ماہنامہ

طلسماتی دنیا

دیوبند

جنوری فروری ۲۰۱۰ء JAN.FEB.2010

علم جفر کی حقیقت

علم جفر کی خوبیاں

علم جفر کی گہرائیاں

علم جفر نمبر

ASIM JAFRI

اگر آپ علم جفر سے واقف نہیں ہیں تو پھر آپ روحانی عملیات کی حقیقت سے بھی واقف نہیں ہیں

علم جفر کے ذریعہ زندگی کے تمام مسائل کا حل

RS.75/=

دانش عامری

2

ASIM JAFRI

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد نمبر ۱۷
شمارہ نمبر ۲-۱
جنوری، فروری ۲۰۱۰ء
سالانہ زرِ تعاون ۲۴۰ روپے سادہ ڈاک سے
۴۳۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۰ روپے

ماہنامہ طلسماتی دنیا

علم جفر نمبر

دیوبند

پاکستان سے
زرِ تعاون سالانہ 9 سو روپے انڈین
غیر ممالک سے
سالانہ زرِ تعاون 12 سو روپے انڈین
لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے
لائف ممبری پاکستان میں
15 ہزار روپے انڈین
لائف ممبری غیر ممالک سے
25 ہزار روپے انڈین

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دار العلوم دیوبند
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر:
ابوسفیان عثمانی
موبائل 09756726786

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون 09359882674
فیکس (01336) 224748

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:
(عمر الٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون 09359882674

بینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ مجرمین قانون اور ملک کے غداروں سے اعلان بے زاری کرتے ہیں

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ 'ماہنامہ طلسماتی دنیا' کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے، خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس، دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

کیا

اور کہاں

ذرا سوچئے

نواب وقارالملک مرحوم ایک مرتبہ امروہہ آئے ہوئے تھے آپ کے محلے میں ایک غریب بیوہ سیدانی رہا کرتی تھیں، جن کی جوان بیٹی شادی کے واسطے بیٹھی ہوئی تھی۔ لیکن ماں اپنے افلاس کی وجہ سے اس کا انتظام نہ کر سکتی تھی۔ غریب سیدانی بے انتہا خوددار اور شرافت نسبی کا لحاظ رکھنے والی تھی۔ فاقوں پر فاقے کرتی لیکن کسی کے سامنے کوئی حرف زبان پر نہ لاتی اور نہ کسی کی امداد قبول کرتی۔ وہ حضرت بڑے پیر صاحب (شیخ عبدالقادر جیلانیؒ) کی بہت معتقد تھی نواب صاحب مرحوم کو یہ حالت معلوم ہوئی۔ رات میں بارہ بجے کے قریب ایک شخص سیاہ کمبل اوڑھے ہوئے بیوہ سیدانی کے مکان پر آیا، دروازے پر پہنچ کر آواز دی۔ سیدانی نے پوچھا۔ ''کون ہے۔؟'' اس نے جواب دیا۔ ''ایک قادری فقیر'' حضرت غوث الاعظم کا نام سنتے ہی سیدانی نے اٹھ کر فوراً دروازہ کھولا اور پردے کے پاس آکر کہنے لگی۔ ''بھیا کیا ہے۔ رات میں کیسے آئے؟'' اس شخص نے کمبل کے نیچے سے روپیوں کی تھیلی نکالی اور سیدانی کی طرف بڑھا کر کہنے لگا۔ ''یہ لیجئے حضرت غوث پاک بڑے پیر صاحب نے یہ آپ کے لئے تحفہ بھیجا ہے۔'' بوڑھی خاتون تھیلی ہاتھ میں لے کر متحیر نگاہوں سے دیکھنے لگی اور وہ شخص وہاں سے نہایت تیزی کے ساتھ آگے بڑھ گیا۔

نواب وقارالملک کی وفات کے بعد ایک خاص ذریعہ سے اس راز کا انکشاف ہوا کہ غریب سیدانی کے یہاں بڑے پیر صاحب کا تحفہ لے جانیوالے کمبل پوش خود نواب وقارالملک مرحوم تھے۔ یہ واقعہ محض ایک دلچسپ کہانی ہے، یا آپ کے لئے کوئی سبق بھی اس میں موجود ہے۔؟ کیا طبیعت غیرت مند رکھنے کے ساتھ ایسی حاجت مندی میں مبتلا آپ کی بستی، آپ کے محلّہ، آپ کے خاندان میں کوئی انسان نہیں۔؟ پھر آپ نے بھی کسی حاجت مند کے ساتھ آج تک اس طرح کا سلوک کیا ہے۔؟ بستی میں اپنا نام کر دینے کے لئے خدا جانے آپ کیا کچھ نہ خرچ کر چکے ہوں گے۔؟ نمائشی چندوں کی مد میں خدا معلوم آپ کیا کچھ نہ اٹھا چکے ہوں گے، پھر جس کسی کو آپ نے تانبے کے پیسے دیئے ہیں اس پر آپ اپنا احسان بھی سونے کی اشرفیوں کا جتاتے ہیں لیکن یہ ارشاد ہو کہ کبھی ساری مخلوق کی نظر سے چھپ کر یہاں تک کہ جس کے ساتھ سلوک کر رہے ہیں اس کی نظروں سے بھی اپنے کو چھپا کر، کبھی ''تھیلی بھر روپیہ'' نہ سہی، ''مٹھی بھر پیسے'' بھی دینے کا اتفاق ہوا ہے۔؟ وقارالملک مرحوم کوئی پیغمبر نہ تھے، زاہد خانقاہ نشین نہ تھے، اسی آپ ہی کے ملک کے رہنے والے تھے، اسی آپ ہی کے زمانہ کے تھے، آپ ہی کی طرح، بلکہ آپ سے کہیں زائد، بظاہر دنیا میں گھرے ہوئے تھے۔ مملکت آصفیہ میں ایک بڑے عہدہ پر سرفراز تھے۔ آپ پیمبروں کی تقلید کی ہمت نہیں کرتے، صحابہ و تابعینؒ کی روش اپنے مرتبہ سے بے حد بلند پاتے ہیں، کاملین سلف کی پیروی کا حوصلہ و ولولہ اپنے میں نہیں پاتے! تو کیا اپنے زمانہ اور اپنے ہی وطن کے ایک اپنے ہی جیسے بظاہر دنیا دار شخص کی مثال بھی خدانخواستہ آپ کے دل میں کوئی حرکت نہیں پیدا کرتی۔؟

بقلم خاص

ھٰذا من فضل ربی

۱۹۹۴ء میں میں طلسماتی دنیا کا آغاز ہوا تھا اور جس وقت طلسماتی دنیا کا پہلا شمارہ پریس گیا تھا اس وقت ہم یہ امید نہیں کر سکتے تھے کہ طلسماتی دنیا کو اس قدر مقبولیت ملے گی اور اس درجہ اس کی پذیرائی ہوگی، ہمارے ایک خیر خواہ حضرت مولانا مفتی واصف حسین صاحبؒ نے طلسماتی دنیا کا پہلا شمارہ دیکھ کر یہ فرمایا تھا کہ رسالہ تو خوب ہے اور یہ موضوع بھی فی زمانہ اپنے اندر دلچسپی رکھتا ہے لیکن اس موضوع پر تم کتنا لکھ سکو گے اور کتنے سال تم اس رسالے کو چھاپ سکو گے؟ آج مفتی صاحب اس دنیا میں نہیں ہیں اگر وہ دنیا میں ہوتے تو دیکھتے کہ مسلسل پندرہ سالوں تک ہم اس موضوع کا حق ادا کرتے رہے ہیں اور اگر زندگی باقی رہی تو انشاء اللہ آئندہ پچیس سالوں تک اس موضوع کا حق ادا کرتے رہیں گے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا پہلا خاص نمبر ''جنات نمبر'' تھا۔ اس نمبر کو پیش کرتے وقت ہمیں یہ امید نہیں تھی کہ یہ عوام وخواص میں اس قدر مقبول ہوگا کہ ہمیں خود حیرت ہوگی، جنات نمبر کے دس سے زائد ایڈیشن چھپ چکے ہیں اور آج بھی اس کی مانگ جوں کے توں برقرار ہے۔ جنات نمبر کے بعد طلسماتی دنیا کے دوسرے خاص نمبروں کو بھی زبردست پذیرائی ملی ان کے بھی کئی کئی ایڈیشن ہمیں چھاپنے پڑے۔

جادو ٹونا نمبر، ہمزاد نمبر، موکلات نمبر، حاضرات نمبر، ڈاک نمبر، روحانی مسائل نمبر، درود وسلام نمبر، استخارہ نمبر، شیطان نمبر، امراض جسمانی نمبر، اعمال شر نمبر، محبت نمبر، مجرب عملیات نمبر، خاص نمبر وغیرہ وغیرہ۔ اللہ کا فضل وکرم ہے کہ ان سب نمبروں کو زبردست مقبولیت حاصل ہوئی۔ اور مخفی علوم میں دلچسپی رکھنے والے لوگوں نے ان نمبروں کو جو اعزاز بخشا وہ قابل شکر ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ طلسماتی دنیا کے نمبروں سے استفادہ کرنے کے لئے کتنے ہی ہندو بھائیوں نے اردو زبان سیکھی اور آج وہ اردو زبان ہی میں ہم سے خط وکتابت کرتے ہیں۔ اب وثوق اور اعتماد کے ساتھ ہم اپنے قارئین کی خدمت میں ''علم جفر'' نمبر پیش کر رہے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ اس نمبر کی مقبولیت کے بعد انشاء اللہ ہم روحانی عملیات کے موضوع پر ایک انوکھا نمبر پیش کریں گے جس سے روحانی عملیات کو مزید فروغ حاصل ہوگا اور روحانی عملیات کی لائن میں جو کفر وشرک کی غلاظتیں بکھری ہوئی ہیں وہ بھی انشاء اللہ صاف ہو جائیں گی یا لوگ اُن غلاظتوں کے تعفن اور سڑیند کو محسوس کرنے لگیں گے۔ اتنے سارے موضوعات کے بعد ابھی یہ موضوع تشنہ طلب ہے اور انشاء اللہ ہم یہ تشنگی دور کرنے کی حتی الامکان کوشش کریں گے۔ ہاشمی روحانی مرکز جو روحانی عملیات کا ایک معتبر اور منفرد رسالہ ہے اس نے نہ صرف قارئین کو یہ مخصوص نمبر اور قیمتی نمبر عطا کئے بلکہ روحانیت کو فروغ دینے والی یہ کتابیں بھی ان کی خدمت میں نذر کیں۔

بسم اللہ کی عظمت وافادیت، سورۂ فاتحہ کی عظمت وافادیت، آیت الکرسی کی عظمت وافادیت، سورۂ یٰسین کی عظمت وافادیت، سورۂ رحمٰن کی عظمت وافادیت، آیات شفاء، آیات حفاظت، آیات رزق، منزل کی عظمت وافادیت، اعمال حزب البحر، بچوں کے نام رکھنے کا فن، جانوروں کے طبی اور روحانی فوائد، پتھروں کی خصوصیات، علم الاعداد، اعداد بولتے ہیں، کرشمۂ اعداد، اعداد کا جادو، کشکول عملیات، اعمال ناسوتی، علم الحروف، اسماء حسنیٰ اور تحفۃ العاملین وغیرہ۔

انشاء اللہ ہاشمی روحانی مرکز بذریعہ ''مکتبہ روحانی دنیا'' اس سال بھی کئی قیمتی اور موثر کتابیں قارئین کی خدمت میں پیش کرے گا۔ جو موثر بھی ہوں گی اور جو عاملین کے لئے وسیلہ روزگار بھی بنیں گی۔ یہ روحانی خدمات محض اللہ کا فضل ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ اگر اللہ کا فضل ہمارے شامل حال رہے گا تو اس کی دی ہوئی توفیق اور اس کی بخشی ہوئی صلاحیت سے انشاء اللہ ہم اسی طرح روحانی خدمات کرتے رہیں گے اور دنیا کو اس روحانیت سے روشناس کراتے رہیں گے جس کی بنیاد توحید وسنت پر قائم ہے اور جو سارے عالم میں فروغ اسلام کا ذریعہ بن رہی ہے۔

قارئین کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ راقم الحروف کی اکثر کتابوں کے تراجم مختلف زبانوں میں کئے جا رہے ہیں۔ ہندی، انگریزی، تامل اور گجراتی زبان میں کئی کتابیں عنقریب چھپنے والی ہیں اور اس طرح روحانیت کا پیغام ہم گھر گھر میں اور دور دور تک پھیلانے کی مزید کوشش کر رہے ہیں۔ دعا کریں کہ رب العالمین اس روحانی چراغ کو جسے طلسماتی دنیا کہتے ہیں روشن رکھے تاکہ علم وروحانیت کا اجالا اسی طرح پھیلتا رہے اور گمراہی اور جہالت کی تاریکیوں سے ہم سب کو نجات ملتی رہے۔ دوستو! ہمارا کام اندھیروں میں چراغ جلانا ہے، کاش ہم چراغ جلاتے جلاتے اس دنیا سے رخصت ہو جائیں۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری باتیں

○ **راستی** : سچائی پر قائم رہو، سچائی میں نجات ہے۔
○ **امانت داری**: جس شخص میں امانت داری نہیں اس میں ایمان نہیں۔
○ **پرہیز گار**: خدا کے نزدیک باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیز گار ہو۔
○ **سادگی**: عیش پسندی سے بچو۔ اللہ کے بندے عیش پسند نہیں ہوتے۔
○ **توکل**: صرف خدا پر بھروسہ کرو لیکن اپنی کوشش اور محنت کو نہ چھوڑو۔
○ **اعانت**: اپنے بھائیوں کی مدد کرنا ایک ماہ کسی مسجد میں معتکف ہونے سے افضل ہے۔
○ **صلح** : صلح کرنی نفل نماز اور صدقہ سے بہتر ہے۔
○ **عفو وحلم**: تم میں زیادہ قوی وہ ہے جو غصہ میں اپنے آپ کو قابو میں رکھے اور قدرت ہوتے ہوئے بدلہ لینے سے درگزر کرے۔

ارشادات ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

○ اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے جو آگ جلائی ہے۔ اٹھو اسے نماز کے ذریعہ بجھا دو۔
○ تم میں سے کوئی بھی کسی مسلمان کو حقیر نہ سمجھے کیونکہ حقیر مسلمان بھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت معزز ہوتا ہے۔
○ شریف آدمی علم کی دولت حاصل کر کے متواضع ہو جاتا ہے اور شریر علم حاصل کر کے متکبر ہو جاتا ہے۔
○ عقل مند کی پہچان کم گوئی ہے۔

○ صدقہ فقیر کے سامنے عاجزی سے باادب پیش کر کیونکہ خوش دلی سے صدقہ دینا قبولیت کی نشانی ہے۔
○ میں یہ پسند کرتا ہوں کہ میں ایسا درخت ہوتا کہ جس کو کھالیا جاتا اور پھر کاٹ دیا جاتا ہے۔
○ مصیبت کی جڑ کی بنیاد انسان کی گفتگو ہے۔
○ آنسو بہا اس دن پر جو تیری زندگی سے گزر گیا اور اس میں کوئی نیکی نہیں ہوئی۔
○ میوہ دار درخت کو مت کاٹنا۔
○ علم بغیر عمل کے بیکار سا ہے اور عمل بغیر علم کے بیمار سا۔

یہی سچ ہے

○ دل کی ہزار آنکھیں ہوتی ہیں مگر یہ محبوب کے عیبوں کو نہیں دیکھ سکتا۔
○ حکمت ایسا درخت ہے جو دل سے اگتا ہے اور زبان سے پھل دیتا ہے۔
○ دل کا سکون چاہتے ہو تو حد سے دور رہو۔
○ دل امیر کا ہو تو رکھ لیا جاتا ہے اگر غریب کا ہو تو توڑ دیا جاتا ہے۔
○ اگر کسی کے دل میں جگہ پیدا کرنا چاہتے ہو تو اس کا پورا نام لے کر پکارو۔
○ تعجب ہے سر توڑنا جرم ہے جب کہ دل توڑنا نہیں۔
○ جو دل ایک آئینہ ہے اگر وہ برائی سے پاک ہو تو اس میں خدا نظر آتا ہے۔
○ کسی کا دل نہ دکھاؤ ہو سکتا ہے وہی آنسو تمہارے لئے سزا بن جائیں۔
○ کتنے حسین ہیں وہ لوگ جو کسی کے دل کا سکون اور آنکھوں کا نور ہوتے ہیں۔
○ کبھی ایک انسان کے بارے میں پورا معاشرہ فیصلہ دیتا ہے تو کبھی لوگ فیصلہ صادر کر دیتے ہیں۔ کبھی خاندان اور برادری والے اس کو فیصلوں کی

زنجیر سے جکڑ دیتے ہیں۔ کبھی دو انسان مل کر کوئی فیصلہ کرتے ہیں تو کبھی دو دل ایک دوسرے کا ہمدم دوست اور ساتھی بننے کا فیصلہ کر لیتے ہیں۔ مگر یہ فیصلے ناپائیدار اور کچے دھاگے کی مانند ہوتے ہیں جو لمحوں میں ٹوٹ جاتے ہیں مگر اصل فیصلے تو وہ ہیں جو خدا نے کر رکھے ہیں۔

اقوال زریں

○ انسانوں سے زیادہ باوفا تو گدھا ہوتا ہے جو مالک سے مار تو کھاتا ہے پر ساتھ نہیں چھوڑتا۔

○ احسان گزار ہونا کتے سے سیکھو۔ جو روٹی کے ایک ٹکڑے کے بدلے سارا دن دم ہلاتا رہتا ہے۔

○ خود انحصاری شیر سے سیکھو جو بھوکا مر جاتا ہے پر کسی کا کیا ہوا شکار نہیں کھاتا۔

○ اتنا کھاؤ جتنا ہضم کر سکو، اور اتنا پڑھو جتنا جذب کر سکو۔

سچ سچ

○ ہم بھی کیسے مسلمان ہیں جو "خدا کے گھر" میں بمشکل جمعہ جمعہ حاضری بھرتے ہیں وہ بھی تھوڑی دیر کے لئے جب کہ سینما گھر اور گھر بے سینما گھر میں سارا دن گزار دیتے ہیں۔

○ ہماری اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے ہم سے سکون، خوشیاں اور راحتیں یوں دور بھاگ گئی ہیں جیسے اجڑے باغ سے طوطے۔

○ ہم ہمیشہ دوسروں پر تنقید کرتے رہتے ہیں، کبھی اپنے آپ کو بھی بہتر انسان بنانے کی کوشش کیوں نہیں کرتے۔

○ اگر ہم اولاد کی تربیت میں کوتاہی برتیں گے تو یقیناً اولاد بھی کیا خاک ہماری خدمت کرے گی۔

○ دنیا میں اربوں کھربوں آئے اور چلے گئے جو خدمت خلق کر گیا وہی نامور ہوا۔

○ توہین رسالت پر احتجاج کا سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ ہم توہین رسالت کرنے والوں کی چیزوں کا بائیکاٹ کر دیں۔

○ جو خود خوش نہیں رہتا وہ دوسروں کو بھی خوش نہیں دیکھ سکتا۔

○ خدا کے بندوں کے کام آنا بہت بڑی نیکی ہے۔

○ ماں کے بغیر زندگی یوں ہے جیسے بغیر پانی کے کوئی دریا۔

○ انسان خود اپنے اعمال سے انتخاب کرتا ہے جہنم یا جنت کا۔

مہکتی کلیاں

○ زندگی صرف پانے کا نام نہیں یہاں بہت کچھ کھویا جاتا ہے۔

○ اگر کسی کام میں کامیاب ہونا چاہتے ہو تو اس کام کو اپنا مقصد بنا لو۔

○ کسی کے دل میں اپنی جگہ بنانا چاہتے ہو تو اپنے اخلاق کو درست کرو۔

○ ہمیشہ کوشش کرتے رہو کیونکہ مسلسل کوشش ناممکن کام کو بھی ممکن بنا دیتی ہے۔

○ دوسروں کی مدد کی امید پر زندہ رہنا چھوڑ و بلکہ اپنی مدد آپ کرو۔

زاویہ نگاہ

○ دنیا کی محبت زندگی کی ہوس کو زیادہ اور آخرت کو تباہ کرتی ہے۔

○ ایک راز ایسا ہے جو دنیا کے ہر خطے میں رہنے والے انسان پر چھپا ہے اور وہ ہے مسکراہٹ!

○ خواہشات کی یلغار ہر انسان کو کمزور بنا دیتی ہے۔

○ کسی سے نفرت یا محبت کرنے کے لئے پہلے اس کے وجود کو ماننا ضروری ہے۔

○ طلب بھی پیاس کی طرح ہوتی ہے، لگتی ہے تو بے تحاشہ مانگتی ہے، شروع شروع میں بہت بے چین کرتی ہے، پوری ہو جائے تو تشنگی بڑھ جاتی ہے۔

○ زمین پر کھڑے ہو کر دیکھیں تو سیارے بڑے دلکش لگتے ہیں مگر

پاس جاکر پتہ چلتا ہے کہ بنجر تو ہیں مگران کی روشنی بھی جرائی ہوئی ہے۔

○ خوشی خود بخود نہیں آتی۔ اس کی تمنا اور کوشش کی جاتی ہے۔

○ جو انگلیاں کانٹوں کی نوک سے ڈرتی ہوں وہ پھولوں کی نرمی سے کبھی لطف اندوز نہیں ہوسکتیں۔!

○ اعمال پھل ہیں اور الفاظ صرف پتے۔

کچھ باتیں اچھے لوگوں کی

○ دیانت دارانہ محنت و مشقت، سربلندی واعزازات کا زینہ ہے۔

(کلیولینڈ)

○ ایسی شناسائی جو فوراً ہو جائے پچھتاوے کا باعث بنتی ہے۔

(تھامسن فلر)

○ غم کا بہترین علاج مصروفیت ہے۔

(بائرن)

○ بادشاہ ہو یا معمولی آدمی جسے گھر میں سکون حاصل ہو وہ خوش قسمت ترین شخص ہے۔ (گوئٹے)

○ اگر لگن ہو تو ذرائع مل جاتے ہیں اور اگر نہ ملیں تو آدمی خود پیدا کرلیتا ہے۔ (چینن ننگ)

○ اپنے خیالات کو اپنی جیل نہ بناؤ۔ (خلیل جبران)

○ خدا ہمارے مقدر میں پتھریلے راستے لکھتا ہے تو ہمیں مضبوط جوتے بھی بخشتا ہے۔ (کٹیر ے بون)

سنہری باتیں

○ جو لوگ دولت سے پیار کرتے ہیں ان کو نہ تو موت یاد رہتی ہے اور نہ خدا پر اعتقاد ہوتا ہے۔

○ دنیا میں اگر کوئی محنت کا قدرداں ہوتا تو گدھا سب سے زیادہ قابل قدر ہوتا۔

○ جاہل کے خیال اور عمل میں بہت کم وقفہ ہوتا ہے۔

○ یقین کے تین درجے ہیں۔ علم الیقین، عین الیقین اور حق الیقین۔

○ تین قسم کے نشے بہت تیز ہیں۔ نشہ دولت، نشہ حسن اور نشہ علم۔

○ افلاطون نے موسیٰ علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر آسمان کمان بن جائیں، حوادث تیر ہو جائیں اور خدا تعالیٰ تیر انداز ہو تو کہاں جائیں۔؟ کہا کہ تیر انداز سے قریب ہو جائے۔

○ بدزبانی اور طول کلامی سے بچنے کا گر یہ ہے کہ اپنے کلام میں کیا، کیسے، کیوں، کہاں اور کس طرح کے الفاظ نہ آنے دو۔

اقوال زریں

○ اللہ تعالیٰ عظیم ہے کہ وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

○ اللہ تعالیٰ عظیم ہے وہ فضل عظیم کا مالک ہے۔

○ اللہ تعالیٰ عظیم ہے کہ وہ قرآن مجید کے نازل کرنے والا ہے۔

○ اللہ تعالیٰ عظیم ہے کہ وہ بندوں کو کرب سے نجات دلاتا ہے۔

○ اللہ تعالیٰ عظیم ہے کہ وہ جبروت وملکوت کا مالک ہے۔

○ اللہ تعالیٰ عظیم ہے کہ اس کو کسی دوسرے کی مدد کی ضرورت نہیں۔

○ قرآن مجید میں لفظ "عظیم" متعدد بار آیا ہے۔

○ لالچ سے بچو کہ یہ ہمیشہ کی فقیری ہے۔

○ بہتر مستقبل چاہتے ہو تو ماضی میں مت جھانکو۔

سنہرے اقوال

وقت زندگی ہے: اے اللہ ہمیں کہیں اندھیرے میں نہ رہنے دیں۔ ہماری کج فہمیوں پہ ہمیں نہ پکڑ اور ہمیں وقت سے بے پروائی والا نہ بنا۔ (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)

○ اے اللہ میرے لئے اوقات میں برکت عطا فرما اور انہیں صحیح مصرف میں لانے کی توفیق دے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ)

○ تم ہر وقت یہ دیکھتے رہو کہ اللہ سے کتنے قریب ہوئے، شیطان سے کتنے دور ہوئے، جنت سے کتنے قریب ہوئے اور دوزخ سے کتنے دور ہوئے۔

(حضرت جنید بغدادیؒ)

○ وقت ایک سمندر ہے، جس میں کائنات کا جہاز تیر رہا ہے۔

(سر آئزک نیوٹن)

دولت بیکراں

○ یقین کرنے کے بعد کسی بھی ثبوت کی گنجائش نہیں رہتی۔

○ اپنے اندر اتنی بھاری خواہش نہ ڈالو جو اپنے بوجھ سے تمہیں گرادے۔

○ دنیا میں سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ بیوقوف پر یقین اور اچھے آدمی پر شک کیا جاتا ہے۔

○ وقت ایک ایسا آوارہ گرد ہے، جس کے پاس ایک جگہ قیام کرنے کے بعد خیمہ نہیں۔

○ جس گھر میں کتابیں نہ ہوں وہ اس جسم کی طرح ہے، جس میں روح نہ ہو۔

○ پڑے پڑے زنگ آلود ہو جانے کے مقابلے میں اپنے آپ کو استعمال کرنا زیادہ اچھا ہے۔

○ ہر مسئلے کا کوئی نہ کوئی حل ضرور ہوتا ہے اور اسی حل کی موجودگی کے احساس کا نام امید ہے۔

○ دیوار کا پتھر خواہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو، اپنی قیمت رکھتا ہے۔

○ اس دوست کی دوستی سے کیا فائدہ، جو ڈھلتے سورج کے ساتھ غروب ہو جائے۔

○ انسان کا راز جب تک اسکے دل میں رہتا ہے وہ سلامت رہتا ہے۔

بات پتے کی

○ بہت سے الفاظ میں کم خیالات کا اظہار جہالت اور تھوڑے الفاظ میں زیادہ خیالات کا اظہار علمیت ہے۔

○ عقل تجربے سے آتی ہے، دانش وخرد کے مقولے حفظ کرنے سے نہیں آتی۔

○ مال وزر، سمندر کا شوروالا پانی ہے، جتنا پیوگے، اتنی ہی پیاس بھڑکے گی۔

○ دل اگر سیاہ ہو تو چمکتی آنکھ بھی کچھ نہیں کر سکتی۔

○ جس شخص کا غصہ زیادہ ہوتا ہے اس کے دوست کم ہوتے ہیں۔

○ مصیبت کی جڑ انسان کی گفتگو ہے۔

○ اپنی تعریف کرنا ہلاکت کا باعث ہے۔

○ جسے سلامتی کی ضرورت ہو اسے خاموشی اختیار کرنی چاہئے۔

○ خاموشی غصے کا سب سے بہترین علاج ہے۔

○ خاموشی سب سے زیادہ نفع بخش عبادت ہے۔

بہترین نیکی اور شرافت ہے

○ قابو پا کر معاف کر دینا۔

○ اہل وعیال والے مفلس کی خفیہ مدد کرنا۔

○ مخفی قرض اور حق کو ادا کرنا۔

○ حق پر ہوتے ہوئے جھگڑا مٹانے کے لئے خاموش ہو جانا۔

○ کم زور اور مظلوم کی حمایت کرنا۔

○ جہاں پر کوئی نہ کہہ سکے اور ضرورت ہو وہاں حق بات کہہ دینا۔

○ برائی پانے کے باوجود رشتے داروں کے ساتھ احسان وسلوک کرتے رہنا۔

اچھی باتیں

○ ہم اندھیرے سے ڈرنے والے بچے کو بہ آسانی درگزر کر سکتے ہیں لیکن زندگی کا المیہ یہ ہے کہ لوگ روشنی سے ڈرتے ہیں۔ (اسمل کروکی)

○ تمام چیزوں کا حل، نمکین پانی میں مضمر ہے۔ آنسو، پسینہ یا سمندر۔ (آئزک ڈنی سن)

○ اپنی خوشی کے لئے دوسروں کی مسرت کو خاک میں نہ ملا۔ (برزینڈ رسل)

○ مجھے بتاؤ کہ تمہارے دوست کون ہیں۔ میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم کون ہو۔ (سروانٹس)

○ لوگ اپنی ضروریات پر غور کرتے ہیں، قابلیت پر نہیں۔ (نپولین)

○ انسان آنسوؤں اور مسکراہٹوں کے درمیان لٹکا ہوا پنڈولم ہے۔ (بائرن)

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

○ دنیا میں اتنی دولت نہیں کہ ایماندار آدمی کا ووٹ خریدا جا سکے۔ (گریگوری)

○ جو شخص وعدہ کرنے سے جتنا زیادہ گریز کرتا ہے وہ وعدے کا انتہائی پابند ہوتا ہے۔ (روسو)

○ سیاہی کا قطرہ لاکھوں انسانوں کو غور وفکر کی راہ دکھا سکتا ہے۔ (بائرن)

○ چاہے غلط سوچو لیکن ہمیشہ خود سوچو۔ (لیس آنگ)

○ جو شخص اپنے ملازم کو راز دیتا ہے وہ اسے اپنا آقا بنا لیتا ہے۔ (جان ڈرائی ڈن)

○ زبان تین انچ لمبی ہوتی ہے لیکن چھ فٹ لمبے آدمی کو ہلاک کر سکتی ہے۔ (جاپانی کہاوت)

○ دوستوں کو ڈانٹنا ہو تو علیحدگی میں ڈانٹو لیکن ان کی تعریف بر سر عام کرو۔ (پبلیلیوس)

○ محبوب اور محبوبہ ایک دوسرے سے اس لئے نہیں اکتاتے کیونکہ وہ ہمیشہ اپنے بارے میں ہی گفتگو کرتے ہیں۔ (کفو کالڈ)

روشنی

○ حاجت مند کو تھوڑا دینے سے نہ شرماؤ کیونکہ خالی ہاتھ لوٹانا تو بہت گری ہوئی بات ہے۔

○ سب سے معمولی درجہ کا علم یہ ہے کہ زبان سے ظاہر ہو اور بہترین علم وہ ہے جو عمل سے ہم تک پہنچے۔

○ مسلمان جتنا غیرت مند ہوگا اتنا پاک دامن ہوگا۔

○ لوگوں کے دلوں میں اپنا مقام اس طرح بنالو کہ مر جاؤ تو تمہارے لئے روئیں اور زندہ رہو تو تمہیں ملنا پسند کریں۔

علم کی بزرگی

○ جو کوئی علم کی تلاش میں چلتا ہے اسے بہشت کی راہ آسان ہو جاتی ہے۔

○ تم جب تک علم کی تلاش میں ہو، راہ اللہ میں ہو۔

○ علم کی تلاش پچھلے گناہوں کا کفارہ ہے۔

○ تحقیقات کا شوق آدھا علم ہے۔

○ عبادت کی بزرگی سے علم کی بزرگی بہتر ہے۔

○ حکمت و دانائی کو اپنی گمشدہ چیز سمجھو جہاں ملے لے لو۔

○ جو کوئی علم چھپاتا ہے اسے آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

○ جہاں علم اور حلم اکٹھا ہوں، ان سے بہتر کوئی دو چیزیں کہیں ایک جگہ اکٹھی نہ ملیں گی۔

عبرت و نصیحت

○ انسان کو جانچنے کا یقینی معیار صرف ایک ہے اور وہ ہے اصول پسندی۔

○ اصول کی بنیاد پر چپ ہونا بہادری ہے اور مصلحت کی بنیاد پر چپ ہونا بزدلی ہے۔

○ موت کیا ہے، موت کا مطلب ہے، دار العمل سے ابدی رخصت اور دار الجزاء میں ابدی داخلہ۔

○ کھوئے ہوئے مواقع کا غم کرنا صرف اس قیمت پر ہوتا ہے کہ آدمی ملے ہوئے مواقع کو استعمال نہ کر سکے۔

○ جو کچھ ہو چکا اس پر غم کرنا بعد از وقت ہے اور جو کچھ ہونے والا ہے اس پر غم کرنا قبل از وقت۔

منتخب اشعار

یہ کم تو نہیں ہے کہ مرے عزم کا جگنو
تاریکی حالات سے ڈرنے نہیں دیتا

○

لبوں پہ آتی تھی اک بات حرف حق بن کر
خبر یہ پھیلی جہاں میں زبان دراز ہم ہیں

○

پڑے گا وقت تو تلوار بھی اٹھالیں گے
یہ اور بات کہ ہم بزدلوں میں رہتے ہیں

○

اک ذکر خدا ہی سے کچھ بات نہیں بنتی
لازم ہے دلوں میں بھی کچھ خوف خدا رکھنا

○

ڈوب جانا ہمیں قبول مگر
ناخدا کو خدا نہ مانیں گے

○

ندامت کے چراغوں سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
اندھیری رات کے آنسو خدا سے بات کرتے ہیں

○

ہماری مفلسی ہے اس میں ان کی بھی خطا کیا ہے
پرندے بھی کہاں سوکھی ہوئی جھیلوں پہ آتے ہیں

باتوں سے خوشبو آئے

○ دنیا میں وہ لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو اپنا کام پورا کر کے سوتے ہیں۔

○ یتیم وہ ہے، جس کو علم نہیں لیکن غریب وہ ہے جس کو عقل نہیں۔

○ اگر تم دنیا اور آخرت میں کامیاب ہونا چاہتے ہو تو دین اسلام کی پیروی کرو۔

○ جب تک کسی سے بات چیت نہ کرو، اسے حقیر مت سمجھو۔

○ ہوشیاری اس کا نام ہے کہ انسان اپنے تجربے کو محفوظ رکھے۔

○ جو شخص خواہ مخواہ خود کو محتاج بناتا ہے وہ محتاج ہی رہتا ہے۔

یاد رکھیے

○ جھنجھلاہٹ کا سب سے مؤثر علاج ایک دوست ہوتا ہے جس پر چیخنے چلانے کے بعد آپ اس کی گود میں سر رکھ کر جی بھر رو سکیں۔

○ کسی سے روٹھنا ہو تو ضرور روٹھیے مگر اتنا نہیں کہ منانے والا مناتے مناتے خود روٹھ جائے۔

○ سوچنا بہت ضروری ہے مگر اتنا نہیں کہ عمل کا وقت گزر جائے اور ہم سوچوں کے گرداب میں پھنسے رہیں۔

○ غلام سو رہا ہو تو اس کو مت جگاؤ ہو سکتا ہے وہ آزادی کا خواب دیکھ رہا ہو۔

○ بن مانگے جو مل جائے اس محبت کی کوئی اہمیت نہیں۔ اہم تو وہ ہے جو آپ کی دعاؤں سے حاصل ہو۔

○ کتنے لوگ ہیں جو سمندر کی طرح بولتے ہیں مگر ان کی سوچ گندے جوہڑوں کی طرح محدود ہے۔

□□□□□

قسط نمبر ۱۲۷

علاج بالقرآن

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

بہ سلسلۂ سورۂ مدثر

اگر کسی کے کان میں درد ہو، کان بہتا ہو اور کان میں کسی بھی طرح کی تکلیف ہو تو ان آیتوں کو ایک مرتبہ پڑھ کر کان میں دم کرنا انتہائی مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر کان میں مستقل تکلیف ہو تو پھر ان ہی آیات کا نقش گلے میں ڈالیں۔ اور ان ہی آیات کے نقوش ۲۱ دن تک روزانہ ایک نقش پلائیں۔ انشاء اللہ ۲۱ دن میں کان کی ہر تکلیف سے نجات ملے گی۔

آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ○ فِيْ جَنّٰتٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ○ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ○ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ○ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ○ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ○ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ○ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ○ حَتّٰى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ○

ان آیات کا نقش مربع جو گلے میں ڈالا جائے گا یہ ہے۔

۷۸۶

۹۹۳۳	۹۹۴۶	۹۹۴۳	۹۹۴۰
۹۹۴۴	۹۹۳۹	۹۹۳۴	۹۹۴۵
۹۹۳۸	۹۹۴۱	۹۹۴۸	۹۹۳۵
۹۹۴۷	۹۹۳۶	۹۹۳۷	۹۹۴۲

ان ہی آیات کا نقش مثلث پینے کے لئے یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۲۵۷	۱۳۲۵۰	۱۳۲۵۵
۱۳۲۵۲	۱۳۲۵۴	۱۳۲۵۶
۱۳۲۵۳	۱۳۲۵۸	۱۳۲۵۱

اگر کسی شخص کو عبادت کی توفیق نہ ہوتی ہو یا اگر کوئی شخص اپنے اہل خانہ کو یا اپنے رشتے داروں کو راہ راست پر لانے کا متمنی ہو تو اس کو چاہئے کہ سورۂ مدثر کی ان آیات کو ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے ان لوگوں کو کھلائے جو راہ راست پر نہیں ہیں۔ اور اگر وہ خود اپنی اصلاح چاہتا ہو تو خود بھی کھائے اور تین روز تک اس عمل کو برابر کرتا رہے۔ انشاء اللہ حیرتناک تبدیلی ہوگی اور عجیب وغریب انداز سے اصلاح ہوگی۔

ان ہی آیات کا نقش گلے میں ڈالدینے سے بھی سدھار پیدا ہوتا ہے۔ انسان گمراہی سے محفوظ ہو جاتا ہے اور عبادت وریاضت کی توفیق عطا ہوتی ہے اور اگر ان آیات کے نقش کو ۲۱ دن پابندی سے پئیں یا پلائیں تو اور بھی جلدی اثر ہوتا ہے اور زندگی میں ایک اچھا انقلاب رونما ہوتا ہے، خشیت پیدا ہوتی ہے، خطاؤں سے حفاظت ہوتی ہے اور عبادت خداوندی کی طرف طبیعت چلنے لگتی ہے۔ آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ○ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ○ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ○

ان آیات کا نقش مربع گلے میں ڈالنے کے لئے یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۷۱	۱۵۸۵	۱۵۸۱	۱۵۷۸
۱۵۸۲	۱۵۷۷	۱۵۷۲	۱۵۸۴
۱۵۷۶	۱۵۷۹	۱۵۸۷	۱۵۷۳
۱۵۸۶	۱۵۷۴	۱۵۷۵	۱۵۸۰

ان ہی آیات کا نقش مثلث جو پینے کے لئے دیا جائے وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۰۸	۲۱۰۱	۲۱۰۶
۲۱۰۳	۲۱۰۵	۲۱۰۷
۲۱۰۴	۲۱۰۹	۲۱۰۲

سورۂ مدثر کا نقش خوش حالی لانے کے لئے بہت موثر ثابت ہوتا ہے اس کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے سیدھے بازو پر باندھنا چاہئے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۰۸۱	۲۳۰۹۶	۲۳۰۹۲	۲۳۰۸۹
۲۳۰۹۳	۲۳۰۸۸	۲۳۰۸۲	۲۳۰۹۵
۲۳۰۸۷	۲۳۰۹۰	۲۳۰۹۸	۲۳۰۸۳
۲۳۰۹۷	۲۳۰۸۴	۲۳۰۸۶	۲۳۰۹۱

(باقی آئندہ)

◆◆◆◆◆◆

اسماء رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی

عظمت وافادیت

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

قسط نمبر: ۴۵

سیدنا القاضی صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام سیدنا القاضی ہے۔ اس کے معانی ہیں فیصلہ کرنے والا۔ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی بھی معاملے میں منصف بنایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا فیصلہ صادر فرمایا جو دونوں فریقین کے لئے مطمئن کرنے والا ہوا۔ آپ کا ہر فیصلہ برحق بھی ہوتا تھا اور عقل وفہم کے اعتبار سے بھی بالکل درست۔

اس اسم مبارک کے اعداد ۹۱۱ ہیں۔

☐ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی جھگڑے اور اختلاف میں قاضی یا ثالث بنادیا جائے اور وہ اندازہ نہ کر پارہا ہو کہ فریقین میں کون حق پر ہے اور کون باطل پر۔ تو ایسے شخص کو چاہئے کہ فیصلہ کرنے سے پہلے دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور اس اسم مبارک کو نوسو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے پھر بارگاہ خداوندی میں دعا کرے کہ وہ صحیح فیصلہ کرنے پر قادر ہوجائے۔ انشاء اللہ اس کے قلب پر حقیقت منکشف ہوجائے گی اور وہ جو بھی فیصلہ کرے گا وہ حق بجانب ہوگا۔

☐ اگر کوئی شخص ناحق کسی مقدمہ میں پھنسا دیا گیا ہو تو مدعا علیہ کو چاہئے کہ اس اسم مبارک کو تین سو مرتبہ اپنے اوپر دم کرکے عدالت میں جج کے روبرو جائے۔ انشاء اللہ جج کا قلم اس کے حق میں چلے گا اور مقدمہ اس کے حق میں ہوجائے گا۔

☐ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر اس اسم مبارک کو روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیا جائے تو طبیعت کے اندر اعتدال پیدا ہو اور حق کی روشنی قلب میں نمودار ہو اور انسان غلط سلط فیصلے کرنے سے محفوظ رہے۔

☐ اس اسم مبارک کا نقش طبیعت کے اندر اعتدال پیدا کرنے اور گمراہی سے محفوظ رکھنے میں مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، ش، م، ف یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہوکر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲۰	۲۳۴	۲۳۰	۲۲۷
۲۳۱	۲۲۶	۲۲۱	۲۳۳
۲۲۵	۲۲۸	۲۳۶	۲۲۲
۲۳۵	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۹

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۰۷	۲۹۹	۳۰۵
۳۰۱	۳۰۴	۳۰۶
۳۰۳	۳۰۸	۳۰۰

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ص، ت، ن یا ض ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دو زانو ہوکر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۴	۲۲۶	۲۲۸	۲۲۳
۲۲۰	۲۳۱	۲۲۵	۲۳۵
۲۲۷	۲۳۳	۲۲۲	۲۲۹
۲۳۰	۲۲۱	۲۳۶	۲۲۴

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۰۰	۳۰۶	۳۰۵
۳۰۸	۳۰۴	۲۹۹
۳۰۳	۳۰۱	۳۰۷

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۴	۲۲۰	۲۲۷	۲۳۰
۲۲۶	۲۳۱	۲۳۳	۲۲۱
۲۲۸	۲۲۵	۲۲۲	۲۳۶
۲۲۳	۲۳۵	۲۲۹	۲۲۴

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۰۵	۳۰۶	۳۰۰
۲۹۹	۳۰۴	۳۰۸
۳۰۷	۳۰۱	۱۰۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، د، ح، ل، ع، خ، یا غ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲۹	۲۲۴	۲۲۳	۲۳۵
۲۲۲	۲۳۶	۲۲۸	۲۲۵
۲۳۳	۲۲۱	۲۲۶	۲۳۱
۲۲۷	۲۳۰	۲۳۴	۲۲۰

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۰۳	۳۰۸	۳۰۰
۳۰۱	۳۰۴	۳۰۶
۳۰۷	۲۹۹	۳۰۵

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ۹۱ مرتبہ سیدنا القاضی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان نقوش کی تاثیر دگنی ہوجائے۔

سیدنا تقی صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام سیدنا تقی بھی ہے۔ اس کے معانی ہیں سب سے زیادہ متقی اور سب سے زیادہ پرہیزگار۔

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۱۰ ہیں۔

□ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ وہ فسق وفجور سے محفوظ رہے اور اس کے باطن میں اللہ کا نور جلوہ گر رہے اور اس کے قدم برے کاموں کی طرف نہ اٹھنے پائیں۔ تو اس کو چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد ۵ا مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرلیا کرے۔ انشاء اللہ ہمیشہ اللہ کی حفظ وامان میں رہے گا اور طبیعت میں پرہیزگاری پیدا ہوگی۔

□ اس اسم مبارک کا نقش برائیوں سے محفوظ رکھنے اور فطرت کے اندر نور الٰہی پیدا کرنے میں مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ف، ش یا ذ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۷	۱۳۰	۱۳۳	۱۲۰
۱۳۲	۱۲۱	۱۲۶	۱۳۱
۱۲۲	۱۳۵	۱۲۸	۱۲۵
۱۲۹	۱۲۴	۱۲۳	۱۳۴

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۷۳	۱۶۶	۱۷۱
۱۶۸	۱۷۰	۱۷۲
۱۶۹	۱۷۴	۱۶۷

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ص، ت، ث، یا ن یا ض ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کر لے اور دوزانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۳	۱۲۶	۱۲۸	۱۲۳
۱۲۰	۱۳۱	۱۲۵	۱۳۴
۱۲۷	۱۳۲	۱۲۲	۱۲۹
۱۳۰	۱۲۱	۱۳۵	۱۲۴

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۷۱	۱۷۲	۱۶۷
۱۶۶	۱۷۰	۱۷۴
۱۷۳	۱۶۸	۱۶۹

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث، یا ظ ہے۔ ان کو گلے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کر لے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۰	۱۲۷	۱۲۰	۱۳۳
۱۳۱	۱۳۲	۱۳۱	۱۲۶
۱۳۵	۱۲۲	۱۲۵	۱۲۸
۱۳۳	۱۲۹	۱۳۷	۱۲۳

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۶۷	۱۷۲	۱۷۱
۱۷۴	۱۷۰	۱۶۶
۱۶۹	۱۶۸	۱۷۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، د، ح، ل، ع، خ یا غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کر لے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۴	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۹
۱۲۵	۱۲۸	۱۳۵	۱۲۲
۱۳۱	۱۲۶	۱۲۱	۱۳۲
۱۲۰	۱۲۳	۱۳۰	۱۲۷

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۶۷	۱۷۴	۱۶۹
۱۷۲	۱۷۰	۱۶۸
۱۷۱	۱۶۶	۱۷۳

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ۵۱۰ مرتبہ سیدنا تقی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر ان پر دم کر دے تو ان کی تاثیر دگنی ہو جائے۔

سیدنا مُنجِ صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دو عالم صلی اللہ کا ایک صفاتی نام سیدنا منج بھی ہے۔ اس کے معانی ہیں نجات کا ذریعہ۔ چونکہ انصاف کے دن سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لئے براہ شفاعت نجات کا ذریعہ بنیں گے اس لئے آپ کو "منج" کہا جاتا ہے۔

یہ اسم مبارک اسماءِ الٰہی سے مشترک ہے اور اس کے اعداد ۹۳ ہیں۔

□ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی ایسی مصیبت میں پھنس گیا ہو کہ اس سے نکلنا ناممکن نظر آ رہا ہو تو اس کو چاہئے کہ مغرب کی نماز کے بعد ایک ہزار ترانوے مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے۔ اور ۲۱ یوم تک اس عمل کو جاری رکھے۔ انشاء اللہ مصیبت سے نجات مل جائے گی۔

□ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے ظلم وستم کا شکار ہو اور شوہر کی زیادتیوں سے اس کی زندگی اجیرن بن چکی ہو تو اس کو چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد ۹۳ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے انشاء اللہ چند ماہ میں شوہر کی عادتیں بدل جائیں گی اور ظلم وستم سے باز آجائے گا۔

□ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کو یہ محسوس ہوتا ہو کہ وہ کسی آفت یا نحوست یا کسی آسیب وسحر کا شکار ہے تو اس کو چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد اس اسم مبارک کو ۹۳ مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرے۔ انشاء اللہ ہر طرح کے برے اثرات سے نجات ملے گی۔

اس اسم مبارک کا نقش آفات ومصائب سے نحوست اور گردش سے آسیب اور جادو سے نجات دلانے میں موثر ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ش، ف، یا ذ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۲۶	۲۹	۱۵
۲۸	۱۶	۲۲	۲۷
۱۷	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۸	۳۰

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۲	۲۷	۳۴
۳۳	۳۱	۲۹
۲۸	۳۵	۳۰

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ص، ن، ت، یا ض ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۲۴	۲۲	۲۹
۳۰	۲۱	۲۷	۱۵
۲۵	۱۷	۲۸	۲۳
۲۰	۳۱	۱۶	۲۶

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۸	۳۳	۳۲
۳۵	۳۱	۲۷
۳۰	۲۹	۳۴

جن حضرات وخواتین کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث، یا ظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۹	۱۵	۲۳	۲۶
۲۲	۲۷	۲۸	۱۶
۲۴	۲۱	۱۷	۳۱
۱۸	۳۰	۲۵	۲۰

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۲	۳۳	۲۸
۲۷	۳۱	۳۵
۳۴	۲۹	۳۰

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، ح، د، خ، ل، [illegible] ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذ[illegible] جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرے [illegible] پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۰	۱۸	۲۰	۲۵
۲۱	۲۴	۳۱	۱۷
۲۷	۲۲	۱۶	۲۸
۱۵	۲۹	۲۶	۲۳

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہننے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۸	۳۵	۳۰
۳۳	۳۱	۲۹
۳۲	۲۷	۳۴

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ۹۳ مرتبہ سیدنا منجِ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان کی تاثیر دگنی ہوجائے۔ عامل کو چاہئے کہ مردوں کو اس بات کی تاکید کرے کہ وہ نقش دائیں بازو پر باندھیں اور عورتوں کو اس بات کی تاکید کرے کہ وہ نقش اپنے بائیں بازو پر باندھیں۔ لیکن جو نقش گلے میں ڈالے جاتے ہیں، نسبتاً ان کے نتائج اللہ کے فضل وکرم سے جلد برآمد ہوتے ہیں۔ (باقی آئندہ)

◆ ◆ ◆ ◆ ◆ ◆ ◆

موسم

موسم بھی کیا عجیب شئے ہے اور پھر موسم اگر خوشگوار ہو تو دل کھل اٹھتے ہیں۔ سورج کی سنہری کرنیں رات کے اندھیرے کو چیرتی ہوئی چہار سو روشنیاں بکھیر دیتی ہیں اور دل کے ساز کا تار تار جھنجھنا اٹھتا ہے۔ حسین موسم میں دل کرتا ہے کہ پر لگ جائیں اور اڑ کر خوشبو میں گھل مل جائیں۔ قدرت کے حسین نظاروں کو آنکھوں کے ذریعہ دل میں اتارا جائے، مجبوریوں کی بیڑی پاؤں میں ہو تو اسے اتار پھینکا جائے اور جی بھر کر حسین موسم کا لطف اٹھایا جائے۔ ایسے حسین موسم میں تو خواہ مخواہ ہی مسکرانے گنگنانے اور لہرانے کو دل کرتا ہے۔

سورج نے کبھی اپنی روشنی کے دلائل نہیں دیئے۔ جو کسی مقصد کے لئے مرتے ہیں وہ مرتے نہیں۔

جو بے مقصد جیتے ہیں وہ جیتے نہیں۔

لوگ دوست چھوڑ دیتے ہیں، بحث نہیں چھوڑتے۔

اپنی لاعلمی کے احساس کا نام ہی علم ہے۔

علم جفر کیا ہے؟

علم جفر، علم الحروف کے اصولوں پر حوادثِ عالم کو معلوم کرنے کا نام ہے۔

علم الجفر کو علم الحروف بھی کہتے ہیں۔ یہ ایسا علم ہے کہ اس کے ذریعہ آنے والے وقت کی پیشین گوئیاں کی جاسکتی ہیں اور کسی بھی چیز کے بارے میں ایک جچا تلا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

علم جفر، علم تکسیر کا دوسرا نام ہے، اس سے مراد یہ ہے کہ سائل کے سوال کے حروف میں تغیر اور تبدیلیاں کر کے جواب حاصل کیا جاسکتا ہے۔

یہ پراسرار علم حضرت ابو عبداللہ امام جعفر صادقؓ سے منسوب ہے اور اسی نسبت سے یہ علم جفر کہلاتا ہے۔ گویا کہ حضرت جعفر صادقؓ جفار اول ہیں اور یہی موجد علم جفر ہیں۔

آپ آلِ رسول ﷺ کے سلسلہ نسب کی آٹھویں لڑی میں ہیں۔ آپ کے والد ماجد حضرت امام باقرؒ تھے اور آپ کی والدہ ماجدہ حضرت ام فردہ بنت قاسم ابن محمد ابن ابی بکر تھیں۔

آپ اپنے آباؤ اجداد کی طرح صاحب علم، باہنر اور صاحب کمالات تھے۔ علوم دین اور علومِ دنیا آپ کو اپنے والد ماجد سے وراثت میں ملے۔

علامہ ابن خلکان کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادقؓ سادات اہل بیت میں سے تھے، ان کی افضلیت محتاج بیان نہیں۔

(وفیات الاعیان جلد ۱، ص ۱۰۵)

علامہ ابن طلحہ شافعیؒ کہتے ہیں کہ امام جعفر صادقؓ اہل بیت کے ایک مقتدر اور عظیم فرزند تھے، آپ بہت سے علوم سے بہرہ ور تھے، آپ سے علمی عجائب وغرائب اور کمالات وکرشمات کا ظہور وانکشاف ہوا۔ (مطالب السوال، ص ۱۷۲)

آپ بتاریخ ۱۷ ربیع الاول ۸۳ھ یوم دوشنبہ کو مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے، آپ کا اسم گرامی جعفر، آپ کی کنیت ابو عبداللہ اور آپ کا لقب صادق تھا۔ آپ کو طاہر، فاضل اور صابر بھی کہتے تھے۔ آپ کی ولادت کے وقت ہشام ابن ملک ولید بن یزید، عمر ابن عبدالعزیز، یزید ابن عبدالملک، ابراہیم ابن ولید اور مروان علی الترتیب خلیفہ مقرر ہوئے۔

مروان الحمی کے بعد سلطنت بنوامیہ کا چراغ گل ہوگیا اور بنوعباسیہ نے حکومت پر قبضہ کرلیا۔

بنوعباس کا پہلا بادشاہ ابوالعباس، سفاح اور اس کے بعد منصور تخت نشین ہوا۔ اس منصور نے اپنی ہلاکت کے دوسال گذرنے کے بعد حضرت امام جعفر صادقؓ کو انگوروں میں زہر ملا کر شہید کردیا تھا۔

عجائب القصص میں لکھا ہے کہ امام جعفر صادقؓ منطق الطیر یعنی پرندوں کی بولی سے بھی واقف تھے، جس طرح حضرت سلیمان علیہ السلام پرندوں کی زبان سمجھتے تھے امام جعفر صادقؓ منصور عباس کے عہد میں بتاریخ ۵ شوال ۱۴۸ھ بعمر ۶۵ سال شہید ہوئے۔ جنت البقیع میں آپ کو دفن کیا گیا۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا ''علم جفر نمبر'' پڑھنے والے تمام قارئین تین بار سورۂ اخلاص پڑھ کر حضرت امام جعفر صادقؓ کو ایصال ثواب کریں جن کے لگائے ہوئے باغ سے ہم آج تک پھول چن رہے ہیں اور ہمیشہ چنتے رہیں گے۔

بنیادِ علم جفر

حسن الہاشمی

انسان کو اشرف المخلوقات بنایا گیا۔ کل مخلوقات میں انسان کو سب سے زیادہ عظیم مقام حاصل ہے۔ انسان کو قوت گویائی عطا کی گئی۔ جو رب العالمین کی خاص عطا ہے۔ چنانچہ سورۂ رحمٰن میں بطور خاص اس کا ذکر کیا گیا ہے اور فرمایا گیا ہے کہ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَہُ الْبَیَان ۔ اللہ نے انسان کو پیدا کیا اور اس میں بیان کی صفت پیدا کی۔ جو ایک خاص صفت ہے اور اس صفت کے ذریعہ انسان کو ایک خاص مقام ملا ہے۔ انسانوں میں بھی وہ انسان عظیم سمجھا جاتا ہے جس میں اچھی گفتگو کرنے کی صلاحیت ہو۔ انسان ہی کی گفتگو کے لئے حروف، کلمات زبر زیر اور نقطے پیدا ہوئے جو تحریر و تقریر کی اصل بنیاد ہیں۔ اسی تفصیل کو اور حروف کے اس خزانے کو "ابجد" کہا جاتا ہے۔ ابجد حروف کی ترتیب کا نام ہے۔ ہر ابجد ۲۸ حروف پر مشتمل ہوتی ہے۔ چاند کی منزلیں بھی ۲۸ ہی ہیں۔

ماہرین جفر نے علم جفر کے لئے ۱۲۸ ابجدوں کا ذکر کیا ہے۔ یہ ۱۲۸ ابجدیں علم آثار اور علم اخبار میں کام آتی ہیں اور ان کے ذریعہ کائنات کو فتح کیا جاسکتا ہے اور ان کے ذریعہ اگلی اور پچھلی باتوں کا کسی نہ کسی حد تک ادراک کیا جاسکتا ہے۔ یہ ابجدیں درحقیقت لسان الغیب اور پوشیدہ علوم کے حصول کا ذریعہ ہیں۔ ان ۱۲۸ ابجدوں میں سے ہر ابجد چاند کی ۲۸ منزلوں سے منسوب ہیں۔ ان میں ۱۲ ابجدیں بنیاد کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ایک ابجد قمری ہے جو سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے اور جسے ام الاباجد۔ ابجدوں کی ماں سمجھا جاتا ہے۔ اس کے بعد سب سے زیادہ اہمیت ابجد شمسی کی ہے۔ باقی ۱۲۶ ابجدیں ان دونوں ابجدوں کے ماتحت ہیں لیکن ہر ابجد کی الگ ایک حیثیت ہے اور ہر ابجد سے الگ کام لیا جاسکتا ہے اس لئے سبھی ابجدوں کی تفصیل کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔ بعض ابجدیں بعض امور میں تیر کی طرح کام کرتی ہیں اس لئے اس فن کے ماہرین نے ہر ابجد کو اپنی جگہ اہم سمجھا ہے اور ہر ابجد سے فائدہ اٹھانے کے الگ الگ طریقے پیش کئے ہیں۔

علم جفر کی باریکیاں اور گہرائیاں جاننے کے لئے ان ۱۲۸ ابجدوں کو اپنے ذہن میں محفوظ رکھ کر علم جفر پر محنت کرنی چاہئے۔

بالخصوص، علم جفر برائے علم اخبار کے لئے ان ۱۲۸ ابجدوں سے واقفیت ضروری ہے کیونکہ بے شمار امور میں جو اگلی پچھلی خبروں سے رکھتے ہوں ان ۲۸ ابجدوں سے مدد لینی پڑتی ہے۔ ذیل میں ہر ابجد کی الگ تفصیل پیش کی جارہی ہے۔ قارئین اس تفصیل کو اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ان میں سے کسی نہ کسی ابجد سے مدد لینے کی ضرورت پیش آئے گی تو قارئین کے لئے آسان رہے گی۔ ہر ابجد کے ساتھ اس بات کی بھی وضاحت کردی گئی ہے کہ کونسی ابجد چاند کی کس منزل سے منسوب ہے۔

یاد رکھیں کہ یہ ۲۸ ابجدیں تمام ابجدوں کا نچوڑ ہیں اور ان ۲۸ ابجدوں کی مدد سے ہی علم آثار اور علم اخبار کے مسائل حل کئے جاسکتے ہیں۔ یہ بھی یاد رکھیں جس نے ان ۲۸ ابجدوں کی گہرائیوں کو سمجھ لیا اور ان ابجدوں کو ذہن نشین کرلیا۔ اس نے علم جفر کے ۷۵ فی صد حصے کو اپنی مٹھی میں بند کرلیا۔

اس شمارے میں مستحصلہ کے ذریعہ بہت سے سوالوں کے جواب حاصل کئے جائیں گے اور الگ الگ ان کے طریقے بھی درج کئے جائیں گے۔ مستحصلہ کے جوابات حاصل کرتے وقت بھی آپ دیکھیں گے کہ کس ابجد کا استعمال کس طرح ہورہا ہے۔ اگر آپ نے مستحصلہ پر قدرت حاصل کرلی تو سمجھ لیں آپ نے علم جفر کی تمام سعادتیں اپنے دامن میں سمیٹ لیں کیونکہ کسی بھی معاملہ میں صحیح مستحصلہ کا برآمد کرلینا ہی ماہر علم جفر ہونے کی علامت ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارے سبھی قارئین اس دولت بیکراں سے استفادہ کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے اور خدمت خلق کرتے رہیں گے اور ہمیں

دعاؤں سے نوازیں گے۔

ابجد قمری — منزل شرطین

حروف	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اجہز — منزل بطین

حروف	ا	ج	ھ	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ادزی — منزل ثریا

حروف	ا	د	ز	ی	م	ع	ق	ت	ذ	غ	ج	و	ط	ل
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ص	ش	خ	ظ	ب	ھ	ع	ک	ن	ف	ر	ث	ض
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اہطم — منزل دبران

حروف	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ج	ز	ک	س	ق	ث	ط	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اوکع — منزل ہقعہ

حروف	ا	و	ک	ع	ش	ض	ج	ح	م	ص	ث	غ	ھ	ی
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ر	ذ	ب	ز	ل	ف	ت	ظ	و	ط	ن	ق	خ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ازمق — منزل ہنعہ

حروف	ا	ز	م	ق	ذ	ج	ط	س	ش	ظ	ھ	ک	ف	ث
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ب	ح	ن	ر	ض	د	ی	ع	ت	غ	و	ل	ص	خ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد احست — منزل ذراعہ

حروف	ا	ح	س	ت	ب	ط	ع	ث	ج	ی	ف	خ	د	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ص	ذ	ہ	ل	ق	ض	و	م	ر	ط	ز	ن	ش	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اطفذ — منزل نثرہ

حروف	ا	ط	ف	ذ	ہ	م	ش	ب	ی	ص	ض	و	ن	ت
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ج	ک	ق	ظ	ز	س	ث	د	ل	ر	غ	ح	ع	خ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ایقغ — منزل طرفہ

حروف	ا	ی	ق	غ	ب	ک	ر	ج	ل	ش	د	م	ت	ہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ن	ث	و	س	خ	ز	ع	ذ	ح	ف	ض	ط	ص	ظ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اکشج — منزل جبہ

حروف	ا	ک	ش	ج	م	ث	ہ	س	ذ	ز	ف	ظ	ط	ق
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ب	ل	ت	د	ن	خ	و	ع	ض	ح	ص	غ	ی	ر
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد الثو — منزل زبرہ

حروف	ا	ل	ث	و	ف	غ	ک	ت	ہ	ع	ظ	ی	ش	د
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ض	ط	ر	ج	ن	ذ	ح	ق	ب	م	خ	ز	ص
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد امذط — منزل صرفہ

حروف	ا	م	ذ	ط	ش	ہ	ف	ب	ن	ض	ی	ت	و	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ج	س	ظ	ک	ث	ز	ق	د	ع	غ	ل	خ	ح	ر
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد انظل — منزل عوا

حروف	ا	ن	ظ	ل	ذ	ی	ث	ح	ش	و	ق	د	ف	ب
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	غ	م	ض	ک	خ	ط	ت	ز	ر	ه	ص	ج	ع
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اسبع — منزل سماک

حروف	ا	س	ب	ع	ج	ف	د	ص	ه	ق	و	ر	ز	ش
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ح	ت	ط	ث	ی	خ	ک	ذ	ل	ض	م	ظ	ن	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اعجص — منزل غفرہ

حروف	ا	ع	ج	ص	ه	ر	ز	ت	ط	خ	ک	ض	م	غ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ب	ف	د	ق	و	ش	ح	ث	ی	ذ	ل	ظ	ن
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد افہشط — منزل زبانا

حروف	ا	ف	ه	ش	ط	ذ	م	ب	ص	و	ت	ی	ض	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ج	ق	ز	ث	ک	ظ	س	و	ر	ح	خ	ل	غ	ع
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اصزخ — منزل اکلیل

حروف	ا	ص	ز	خ	م	ب	ق	ح	ذ	ن	ج	ر	ط	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	د	ش	ی	ظ	ع	ه	ت	ک	غ	ف	و	ث	ل
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اقطظ — منزل قلب

حروف	ا	ق	ط	ظ	ف	ر	ذ	س	ه	ث	م	ج	ش	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ب	ر	ی	غ	ص	ض	ح	ع	و	خ	ن	د	ت	ل
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ارکب — منزل شولہ

حروف	ا	ر	ک	ب	ش	ل	ج	ت	م	و	ث	ن	ھ	خ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	د	ذ	ع	ز	ض	ف	ح	ظ	ص	ط	غ	ق	ی
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اشمھذ — منزل نعائم

حروف	ا	ش	م	ھ	ذ	ف	ط	ب	ت	ن	و	ض	ص	ی
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ج	ث	س	ز	ظ	ق	ک	د	خ	ع	ح	غ	ر	ل
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اتسح — منزل بلدہ

حروف	ا	ت	س	ح	ب	ث	ع	ط	ج	خ	ف	ی	د	ذ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ص	ک	ھ	ض	ق	ی	و	ظ	ر	م	ز	غ	ش	ن
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اثفک — منزل ذابح

حروف	ا	ث	ف	ک	ھ	ظ	ش	س	ط	ج	ذ	ق	م	ز
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ب	خ	ص	ل	و	غ	ت	ع	ی	و	ض	ر	ن	ح
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اخقن — منزل بلعہ

حروف	ا	خ	ق	ن	ھ	د	ظ	ت	ف	ل	ز	ب	ذ	ر
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ی	ھ	غ	ث	ص	م	ح	ج	ض	ش	ع	ک	و
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اذشف — منزل سعود

حروف	ا	ذ	ش	ف	م	ط	ھ	ب	ض	ت	ص	ن	ی	و
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ج	ظ	ث	ق	س	ک	ز	د	غ	خ	ر	ع	ل	ح
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منزل اخضیر

ابجد اضشر

حروف	ا	ض	ث	ر	ف	ن	ک	ح	ھ	ب	ظ	خ	ش	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ل	ط	و	ج	غ	ذ	ت	ق	ع	م	ی	ز	د
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منزل مقدم

ابجد اظذث

حروف	ا	ظ	ذ	ث	ش	ق	ف	س	م	ک	ط	ز	ھ	ج
اعداد	۱	۲	۳	[illegible]	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ب	غ	ض	خ	ت	ر	ص	ع	ن	ل	ی	ح	و	د
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منزل مؤخر

ابجد اغظض

حروف	ا	غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت	ش	ر	ق	ص	ف	ع
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ن	م	ل	ک	ی	ط	ح	ز	و	ھ	د	ج	ب
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منزل رشا

ابجد اجعف

حروف	ا	ج	ع	ف	ر	ش	ن	ذ	غ	ت	ض	خ	ی	ب
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ھ	ک	م	ص	د	ط	ل	ز	ح	و	ث	ظ	س	ق
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس کا تعلق منازل قمر سے نہیں ہے

ابجد شمسی

حروف	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ھ	ی
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد قطب کے ۲۸ حروف ہیں۔ ابجد کے ہر حرف سے ایک ابجد بنتی ہے۔ اس طرح ۷۸۴ ابجدیں ۲۸ حروف سے بن سکتی ہیں۔ لیکن اوپر جن ابجدوں کا ذکر کیا گیا ہے یہ ابجدیں مستحصلہ برآمد کرنے میں کام آتی ہیں ایک ابجد ۱۲۸ ابجدوں سے الگ ہے۔ علماء جفر اس کو ابجد قطب کا نام دیتے ہیں۔ اس ابجد سے بھی مستحصلہ نکالا جاتا ہے اس لئے اس کی تفصیل بھی ذیل میں دی جارہی ہے۔

حروف	س	و	ا	ل	ع	ط	ی	م	خ	ق	ح	ز	ت	ف
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ص	م	ذ	غ	ر	ب	ش	ک	ض	ط	ھ	ج	د	ث
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

علم جفر

مولانا حسن الہاشمی

جفر کے لغوی معنی کشادگی کے ہیں۔ اور عاملین کے نزدیک علم جفر اس علم کو کہتے ہیں جس میں حروف کے اسرار ورموز پر بحث کی جائے بعض عاملین کے نزدیک جفر، جعفر کا مخفف ہے اور جعفر سے مراد ہے امام جعفر صادقؒ۔ آپ شہید کربلا حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہیں ۸۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۲۸ھ میں زہر خورانی کی وجہ سے آپکی وفات ہوئی اور اس طرح آپ نے بھی اپنے جدامجد کی طرح شہادت کا درجہ پایا۔

سیدنا امام جعفر رضی اللہ عنہ نے اس علم کے چند عظیم الشان نکات بیان کئے تھے جو اپنی تاثیر کے لحاظ سے بے مثال تھے۔ اس لئے اس علم حروف واعداد کی نسبت حضرت امام جعفرؒ سے منسوب ہوگئی اور اس کا نام علم جفر پڑ گیا۔

علم جفر کی بنیاد

اس علم کی اصل بنیاد ابجد کے ۲۸ حروف پر ہے۔ ابجد ۸ چھوٹے کلموں پر مشتمل عربی حروف تہجی کا مجموعہ ہے۔ ابجد ہوز حطی وغیرہ کی شکل قمری کہلاتی ہے اور اب ت ث کی شکل شمسی کہلاتی ہے۔

علم ابجد : عربی کے ۲۸ حروف کو مرکب کر کے ۷ جملے بنالئے گئے ہیں۔ ابجد، ہوز، حطی، کلمن، سعفص، قرشت، ثخذ، ضظغ۔ یہ ایک ذہنی مجموعہ ہے لیکن بعض حضرات کا یہ کہنا ہے کہ ابن حرہ عرب کا مشہور عالم تھا اور اس کے آٹھ بیٹے تھے۔ یہ ان ہی بیٹوں کے نام ہیں۔ روحانی عملیات اور علم جفر کے قواعد اس علم ابجد کے پابند ہیں۔

حروف مکتوبی : ان حروف کو کہتے ہیں کہ تلفظ کی صورت میں ان کا پہلا اور آخری حرف ایک ہی رہے۔ یہ ۲۸ حروف میں سے کل ۳ حروف ہیں۔ میم، نون، واؤ۔

حروف مسروری: ان حروف کو کہتے ہیں کہ تلفظ کی صورت میں ہر حرف دو حرف میں بدل جائے۔ جیسے با، تا، ثا، حا، خا، را، زا، طا، ظا، فا، ہا، یا یہ ۲۸ حروف میں سے کل ۱۲ حروف ہیں۔

حروف صوامت: بغیر نقطے والے حروف کو کہتے ہیں۔ ان کی کل تعداد ۱۳ ہے۔

حروف ناطقہ : نقطے والے حروف کو کہتے ہیں۔ ان کی کل تعداد ۱۵ ہے۔

حروف نورانی: ان حروف کو کہتے ہیں جو حروف مقطعات میں شامل ہوں، ان کی کل تعداد ۱۴ ہے۔

حروف ظلمانی: ان حروف کو کہتے ہیں جو حروف نورانی کے علاوہ ہوں۔ ان کی کل تعداد ۱۴ ہے۔

حروف اتصال: ان حروف کو کہتے ہیں جنکے تلفظ کے وقت دونوں ہونٹ مل جائیں۔ یہ ۲۸ حروف میں سے کل تین حروف ہیں۔ ج، ل، م۔

حروف انفصال : ان حروف کو کہتے ہیں جن کے تلفظ کے وقت دونوں ہونٹ ایک دوسرے سے جدا رہیں۔ یہ ۲۸ حروف میں سے کل ۲۵ حروف ہیں۔ الف، ب، ت، ث، ح، خ، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ک، ن، و، ہ، ی۔

چند ضروری اصطلاحات

جمل کبیر: ان اعداد کو کہتے ہیں جو نو سے زیادہ ہوں۔ جمل کبیر کو اعداد مفصل بھی کہتے ہیں۔

جمل صغیر: اس کا دائرہ ایک سے ۹ تک محدود ہے۔ جمل صغیر کو عدد مفرد بھی کہتے ہیں۔

زبر بینات: ہر حرف کا پہلا حرف زبر اور باقی حروف بینات کہلاتے ہیں۔ مثلاً الف میں ا زبر کہلائے گا اور لف بینات۔

بسط کرنا: بسط کرنے کا مطلب ہے کہ کسی بھی نام کو الگ الگ حروف میں لکھنا۔ مثلاً خالد کو اس طرح لکھنا۔ خ ا ل د۔

امتزاج دینا: یعنی ایک حرف طالب کا لینا اور ایک حرف مطلوب کا لینا۔ مثلاً طالب کا نام خالد ہے اور مطلوب کا نام عارف ہے تو ان دونوں کا امتزاج

اس طرح ہوگا۔ خ ع ال روف۔

استنطاق کرنا: مجموعہ اعداد کو دائیں سے بائیں کو جوڑنا اور مفرد عدد برآمد کرنا۔ مثلاً ۸۲۵۷ کو استنطاق اس طرح کریں گے۔ ۵+۲+۸+۷=۲۲ ہوا۔ ۲۲ کا استنطاق کیا۔ ۲+۲=۴ ہوا۔ اس طرح ۸۲۵۷ مجموعہ اعداد کا مفرد عدد ۴ بنا۔

کبیر، وسط، صغیر: مجموعہ اعداد کو کبیر مرکب، اعداد کو وسیط اور مفرد عدد کو صغیر کہتے ہیں۔ ۸۲۵۷ عدد کبیر ہے۔ ۲۲ عدد وسیط ہے۔ اسی کو عدد مرکب کہتے ہیں۔ ۴ عدد صغیر ہے۔ اسی کو عدد مفرد عدد بھی کہتے ہیں۔

تخلیص کرنا: یعنی کسی بھی اسم سے مکرر حروف کو صاف کر دینا۔ مثلاً اسرار احمد کی تخلیص یہ ہوگی۔ اس ر ح م د۔

ترفع عددی: کسی بھی حرف کے اعداد کو دس گنا کر دینا۔ مثلاً الف کو ی سے اور ی کو ق کے اعداد سے بدل دینا۔ اسی طرح ق کا ترفع عددی غ ہوگا۔

ترفع اقراری: ایک حرف کو چھوڑ کر دوسرا حرف لینا ترفع اقراری کہلاتا ہے۔ مثلاً الف کا ترفع اقراری جؔ ہوگا۔

ترفع زواجی: ہر حرف کا چوتھا حرف ترفع زواجی کہلاتا ہے۔ مثلاً الف کا ترفع زواجی د ہوگا اور د کا ز ہوگا۔

بسط تضعیف: ہر حرف کے عدد کو دگنا کر کے حرف لینا بسط تضعیف کہلاتا ہے۔ مثلاً ن کا بسط تضعیف ق ہوگا۔

بسط تنصیف: ہر حرف کے عدد کا نصف کر کے حرف لینا بسط تنصیف کہلاتا ہے۔ مثلاً م کا بسط تنصیف ک ہوگا۔

حروف منفوظی: الف، جیم، دال، ذال، سین، شین، صاد، ضاد، عین، غین، قاف، کاف، لام۔ ۲۸ حروف میں سے کل ۱۳ حروف ملفوظی کہلاتے ہیں۔ ملفوظی ان حروف کو کہتے ہیں کہ تلفظ کی صورت میں وہ ۳ حروف میں بدل جائیں۔ مثلاً ا کو جب الف لکھا تو ال ف ۳ حرف بنے۔

حروف مکتوبی: ان حروف کو کہتے ہیں کہ تلفظ کی صورت میں ان کا پہلا اور آخری حرف ایک ہی رہے۔ مثلاً میم، نون، واؤ، یہ ۲۸ حروف میں کل ۳ حروف ہیں۔

حروف مسروری: ان حروف کو کہتے ہیں کہ تلفظ کی صورت میں ہر حرف دو حرف میں بدل جائے جیسے با، تا، ثا، حا، خا، را، زا، طا، ظا، ھا، یا اور فا۔ یہ ۲۸ حروف میں سے کل ۱۲ ہیں۔

(۱۳) حروف صوامت	ا	د	ه	و	ح	ط	ک	ل	م	س	ع	ص	ر

(۱۵) حروف ناطقہ	ب	ج	ز	ی	ن	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ف	ق

حروف نورانی	ا	ه	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ص	ق	ر
حروف ظلمانی	ب	ج	و	د	ز	ف	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

ترفع عددی

حروف اصلی	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	اکائی
ترفع	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	دہائی

حروف اصلی	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	دہائی
ترفع	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	سیکڑہ

حروف اصلی	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	سیکڑہ
ترفع	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	ہزار

ترفع اقراری

حروف اصلی	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
حروف اقراری	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر

حروف اصلی	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

حروف اقراری	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

ترفع زواجی

حروف اصلی	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق
حروف زواجی	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت

حروف اصلی	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

حروف زواجی	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

بسط عزیزی

بسط عزیزی علم الاخبار یعنی علم مستحصلہ میں ایک کثیر الاستعمال قاعدہ ہے۔ عملیات میں تو کبھی کبھی کام آتا ہے لیکن علم مستحصلہ میں اس کی بسا اوقات ضرورت پڑتی ہے۔ اس لئے ایک عامل کے لئے ضروری ہے کہ اس علم کو بھی ذہن نشین رکھے۔

ذیل میں جو فہرست دی جارہی ہے اس میں اوپر والے حرف کا بسط عزیزی نیچے والا حرف ہے۔ اگر کسی جگہ آپ یہ پڑھیں کہ م کا بسط عزیزی کرو تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ م کی جگہ آپ ن کا استعمال کریں۔ اگر لکھا ہو کہ ظ کا بسط عزیزی کرو تو ظ کی جگہ غ کا استعمال کرنا چاہئے۔

	ج	ه	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ت	ذ	ظ
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

یہ بات بھی یاد رکھیں کہ اوپر والی جدول میں ہر وہ حروف جو پہلی سطر میں درج ہے۔ اس کا بسط عزیزی نیچے والا حرف ہے۔ اور وہ حرف جو دوسری سطر میں درج ہے اس کا بسط عزیزی اوپر والا حرف ہے۔ مثلاً ب کا بسط عزیزی الف ہے اور الف کا بسط عزیزی ب ہے۔ م کا بسط عزیزی ن ہے اور ن کا بسط عزیزی م ہے۔

ترفع طبعی

یعنی طبیعت کے اعتبار سے حروف کو رفعت دیتا ہے۔ اگر کوئی کہے کہ د کا ترفع طبعی بتاؤ تو جواب ہوگا ج۔

حروف خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
ترفع طبعی حروف آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ط
حروف بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض

ترفع طبعی حروف آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ

مراتب حروف

ہر حرف کو اپنے قیام کے اعتبار سے ایک مرتبہ حاصل ہے۔ مثلاً الف مرتبہ اول پر ہے۔ اور غ ۲۸ویں مرتبہ پر ہے۔ مندرجہ ذیل فہرست سے حروف کے مراتب کو پہچانیں۔

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
مرتبہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
مرتبہ	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

ابجد کی ایک اور قسم

حروف اوتاد، مائل اوتاد، زائل اوتاد، حروف اوتاد زمانہ حال پر استدلال کرتے ہیں۔ مائل اوتاد زمانہ مستقبل پر استدلال کرتے ہیں اور زائل اوتاد زمانہ ماضی پر استدلال کرتے ہیں۔

یہ قاعدہ جفر جامع میں بہت کام آتا ہے۔ جفر جامع میں اس قاعدے کے استعمال کے بغیر چارۂ کار نہیں ہے۔ اس تقسیم میں اوتاد کے حصے میں دس حرف آتے ہیں۔ مائل اوتاد اور زائل اوتاد کے حصے میں نو نو حروف آتے ہیں۔ مستحصلہ کے بعض قوانین میں بھی یہ تقسیم کارگر ثابت ہوتی ہے۔

اس کتاب میں یا فن عملیات کی دوسری کسی کتاب میں اگر آپ یہ پڑھیں کہ حرف الف کو جو اوتاد سے تعلق رکھتا ہے زائل اوتاد سے تبدیل کرو تو الف کی جگہ ج استعمال کرنا چاہئے۔ یا اگر کہیں یہ لکھا ہو کہ حرف اوتاد ذ کو حرف مائل اوتاد سے تبدیل کرو تو ذ کی جگہ ض کا استعمال کرنا چاہئے۔

ابجد کی اس تقسیم کا جدول درج ذیل ہے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کیونکہ جفر جامع اور مستحصلہ برآمد کرنے میں اس تقسیم کی بعض اوقات شدید ضرورت پڑے گی۔

حروف اوتاد	ا	د	ز	ی	م	ع	ق	ت	ذ	غ	زمانہ حال

حروف مائل اوتاد	ب	ہ	ح	ک	ن	ف	ر	ث	ض	زمانہ مستقبل
حروف زائل اوتاد	ج	و	ط	ل	س	ص	ش	خ	ظ	زمانہ ماضی

حروف کا تعلق ستاروں سے

ا ب ج د ــــــــ زحل سے تعلق رکھتے ہیں۔

ہ و ز ح ــــــــ مشتری سے تعلق رکھتے ہیں۔

ط ی ک ل ــــــــ مریخ سے تعلق رکھتے ہیں۔

م ن س ع ــــــــ شمس سے تعلق رکھتے ہیں۔

ف ص ق ر ــــــــ زہرہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

ش ت ث خ ــــــــ عطارد سے تعلق رکھتے ہیں۔

ذ ض ظ غ ــــــــ قمر سے تعلق رکھتے ہیں۔

رنگ اور مؤکل

خاکی حروف کا رنگ زرد ہے ـــــ اور مؤکل حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں۔
بادی حروف کا رنگ ہرا ہے ـــــ اور مؤکل حضرت اسرافیل علیہ السلام ہیں۔
آبی حروف کا رنگ نیلا ہے ـــــ اور مؤکل حضرت میکائیل علیہ السلام ہیں۔
آتشی حروف کا رنگ سفید اور سرخ ہے ـــــ اور مؤکل حضرت عزرائیل علیہ السلام ہیں۔

عدد فرد الفرد : وہ فرد جو دو کے درمیان ہو۔ جیسے ۱۱۱، ۷۵، ۱۷، ۱۵۳ درمیان میں واقع ۱، ۷، ۵ فرد الفرد کہلائے گا۔ یعنی عدد فرد الفرد اس طاق کو کہتے ہیں جو دو طاق عددوں کے درمیان ہو۔ مذکورہ مثال میں ۱، ۷، ۵ طاق اعداد ہیں۔ اور یہ دو طاق عددوں کے درمیان میں واقع ہیں۔

عدد زوج الفرد : اس عدد زوج کو کہتے ہیں جو دو فرد کے درمیان میں ہو۔ مثلاً ۳۲۳، ۳۸۵، ۱۶۱ میں ۲، ۸، ۶ زوج الفرد کہلائیں گے۔ کیونکہ یہ ایسے جفت اعداد ہیں جو طاق اعداد کے درمیان واقع ہیں۔

عدد زوج الزوج : وہ جفت عدد جو دو جفت عددوں کے درمیان واقع ہو۔ جیسے ۲۲۲، ۴۸۴، ۶۶۶۔ اس مثال میں ۲، ۸، ۶ جفت عدد ہے اور دو جفت اعداد کے درمیان واقع ہیں۔

اعداد نامہ : وہ عدد جس کا نصف، ربع خمس پورا ہو سکے اور مسدس وغیرہ سے جو عدد بچے وہ اصل عدد سے مشابہ ہو۔ جیسے ۴۰۔

اعدادزائد ہ: جس کا نصف وغیرہ پورا نہ ہو جیسے ۴۱۔

اعداد ناقصہ: جو تین پر تقسیم ہو سکے جیسے ۱۵، اور اس کا نصف پورا نہ ہو۔

استخراج: سائل کے سوال سے جواب نکالنے کو کہتے ہیں۔

طالع وقت : سوال سوالی کے وقت آفتاب کس برج میں ہے اور کتنے درجے طے کر چکا ہے۔

منسوب: تکسیر کی سطر کو دائیں سے بائیں طرف پڑھنا۔

مکتوب: تکسیر کی سطر کو بائیں سے دائیں طرف پڑھنا۔

عُمق: تکسیر کی سطر کو اوپر سے نیچے پڑھنا۔

عرض: تکسیر کی سطر کو نیچے سے اوپر پڑھنا۔

اوتاد: زائچہ نجوم کا خانہ ایک، ۴، ۷، ۱۰، اوتاد کہلاتا ہے۔ اس سے حالات حاضرہ کا اندازہ ہوتا ہے۔

مائل اوتاد: زائچہ نجوم کا خانہ ۲، ۵، ۸، ۱۱ کو ظاہر کرتا ہے اور اس سے آنے والے زمانے کے حالات کا اندازہ ہوتا ہے۔

زائل اوتاد: زائچہ نجوم کا ۳، ۶، ۹، ۱۲ کی طرف اشارہ کرتا ہے اور اس سے مسائل ماضی کا اندازہ کیا جاتا ہے۔

فائدہ: حروف ابجد میں سطر مستحصلہ یا مستحضرہ میں پہلا حرف اوتاد، دوسرا مائل اوتاد، تیسرا زائل اوتاد گنتے ہیں۔ اور اس طرح بہ ترتیب حال، مستقبل اور ماضی کے مسائل کا اندازہ کرتے ہیں۔

اعداد مجمل: ابجد قمر سے لئے جاتے ہیں۔

اعداد مفصل: ابجد ملفوظی قمر سے لئے جاتے ہیں۔

اعداد مبسوط : ابجد عربی عدد سے لئے جاتے ہیں۔

ابجد شمسی : اب ت ث ج ح خ۔ اسے ابجد ابتث بھی کہتے ہیں۔

ابجد قمری: ابجد، هوّز ، حطیٰ ، کلمنٗ ، سعفص ، قرشت ، ثخذ، ضظغ کو کہتے ہیں۔

قران السطرین : سطور کے امتزاج کو کہتے ہیں۔ مثلاً ایک سطر طالب کے نام کی ہو۔ دوسری سطر مطلوب کے نام کی ہو۔ اب دونوں کے حروف سے جو تیسری سطر تیار ہوگی اس کو قران السطرین کہیں گے۔

زائد النور: چاند کی پہلی تاریخ سے ۱۴ تاریخ تک کے زمانہ کو کہتے ہیں اور اسی زمانہ کو عروج ماہ بھی کہتے ہیں۔

کسر النور: چاند کی ۱۵ تاریخ سے آخر تک کا زمانہ کسر النور کہلاتا ہے۔ اسی زمانہ کو ناقص النور بھی کہتے ہیں اور اسی زمانہ کو زوال ماہ بھی کہا جاتا ہے۔

بسط حرفی: الفاظ کو جدا جدا کر کے لکھنا جیسے جمیل احمد کو ج م ی ل ا ح م د لکھنا۔

بسط عددی: جمیل احمد کے اعداد کو جدا جدا کر کے اس طرح لکھنا ۴۴۸۱۳۱۴۳۔

بسط تضحیف: مثلاً ی کے اعداد کو دوگنا کیا تو ۲۰ ہوئے۔ ک کے عدد کو دوگنا کیا تو ۴۰ ہوئے۔ ۴۰ میم کے عدد کو دوگنا کیا تو ۸۰ ہوئے اسی طرح ف کے عدد کو دوگنا کیا تو ۱۶۰ ہوئے۔ ۱۶۰ کے دوگنے کیے ۳۲۰ ہوئے۔ اس طرح ابجد کے حروف کو دوچند کرتے چلے جائیں تو اس طریقے کو بسط تضحیف کہا جاتا ہے۔

صدر مؤخر: تکسیر کے وقت سطر حروف میں سے ایک حرف شروع سے اور ایک حرف آخر سے لینا صدر مؤخر کہلاتا ہے۔ مثلاً سطر حروف ا ق ب ا ل ح س ی ن۔ اس کا صدر مؤخر اس طرح نکالیں گے۔ ا ن ق ی ب س ا ح ل۔

مؤخر صدر: یہ صدر مؤخر کا برعکس طریقہ ہے۔ اس میں پہلے آخر کا حرف اٹھائیں گے پھر شروع کا اس طرح۔

سطر حروف: ا ق ب ا ل ح س ی ن۔

مؤخر صدر: ن ا ی ق س ب ح ا ل۔

اختیارات: سوال و جواب کو مکمل کرنے کے لئے چند اختیارات حل کرنے والے کو دیے گئے ہیں جس کا ذکر عملیات کی کتابوں میں جگہ جگہ ملتا ہے اس طریقے کی وجہ سے حل کرنے والے کو اس بات کا اختیار ہوتا ہے کہ وہ حروف تواخیہ کو ایک دوسرے سے تبدیل کر لے۔ مثلاً ت کی جگہ ث اور ج کی جگہ خ لے لے۔

مدخل کبیر: کسی بھی کلمے یا عبارت کے مکمل اعداد کو کہتے ہیں۔

مدخل وسیط: مدخل کبیر کے دائیں طرف سے ایک درجہ کم کر کے دوسرے درجے میں جمع کرنا۔ مثلاً مدخل کبیر ۱۴۸ ہے تو اس کو مدخل وسیط اس طرح بنائیں گے کہ ۸ کو ۴ میں جمع کریں گے تو ۱۳ حاصل ہوگا اور ۱۴۸ کا مدخل وسیط ۱۳ بنے گا۔

مدخل صغیر: مدخل وسیط سے مدخل صغیر بنانے کے لیے ۱۳ کو باہم جمع کریں گے ۳ اور ایک کو جمع کرنے سے ۴ حاصل ہوگا۔ اس حساب سے مدخل کبیر ۱۴۸ کا مدخل وسیط ۱۳، اور مدخل صغیر ۴ بنے گا۔ بصورت اعداد ہم عبارت کے مکمل اعداد کو مدخل کبیر کے بجائے مجموعی اعداد، مدخل وسیط کو مرکب عدد اور مدخل صغیر کو مفرد عدد بھی کہہ سکتے ہیں۔

- ☐ بہ صورت حروف، مدخل کبیر ۱۴۸ کے حروف برآمد ہوں گے۔ ح، م، ق۔
- ☐ مدخل وسیط، ۱۳ کے حروف برآمد ہوں گے۔ ج، ی۔
- ☐ مدخل صغیر، ۴ کا حرف برآمد ہوگا۔ د۔
- ☐ علم جفر میں اس طرح اعداد کے مدخل کبیر، مدخل وسیط اور مدخل صغیر کے ذریعہ حروف نکال کر پھر کسر وغیرہ نکالنے سے ایک زبردست قوت حاصل کی جاتی ہے۔ اس طرح اس طریقے کو پوری طرح ذہن نشین کر لینا چاہئے۔ یہ اصطلاحیں پہلے بھی اشارتاً بیان کی جا چکی ہیں لیکن ان کی اہمیت کے پیش نظر انہیں کچھ وضاحت کے ساتھ یہاں بیان کر دیا گیا ہے۔

حروف زبر بینات

زبر و بینات کا قاعدہ عمل اور مستحصلہ میں بکثرت کام آتا ہے اور اکثر جگہ اس قاعدہ کی ضرورت پڑتی ہے۔ جب کسی حرف کو ملفوظی کہا جائے تو اس کا حرف اول زبر کہلاتا ہے۔ اور اس سے وابستہ حروف کو بینات کہا جاتا ہے۔ جیسے جیم ملفوظی حرف میں ج زبر ہے اور یم بینات ہیں۔

ذیل میں تمام حروف کی تفصیل مع اعداد کے پیش کی جا رہی ہے۔

حروف ملفوظی	الف	با	جیم	دال	ھا	واؤ	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
حروف زبر	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف بینات	لف	ا	یم	ال	ا	او	ا	ا	ا	ا	اف	ام	یم	ون

اعداد	۱۱۰	۱	۵۰	۳۱	۱	۷	۱	۱	۱	۱	۱	۸۱	۳۱	۵۰
														۵۶
میزان	۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶

حروف ملفوظی	سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
حروف زبر	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
حروف بینات	ین	ین	ا	او	اف	ا	ین	ا	ا	ا	ال	او	ا	ین
اعداد	۶۰	۶۰	۱	۵	۸۱	۱	۶۰	۱	۱	۱	۳۱	۵	۱	۶۰
میزان	۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

حروف تواخیہ :جن کے ہم شکل اور حروف ہوں، جیسے ب،ج،د،س،ص،ط،ع وغیرہ ان کی تعداد ۱۸ ہے۔

حروف غیرتواخیہ:جن کی صورت کے اور حروف نہ ہوں اور وہ دس ہیں۔ا،ف،ق،ک،م،ن،و،ہ،ی اور ل۔

حروف مقطعات متعلقہ سبعہ سیارگان

زحل ـــــــ الٓمٓ ۔ الٓمٓصٓ ۔الٓمٓرٰ۔

مشتری ـــــــ الٓرٰ۔الٓرٰ۔الٓرٰ۔الٓرٰ۔

مریخ ـــــــ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ طٰہٰ۔

شمس ـــــــ طٰسٓ۔طٰسٓمٓ۔

زہرہ ـــــــ یٰسٓ۔ صٓ ۔

عطارد ـــــــ حٰمٓ۔ حٰمٓ ع س ق۔

قمر ـــــــ ق۔ ن۔

حروف مقطعات یعنی حروف نورانی

میں سب سے کم عدد کا حرف الف ہے۔اور سب سے زیادہ اعداد کا حرف ق ہے۔جس کے سو(۱۰۰)عدد ہوتے ہیں۔سو کا مطلب بھی ہے،ایک۔اس لئے کہ علم الاعداد میں صفر کا کوئی مرتبہ نہیں ہوتا۔اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حروف مقطعات کے سب سے کم عدد کے حرف میں اور سب سے زیادہ عدد کے حرف میں وحدتِ خداوندی کی طرف اشارہ ملتا ہے۔

عامل کو چاہئے کہ روحانی عملیات کی منزلیں طے کرتے ہوئے وحدتِ خداوندی کو ملحوظ رکھتے ہوئے صرف اور صرف خدائے برتر کو مالک الملک اور قادر مطلق سمجھے۔تب ہی اس کی درخواستیں بارگاہ رب العالمین میں درجہ قبولیت کو پہنچ سکتی ہیں۔

حروف نورانی کی تعداد جیسا کہ بیان کیا جاچکا ہے،۱۴ ہے۔اور ان ۱۴ حروف کو قرآن حکیم میں ۲۹ سورتوں میں دوہرایا گیا ہے۔ان حروف کو ایک نقش میں اس طرح سمیٹا جاسکتا ہے۔

۷۸۶

الٓمٓ	حٰمٓ	الٓرٰ	الٓمٓرٰ
طٰسٓ	طٰسٓمٓ	یٰسٓ	نٓ
کٓھٰیٰعٓصٓ	الٓمٓصٓ	صٓ	
قٓ	حٰمٓعٓسٓقٓ	طٰہٰ	

حروف مقطعات میں نورانی حروف کی تعداد : الف ۱۱مرتبہ، ل ۱۱مرتبہ، م ۷امرتبہ، ر ۶ مرتبہ، ہ ۲مرتبہ، ی ۲مرتبہ، ع ۲مرتبہ، ص ۳مرتبہ، ط ۴مرتبہ، س ۵مرتبہ، ق ۲مرتبہ، ن ایک مرتبہ، ح ۷مرتبہ۔

حروف مقطعات کی قرآنی ترتیب

الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ الٓرٰ الٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ
طٰسٓمٓ الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ حٰمٓ
حٰمٓ حٰمٓ قٓ نٓ

اساس نظیرہ ، ابجد شمسی

اساس	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
نظیرہ	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ھ	ی

یادرکھیں:

آتشی اور بادی حروف میں موافقت ہے۔

خاکی اور آبی حروف میں موافقت ہے۔

آتشی اور آبی حروف میں مخالفت ہے۔

بادی اور خاکی حروف میں مخالفت ہے۔

حروف بہ اعتبار کواکب

ستارے	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
آتشی	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

نورانی حروف کو حروف آتشی کہتے ہیں۔ ظلمانی حروف کو خاکی حروف کہتے ہیں۔ جن حروف پر نقطے نہیں ہوتے ان کو حروف صوامت کہتے ہیں۔ جن حروف پر نقطے ہوتے ہیں ان کو حروف ناطقہ کہتے ہیں۔ جن حروف کے اوپر نقطہ ہوتا ہے ان کو فوقی کہتے ہیں۔ جن حروف کے نیچے یا درمیان میں نقطہ ہوتا ہے ان کو تحتی کہتے ہیں۔

حروف سعد ونحس

عنصر	سعد	نحس
حروف آتشی	ا ھ ط م	ف ش ذ
حروف بادی	و ی ص ت	ب ن ض
حروف آبی	ک س ق ث	ج ز ظ

حروف خاکی	د ح ل ع	ر خ غ

اساس ونظیرہ، ابجد قمری

ہر حرف کا پندرواں حرف نظیرہ کہلاتا ہے۔ مثلاً الف کا نظیرہ س ہے اور ن کا نظیرہ غ ہے۔ کیونکہ الف کے بعد پندرواں حرف س اور ن کے بعد پندرواں حرف غ ہوتا ہے۔ اگر آپ سے کوئی پوچھے کہ ط کا نظیرہ کیا ہے تو آپ فرمادیں ث ہے۔ کیونکہ ث، ط کا پندرواں حرف ہے۔ آپ کی آسانی کے لئے ذیل میں یہ فہرست پیش جاری ہے تاکہ آسانی سے آپ سمجھ سکیں کہ کونسے حرف کا نظیرہ کونسا حرف ہے۔

اساس	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

حروف اصلی حروف قائم مقام

حروف اصلی	ب	ت	ج	د	ز	ر	ک
حروف قائم مقام	پ	ٹ	چ	ڈ	ژ	ڑ	گ
اعداد	۲	۴۰۰	۳	۴	۷	۲۰۰	۲۰

حروف کی ایک اور قسم

ان اقسام کی ضرورت مستحصلہ برآمد کرنے میں پڑتی ہے اور ان کے ذریعہ عامل مستحصلہ کے بہت قریب پہنچ جاتا ہے۔ اس لئے اس کو ذہن نشین کرلینا ضروری ہے۔

حروف مساوات	ا	ج	ه	ز	ط	ک	م
حروف ترفع	ب	د	و	ح	ی	ل	ن
حروف تنزل	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
حروف ترقی	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

حروف اعراب

بعض عملیات میں کچھ عبارتیں بے معنی ہوتی ہیں لیکن حروف کو مرکب بنا کر عبارت بنالی جاتی ہے۔ ان عبارتوں میں معنیٰ کا اعتبار نہیں ہوتا اور ان عبارتوں میں اعراب لگانا بھی مشکل ہوتا ہے۔ ایسے مواقعات پر ذیل کی تقسیم سے کام لیا جاتا ہے۔

عاملین اس بات کا لحاظ بھی رکھتے ہیں کہ اگر ایک سطر میں حروف طاق ہوں تو پانچ حروف کے کلمات بناتے ہیں اور اگر ایک سطر میں حروف جفت ہوں تو ۴ حروف کے کلمات بنائے جاتے ہیں۔ جملوں پر زیر زبر پیش اور جزم دینے کا نقشہ یہ ہے۔

پیش والے حروف	ج	ف	ک	ح	ز	ش	س
زبر والے حروف	ه	ر	ش	و	ق	خ	ذ
زیر والے حروف	ص	ت	ل	م	ن	د	ی
جزم والے حروف	ا	ب	ط	ظ	ع	غ	ض

اس موضوع میں مختلف حکماء کی مختلف رائے ہے۔ لیکن راقم الحروف کو زیر زبر پیش والے حروف میں جس تحقیق پر اطمینان ہوا ہے اسے میں نے اپنے قارئین کے لئے نقل کردیا ہے اور میں اسی تفصیل پر عمل کرتا ہوں۔

جدول حروف، جلالی ، جمالی ، مشترک

جلالی	ا	ه	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و
جمالی	د	ح	ل	ع	ر	خ	ن	غ	ی
مشترک	ج	ک	س	ق	ت	ص	ض	ث	ر۔ظ

ابجد قمری

حروف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد شمسی

حروف	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ه	ی
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

حروف جلالی و جمالی مشترک

جلالی	ا	ه	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و
جمالی	د	ح	ل	ع	ر	خ	ن	غ	ی
مشترک	ج	ک	س	ق	ت	ص	ض	ث	ز۔ظ

حرف عناصر اور سمت

حروف آتشی	ا	ه	ط	م	ف	ش	ذ	مشرق
حروف بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	مغرب
حروف آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	شمال
حروف خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	جنوب

ابجد عربی عددی

یہ ابجد عملیات (آثار) اور مستحصلہ (اخبار) دونوں جگہ کام آتی ہے۔ لیکن اکثر طالبان علم اس سے واقف نہیں ہوتے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ اردو میں ایک کو ایک اور دو کو دو کہتے ہیں۔ لیکن عربی میں ایک کو واحد اور دو کو اثنین کہتے ہیں۔ احد کے عدد ۱۳ اور اثنین کے عدد ۶۱۱ ہوتے ہیں۔ اس حساب سے ابجد عربی میں الف کے اعداد ۱۳، اور با کے اعداد ۶۱۱ ہوتے ہیں۔ جس جگہ یہ لکھا ہو کہ اعداد ابجد، ابجد عربی سے حاصل کرو۔ وہاں یہی طریقہ مراد ہوگا۔ جو ہم نے بیان کیا۔

ذیل میں ابجد عربی عددی کی تفصیل دی جارہی ہے۔

اعداد	۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۴۷	۵۰۲	۱۳۸۳	۷۴۵	۱۱۵۴	۹۱۴	۵۸۴	۱۰۵۴	۹۸۴	۱۱۱
اعدادعربی	ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مأتہ	مأتین	ثلاثہ مأتہ	اربعہ مأتہ	خمسہ مأتہ	ستہ مأتہ	سبعہ مأتہ	ثمانیہ مأتہ	تسعہ مأتہ	الف
حروف ابجد	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۷	۶۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۷۶۰
اعدادعربی	احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ	ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلاثین	اربعین	خمسین
حروف ابجد	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن

حروف قمری کے اعداد قبض وبسط

حروف	اعدادقبض	اعدادبسط	حروف	اعدادقبض	اعدادبسط
ا	۱	۱۱۱	س	۶۰	۱۲۰
ب	۲	۱۲	ع	۷۰	۱۳۰
ج	۳	۵۳	ف	۸۰	۹۰
د	۴	۳۵	ص	۹۰	۱۰۱
ھ	۵	۱۵	ق	۱۰۰	۱۸۱
و	۶	۱۳	ر	۲۰۰	۲۱۰
ز	۷	۱۷	ش	۳۰۰	۳۶۰
ح	۸	۱۸	ت	۴۰۰	۴۱۰
ط	۹	۲۵	ث	۵۰۰	۵۱۰
ی	۱۰	۲۰	خ	۶۰۰	۶۱۰
ک	۲۰	۱۰۱	ذ	۷۰۰	۷۳۱
ل	۳۰	۷۱	ض	۸۰۰	۸۱۱
م	۴۰	۹۰	ظ	۹۰۰	۹۱۶
ن	۵۰	۱۰۶	غ	۱۰۰۰	۱۰۶۰

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک کالی، نکٹی، مگر دین دار عورت زیادہ بہتر ہے۔ بد دین اور خوبصورت عورت سے۔ (ابن ماجہ)

(۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بیوی سے ناراض ہونے میں جلدی نہ کرے۔ اگر اس کی ایک عادت پسند نہیں آئے گی تو دوسری عادت ضرور پسند آئے گی۔

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادوٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔ یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔ اس ردراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے۔ یہ اللہ کی ایک نعمت ہے اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہو۔

رموز جفر

از قلم حضرت کاش البرنیؔ

حصول رزق وکشائش رزق

بے روزگاری، رزق، ملازمت، رفع افلاس ادائیگی قرض وغیرہ کے لئے جس قدر اعمال ہیں ان کو قمر کے زائد النور حصہ میں کرنا چاہئے۔ دن بدھ، جمعرات اور جمعہ کا بہتر ہوتا ہے۔ نوچندی دن ہوں تو ان میں کام کریں۔ شرف قمر میں بھی اعمال تیار کئے جاتے ہیں۔ نظرات میں عطارد، قمر، زہرہ، مشتری میں سے کسی دو میں نظر تثلیث یا تسدیس یا قران کی ہو تو مؤثر وقت ہوتا ہے۔ ساعات بھی ان ہی کواکب کی ہونی چاہئیں۔ رات کو بھی ان مقاصد کا عمل تیار نہ کریں۔

رجال الغیب کا خیال رکھیں۔ فاتحہ کی چیزیں پاس رکھیں۔ عمل تیار کرکے فاتحہ دیں اور بچوں کو تقسیم کر دیں۔ پھر تعویذ پہن کر حسب توفیق خیرات کر دیں۔

حصول رزق

اس نقش کے عامل کو اللہ تعالیٰ غیب سے روزی دیتا ہے اور کسی کا محتاج نہیں کرتا۔ اگر صدق دل اور کامل اعتقاد سے عمل کیا گیا تو کلام خدا کی تاثیر دیکھنے میں آئے گی۔ طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کا مؤکل بناؤ، مؤکل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام (بلا والدہ) کے اعداد نکال کر ان کو انہی میں ضرب دیدو حاصل ضرب کے حروف بنا کر آگے کلمہ ایل لگا دو۔ اب اس نقش کو دو سفید کاغذوں پر زعفران سے بالکل نیا قلم بنا کر ساعت مشتری یا عطارد میں زائد النور قمر میں لکھو۔

۷۸۶

۲۵۱	۲۵۶	۲۴۹
۲۵۰	۲۵۲	۲۵۴
۲۵۵	۲۴۸	۲۵۳

بائیں طرف ی ا ح ب ی ب لکھو اور ۷۸۶ لکھو۔ نیچے مؤکل کا نام پھر آیت لکھو۔ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ جب دونوں کاغذ تیار ہو جائیں تو ایک کو چاندی کی تختی پر چسپاں کر دو۔ یا یہ تعویذ ہی چاندی کی لوح پر کندہ کرو۔ اس چاندی کی لوح کو مکان میں یا دفتر میں کسی اونچی جگہ دھاگا باندھ کر لٹکا دو تاکہ ہر وقت ہوا سے ہلتا رہے۔ دوسرا نقش عطر سے معطر کرکے اور موم جامہ کرکے اپنے بازو پر باندھ لو۔ دوسرے دن یہ نقش روزانہ بیس کی تعداد میں کاغذ پر لکھا کرو اور آٹے میں گولیاں بنا کر اسے پانی میں ڈال دیا کرو جس میں مچھلیاں ہوں۔ انشاء اللہ بیس یوم کے اندر غیب سے وہ سامان پیدا ہوگا جس سے عقل حیران رہ جائے گی۔ رزق ملے گا۔ اسباب رزق جاری ہوں گے تو کشائش ہوگی۔

نقش روزانہ ایک مقررہ وقت پر لکھنے چاہئیں۔ بہتر ہو کہ ہر روز ساعت اول میں لکھے جایا کریں۔ دریا وغیرہ میں نقوش ہر روز ڈالنے کی پابندی نہیں۔ چند دن کے اکٹھے بھی ڈالے جاسکتے ہیں۔

روزگار وملازمت حاصل کرنا

جو شخص بے روزگار ہو باوجود کوشش کے روزگار یا ملازمت کا کوئی سلسلہ نہ بنتا ہو تو یوں کرے کہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۔ کے تمام حروف علیحدہ علیحدہ کرکے تکسیر جفری کریں۔ جب زمام نکل آئے تو ہر سطر کی ایک بتی بنالیں اوپر ذرا سی روئی لپیٹ کر تلوں کا تیل ڈال کر بتی کو روشن کریں اور ستر مرتبہ یہی آیت پاس بیٹھ کر پڑھیں۔ آیت شریف پڑھتے ہوئے جب مَا عَنِتُّمْ پر پہنچیں تو ہر مرتبہ یہی کہیں کہ یاالٰہی غیب سے روزگار عطا فرما۔

اگر بتی گل ہو جائے تو اور تیل ڈال لیں۔ اگر پڑھائی کی تعداد ختم ہو جائے اور بتی کی تعداد ختم نہ ہو تو چپکے سے پاس بیٹھے رہیں جب عمل ختم ہو تو چراغ کو کسی جگہ رکھ دیں اور سو رہیں۔

یہ عمل عروج ماہ میں جمعرات کے دن یا رات کو ساعت مشتری یا عطارد میں کریں۔ پہلی رات میں جو وقت نکلے روزانہ اسی ساعت پر عمل کیا کریں۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں میں روزگار یا ملازمت کا انتظام ہو جائے گا اور غیب سے ایسے اسباب پیدا ہوں گے جو کامیابی دیں۔

کشائش رزق وعلوئے مرتبت

واضح رہے علوئے مرتبت اور کشائش رزق وترقی دولت کے عملیات میں یہ ایک پرتاثیر عمل ہے۔ جو صاحب اس عمل کو باشرائط کریں گے تازیست اس عمل کے عاملین سلاطین سے زیادہ اطمینان سے زندگی بسر کرتے ہیں بلاشبہ کبریت احمر ہے۔

ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ نوچندی اتوار کو علی الصبح ساعت شمس میں باوضو ہوکر پاکیزہ لباس پہن کر اور خوشبو لگا کر بیٹھیں۔ بخور شمس کا روشن کریں پھر اپنے نام کے اعداد اور اسم مطلوب یعنی ترقی رزق و کشائش رزق یا ترقی درجات وغیرہ کے اعداد جمل کبیر سے استخراج کریں۔ پھر آیت کریمہ وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ (سورہ بقرہ آیت:۲۱۲) کے اعداد دو ہزار چوہتر (۲۰۷۴) میں جمع کر دیں۔ اس کل مجموعہ کو ایک مربع نقش میں موافق چال سے پر کریں۔ اب اپنے نام کے حروف اور مطلوب کے حروف جدا جدا کر کے لکھیں۔ پھر آیت کریمہ کے حروف جدا جدا کر کے لکھیں اور آپس میں امتزاج دیں۔ یعنی پہلا حرف آیت کریمہ اور دوسرا اپنے نام کی سطر کا حرف لے کر لکھتے جائیں۔ جب تمام حروف آپس میں مخلوط ہو جائیں تو کلمات حرفی بنا کر ان کو نقش کے اردگرد لکھ دیں۔ پھر نقش کے اوپر یاکنیول اور نیچے یاعلیتول لکھ دیں اور تعویذ بنا کر پاس رکھیں۔ نقش جملہ شرائط کو ملحوظ کر کے لکھیں۔ انشاء اللہ جزائے عظیم حاصل ہوگی اور ایسے اسباب رزق پیدا ہوں گے کہ اللہ کا فضل ہو جائیگا۔ تجارت پیشہ اور ملازمت پیشہ لوگوں کو اس عمل سے فیض کرنا چاہئے۔

مثال عمل کی یہ ہے۔

اسم طالب = غلام محمد = عدد = ۱۱۶۳

مطلوب = رزق = عدد = ۳۰۷

اعداد آیت ۲۰۷۴

میزان ۳۵۴۴

اصول نقش مربع سے ۸۷۸ حاصل کیا اور کسر ۲ ہوئی۔ اب امتزاج کیا۔

غ ل ا م م ح م د ر ز ق

و ل ل ا ہ ی ر ز ق م ن ی ش ا ا ب غ ی ر ح س ا ب۔

امتزاج۔ و غ ل ل ل ا ا م ہ م ی ح ر م ز د ق ر م ز ن ق ی ش ا ا ب غ ی ر ح س ا ب۔

چونکہ جفت حروف ہیں اسلئے کلمات چار چار کے بنائے اور ۳۵۴۴ کو چار پر تقسیم کیا تو صفر باقی بچا۔ اسلئے خاکی چال سے نقش لکھا۔ نقش مع کلمات یہ ہوا۔

۷۸۶

یاکنیول

وغلل — لام — همیح

۸۸۸	۸۹۳	۸۸۱	۸۸۲
۸۸۰	۸۸۳	۸۸۷	۸۹۴
۸۹۱	۸۹۰	۸۸۴	۸۷۹
۸۸۵	۸۷۸	۸۹۲	۸۸۹

یاعلیتول

رفع افلاس

جو شخص بے روزگار ہو، مفلسی میں گرفتار ہو، قرض نے پریشان کر رکھا ہو یا کاروبار رک گیا ہو، غرضیکہ کسی وجہ سے مالی مصائب نے گھیرا ڈال رکھا ہو تو ذیل کا عمل کرنا چاہئے۔ حریص کے لئے تو دنیا کی دولت بھی کم ہے۔ ضرورتمند، نادار ولاچار شخص کے لئے ہے۔

نوچندی جمعرات کو بعد نماز عشاء غسل کریں۔ خوشبو لگائیں اور ایک چادر احرام کی صورت میں باندھ کر (سر ننگا رہے) تنہائی کی جگہ مصلے پر بیٹھ جائیں اور لوبان اور صندل کا بخور روشن کریں۔ دس پرزے کاغذ کے علیحدہ علیحدہ کر کے ہر پرزے پر یہ حروف لکھیں۔ ک، ہ، ی، ع، ص، ح، م، ع، س، ق۔ ان دس پرزوں کو اکٹھا کر کے مصلی کے کونے پر رکھ دیں اور پہلا پرزہ ک والا نظروں کے سامنے رکھ کر پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر عدد ک کے مطابق بیس مرتبہ یہ آیت شریف پڑھیں۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ۔ پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس پرزے کو مصلے کے دوسرے کونے پر رکھ کر دوسرا پرزہ اٹھائیں اور سامنے رکھ کر اس عدد کے مطابق آیت شریف پڑھیں اور اس طرح ہر پرزہ کے اعداد کے مطابق آیت شریف پڑھتے جائیں لیکن ہر بار اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں۔ جب دسوں پرزے ختم ہو جائیں تو فوراً سجدے میں جا کر سو مرتبہ یارزاق کہیں اور تعداد پوری ہونے پر سجدہ سے سر اٹھا کر خلوص دل سے خشوع و خضوع سے رزق حلال وطیب کے لئے دعا کریں انتہائی عاجزی سے خدا سے دعا مانگیں۔ اگر تمہارے دل میں سوز آنکھوں میں حقیقی طلب کے آنسو ہوں گے تو قدرت تمہارے لئے دس دن میں رزق کے دروازے کھول دے گی اور غیب سے سامان پیدا ہوں گے۔ قرض سے رہائی نصیب ہوگی۔ روزگار کا انتظام ہوگا۔

اس عمل کا کل چلہ تیس یوم ہے۔ عامل کو چاہئے کہ تیس دن پورے کرے نہ معلوم قدرت کس وقت انتظام کر دے۔ انشاء اللہ قدرت کا انعام ضرور حاصل ہوگا۔ پہلے دن غسل کرنا ہے اس کے بعد ہر روز ضروری نہیں، البتہ ہر دس دن کے بعد جب کہ ک آئے گا، پھر غسل کرنا ہوگا۔ اس عمل کو بعد از نماز عشاء یا قبل نماز فجر کر سکتے ہیں۔ عمل کرنے سے پہلے دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت کی روزانہ پڑھا کریں۔

مجاور ومسافر

عملیاتی دنیا کا ایک مشہور عمل ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ عمل ہم شکل سکوں پر کیا جاتا ہے ان میں سے ایک کو مجاور کہا جاتا ہے اور دوسرے کو مسافر، مجاور جس

جگہ ہوگا مسافر اس کے پاس پہنچے گا۔ جو لوگ اس کے عامل ہوتے ہیں وہ مجاور کو حفاظت سے اپنے پاس رکھتے ہیں اور مسافر کا سودا سلف بازار سے خرید لاتے ہیں لیکن اِدھر دکاندار نے اس سکہ کو رکھا اور اُدھر وہ غائب ہو کر مجاور کے پاس پہنچا۔ سب سے پہلے میں عرض کروں گا کہ اس قسم کے عملیات اسرار الٰہی میں سے ہوتے ہیں اور نظام عالم میں خلل انداز ہوتے ہیں۔ آپ غور کریں کہ اگر اس قسم کے عملیات ایسے ہی عام ہوتے تو کسی شخص کو دنیا میں نوکری، تجارت اور کوئی سعی کوشش کرنے کی ضرورت نہ ہوتی۔ وہ اس عمل کے ذریعہ سیکڑوں اور ہزاروں روپے کے کام لے سکتا۔ اور یہ تو سوچو کہ دکاندار ہی دنیا میں کون ہوتا اور کون کرتا۔ دنیا میں سارے کام روپے کے لئے کئے جاتے ہیں۔ جب روپیہ قدرت سے اس آسانی سے مل جاتا تو کوئی تجارت ہی کیوں کرتا۔ سب کے سب مسافر کو لئے پھرتے۔ میں اس قسم کے عملیات کے حق میں نہیں۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ مجھے اس علم کے اثر سے انکار ہے بلکہ اس کے کرنے اور عام ہونے سے انکار ہے۔ میرے پاس یہ عمل مدت سے ہے۔ مگر میں نے آج تک اسے نہیں آزمایا۔؟ کیوں۔؟ دو وجوہ سے۔ اول تو ایسے عملیات بہت ہی مشکل سے کامیابی کی حد تک پہنچتے ہیں۔ "عمرے باید کہ یار آید بکنار" اگر بالفرض کامیابی کی حد تک پہنچ گیا تو بھی شرعی حیثیت سے یہ طریق روزی کا اور ضروریات کا جائز نہیں یہ صریح دھوکا اور فریب ہے۔ اس قسم کے عملیات خرق عادت میں آتے ہیں۔ آزمانے والے کے لئے کوئی پابندی نہیں۔ بہر حال عمل سے قبل ان شرائط پر غور کرو۔

(۱) اس قسم کے عملیات کا اثر ایک خاص حکم ربی کے تحت ہوتا ہے اس لئے کسی کو مجال نہیں کہ وہ بتا سکے کہ کب عمل مکمل ہوا اور کیوں نہ ہوا۔ طالب صادق ایک مرکز پر استقلال سے جما رہے، تو آخر ایک دن کامیابی ضرور ہوگی۔ یعنی ایسا شخص ہی اس عمل میں کامیابی حاصل نہیں کر سکتا ہے جو استقلال کے ساتھ جان کی بازی اس پر لگا دے اور انصاف سے دیکھو تو یہ کوئی مشکل ہی نہیں۔ لوگ اپنی عمر کا عزیز حصہ تحصیل علم میں صرف کر دیتے ہیں اور اپنے سرمایہ کی آخری کوڑی بھی صرف کر کے بی اے، ایم اے کی ڈگری حاصل کرتے ہیں اور پھر جتنی تنخواہ لگتی ہے وہ کسی سے مخفی نہیں۔ پھر خدا کے خزانوں کو اسی قدر ارزاں کیوں تصور کر لیا جائے۔

(۲) یہ عمل دریا پر ہی مخصوص ہے۔ نہر، تالاب اور دیگر پانی پر نہیں ہو سکتا جن اصحاب کے قریب دریا نہیں وہ اس عمل کو ہرگز نہ کریں۔

(۳) قواعد کی پوری پابندی کریں۔

(۴) میں نے اس عمل کو آزمایا۔ نہ اس سے زیادہ بیان دے سکتا ہوں، البتہ مجھے اعتماد ہے کہ یہ عمل قطعی صحیح ہے۔ شرعی حدود کا وہ شخص خود ذمے دار ہوگا جو اسے کرے گا میں نے سب پہلو سمجھا دیئے ہیں۔

(۵) شرعی طریق پر نہیں، بلکہ عملیاتی طور پر اس کی زکوٰۃ یہ ہے کہ اگر اٹھنی مسافر بنے تو دو آنے اور روپیہ بنے تو چار آنے حق مسکین کا ہے۔ یعنی اٹھنی مسافر ہو تو آپ چھ آنے کی کوئی جنس بازار سے لائیں اور دو آنے خیرات کر دیں یہ زکوٰۃ ہر مرتبہ نکالنی ہوگی، خواہ ایک دن میں کئی مرتبہ جنس لائیں۔

(۶) بار بار اس عمل سے کام نہ لیں بلکہ ضرورت کے وقت لیا کریں۔ گو عملی طور پر اس کی قید نہیں کہ آپ دن میں ایک مرتبہ اس سے کام لیں یا دس مرتبہ۔

(۷) مجاور کی انتہائی احتیاط کریں۔ اگر مجاور جاتا رہا تو عمل ہاتھ سے جاتا رہے گا اور وہ دوبارہ اس کا حاصل کرنا محال ہوگا۔ یہ بھی ایک راز ہے کہ ایک مرتبہ ہو جانا ممکن ہے، لیکن دوسری مرتبہ ناممکن ہے۔

(۸) جب تک مسافر ہاتھ میں ہے، قید ہے پرواز نہ کرے گا۔ اسی طرح رومال یا کسی کپڑے میں بندھا ہوا پرواز نہ کرے گا لیکن جب ہاتھ اور کپڑے کی گرہ سے آزاد ہوگا فوراً پرواز کر جائے گا

(۹) جو حرف تحریر کریں، دال، واؤ کے فرق کو واضح طور پر لکھیں۔ یعنی حروف صاف اور واضح ہوں، ورنہ عمل بے کار ہو جائے گا۔

(۱۰) دو قسم کے حروف تحریر کئے جاتے ہیں۔ روپے کے روپے لکھیں اور اٹھنی کے اٹھنی پر۔ ان میں تغیر و تبدل نہ ہونے پائے ورنہ عمل بے کار ہوگا۔

(۱۱) یہ عمل ماہ ذوجسدین کا ہے اور کسی ماہ میں نہیں ہو سکتا۔ ذوجسدین چار مہینوں کے نام۔ جوزا، سنبلہ، قوس اور حوت۔

طریق عمل

ایک اٹھنی اور ایک روپیہ لو جو ایک ہی سن کے سکے ہوں یعنی دونوں پر سکہ کا سال ایک ہی ہو اور دونوں کو پانی سے پاک کرو۔

اٹھنی پر یہ حروف لکھو۔

دس االول ک ال رک مم اور ل ی ق ل ھ وای ل ل ام ول ل ھ۔

روپیہ پر یہ حروف لکھو۔

ح ب ام ف ل ھ ھ ن ل ی ح ل ن ول وح مم ول ل دم ل دھ ص ح اال۔

بسم اللہ کہ ۱۹ حروف ہیں۔ قل ہو اللہ کے ۴۷ حروف ہیں۔ کل ۶۶ حروف ہوئے۔ ان کے زوجی امتزاج سے مندرجہ بالا حروف پیدا ہوئے ہیں۔ خوب غور سے تحریر کرو۔ اگر کوئی غلطی ہوئی تو عمل بے کار ہو جائے گا۔

روپیہ حاصل کرنے، ان کو لکھنے اور دھونے کا کوئی وقت مقرر نہیں، نہ کوئی خاص سیاہی اور دوات و قلم درکار ہے، مگر حروف ایسے ہوں جو خوشنما ہوں اور سیاہی بھی روشن ہو۔ جو صاف و نمایاں حروف لکھ سکے۔ یہ حروف روپے اور اٹھنی

کی تصویر کی طرف لکھو، یعنی دونوں ایک ہی طرف ہوں۔ لکھنے کے وقت باوضو ہو۔ جب حروف لکھ چکو تو دونوں کو عطر میں معطر کرو۔ اب روپیہ اور اٹھنی تیار ہے۔

جب شرف قمر زائد النور دونوں میں ہو تو آفتاب طلوع ہونے سے قبل دریا پر پہنچ جاؤ اور طلوع آفتاب کا انتظار کرو۔ جب آفتاب نکلنا شروع ہو تو روپے یا اٹھنی کو کنارے دو تین گز کے فاصلے پر گڑھا کھود کر دفن کر دو۔ گڑھا کسی قدر گہرا ہو اور دریا سے کسی قدر فاصلے پر ہو اس کی کوئی حد مقرر نہیں۔ یہ بھی اختیار ہے کہ پہلے روپیہ دفن کرو یا اٹھنی۔ دفن کرتے وقت تینتیس مرتبہ سورۂ اِنَّا اَعْطَیْنَا گڑھے پر بیٹھ کر پڑھو۔ اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھو۔ اب اس دن شام کو دریا کے دوسرے کنارے پر پہنچو اور صبح کے مطابق گڑھا کھود کر دوسرا سکہ عین پہلے سکے کے مقابل میں دفن کر دو۔ بعد دفن کے تینتیس مرتبہ سورۂ لایلاف قریش پڑھو۔ اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھو۔

دونوں سکے بالمقابل ہوں۔ اس کے لئے پیمائش کی ضرورت نہیں۔ نظر سے اندازہ کرنا کافی ہے۔ دوسرا سکہ اس وقت دفن کرنا ہے جب سورج ڈوب رہا ہوگا۔ سمتوں کا بھی کوئی لحاظ نہیں بات صرف اتنی ہے کہ دونوں سکے دریا کے آر پار بالمقابل دفن کرنے ہیں۔

اب روزانہ دفن کرنے والی جگہوں پر صبح وشام جاکر اسی طرح اِنَّا اَعْطَیْنَا لایلاف پڑھا کرو (اول وآخر درود شریف پڑھو) جب سات یوم گزر جائیں تو آٹھویں دن طلوع آفتاب کے وقت سورۂ اِنَّا اَعْطَیْنَا مع درود شریف پڑھ کر اس گڑھے کو کھود و۔ گڑھا کھودنے پر تین حال تم پر واضح ہوں گے۔

ایک یہ کہ جو سکہ تم نے دفن کیا تھا وہ موجود ہے۔ بس سمجھ لو عمل بیکار ہو گیا کوئی اثر نہیں ہوا، دوسری طرف جاکر دوسرا سکہ نکال لو۔

دوسرا سکہ اپنی جگہ موجود نہیں سمجھ لو کہ عمل کام کر گیا۔ فوراً دوسری طرف پہنچو اور ۳۳ مرتبہ سورۂ لایلاف پڑھ کر گڑھا کھود و۔ دونوں سکے اسی جگہ ملیں گے دونوں کو قبضے میں کرلو۔ تیسرا یہ کہ پہلی ہی جگہ دونوں سکہ موجود ہوں تو بھی عمل کامیاب ہوا۔ اب اس پار جانے کی ضرورت نہیں رہی۔

قاعدہ یہ ہے کہ جو سکہ اپنی جگہ قائم رہا وہ مجاور کہلائے گا اور اسے کبھی نہ خرچ کیا جائے گا اسے حفاظت سے قبضے میں رکھنے کی ضرورت ہوگی کیونکہ مجاور جہاں ہوگا مسافر وہاں پہنچ کر ہی رہے گا اور جو سکہ اپنی جگہ چھوڑ کر دوسرے کے پاس چلا گیا ہے وہ مسافر کہلائے گا۔ مسافر کو بازار میں چلاتے ہیں اور سودا سلف لاتے ہیں۔ مسافر دکاندار کو دیا اور چلے آئے۔ دکاندار جوں ہی اسے ہاتھ سے رکھے گا وہ اڑ کر مجاور کے پاس آجائے گا خواہ مشرق ومغرب کا فاصلہ ہی کیوں نہ ہو۔

یہ عمل دراصل حب کا ہے، مجاور معشوق اور مسافر عاشق کہلاتا ہے دونوں سکوں میں حب پیدا کر کے عاشق ومعشوق بنا دیتے ہیں چونکہ عاشق معشوق کے بغیر نہ رہ سکے گا اس لئے جہاں چھوڑیں گے وہاں سے بھاگ کر معشوق کے پاس آجائے گا۔

(۶۱) بحالی ملازمت یا مخصوص ملازمت کا حصول

یہ عمل مولانا عبدالکریم ویلمی کا وضع کردہ ہے۔ ان کے زمانہ میں وزارت کا عہدہ خالی ہوا۔ مسند وزارت حسن سنائی کو دی۔ نظام الملک اس مرتبہ کے خواستگار تھے وہ مولانا کے پاس پہنچے جو اس وقت آثار یہ جعفریہ میں یگانہ روزگار تھے ان سے اپنا مدعا بیان کیا۔ چنانچہ لوح چاندی ساعت عطارد میں تیار کر کے دی گئی۔ شرف یا اوج عطارد اس کے لئے موزوں اوقات ہیں۔ اس لوح کی برکت سے نظام الملک نے مرتبہ وزارت حاصل کیا اور حسن سنائی کو مغلوب کیا۔

اگر کسی شخص سے کسی بنا پر استعفیٰ طلب کر لیا گیا ہو یا ملازمت کا خطرہ ہو یا معطل کر دیا گیا ہو، یا ترقی پانے میں کئی مد مقابل ہوں یا حق تلفی ہوئی ہو یا اپنی ملازمت ومقام کے دوبارہ حصول کی خواہش ہو اور یہ بھی خواہش ہو کہ وہ تمام پر ترجیح پاکر خاص مقام یا عہدہ حاصل کرے تو اس عمل سے کام لے۔

اول نام مع والدہ لکھیں پھر خدا کے دو اسم مُعِزُّ، مَجِیدُ لکھیں۔ پھر افسر کا نام مع عہدہ لکھیں۔ اب ایک سطر میں فرداً فرداً تمام حروف کو لکھ کر صدر مؤخر کریں اور تمام تکسیر کے اعداد نکالیں (ان اعداد میں وہ سطر شامل نہ ہوگی جو سطر اول تھی اور دوبارہ آخر پر آئی ہے) ان اعداد کو نقش مسدس میں پر کریں۔

اس کے بعد افسر کا نام مع عہدہ لکھ کر اس کو حروف راست اح ور س ح ط ع ک ل م و ہ میں امتزاج دیں۔ یعنی ایک حرف کا نام لیں۔ ایک حرف صوامت کا لیں اس نئی سطر کے حروف جفت ہوں تو چار چار کے کلمات بنائیں۔ طاق ہوں تو پانچ پانچ کے کلمات بنائیں اور ان کو نقش کے چاروں طرف ایک ایک بار لکھ دیں۔ اب چاروں طرف درمیان میں یہ اسماء لکھ دیں۔

(۱) یا طہمیال (۲) یا کمیال (۳) یا اصباوث (۴) یا اہمیا اور چاروں کونوں پر یہ چاروں اعوان لکھ دیں (۱) یا کفتیالیوش (۲) یا معلموش (۳) یا طہالموش (۴) یا عملیوش۔

اسماء اور اعوان کی ترتیب یہی رہے گی۔ لکھنا جہاں سے چاہیں شروع کریں۔ جب ان کو لکھ دیں تو چاروں طرف لکیر کھینچ کر بند کر دیں۔ اس لکیر کے باہر چاروں طرف نام اور حروف صوامت کے امتزاج کی سطر لکھ دیں۔ (جملے نہیں) اس کے گرد پھر لکیر لگا کر حصار کر دیں اوپر ۷۸۶ لکھیں اور نیچے لکھیں۔ یا معز یا مجید فلاں ابن فلاں (نام طالب مع والدہ) کو فلاں کام یا مقصد میں کامیابی عطا فرما۔ (یہاں غرض لکھ دیں) اب نقش ہو تو لپیٹ لیں۔ لوح ہو تو اسکو زرد کپڑے میں باندھ لیں۔ دوران عمل مصطگی کی دھونی دیں۔ نقش کو پاس رکھیں اور پھر کوشش کریں کہ جب تک حصول مقصد نہ ہو۔ دونوں اسم بلا تعداد

ورود رکھیں۔ انشاء اللہ حصول مقصد میں کامیابی ہوگی اور فیصلہ آپ کے حق میں ہوگا۔

(۶۲) طلب مال

یہ عمل اس وقت کرنا چاہئے جب کسی سے روپیہ لینا ہو اور وہ نہ دیتا ہو یا کسی سے قرض لینے کی ضرورت ہو اور وہ انکار کرتا ہو یا کسی سے مالی امداد کی ضرورت ہو اور وہ توجہ نہ کرتا ہو تو تالیف قلب کر کے اس سے کام نکالیں تاکہ مطلوب کے دل میں اس قدر انس طالب کیلئے پیدا ہو جائے کہ وہ ہر خدمت کرنے کو تیار ہو جائے۔

ایک مثال لیں جس میں طالب محمد، مطلوب احمد ہے اور طلب یک صد روپے کی ہے۔ اس عمل میں نقش مخمس سے کام لیں گے۔ مخمس ذوالکتابت کے پانچ دور ہوتے ہیں۔

(۱) اس نقش کے پہلے پانچ خانوں کے دور میں آیت یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ کے اعداد ۱۴۹۳ پر کرنے ہیں۔

(۲) دوسرے پانچ خانوں کے دور میں جلب قلب کے اعداد ۱۶۳ میں مطلوب احمد کے ۵۳ عدد جمع کر کے ۲۲۰ پر کرنا ہے۔

(۳) تیسرے پانچ خانوں کے دور میں طالب و مطلوب کے اعداد ۹۲+۵۳=۱۴۵ کو پر کرنا ہے۔

(۴) چوتھے پانچ خانوں کے دور میں عدد آیت اور طالب مطلوب کے اعداد یعنی ۱۴۹۳+۹۲+۵۳=۱۶۳۸ کو پر کرنا ہے۔

(۵) پانچویں دور کے پانچ خانوں میں طلب یعنی یک صد روپے کے عدد ۳۴۷ میں لا کے عدد ۳۱ جمع کر کے کل ۳۷۸ کو پر کریں۔

چال نقش

۷۸۶

۱	۷	۱۳	۱۹	۲۵
۱۴	۲۰	۲۱	۲	۸
۲۲	۳	۹	۱۵	۱۶
۱۰	۱۱	۱۷	۲۳	۴
۱۸	۲۴	۵	۶	۱۲

چال نقش

۷۸۶

۱۴۹۳	۲۲۰	۱۴۵	۱۶۳۸	۳۷۸
۱۴۶	۱۶۳۹	۳۷۴	۱۴۹۴	۲۲۱
۳۷۵	۱۴۹۵	۲۲۲	۱۴۷	۱۶۳۵
۲۲۳	۱۴۳	۱۶۳۶	۳۷۶	۱۴۹۶
۱۶۳۷	۳۷۷	۱۴۹۷	۲۱۹	۱۴۶

اب مندرجہ بالا اہتمام حسابی عمل کو ذیل کی چال سے اور ذیل کے طریقوں سے نقش کے اندر پر کریں۔ دور اول کے پانچ خانوں میں ۱۴۹۳ سے ۱۴۹۷ تک عدد آئیں گے۔

دور دوم میں ۲۲۰ عدد سرلوح آتا ہے۔ اس لئے ایک عدد کم کر کے خانہ میں ۲۱۹ لکھیں گے اور ترتیب سے پانچ خانے پر کریں گے۔

دور سوم میں سرلوح ۱۴۵ اعداد آئیں گے۔ اس لئے دو عدد کم کر کے خانہ ۱۱ میں لکھ کر پانچ خانے پر کئے۔ اب یہ نقش مکمل ہے لیکن سرلوح ہندسے نہ لکھے جائیں بلکہ جب وہ خانہ لکھنے کی باری آئے تو اصل عبارت لکھی جائے۔ مثلاً اس مثالی نقش کے سرلوح یہ عبارت آئے گی۔

یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ	جلب قلب احمد	محمد، احمد	محمد یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ	یک صد روپیہ لا

اس نقش کے نیچے مندرجہ ذیل عزیمت لکھنی چاہئے۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا صَبَائِیْلُ یَا بخائیلُ یَا غنصجائیل وَیَاسَیِّدَ الْمُطَطْرُوْن تَسَلَّطُوْا علی وَجود احمد محبت و مؤدت محمَّد طَلَبُوْا مبلغ یک صد روپیہ سکہ رائج الوقت بحق یَا اللّٰہُ یَا حَکِیْمُ یَا مُجِیْبُ یَا دائمُ وَبحقِ آیت پاک یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ۔ پہلا مؤکل اسم طالب محمد عدد ۹۲ کا ہے۔ دوسرا مؤکل عدد مطلوب احمد ۵۳ کا بنایا ہوا ہے۔ تیسرا مؤکل آیات کے اعداد ۱۴۹۳ کا ہے۔ چوتھا مؤکل تمام ملائکہ کا سردار ہے۔

اسماء باری تعالیٰ اسم مطلوب احمد کے ہر حرف کے مطابق لئے جائینگے۔

بس یہی عمل کا طریقہ ہے اس کے دو نقش تیار کرنے چاہئیں۔ ایک کو طالب اپنے بازو پر باندھے دوسرے کو اپنے مکان یا مکان میں درخت ہو اس پر لٹکا دے تاکہ ہوا سے ہلتا رہے۔ انشاء اللہ مطلوب طالب کی طلب جلد پوری کرے گا۔

عروج ماہ میں جمعرات یا جمعہ کے دن حیثیت قمر و مشتری یا زہرہ و مشتری میں زعفران سے لکھنے چاہئیں۔

(۶۳) فراخی رزق وزیادتی آمدن

جس مقصد میں کامیابی درکار ہو اسے لکھ لیں۔ مثلاً ترقی، نفع، زیادتی

آمدن، فراخی رزق دولت۔ اب اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۔ کی ایک بسط سطر لکھو۔ یعنی علیحدہ علیحدہ حروف کرلو۔ دوسری سطر نام مع والدہ اور لفظ مقصد کی لکھ کر بسط کرو۔ اب ہر دو سطور کو آپس میں امتزاج دو یعنی ایک حرف آیت پاک کا۔ ایک نام والی سطر کا لے کر، پھر ایک آیت کا، ایک نام والی سطر کا حرف لے کر باری باری عمل کر کے ایک سطر مکمل کرلیں جس لائن کے حرف ختم ہو جائیں۔ دوبارہ شروع سے اس سطر کے اتنے حروف لے لیں۔ جس قدر ضرورت ہو اب تمام حروف کے نیچے ابجد قمری سے اعداد لکھیں۔ ان اعداد کے نیچے تکسیری سطر میں ان اعداد کے مطابق حروف قطب لکھیں۔ ان حروف کو چار چار ملا کر کلمات بنائیں۔ اب سطر امتزاج (آیت واسم خود) کے اعداد نکال کر ایک مربع نقش آتشی چال سے پر کریں۔ چاروں کونوں پر چاروں ملائکہ کے نام لکھیں۔ اب اس نقش کے گرد حروف قطب لکھ دیں۔ نقش زعفران سے لکھیں اور بخور صندل سرخ کا کریں۔ اب نقش تیار ہے۔ ایسے دو نقش لکھیں۔ ایک کو پاس رکھ لیں۔ دوسرے کے اوپر اور نیچے ایک ایک خھیکری رکھ کر آگ کے نیچے دفن کردیں کہ اسے حرارت پہنچتی رہے جہاں نقش دفن ہے اس طرف منہ کر کے ایک سو ایک مرتبہ (۱۰۱) آیت مذکورہ پڑھیں۔ اسی طرح مقررہ وقت پر روزانہ آیت کا ورد اس نقش کی طرف منہ کر کے کیا کریں یا جائے دفن کے نزدیک بیٹھ کر پڑھیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ تک مقصد پورا ہوگا۔ اگر کوئی ایسی وجہ ہو کہ ایک مقررہ وقت پر روزانہ پڑھ سکیں تو پھر چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے بلا تعداد پڑھا کریں اور حصول مقصد تک ورد جاری رکھیں۔

یاد رکھیں قضا، تدبیر، عمل، دعا، صدقہ خیرات سے ٹل جاتی ہے۔ عملیات کبھی بے کار نہیں جاتے۔ گرمی کا زمانہ ہو، دھوپ کی شدت ہو، آپ چھتری لگالیں۔ نہ آفتاب غروب ہوا۔ نہ دھوپ بند ہوئی مگر آپ دونوں چیزوں سے ایک تدبیر سے محفوظ ہوگئے۔ بس یہی حال عملیات کا ہے، جو قدرت کو کرنا ہے اسے ہونے دیں مگر اپنی تدابیر سے اس مشکل وقت کو عملیات کی مدد سے بآسانی گزارا جاسکتا ہے۔ کلام الٰہی کی وساطت سے اور بزرگوں کے بتائے ہوئے طریقے سے کام میں اللہ تعالیٰ غیب سے کامیابی کے اسباب پیدا کردے گا۔

ابجد قطب یہ ہے۔

س	و	ا	ل	ع	ط	ی	م	ح	ق	غ	ز	ت	ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ص	ن	ذ	غ	ر	ب	ش	ک	ض	ط	ہ	ج	ظ	ث
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

(۶۴) حصول ملازمت

طریقہ یہ ہے کہ اپنا نام مع والدہ کے تمام حروف اور مقصد کے تمام حروف لیں اور ان کو جدا جدا لکھیں۔ مثلاً احمد بن بانو ملازمت چاہتا ہے تو لائن یہ ہوگی۔

ا ح م د ب ا ن و م ل ا ز م ت

اب اس سطر سے آتشی حروف الگ کریں۔ بادی الگ، آبی الگ، خاکی الگ اور ان کی ایک ایسی لائن تیار کریں کہ پہلے وہ حرف لکھیں جن کے عدد زیادہ ہیں اس کے بعد عناصر کی ترتیب سے دوسرے حروف لکھ دیں۔

مثلاً آتشی: ا،م، ا،م، ا،م۔ عدد ۱۴۳۔

بادی: ب، ن، و، ت۔ عدد۔ ۴۵۸۔

آبی: ز، عدد۔ ۷۔

خاکی: ح، د، ل، عدد۔ ۴۲ ہوئے۔ سب سے زیادہ عدد بادی کے ہیں۔ پھر آتشی کے، پھر خاکی، پھر آبی، لہٰذا سطر یہ ہوئی۔ ب، ن، و، ت، ا،م، ا، م، ا،م، ح، د، ل، ز۔ عنصر بادی غالب ہے۔ اس لئے بادی نقش بنے گا۔ منہ مغرب کی طرف کیا جائے گا۔ یہ نقش ۲۱۸۶ عدد مربع کا پر کیا جائے گا اور سطر کے حرف اول کے مطابق اسم اللہ کا لیا جائے گا۔ مثلاً اس میں حرف اول ب ہے تو باسط لیں گے۔ موکل اسرافیل ہے۔ نقش کے چاروں طرف تو مندرجہ بالا سطر لکھیں گے اور نیچے اس طرح عزیمت لکھیں گے۔

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُم یَا مَلَائِکَۃُ ھٰذَ الْحُرُوْف ۔ ب ن وت ام ام ام ح دل ز

یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ یَا بَاسِطُ میری ملازمت کا جلد انتظام ہو، اس نقش کو زعفران سے لکھیں اور حسب استطاعت ختم اور صدقہ دے کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ قران عطارد و مشتری یا تثلیث قمر و مشتری میں عمل کریں۔

جدول عناصر

نمبر شمار	حروف	عنصر	ملائکہ	سمت
۱	ا۔ ہ۔ ط۔ م۔ ف۔ ش	آتشی	عزرائیل	مشرق
۲	ب۔ و۔ ی۔ ن۔ ص۔ ت۔ ض	بادی	اسرافیل	مغرب
۳	ج۔ ز۔ ک۔ س۔ ق۔ ث۔ ظ	آبی	میکائیل	جنوب
۴	د۔ ح۔ ل۔ ع۔ ر۔ خ۔ غ	خاکی	جبرائیل	شمال

(۶۵) اسباب کار

اسباب واختیارات کے لئے یہ عمل موثر ہے یعنی کوئی رکا ہوا کام ہو، اس کے ظاہراً اسباب نظر نہ آتے ہوں۔ لاکھ ہاتھ پاؤں مارتے ہوں مگر ناکامی ہی ناکامی ہو تو اس وقت اس اسم سے مدد لیں۔ اللہ پاک حکمت کاملہ سے ایسے اسباب وذرائع کا بندوبست فرمادیں گے کہ کام اور مقصد پورا ہوجائے گا۔

مسبب الاسباب کے وسیلہ میں سے ایک وسیلہ اسم الباعث کا ہے۔ آپ کسی حاجت یا مقصد کے حصول کے لئے اس اسم کی روحانیت سے مدد لے سکتے ہیں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ وقت مقررہ پر علیحدہ علیحدہ پاک وصاف جگہ میں عمل کے لئے بیٹھ جائیں۔ بخور مصطگی کا جلائیں اور ایک سیسہ کی تختی پر کسی نوکدار چیز سے اس اسم کا یہ نقش ذوالکتابت کندہ کریں۔ اصل نقش اور اس کی رفتار پر کرنے کی مثال ذیل میں دی جاتی ہے۔

رفتار نقش۔

۱	۶	۱۱	۱۶
۱۲	۱۵	۲	۵
۱۴	۹	۸	۳
۷	۴	۱۳	۱۰

اصل نقش۔

ال	با	ع	ث
۷۱	۴۹۹	۳۲	۲
۴۹۸	۶۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۴۹۷	۶۹

نقش کے اوپر موکل کا نام جسشائیل لکھیں اور نیچے مقصد لکھیں۔ مثلاً رزق، روزگار، ترقی مرتبہ، ادائیگی قرض، رہائی محبوس، آمدن غائب۔ غرضیکہ کسی قسم کی حاجت ہو اس طرح لکھو۔ یا الٰهی یا مُسَبِّبُ الاَسْبَاب۔ فلاں بن فلاں کی ترقی کے اسباب پیدا کرکے ترقی دے۔ الباعث۔

لوح مکمل کرنے کے بعد اسی جگہ بیٹھ کر اسم الباعث کا چھ سو چار دفعہ ورد کریں۔ پھر دعا کریں اور موکل کو اس طرح حکم دیں۔ اے جسشائیل میں بحکم خدا تم کو یہ کہتا ہوں کہ میرا فلاں کام فوراً سرانجام دو۔ یہ فقرہ نہایت سکون سے لیکن پرزور الفاظ میں ادا کرو اور یقین کرلو کہ چونکہ ہم نے ایک بات کے لئے اس اسم کے موکل کو حکم دیا ہے اس لئے وہ ضرور پورا ہوگا۔ اس کے بعد اس تختی کو کاغذ یا کپڑے میں لپیٹ کر پاس رکھ لو اور جو ممکن ہو، خیرات کرلو اور نیاز دلاؤ۔ انشاء اللہ اس کام کی تکمیل کے اسباب پیدا ہونے شروع ہو جائیں گے۔ ہر حاجت مند صرف اپنے لئے تیار کرسکتا ہے۔

(۶۶) ادائیگی قرض اور معقول آمدنی کا حصول

اس عمل میں دو اسم کام کرتے ہیں۔ رحمن، رزاق، اسمائے الٰہی میں سے رحمن اس قوت کا نام ہے جو بلا مزد عنایات وعطایات کرتی ہے اور رزاق اس قوت کا نام ہے جو معیشت کی مختار ہے اور یہ سارا انتظام اللہ پاک کے ہاتھ میں ہے۔ جس شخص کی آمدنی کم ہو اور اخراجات پورے نہ ہوتے ہوں یا آمدنی معقول ہے اور قرض سر پر ہو یا زمین، مکان، جائیداد نہ ہو اور اس کے لئے روپیہ کی ضرورت ہو یا ملازمت نہ ملتی ہو اور ملازمت ہو تو مرضی کے مطابق اور وسائل کے موافق نہ ہو، یا ایک کی بجائے زائد کاموں میں روپیہ لگا رہا ہو یا انعامی اسکیموں میں حصہ لیتا ہو، مگر قسمت کبھی کھلی نہ ہو۔ یا زمیندار ہو، مگر مقروض ہو اور فصلوں سے نقصان رہتا ہو تو اس شخص کو چاہئے کہ ان دونوں اسمائے الٰہی کے ذریعہ درخواست کرے اور ان کی روحانیت سے مدد لے۔ اللہ پاک نے خود فرمایا ہے۔ وَلِلّٰهِ الاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْنَا۔ یعنی مجھے اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کے لئے میرے اسمائے حسنٰی کے ذریعہ سے پکارو۔

اس امر کے لئے میرے پاس جو عمل ہے وہ جسمانی ہے جس کے اندر روح پوشیدہ ہے۔ اس روح کو صاحب علم لوگ بہ آسانی پہچان لیں گے وہ مندرجہ ذیل مثلث میں پوشیدہ ہے۔ اس مثلث کو لکھنے کے بعد نیچے یوں لکھیں اجب یاهشائیل اُطلُبُكُمْ (جس قدر ضرورت ہو یا جو مطلب ہو) بحق یارحمن یارزاق العجل الساعة الوحا۔

یارحمن یارزاق

معطف	جبار	نافع
مقدس	رب	منعم
بار	الله العالمين	دائم اللطف

مثلاً روزانہ مزدوری پانے والا مطلب میں یہ لکھ سکتا ہے کہ اطلبکم پانچ روپیہ روزانہ۔ اسی طرح تنخواہ والے شخص کو بھی اپنا صحیح مطالبہ لکھنا چاہئے۔ اگر کسی نے انعامی بانڈ لیا ہے تو اس کا ذکر کرے۔ اگر زمین دار ہے تو بھی اچھی فصل کے اندر سے لکھے۔ اگر کوئی درویش ہے اور درس یا تبلیغ یا دینی کام میں مصروف ہے یا درود اور وظائف میں مشغول ہے تو وہ دست غیب کے لئے اپنا روزینہ لکھ سکتا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ مشتری کی ساعت میں چاندی کی تختی یا کاغذ پر اس مثلث حرفی کو رفتار نقش سے لکھے، کاغذ پر زعفران سے لکھے۔ لکھتے وقت بخور، عود اور حب الغار کا ملا کر جلائے اور اسم یارحمن یارزاق کو چھ سو چھ بار پڑھ کر دعا مانگ کر نقش پر یا لوح پر دم کرکے اور سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ اب یہاں پھر توجہ سے کام لیں اور اپنی ہمت کے مطابق اس ورد کو اختیار کرلیں۔ مثلاً یا ان اسموں کو کھلا ورد کریں۔ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھا کریں یا روزانہ کسی وقت چھ سو چھ بار پڑھا کریں گو کام تو صرف لوح یا نقش بھی کرے گا اور ایسے اسباب دے گا کہ مالی لحاظ سے مقصد پورا ہو جائے گا تاہم اگر قسمت بہت کمزور ہو یا دیر ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ورد یا وظیفہ کو لازمی اختیار کرلینا چاہئے وہاں وہ شخص جو

دست غیب سے روزینہ کا خواہش مند ہو یعنی بلا مزدوری کے حاجت مال کی رکھتا ہو اس کو چاہئے کہ سوالاکھ چلہ اسی نیت سے نکالے۔ روزانہ پڑھائی کے دوران نقش یا لوح اتار کر جائے نماز کے نیچے رکھ لیا کرے اور پڑھنے کے بعد پھر بازو پر باندھ لیا کرے۔

میں یقین دلاتا ہوں کہ کوئی شخص بھی جوان اسموں کی برکت حاصل کرے گا وہ محروم نہ رہے گا۔ جتنے بھی لوگ اس عمل کو کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سو فیصد مراد کو پائیں گے۔ درمیان کا خانہ اسم ذات رب کا ہے۔ وہی مرکز ہے جو لوگ نقش کے نیچے صحیح طور پر مطلب کی سطر نہ لکھ سکیں وہ اس مرکزی خانہ میں صرف تعداد روپیہ کی لکھ دیں۔ روزانہ ہو تو روزانہ، یکمشت ہو تو اکٹھا لکھ دیں۔ اللہ رزاق بھی ہے اپنی درخواست پیش کریں۔ اسماء باقوت ہیں۔ درخواست دینا اور فائدہ اٹھانا آپ کا کام ہے۔ میرا کام تو خزانوں کا اشارہ کرنا ہے۔

نقش مثلث کی چال یہ ہے۔

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

●●●●●●

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے خصوصی نمبرات

شمار	نام کتاب	قیمت	شمار	نام کتاب	قیمت
۱	عملیات محبت نمبر	100/-	۸	روحانی مسائل نمبر	75/-
۲	جادو ٹونا نمبر	100/-	۹	روحانی ڈاک نمبر	60/-
۳	امراض جسمانی نمبر	75/-	۱۰	جنات نمبر	60/-
۴	حاضرات نمبر	75/-	۱۱	شیطان نمبر	60/-
۵	ہمزاد نمبر	75/-	۱۲	خاص نمبر	60/
۶	موکلات نمبر	75/-	۱۳	اعمال شر نمبر	75/-
۷	استخارہ نمبر	75/-	۱۴	درود و سلام نمبر	50/-

موبائل : 09756726786

باحیا

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے متعلق مسلم کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں تہبند باندھے لیٹے ہوئے تھے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت مانگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بلا لیا اور اسی طرح لیٹے رہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بھی بلا لیا اور بدستور لیٹے رہے۔ اسکے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور اجازت مانگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی سے کھلی ہوئی پنڈلی کو چھپا لیا اور اٹھ کر بیٹھ گئے۔ پھر ان کو اندر بلا لیا۔ پھر جب یہ سب حضرات چلے گئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا۔ "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا بات ہے کہ جب پہلے دونوں حضرات آئے تو آپؐ بدستور لیٹے رہے اور پنڈلی بھی کھلی رہی مگر جب حضرت عثمانؓ آئے تو آپؐ اٹھ کر بیٹھ گئے اور کھلی ہوئی پنڈلی کو بھی چھپا لیا۔؟"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "کیا میں اس شخص سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔ عثمانؓ باحیا اور شرمیلے ہیں۔ میں نے سوچا کہ اگر میں نے اسی حالت میں ان کو بلا لیا تو کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ شرم کی وجہ سے واپس چلے جائیں اور جو بات کہنے آئے ہیں وہ کہہ نہ سکیں۔

مستحصلہ علم جفر کا قیمتی ہتھیار

☆از خالدہ خلجی

مشہور ہے کہ مستحصلہ ناپید ہے جہاں تک خاکسار کا تعلق وتحقیق ہے مستحصلہ ناپید نہیں ناپید اگر ہیں تو وہ ذہن ودماغ ہیں جو مغز ماری سے جی چراتے ہیں۔

جو چیز ناپید ہو اس سے متعلق دنیا میں کوئی خبر نہیں ہوتی، جس چیز یا علم کے متعلق علماء وصوفیاء کرام فرمان کرے تو اس میں حقیقت وسچائی ضرور ہوتی ہے۔

سوال کے جواب کو حاصل کرنے کے لئے مختلف قاعدوں واصولوں پر عمل کرنا پڑتا ہے۔ اس طرح سوال کے حروف بدل کر دوسرے حروف حاصل کئے جاتے ہیں۔ یہ حروف جواب کی صورت اختیار کرتے ہیں اس طرح ان حروف کو جو جواب کی صورت میں نکل آتے ہیں اسے مستحصلہ یا حروف مستحصلہ کہتے ہیں۔

اس دور میں جفر کے مستحصلے کی مکمل تشریح ومطلب بیان کیا جائے تو نہ جانے کیسے کیسے فتوے جاری ہوں۔ لہٰذا تعریف مستحصلہ کچھ یوں بیان کی جاسکتی ہے کہ ہر مستحصلہ مختلف اصول کے تحت گھومتا ہے اور جواب پیدا کرتا ہے، حروف مستحصلات یعنی جواب کے حروف ایسے نکلتے رہتے ہیں گویا غیب کے پردے سے ندا۔ مستحصلہ کا مقام بہت بلند ہے، مستحصلہ کے جوابات مضبوط احکام وکشف کی مانند ہوتے ہیں لیکن انہیں الہام کے برابر قرار نہیں دیا جاسکتا۔

مستحصلہ کو حاصل کرنے یا جاننے والے حضرات کے لئے لازم ہے کہ اُن میں نماز، روزہ، خوف خدا، ذکر، عبادت، صبر، تقویٰ وپرہیزگاری کے اوصاف ضرور ہونے چاہئیں اور پھر مستحصلہ کے حروف ایسے ہی دل ودماغ میں جگہ لیتے ہیں۔

حل مستحصلہ

علم الجفر میں ہمیشہ پاکیزگی کا خیال رکھنا چاہئے، حضرت علی مرتضیٰ کا قول ہے کہ اس عمل کو ہمیشہ باوضو کرنا چاہئے لہٰذا یہ مضمون بھی باوضو رقم کیا جارہا ہے۔

باوضو ہوکر یکسوئی کے ساتھ سائل کا سوال سنیں اور اسے کاغذ پر لکھ لیں۔ اب جس قاعدہ یا مستحصلہ سے آپ سوال حل کررہے ہیں تمام تر توجہ اسی پر مرکوز رکھیں مستحصلہ کے حروف یعنی سطر جواب ریاضت کی مناسبت سے جواب دے گا۔ سوچ وخیال یہ رہے کہ جواب پردہ غیب سے مل رہا ہے۔

مستحصلہ کا اصول

جب سطر مستحصلہ یعنی سطر جواب پر پہنچیں تو حروف ناطق (یعنی جواب دینے والے حروف) مذکورہ قاعدے کے اصول کے تحت لیں گے مثلاً کہیں پر اصول ہوتا ہے کہ جواب نظیرہ سے اخذ کریں کہیں پر ہم مرتبہ کہیں پر اعدد جمع کرنے پڑتے ہیں، کہیں پر کسی جدول میں نظر دوڑانی پڑتی ہے، کہیں پر ابجد قمری کے علاوہ دیگر ابا جد مثلاً شمسی، اجہز وغیرہ سے ناطق حروف لینے پڑتے ہیں۔

فانوس الجفر میں مستحصلہ کا طریقہ کار ہر مستحصلے کے ساتھ بیان کیا گیا ہے لیکن یہاں پر لکھ دیا جاتا ہے تاکہ مکمل کتاب کے مستحصلات کے متعلق آپ شروع ہی میں اس کے سہل طریقہ کو سمجھ سکیں۔

مستحصلہ حل کرنے کا طریقہ

ہر قاعدے کے سطر مستحصلہ کا طریقہ کار مختلف ہوتا ہے لیکن فانوس الجفر کے تمام کے تمام مستحصلات میں جب سطر مستحصلہ پر پہنچیں تو تین طریقوں سے حروف جواب دیں گے۔

(۱) حرف خود ناطق ہوگا

(۲) ہم مرتبہ ناطق ہوگا

(۳) نظیرہ ناطق ہوگا۔

(ناطق سے مراد وہ حروف جو جواب کے لئے مناسب یا موزوں ہوں یا جواب دہ ہوں)

آسانی کے لئے آگے کے اوراق میں جفر کی چند اصطلاحات بھی پیش کی جائیں گی تاکہ نظیرہ، ہم مرتبہ وغیرہ الفاظ تمام شائقین سمجھ سکیں۔

حروف ناطق کے انہیں تین اصولوں پر جو بالا بیان کی گئی ہیں کے مطابق چلتے رہیں ناطق حروف پر غور وفکر کریں، بار بط، بامعنی جواب آپ کے

سامنے نکلتے ہوئے نظر آئیں گے۔ یہ خیال رکھا جائے کہ علم الجفر کے مستحصلات بعض اوقات مشکل الفاظ میں جوابات دیتے ہیں، الفاظ پر ہمہ تن غور کیا کریں۔

سوال قائم کرنا

دنیا میں کسی قسم کا سوال ہو دانا، حکماء، علماء کے خیالات و مشاہدات کے مطابق جواب اسی سوال میں پوشیدہ ہوتا ہے، البتہ جواب کا دیکھنا یا نکالنا کسی نہ کسی قاعدے کا محتاج ہوتا ہے۔ علم الجفر کے حصہ اخبار کے ذریعے سوالات کرنے کے دو قسم ہوتے ہیں۔

(۱) مرکزی سوالات (۲) محوری سوالات

مرکزی سوال کی تشریح یا تعریف اس طرح کی جاسکتی ہے کہ ایسے سوالات جو ہم کسی بھی وقت یا عرصہ یا کسی زمانہ میں کریں اور ہمیں سوال کو منفرد بنانے کے لئے کسی تاریخ وغیرہ کی بندش کی ضرورت نہ پڑے مرکزی سوالات کہلاتے ہیں مثلاً کیا زمین گول ہے؟ یہ سوال کسی بھی زمانے میں کیا جائے تو ایک ہی جواب ہوگا۔ سیارے کتنے ہیں؟ دنیا کیا ہے؟ اسی طرح بے شمار سوالات مرکزی سوالات کہلاتے ہیں۔

اسی طرح محوری سوالات وہ ہوتے ہیں جس زمانے میں یا وقت کے لحاظ سے تبدیلی واقع ہو مثلاً کیا فلاں بن فلاں پاس ہوگا، اب یہ معلوم نہیں کہ سائل کسی جماعت کے متعلق سوال پوچھا جا رہا ہے فرض کیا ہم نے سوال میں جماعت کا ذکر بھی کیا اور سوال کو اس صورت میں لکھا کہ کیا فلاں بن فلاں بارہویں جماعت پاس کرلے گا؟ اب یہ معلوم نہیں کہ سالانہ امتحان کے لئے پوچھا جا رہا ہے یا دوسرے سالانہ کا؟ لہٰذا پھر سوال میں شک وشبہ رہ جاتا ہے بلکہ اس سوال کو صحیح بندش کے ساتھ ہم یوں لکھیں گے۔

سوال یا علم! کیا فلاں بن فلاں بارہویں جماعت کا امتحان پہلے چانس میں پاس کرلے گا؟

اب یہاں تاریخ کی بھی ضرورت نہیں کیوں کہ آپ نے پہلا چانس لکھ کر سوال کو صحیح و درست بندش کے ساتھ قائم کیا ہے۔ یاد رہے کہ سوال لکھنے سے پہلے ”یا علیم“ ضرور اور ضرور لکھا کریں کیوں کہ ہم جاننے والے سے پوچھ رہے ہیں اور واقعی کل کائنات کے امور علیم ہی جانتا ہے وہی علم رکھتا ہے، اسے ہی خبر ہے۔

پہلے بیان کئے گئے سوال کو یوں بھی لکھ سکتے ہیں

یا علیم! کیا فلاں بن فلاں بارہویں جماعت کا امتحان انیس سو نواسی کے سالانہ امتحان میں پاس کرلے گا؟

”یا علیم“! کیا رول نمبر ایک سو اٹھارہ ایف اے کے امتحان سالانہ امتحان انیس سو نواسی کوئٹہ بورڈ سے پاس ہوگا؟

ان سوالات پر غور کریں گے تو واضح طور پر ثابت ہوگا کہ سوال مکمل بندش کے ساتھ ہے اور کسی قسم کا شک وشبہ یا اعتراض نہیں۔

اب اسی طرح ایک شخص زندگی میں کئی بار بیمار ہوتا ہے۔ تو سوال میں تاریخ اور مرض کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔ اگر مرض معلوم نہ ہو تو تاریخ نہایت ضروری ہے۔ ایک بیمار سائل سوال کرتا ہے بیماری بخار ہے ہم سوال کرتے ہیں:

یا علیم! کیا احمد علی بن گلشن کا بخار اتر جائے گا؟

جواب نفی میں آتا ہے کہ بخار نہیں اترے گا اور پھر دو دن بعد بخار اتر جاتا ہے اور یہاں سائل کے دل میں جفر کے لئے غلط تاثرات جنم لیتے ہیں۔ یہاں پر سائل بھی حق بجانب ہے کیوں کہ جفار نے سوال غلط قائم کیا ہے کیوں کہ زندگی میں کئی بار انسان کو بخار سے گزرنا پڑتا ہے۔ اب یہ معلوم نہیں کہ یہ سوال احمد علی کے بچپن کا یا لڑکپن یا جوانی کا یا وقت مرگ کا ہے لہٰذا سوال میں تاریخ کا اضافہ کرنے سے سوال مکمل حل ہوگا۔

یا علیم! کیا احمد علی بن گلشن کا بخار اتر جائے گا؟ دس جنوری انیس سو نواسی؟ مطلب یہ ہے کہ مرکزی سوالات بہت کم ہوتے ہیں مرکزی سوالات میں تاریخ وغیرہ کی ضرورت نہیں، محوری سوالات میں دن، تاریخ، سال، مرض، واقعہ، سانحہ وغیرہ میں سے کسی نہ کسی ضرورت وسوال کے مناسبت سے ضروری ہے تاکہ اس سوال کا صحیح و ثابت جواب حاصل ہو۔

راقم کی نظر میں ایسی بہت سی کتابیں گزری ہیں جس میں بڑے بڑے جفار حضرات نے محوری و مرکزی سوالات میں تمیز کو خود بھی نہ جانا، پیشین گوئیوں کا غلط ہو جانا پھر اکثر سوالات کے غلط جوابات کا نکلنا یہ سب کچھ محوری و مرکزی سے ناشناسی ظاہر کرتا ہے۔ لہٰذا صحیح و مکمل سوال درست و سچے جواب کی ضمانت ہے۔

فانوس الجفر میں مختلف سوالات دیکھ کر ہر قاری خود بخود سمجھ جائے گا کہ مرکزی سوالات کے علاوہ دوسرے اقسام کے سوالات کیسے اور کس طرح قائم کئے جاتے ہیں، کسی سوال میں شبہ یا اعتراض نظر آئے تو تھوڑی سی فکر کے بعد درست ہی تصور کریں گے۔

سوال میں اسماء کا استعمال

ایک اہم غلطی جو سوالوں کے جوابات پر بہت اثر انداز ہوتی ہے وہ ہے سوالات میں ناموں کا غلط یا مبہم لکھنا۔ یاد رہے کہ سوال میں سائل یا جس

سے سوال متعلق ہو اس کا اصل نام لکھیں اور پھر نام کے ساتھ والدہ کا نام انتہائی ضروری ہے۔ بعض حضرات والدہ کی جگہ والد کا نام لکھ لیتے ہیں جو کہ غلط ہے ماں کا نام اس لئے سوال میں ضروری ہے کہ یہ تو سو فیصد حقیقت ہوتا ہے کے سائل کو اس جہاں میں لانے والی ذات ماں ہے اور وہ اسی سے جنا ہے، لہٰذا اس میں کوئی شک و شبہ نہیں رہتا اور سوال مکمل ہو جاتا ہے۔ باپ کا نام تحریر کرنے سے پھر بھی شک و شبہ رہ جاتا ہے خواہ سوال کسی بھی ہستی سے متعلق ہو۔

بعض حضرات صرف نام لکھ لیتے ہیں۔ فرض کیا سائل محمد اشرف ہے اب دنیا میں اشرف نام کے بے شمار افراد ہیں۔ معلوم نہیں کہ کس اشرف کے متعلق پوچھا جارہا ہے، لہٰذا ماں کا نام ساتھ لکھنے سے متعلقہ اشرف منفرد ہو جاتا ہے۔ بعض حضرات والدہ کے نام کی جگہ حوا لکھ لیتے ہیں، خاص طور پر تعویذوں میں، یہ بھی سراسر غلط ہے کیوں کہ حوا تو تمام انسانیت کی ماں ہے۔ ہر اشرف کے ساتھ حوا لکھا جاسکتا ہے، لہٰذا نام بمعہ والدہ کے سوال کے لئے ضروری ہے۔ والدہ کا نام معلوم نہ ہو تو نام کے ساتھ عہدہ، مقام، روڈیا سوچ سمجھ کے بعد سائل کو منفرد کیا جاسکتا ہے۔ جس کی مثالیں آگے کے اوراق میں آپ کی نظروں سے گذریں گی۔

قوانین مستحصلات

اس مضمون میں جو مستحصلات پیش کئے جارہے ہیں اسے حل کرنے کے قوانین نہایت آسان ہیں اور ان کی اصطلاحات بھی بہت کم ہیں لیکن ہم یہاں اصطلاحات جفر کچھ زیادہ پیش کریں گے تاکہ ان مستحصلات کے علاوہ کسی اور مستحصلہ کو بھی حل کرنا پڑے تو اسی مضمون سے مدد لی جائے اور سرگردانی نہ رہے کہ فلاں کے معنی فلاں شئے کو کیسے اخذ کیا جاسکتا ہے بلکہ اس لئے بھی کہ ان مستحصلات کے اصطلاحات دیکھ کر آپ ان کے سہل ہونے کا دعویٰ تسلیم کریں۔

اصطلاحات

۱- سوال سوال کے معنی پوچھنا ردریافت کرنا یعنی اگر کوئی سائل کچھ دریافت کرنا چاہے تو اس دریافت رسوال کو مکمل ترتیب و بندش کے ساتھ لکھ لیں اور سوال کے شروع میں "یا علیم" ضرور اور ضرور لکھیں۔

بسط حرفی

سوال کو حروف میں بدل دینا بسط حرفی کہلاتا ہے۔ مثلاً یا علیم احق کیا ہے؟

بسط حرفی = ح ق ک ی ا ہ ی

اساس رتلخیص یا تخلیص

سوال کے بسط حرفی کو یا کسی اور سطر کو خالص کر دینا اساس کہلاتا ہے۔ یعنی جو حرف بسط حرفی میں دو بار یا زیادہ بار آیا ہو اسے ایک بار لکھ لینا مثلاً

بسط حرفی = ح ق ک ی ا ہ ی

اساس = ح ق ک ی ا ہ

نظیرہ

یوں تو اٹھائیس اباجد ہیں اور ہر ابجد کا علیحدہ علیحدہ نظیرہ ہوتا ہے لیکن بنیادی ابجد، قمری ابجد ہے لہٰذا اکثر ابجد قمری کا نظیرہ ہی استعمال ہوتا ہے۔

اب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن

س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

ہر دو حرف اپنے اوپر نیچے کا نظیرہ کہلاتا ہے۔ یعنی الف کا نظیرہ س ہے اور س کا الف ہے علی ہذا القیاس۔

تمام اباجد میں ہر پندرہواں حرف نظیرہ ہوتا ہے۔

ایقغ و ہم مرتبہ

ا ی ق غ	ب ک ر	ج ل ش	د م ت	ہ ن ث
۱	۲	۳	۴	۵
و س خ	ز ع ذ	ح ف ض	ط ص ظ	
۶	۷	۸	۹	

یہ تمام ابجد قمری سے نکلے ہیں ابجد قمری میں ہر دو سوال حرف تین تک کے حروف ہیں۔ ا ی ق غ ہم مرتبہ ہیں ا کا ہم مرتبہ ی ہے ق ہے ور غ ہے ای رح ی کا اق غ ہے اور اسی طرح آگے ب کا ہم مرتبہ حروف ک ر اور ک کے ب ر ہیں اور ر کے ک ب ہیں علی ہذا القیاس۔

ابجد قمری بمعہ قیمت

علم جفر کی بنیاد ابجد قمری ہے باقی اباجد اسی سے نکلے ہیں، اکثر مستحصلات اسی کی قیمتوں حروف، ترتیب، نظریہ اور ترفع وغیرہ سے حل ہوتے ہیں۔

ابجد قمری

ا کی قیمت ا ہے اور ب کی ۲ اسی طرح س کی قیمت ۶۰ ہے۔ علی ہذا القیاس

ب اور پ ایک ہی ہیں = د اور ڈ   ر اور ڑ

ج اور چ ایک ہی ہیں = ز اور ژ   ت اور ٹ   اور گ

اعداد جمل کبیر کا مطلب ہے کہ جب سوال کو بسط حرفی یعنی حروف میں بدلا جاتا ہے تو ہر ایک کی قیمت لے کر تمام کے تمام جمع کریں یہ اعداد جمل کبیر کہلاتے ہیں۔

بسط تضعیف

یعنی کسی حرف کی قیمت کو دس گنا کر دیں پھر اس قیمت کے مطابق حرف لیں مثلاً م کی قیمت (۴۰) ہے۔

۸۰=۴۰+۴۰   ۸۰ قیمت ہے ف کی

لہٰذا م کا بسط تضعیف ف ہوا۔

بسط تنصیف

بالکل بسط تضعیف کے الٹ یہاں قیمت نصف کرنا پڑتی ہے مثلاً ف کا بسط تنصیف م ہے۔

کبیر، وسیط صغیر معلوم کرنا

جمل کبیر جو پہلے بیان کیا گیا وہی کبیر کہلاتا ہے۔ فرض کریں کسی بسط حرفی یا سطر کی کل قیمت یعنی جمل کبیر ۲۱۱ ہے تو وسیط معلوم کرنے کے لئے کبیر کے اکائی دہائی کو جمع کرتے ہیں، باقی کو ویسے ہی رہنے دیں۔

کبیر=۲۱۱ وسیط =۱+۱=۲ مکمل وسیط =۲۲

صغیر کا طریقہ بھی وسیط کی طرح ہے۔

صغیر=۲+۲=۴

لہٰذا کبیر=۲۱۱ وسیط =۲۲ صغیر=۴

واضح رہے کہ نقطہ یعنی صفر شمار نہیں ہوتا۔

بسط ملفوظی

مطلب یہ ہے کہ حروف کو اس طرح لکھ لینا جس طرح زبان سے ادا ہوتے ہیں مثلاً حروف ا، م، و۔ ملفوظی الف، میم، دال۔

ترفع حرفی

ابجد قمری میں حروف کو ایک درجہ بلند کرنا مثلاً ا کا ب، ب کا ج، ج کا د، د کا ھ، علی ہذا القیاس

ترفع عددی

حروف کو اعداد کے مرتبے کے لحاظ سے بلند کرنا یعنی اکائی کو دہائی سے دہائی کو سیکڑہ سے، سیکڑہ کو ہزار سے مثلاً

ب کا ک، ک کا ر

طبعی حروف : آتشی حروف ا ھ ط م ف ش ذ

خاکی حروف : ب و ی ن ص ت ض

بادی حروف : ج ز ک س ق ث ظ

آبی حروف : د ح ل ع ر خ غ

ترفع طبعی

حروف کو طبعی لحاظ سے تبدیل کرنا یعنی آتشی کو خاکی سے خاکی کو بادی سے بادی کو آبی سے یا الٹ ترتیب سے یعنی جیسے مطلوب ہوں۔

ترفع اقراری

کسی حرف کے ایک حرف چھوڑ کر اگلا حرف لینا ترفع اقراری کہلاتا ہے مثلاً ا کا ج، ج کا ہ، ھ کا ز اس طرح تا آخر

ترفع زواجی

کسی بھی حرف کا اگلا چوتھا حرف تفع زواجی کہلاتا ہے مثلاً ا کا د، د کا ذ، ذ کا ی اسی طرح تا آخر

امتزاج دینا

امتزاج دو سطروں کو آپس میں ضم کر کے لکھنے کو کہتے ہیں۔ ملاپ اس طرح ہو کہ ایک حرف پہلی سطر کا دوسرا حرف دوسری سطر کا اس طرح تمام حروف کو لکھ لینا۔

پہلی سطر = اب ج د ھ و

دوسری سطر = ز ح ط ی ک ل

امتزاج = ا ز ب ح ج ط د ی ھ ک و ل

دوسری سطر = ز ح ط ی ک ل

امتزاج = ا ز ب ح ج ط د ی ھ ک و ل

صدر موخر

کسی سطر کا پہلا حرف اور پھر آخری حرف پھر دوسرا حرف اور پھر آخر

سے دوسرا حرف اسی طرح تمام کریں تو یہ نئی سطر صدر موخر ہوگی مثلاً

اب ج د ھ و ز ح ط ی ک ل

صدر موخر = ال ب ک ج ی د ط ھ ح و ز

موخر صدر

بالکل صدر موخر کے برعکس یعنی پہلے آخری صرف پھر پہلا حرف مثلاً

اب ج د ھ و

موخر صدر = و ا ھ ب د ج

زمام

جب ہم کسی سطر کو موخر صدر یا صدر موخر کرتے ہیں تو دوسری سطر ظاہر ہوتی ہے اسی طرح دوسری سطر کو جب پھر مذکورہ عمل میں لاتے ہیں تو تیسری سطر ظاہر ہوگی اسی ترتیب سے آگے چلتے رہیں تو پہلی سطر یعنی سطر اول ظاہر ہوگی اس سطر سے اوپر والی سطر، سطر زمام کہلاتی ہے مثلاً

ال م ح م د　　　سطر اول

صدر موخر = ا د ل م م ح

صدر موخر = ا ح د م ل م

صدر موخر = ا م ح ل د م

صدر موخر = ا م م د ح ل　　زمام

صدر موخر = ال م ح م د

تکسیر

صدر موخر یا موخر صدر کا عمل جب زمام تک کیا جاتا ہے تو ان تمام سطور کے عمل کو تکسیر کہتے ہیں جیسے زمام میں مثال ہے

تکسیر زوج

اگر حروف اور سطور جفت ہوں تو اسے تکسیر زوج کہتے ہیں۔

زبر و بنیات

ملفوظی حروف کا پہلا حرف زبر کہلاتا ہے باقی بنیات مثلاً میم میں م زبر ہے اور یم بنیات۔

حرف مکتوبی

میم، نون، واو یعنی جس حرف پہ شروع ہوں اسی پر ختم

حروف مسروری

ملفوظی میں سے وہ حروف جو صرف دو حروف پر مشتمل ہوں

با، تا، ثا، حا، خا، را، زا، طا، ظا، فا، ہا، یا

حروف ملفوظی

ملفوظی میں سے وہ حروف جو تین حروف پر مشتمل ہوتے ہیں

الف، جیم، دال، سین، شین، صاد، ذال، ضاد، عین، غین، قاف، کاف، لام۔

طرح

حروف کی تقسیم کو طرح کہتے ہیں مثلاً کسی سطر کے متعلق لکھا ہو کہ پانچ حروف کی طرح دیں تو یوں ہوگا کہ پانچ حروف چھوڑیں گے اور چھٹا حرف لیں گے۔

تنزل

کسی حرف کا درجہ کم کرنا مثلاً ج کا تنزل ب ہے، ب کا الف، اسی طرح ہر ایک کا پچھلا حرف تنزل کہلاتا ہے۔

ابجد شمسی بمعہ قیمت

ابجد شمسی میں بھی قمری کی طرح ہر ترتیب و عمل کیا جا سکتا ہے۔

قوانین جفر کے چند بنیادی نقطے آپ نے ملاحظہ فرمائے انہی اصولوں و قوانین کے ذریعہ کافی مستحصلوں پر عبور حاصل ہو سکتا ہے۔ علاوہ ازیں حصہ آخر میں بھی یہی قوانین آپ کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔ اصل میں تو جب مخفی علوم سیکھے جاتے ہیں یا کوئی اور فن و ہنر وغیرہ تو ہر کسی کو حاصل کرنے کا کوئی نہ کوئی ذریعہ، طریقہ یا اصول ہوتا ہے۔ جب تک ان کے بنیادی قوانین کو نہ سمجھا جائے گا تو ان پر دسترس تو درکنار ان کی تعریف و بیان بھی مشکل ہوگا۔

لہٰذا ان بنیادی قوانین کے بعد قوی امید ہے کہ شائقین جفر نہ صرف تعریف و بیان پر بلکہ علم جفر پر کافی حد تک دسترس پالیں گے۔

قاعدہ حسابی

کائنات جفر میں حسابی قواعد بے شمار ہیں اور کئی حضرات نے آزمائے و پرکھے ہوں گے لیکن ان تمام قواعد میں قاعدہ ہذا بے مثال ولاجواب ہے۔

جب برصغیر میں جفر کو عام کیا گیا اور اس کے کئی مستحصلات وقواعد پیش کیے گئے تو شائقین جفر نے آسان قواعد پیش کرنے کی آواز اٹھائی کیوں کہ لوگ دور حاضر کی جدت کی طرح ان علوم میں بھی آسان راستوں کو تلاش کرنے میں مگن ہیں لہٰذا علامہ شاد گیلانی نے بہت سے آسان قواعد بھی پیش کیے پھر بھی محنت ومشکل امور سے جی چرانے والوں پہ یہ قواعد گراں گزرے بالآخر روحانی باپ نے سخاوت کی انتہاء کردی اور اپنے معمول کا قاعدہ رسائل وکتابوں میں بکھیر دیا۔ یہ قاعدہ ان کا معمول تھا اور عام طور پر اسی قاعدے کو استعمال میں رکھتے اور یہی قاعدہ مجھ خاکسار کا بھی معمول ہے، جدھر بھی کسی سائل نے سوال پوچھا قاعدہ حسابی سے جواب دیدیتا ہوں اور مختلف مواقعوں پر حیران کن جوابات دیئے ہیں، کئی بار چند ایک پیش گویاں اسی قاعدے سے اخذ کیے ہیں، جنتریاں ورسائل میں ثابت جفار عظیم اس مستحصلے کے متعلق لکھتے ہیں۔

''میں اس قاعدے کو علم غیب نہیں کہتا۔ علم غیب کچھ اور چیز ہے اور وہ مشیت ایزدی پر منحصر ہے۔ البتہ حسابی قواعد میں یہ قاعدہ بے حد آسان اور نہایت عمدہ جواب دینے والا ہے''۔

یہ قاعدہ بارہا شائع ہو چکا ہے لیکن لوگ ابھی تک اس کی قدر وقیمت سے بے خبر ہیں، مفصل مثالوں کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے اور یقین ہے کہ اکثر حضرات کا معمول بن جائے گا۔

اصول قاعدہ

(۱) سب سے پہلے یاعلیم لکھیں۔

(۲) یاعلیم! کے بعد اپنا سوال یا سوال سائل مکمل بندش کے ساتھ لکھیں۔

(۳) اب یاعلیم کے علاوہ تمام سوال کو بسط حرفی کردیں۔

(۴) اب پہلے حرف سے گنتی شروع کردیں اور ساتواں، ساتواں حرف سطر سے اٹھالیں۔ یعنی سطر کو طرح دیں۔

(۵) اگر جواب مفصل چاہیے تو ہر چوتھا حرف سطر سے چن لیں۔

(۶) ۷×۷ یا (۴×۴) کی سطر ظاہر ہوگی۔

(۷) اب ان حروف کو ناطق کریں یعنی مستحصلہ سے بدل دیں۔

نہایت عمدہ اور درست جواب برآمد ہوگا۔

حروف تین طرح سے جواب دیں گے یا ناطق ہوں گے۔

(۱) حرف خود ناطق ہوگا۔

(۲) نظیرہ ناطق ہوگا۔

(۳) یا پھر ہم مرتبہ ناطق ہوگا۔

مذکورہ قاعدے سے حال شدہ سوالوں پر غور وفکر کریں انشاء اللہ تمام ذہنی کوفتیں دور ہوں گی۔

مثالیں

(۱) یاعلیم کیا علم الجفر مستقبل کے سوالات کے جوابات درست دیتا ہے؟

بسط حرفی = ک ی اع ل م ال ج ف ر م س ت ق ب ل ک ی س وا ل ات ک ی ج واب ات در س ت دی ت اہ ی

۷×۷=	ا	ت	و	ج	ر	ہ
مستحصلہ/ناطق	ہم مرتبہ	نظیرہ	ہم مرتبہ	خود	نظیرہ	خود

جواب = ق ح / حق ، س ج / سچ ، وھ / ہو

ایک عورت نے اپنے منگیتر کے متعلق سوال کیا کہ منگیتر دوسری شادی تو بعد میں نہیں کریں گے تو لہٰذا ان کے سوال کو اس طرح لکھا گیا۔

(۲) یاعلیم زندگی میں محمد نواز بن اشرف کتنی شادیاں کرے گا؟

بسط حرفی = ز ن د گ ی م ی ں م ح م د ن واز ب ن اش ر ف ک ت ن ی ش ادی اں ک ر ی گ ا

۷×۷	ی	و	ر	ا	ی
مستحصلہ=	خود	ہم مرتبہ	ہم مرتبہ	خود	خود

جواب = ی س / ے ، ک دی / ایک (ایک سے)

لہٰذا سائلہ کو آگاہ کیا گیا منگیتر صاحب ایک شادی کریں گے۔

(۳) یاعلیم کیا کتاب فانوس الجفر عوام بآسانی سمجھ سکیں گے؟

بسط حرفی = ک ی اک ت اب ف ان وس ال ج ف ر ع وام ب آ س ان ی س م ج ھ س ک ی ں گ ی

۷×۷=	ب	ل	م	ی	ی
مستحصلہ=	ہم مرتبہ	خود	خود	ہم مرتبہ	غیر ناطق

ک ل م ا×

جواب = کمال

یعنی نہ صرف سمجھ جائیں گے بلکہ کمال حاصل کرلیں گے۔

(۴) یاعلیم مرغی خانے کا کاروبار محمد عتیق بن حمیدہ بیگم کے لئے کیسا ہے؟ اپریل انیس سو ٹوے۔

بسط حرفی = م ر غ ی خ ان ی ک اک ا ر و ب ا ر م ح م د غ ت ی ق ب ن ح م ی د ھ ب ی گ م ک ی ل ی ی ک ی س اہ ی اب ر ی ل ان ی س س و ن و ی

۷×۷ ن و ح ک ک ب س

مستحصلہ ہم مرتبہ خود خود غیر ناطق ہم مرتبہ ہم مرتبہ خود نظیرہ

ھو   د×ب ر ب ا

جواب = ہو   برباد

یہاں درمیان میں حرف ح غیر ناطق تھا یعنی جواب میں خلل یا غیر غالب تھا لہٰذا اسے ختم کر دیا گیا۔

(۵) یا علیم خالد بن...... کو غلام عباس بن...... سے مستحصلہ صدر موخر تکسیر والاملا ہے کس درجے کا ہے؟

بسط حرفی = خ ال د ب ن ب ۶۵۴۳۲۱ ک و غ ل ام ع ب اس ب ن ۶۵، و ۶۵۴۳۲۱ س ی م س ت ح ص ل ھ ص د ر م و خ ر ت ک س ی ر و ال ام ل اھ ی ک س د ر ج ی ک اھ ی

۷×۷ ب ک ب و س ل خ و ھ ی

مستحصلہ غیر ناطق ہم مرتبہ نظیرہ ہم مرتبہ نظیرہ ہم مرتبہ ہم مرتبہ نظیرہ خود خود

×ب ع س ا   ج س   ر ہ ے

جواب = عباس   چج   رہے

(۶) یا علیم کیا عراقی صدر صدام حسین پھر کبھی امریکہ اور اس کے حامیوں کے خلاف اٹھ کھڑا ہوگا؟ جون انیس سو اکیانوے؟

بسط حرفی = ک ی اع راق ی ص د ر ص دام ح س ی ن پ ھ ر ک ھ ب ی ام ر ی ک ھ اور اس ک ی ح ام ی و ن ک ی خ ل اف ات ھ ک ھ ر ا ھ و ک اج و ن ان ی س و اک ان و ی

۷×۷ ق ا ھ م ر م ل ھ ج س ی

مستحصلہ خود خود خود خود ہم مرتبہ خود خود ہم مرتبہ خود خود خود

ق اھ م   ک م   ل ن ج   س ی

جواب = قائم   کم   چلن   سے

مطلب یہ کہ آہستہ یا کم چلن رفتار کے ساتھ اپنے آپ کو قائم کرنا یا کھڑا کرنا یعنی آئندہ عراق پھر اٹھ کھڑا ہوگا۔

(۷) یا علیم کیا ہمزاد کو عمل سے تسخیر کیا جاسکتا ہے۔

بسط حرفی = ک ی اھ م ز اد ک و ع م ل س ی ت س خ ی ر ک ی اج ا س ک ت اھ ی

۷×۷ ا س ک ت

مستحصلہ نظیرہ ہم مرتبہ ہم مرتبہ ہم مرتبہ

س خ ر م

جواب = مسخر

(۸) یا علیم کیا حمید ن خان بن...... تسخیر ہمزاد کے عمل میں کامیاب ہو سکتا ہے انیس سو اکانوے۔

بسط حرفی = ک ی اح م ی د ن خ ان ب ن خ ۵۴۳۲۱ ت س خ ی ر ھ م ز اد ک ی ع م ل م ی ن ک ام ی اب ھ و س ک ت اھ ی ان ی س س و ا ک ان و ی

۷×۷ = د خ س ام اا س ی

مستحصلہ = ہم مرتبہ خود خود ہم مرتبہ ہم مرتبہ ہم مرتبہ ہم مرتبہ خود خود

ت خ س ی   د ی ق   س ی

جواب = سختی   قید   سے

(سختی سے قابو کر لے)

(۹) یا علیم ثریا بنت فرحت کی شادی کب ہوگی ستمبر انیس سو نوے؟

بسط حرفی = ث ر ی اب ن ت ف ر ح ت ک ی ش اد ی ک ب ھ و ک ی س ت م ب ر ان ی س س و ن و ی

۷×۷ ت ش و ر ن

مستحصلہ ہم مرتبہ ہم مرتبہ خود نظیرہ ہم مرتبہ

م ج و   و ھ

جواب = مجو   ہو

جواب واضح قابل فہم نہیں لہٰذا (۴×۴) میں دیکھا۔

۴×۴ ا ف ک و ج س ر س و

مستحصلہ غیر ناطق خود ہم مرتبہ نظیرہ خود ہم مرتبہ ہم مرتبہ خود نظیرہ

×ف ر ص   ھ و   ب س ر

جواب = صرف   ہو   برس

یعنی صرف ایک برس بعد ہو یا ایک برس لگے۔

☆☆☆

ضروری اعلان

اعلامیہ نمبر-۱۶

مولانا حسن الہاشمی کے مندرجہ ذیل شاگردوں کی تفصیل موصول ہوچکی ہے۔ دیگر شاگردوں سے گذارش ہے کہ وہ جلد از جلد ایک پوسٹ کارڈ پر اپنی تفصیل روانہ کریں۔ ہاشمی روحانی مرکز، دیوبند ایک ڈائریکٹری شائع کرنے کا پروگرام بنا رہا ہے اس کے لئے ہر شاگرد کی تفصیل ہمیں موصول ہوجانی ضروری ہے۔ ڈائریکٹری میں ہر شاگرد کا مکمل پتہ اور فون نمبر بھی چھاپا جائے گا اس لئے اپنا مکمل پتہ، فون نمبر یا موبائل نمبر بھی ضرور لکھیں۔ اگر چہ ریکارڈ دفتر میں تمام شاگردوں کا موجود ہے لیکن دوبارہ ان کے پتے اور فون نمبر اس لئے منگا رہے ہیں تا کہ پتے اور فون نمبر میں اگر کوئی تبدیلی ہوگئی ہو تو واضح ہوجائے۔ جن شاگردوں کا نام ابھی تک اگر لسٹ میں نہیں چھپا ہے تو وہ فوراً ایک پوسٹ کارڈ روانہ کریں۔ ہاشمی روحانی مرکز سے جو ڈائریکٹری شائع ہوگی اس میں سب شاگردوں کے نام اور پتے ہونے ضروری ہیں۔ یہ ریکارڈ سب شاگردوں کو دائمی فائدہ پہنچائے گا۔ یہ ڈائریکٹری تمام شاگردوں کو بھی بھیجی جائے گی۔

نمبر	نام	علاقہ	T. No.
423	محمد صلاح الدین ربانی	اے وی روڈ، ممبئی ایم ایس	T341/06
424	حکیم اسرار الحق صدیقی	یونانی دواخانہ ضلع فتحپور یوپی	T346/06
425	محمد حکیم الحق حکیم	بیدر، کرناٹک	T347/06
426	محمد ادریس امام جامع مسجد	ترانہ کالونی، اجین، ایم پی	T350/06
427	ایس کے اچھن میاں	نرساپور، گوداوری ویسٹ	T351/06
428	محمد داؤد	محلہ قاضی سرائے، نگینہ بجنور	T354/06
429	محمد لطیف قاسمی	تحصیل بھال ضلع ڈوڈہ، کشمیر	T356/06
430	رضوان احمد	شیخ پورہ منڈی، فروز پور یوپی	T357/06
431	نسیم احمد	ایم جے کے ہاسپٹل، چمپارن	T358/06
432	محمد طیب عبدالوہاب	النا ور ضلع دھارواڑ، کرناٹک	T360/07
433	لطیف الدین	عیدگاہ کالونی، نورتھ آگرہ	T361/07
434	مرزا اسماعیل بیگ	کرما گڑھ، حیدرآباد	T362/07
435	شیخ جاوید	عیدن کالونی، بیدر، کرناٹک	T363/07
436	کریم الدین	فتح پور، سنت کبیر نگر، یوپی	T364/07
437	محمد عمار	دسہری باغ رسولپور، گورکھپور	T365/07

نمبر	نام	علاقہ	T. No.
438	محمد شاہد	پاوٹی، چڑ تھاول، مظفر نگر یوپی	T367/07
439	غلام رسول آدم گھو جاریہ	ربانی کامپلیکس بیٹیہ، سورت	T369/07
440	محمد شریف	تواری پور، پرتاپ گڑھ یوپی	T370/07
441	ملک مسعود	بنجاروں کا پل سہارنپور	T371/07
442	سید عبدالرحیم	گلزار کالونی، پربھنی، ایم ایس	T372/07
443	محمد خالد	جامع مسجد نالبندی پٹھور کرناٹک	T373/07
444	محمد ریاض الدین	بریار پور، ضلع مظفر پور بہار	T374/07
445	عادل حسن	جھپلا ضلع پلامو، جھارکھنڈ	T375/07
446	مرزا محمد بیگ	عیدی بازار، حیدرآباد اے پی	T379/07
447	محمد معاذ	نصیب نگر، حیدرآباد اے پی	T379/07
448	فیاض الرحمن خان	حاجی نگر، اکولہ، ایم ایس	T380/07
449	شیخ اللہ بخش عرف قیوم	شریفہ روڈ امر تنگر، ممبرا ممبئی	T381/07
450	انوار احمد	قصبہ جھالو، ضلع بجنور یوپی	T382/07
451	سید سجاد حسین	اسلام پورہ، نظام آباد اے پی	T385/07
452	محمد تنویر عالم	نشان ورہ، وایا بہادر گنج، بہار	T387/07

جن شاگردوں کا ٹی نمبر ابھی تک جاری نہیں ہوا ہے وہ بھی اپنا نام و پتہ وغیرہ بھجوادیں۔ انہیں ٹی نمبر بھیج دیا جائے گا۔

نام ________ ولدیت ________ ٹی نمبر ________ مکمل پتہ ________ فون رموبائل نمبر ________

شاگرد اپنا شناختی کارڈ (پہچان پتر) یا راشن کارڈ ضرور روانہ کریں، اس کے بغیر ڈائریکٹری میں اندراج ممکن نہیں ہے۔

(جن شاگردوں کی تفصیل موصول ہوجائے گی ان کے نام رسالے میں شائع کردیے جائیں گے تا کہ ان کو بھی اطمینان ہوجائے)۔

ہمارا پتہ : ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند، ضلع سہارنپور، یوپی، پن کوڈ نمبر 247554

مستحصلہ کے ذریعہ جواب حاصل کرنے کی چند مثالیں

سید ناظر شاہ زنجانی

ابجد قمری کے ذریعہ سائل کے عام حالات کا استخراج

سائل کے سوال کے جفری جواب کے استخراج کو اصطلاح جفر میں مستحصلہ کہتے ہیں۔ مستحصلات دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک خفیہ، دوسرے خبریہ، خفیہ سے مراد مفرد اعداد سے سوالات کے جوابات حاصل کرنا ہے۔ خبریہ مستحصلات مفرد اعداد سے حاصل نہیں ہوتے، ان کا ذکر اس کتاب کے حصہ سوم میں کیا جائے گا۔ فی الحال زائچہ نجوم کے بارے میں ابواب قائم کئے جاتے ہیں اور زیر نظر باب میں ابجد قمری کے ذریعہ حاصل ہونے والے مستحصلات خفیہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔

اس سے پہلے کہ ہم سوالات کے جوابات کو بالتفصیل متخرج کرنے کے طریقوں پر روشنی ڈالیں ہم طالب جفر کو یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ علم جفر کے حصول کے لئے ایمان رکھنا اللہ محمدؐ اور قوانین آل محمدؐ پر نہایت ضروری ہے کیوں کہ اس کے بغیر حصول علم جفر ناممکن ہے۔

سوال نمبرا : میرے واسطے مستقبل قریب کیسا ہے؟

جواب : سب سے پہلے مندرجہ ذیل معلومات کو ترتیب وار لکھ لو۔

امور معلومہ

(۱) سوال

(۲) نام سائل مع والدہ سائل

(۳) اعداد عمر سائل

(۴) اعداد سن ہجری

(۵) ماہ قمری

(۶) تاریخ قمری کے اعداد

(۷) روز سوال۔

اس کے بعد معلومات ۳، ۴، ۶ کے اعداد کو لے کر باہم جمع کیا۔

پھر معلومات ۱، ۲، ۵، ۷ کے الفاظ کو لے کر بسط حرفی کے ذریعہ حروف الگ الگ کر لئے، پھر ان حروف کی تخلیص کر لی۔ باقی جو حروف بچے انہیں بلحاظ ابجد قمری ترفع عددی دیا۔ اب جو حروف برآمد ہوئے ان کا جمل کبیر حاصل کیا اور جمل کبیر کو معلومات ۳، ۴، ۶ کے اعداد میں جمع کر کے حاصل جمع کا جمل صغیر حاصل کیا اور اسے تین پر تقسیم کر دیا۔

ایک باقی رہے تو کشائش کاروبار، ترقی زر و دولت، رفع تکالیف اور خوشی حاصل ہو۔ اگر دو برآمد ہوں تو حالت موجودہ میں تغیر ہونے والا نہیں ہے اور اگر تین باقی بچیں یعنی پورا پورا تقسیم ہو تو رنج، فکر، ملال اور تنگ دستی پیش آئے۔

مثال : جاوید نصیر بن زبیدہ سلطانہ سائل نے مورخہ ۱۷ر جمادی الاول ۱۳۷۴ھ بروز چہار شنبہ سوال کیا۔ میرے واسطے مستقبل کیسا ہے؟ اس کے جواب کے مستحصلات خفیہ کو حسب ذیل استخراج کیا۔

امور معلومہ

(۱) سوال : میرے واسطے مستقبل قریب کیسا ہے؟

(۲) نام سائل مع والدہ: جاوید نصیر بن زبیدہ سلطانہ۔

(۳) اعداد عمر سائل: ۱۸ سال

(۴) اعداد سن: ۱۳۷۴ھ

(۵) ماہ قمری: جمادی الاول

(۶) اعداد تاریخ قمری: ۱۷

(۷) روز سوال چہار شنبہ۔

اور (۳+۴+۶) کے اعداد ۱۸+۱۳۷۴+۱۷+کل ۱۴۰۹ ہوئے۔

امور (۱+۲+۵+۷) کے الفاظ کو بسط حرفی کیا تو م ی ر ے و اس ط ی م س ت ق ب ل ق ر ی ب ک ی س ا ہ ے ج ا و ی د ن ص ی ر ب ن ز ب ی د ہ س ل ط ا ن ہ ج م ا د ی ا ل ا و ل چ ہ ا ر ش ن ب ہ حاصل ہوئے۔

ان کو تخلیص کیا تو حروف م ی ر و ا س ط ت ق ب ل ک ہ ج د ن ص ز ش حاصل ہوئے۔

ان کو ترفع عددی دیا تو حروف ت ق غ س ی خ ص غ غ ک ش ر ن ل م ث ظ ع غ ہوئے۔

اب ان کو جمل کبیر کیا تو کل عدد ۷۳۶۰ ہوئے۔ ان میں ۱۴۰۹ کو جمع کیا تو ۸۷۶۹ ہوئے۔

ان کو جمل صغیر کیا تو ۹+۶+۷+۸=۳۰ یعنی ۳۰ ہوئے ۳۔

اب ان ۳ کو تین پر تقسیم کیا تو ایک باقی بچا۔

جواب یہ نکلا : کشادہ کاروبار، ترقی زر و دولت، رفع تکالیف اور خوشی حاصل ہو۔

سوال نمبر۲: میری مٹھی میں کیا شئے ہے؟

جواب : امور معلومہ

(۱) اعداد نام سائل بمطابق ابجد قمری

(۲) اعداد روز سوال بمطاق ابجد قمری

(۳) اعداد ساعت سوال بمطابق ابجد قمری۔

ان ہر سہ اعداد کو جمع کر کے تین پر تقسیم کرو۔

اگر ایک باقی بچے تو کوئی شئے از قسم معدنیات و جمادات، انگشتری روپیہ پیسہ وغیرہ ہے۔

اگر تین باقی رہیں یا کچھ نہ بچے تو کوئی شئے از قسم حیوانات ناخن، بال، کھال یا چمڑا وغیرہ ہے۔

مثال : الطاف الٰہی سائل نے بروز یکشنبہ ساعت مشتری سوال کیا، میری مٹھی میں کیا شئے ہے؟

رموز معلومہ (۱) الطاف الٰہی سائل کے اعداد ۱۶۸ ہوئے۔

(۲) روز شنبہ کے اعداد ۳۸۷ ہوئے۔

(۳) صاحب ساعت مشتری کے اعدد ۹۵۰ ہوئے۔

یہ کل ۱۵۰۵ ہوئے ان کو تین پر تقسیم کیا تو کل باقی ۲ ہوئے۔ پس الطاف الٰہی صاحب کی مٹھی میں کوئی شے از قسم کاغذ کپڑا وغیرہ تھی۔ ۱۵۰۵ میں عدد ۵ کی کثرت سے معلوم ہوا کہ شے مطلوبہ شمار سے ضرور متعلق ہے پس کہا گیا کہ "پانچ روپے کا نوٹ" ہے جو کہ سائل کی مٹھی کھولنے پر صحیح نکلا۔

سوال نمبر۳: میری مراد کب پوری ہوگی؟

جواب : امور مطلوبہ

(۱) نام سائل مع نام والدۂ سائل

(۲) نام روز سوال

(۳) نام ساعت سوال

ان ہر سہ کو بمطابق ابجد قمری اعداد میں منتقل کیا اور حاصل اعداد کو جمل صغیر کیا اس سے جو حاصل ہوا اسے تین پر تقسیم کیا۔

ایک باقی رہے تو سائل کی مراد پوری نہیں ہو سکتی۔

دو باقی رہیں تو مراد توقف سے پوری ہوگی۔

تین باقی بچیں تو مراد فوراً پوری ہو جائے گی۔

مثال : پرویز انور سائل نے پوچھا کہ "میری مراد کب پوری ہوگی۔ روز سہ شنبہ بساعت مریخ

امور معلومہ (۱) پرویز انور بن کنیز صغراء کے اعداد ۱۹۱۲

(۲) روز سوال سہ شنبہ کے اعداد ۴۲۲

(۳) ساعت سوال مریخ کے اعداد ۵۸۰

کل اعداد ۱۹۱۲+۴۲۲+۸۵۰=۳۱۸۴۔ اس کو جمل صغیر کیا تو ۷ ہوئے۔ تین پر تقسیم کیا تو ایک باقی بچا۔ جواب جفر یہ حاصل ہوا کہ سائل کی مراد پوری نہیں ہو سکتی۔

سوال نمبر۴ : میرا کام بخوبی انجام ہوگا یا نہیں؟

جواب : امور معلومہ

(۱) قمری تاریخ سوال

(۲) روز سوال

(۳) سوال کی منزل القمر

(۴) ساعت سوال

ان سب کے شمار کو لے کر جمع کر لیا اور تین پر تقسیم کیا۔

ایک باقی رہے تو کام بخوبی سرانجام ہوگا۔

دو باقی رہیں تو کام تکلیف اور توقف سے پورا ہوگا۔

تین باقی رہیں تو کام کے سرانجام ہونے کی کوئی امید نہیں ہے۔

مثال : زید سائل نے سوال کیا کہ میرا کام بخوبی سرانجام ہوگا یا نہیں؟

امور معلومہ (۱) قمری تاریخ ۱۲/ ماہ ذی الحجہ تھی لہٰذا شمار ۱۲ لئے۔

(۲) روز سوال منگل یعنی سہ شنبہ تھا لہٰذا شمار ۳ لئے۔

(۳) وقت دو گھنٹے بعد از طلوع آفتاب کا تھا لہٰذا شمار ساعت ۲ لئے۔

(۴) منزل القمر بلدہ تھی جس کا شمار اکیسواں ہے۔ لہٰذا ۲۱ آئے۔ کل ۳۸ ہوئے تین پر تقسیم کیا تو باقی ۲ بچے۔

چنانچہ جواب حاصل ہوا کہ کام پورا تو ہو جائے گا مگر تکلیف اور توقف کے ساتھ۔

ابجد شمسی کے ذریعہ سائل کے مالی حالات کا استخراج

سوال نمبر ۱: کون سی تجارت کروں کہ فائدہ ہو؟

جواب : امور معلومہ

(۱) نام سائل و نام والدہ سائل

(۲) یوم سوال

(۳) ساعت سوال۔

ان سب کو لکھ کر بسط حرفی کرلو، پھر تخلیص کر کے بلحاظ ابجد شمسی ترفع حرفی کرو اور جو حروف حاصل ہوں ان کا بلحاظ ابجد شمسی جمل کبیر استخراج کرو۔ پھر اسے جمل صغیر میں لاؤ اور تین پر تقسیم کردو۔

ایک باقی بچے تو تجارت از قسم سونا چاندی دیگر اشیائے معدنی میں فائدہ ہو۔

دو باقی بچیں تو تجارت از قسم کپڑا، کاغذ اشیائے خوردنی جو نباتات سے تعلق رکھتی ہیں فائدہ ہو۔

تین باقی بچیں تو چمڑے کی تجارت یا مویشی وغیرہ کے بیوپار میں فائدہ ہو۔

مثال: ظہور الٰہی بن کریم نے یوم جمعہ کو سوال کیا کہ ''کون سی تجارت کروں کہ فائدہ ہو''؟

اس وقت ساعت سیارہ زحل کی تھی۔

امور معلومہ

(۱) نام سائل و نام والدہ سائل: ظہور الٰہی بن کرم بی

(۲) یوم سوال جمعہ

(۳) صاحب ساعت سوال زحل

مرحلہ اول بسط حرفی: ظ ہ و ر ا ل ا ہ ی ب ن ک ر م ب ی ج م ع ز ح ل

مرحلہ دوم تخلیص: ظ ہ و ر ا ل ی ب ن ک م ج ع ز ح

مرحلہ سوم ہو ترفع حرفی: ع ی ہ ز ب م ا ت د ل ن ح غ س خ

مرحلہ چہارم جمل کبیر: ۹۰+۱۰۰۰+۹۰۰+۲۰+۲+۲۰۰+۱+۳+۸۰۰+۵۰۰+۷۰۰+۲+۱۰۰+۳۰+۷=۳۷۵۹

مرحلہ پنجم جمل صغیر: ۹+۵+۷+۴=۲۵=۷

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ: ۷÷۳=۲ خارج باقی

لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب حاصل ہوا ''سونا چاندی یا دیگر اشیائے معدنی کی تجارت میں فائدہ ہوگا''۔

سوال نمبر ۲: کیا فلاں کام کرنا فائدہ مند ہے؟

جواب : امور معلومہ

(۱) نام سائل و نام والدہ سائل

(۲) نام کام

(۳) اعداد سال سوال کتنے سن ہجری ہے۔

(۴) اعداد ماہ سوال یعنی کون سا ماہ ہجری ہے۔

(۵) اعداد تاریخ سال یعنی کون سی تاریخ قمری ہے۔

(۶) نام یوم سوال۔

(۷) نام صاحب ساعت سوال۔

سب سے پہلے امور ۳، ۴، ۵ کو بروئے ابجد شمسی حروف میں لاؤ یعنی بسط عددی کرو، پھر اس سے جو الفاظ برآمد ہوں انہیں ۱، ۲، ۶، ۷ کے ساتھ لکھ کر بسط حرفی کرلو اور پھر ان حروف کی تخلیص کرو۔ بعدہٗ ان کو بروئے ابجد شمسی ترفع اقراری دو اور جو حروف برآمد ہوں ان کا جمل کبیر نکال کر سات پر تقسیم کردو۔

ایک باقی بچے تو اچھا ہے۔

دو باقی بچیں تو فائدہ کثیر ہو۔

تین باقی رہیں تو اس کام کا نہ کرنا بہتر ہے۔

چار باقی رہیں تو سخت نقصان اٹھائے۔

پانچ باقی بچیں تو مطلب پورا ہو جائے۔

چھ باقی بچیں تو فائدہ بسیار ہو اور راحت وعزت نصیب ہو۔

سات باقی بچیں یا کچھ نہ بچے تو نقصان کے ساتھ ساتھ بدنامی بھی ہو۔

سوال نمبر۳: دولت کس کام سے حاصل ہوگی؟

جواب: امور معلومہ

(۱) اعداد نام سائل و نام والدہ سائل بروئے ابجد شمسی

(۲) اعداد نام یوم سوال

(۳) اعداد نام صاحب ساعت سوال بروئے ابجد شمسی

ان سب اعداد کو جمع کر کے بسط عددی کیا۔ پھر بسط حرفی کے بعد تکخیص کر کے بروئے ابجد شمسی جمل کبیر کیا اور حاصل جمل کبیر کو ۷ پر طرح دی جو باقی بچا اس کو حسب ذیل خیال کیا۔

ایک بچے تو ملازمت حکام وامراء سے فائدہ ہو۔

دو بچیں تو بذریعہ تحریر واز دواج دولت ملے۔

تین بچیں تو پیشہ وکالت سے دولت حاصل ہو۔

چار بچیں تو سفر وسیلہ ظفر بنے۔

پانچ بچیں تو وراثت سے مال ومنال ملے۔

چھ بچیں تو سوداگری سے زر ودولت نصیب ہو۔

سات بچیں یا کچھ نہ باقی بچے تو مزدوری، محنت دستی یا اولاد کے ذریعہ دولت ملے۔

مثال: شبیر حسین بن عزت بی بی نے شنبہ کو بساعت زحل سوال کیا: کون سا کام کروں جو دولت مند ہو جاؤں؟

جواب: امور معلومہ (۱) نام سائل و نام والدہ سائل شبیر حسین بن عزت بی بی کے اعداد= ۵۶۰۷

(۲) نام یوم سوال کے اعداد: شنبہ= ۱۶۴۲

(۳) نام صاحب ساعت سوال زحل کے اعداد= ۵۲۶

مرحلہ اول: تمام اعداد کا حاصل جمع ۷۷۷۵ ہوا، اس کا بسط عددی جو سبع الف سبع ماۃ سبعون خمسہ ہوا۔

مرحلہ دوم: عبارت حاصل شدہ از بسط عددی کا بسط حرفی س ب ع ال ف س ب ع م ا ت س ب ع دن خ م س ہ ہوا۔

مرحلہ سوم: تکخیص س ب ع ال ف م ت وہ ن خ ہ

مرحلہ چہارم جمل کبیر: ۳۰+۲+۹۰+۱+۵۰۰+۲۰۰+۶۰۰+۳+
۸۰۰+۷۰۰+۷+۹۰۰=۳۸۳۳

مرحلہ پنجم: ۳۸۳۳ کو سات پر طرح دی تو چار باقی بچے۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا۔ سفر وسیلہ ظفر ہے۔

سوال نمبر۴: کیا فلاں شے کی خرید میں فائدہ ہے؟

جواب: امور معلومہ:

(۱) نام سائل مع نام والدہ سائل

(۲) یوم سوال

(۳) نام صاحب ساعت سوال

ہر سہ کو بسط حرفی کر کے تکلیص کیا اور پھر بمطابق ابجد شمسی جمل صغیر نکال کر تین پر تقسیم کیا۔

ایک باقی رہے تو فائدہ

دو باقی رہیں تو مساوی نہ نقصان نہ فائدہ۔

اور اگر تین باقی بچیں تو خسارہ ہو

مثال: برکت بن عمر بی دوکاندار نے بروز یک شنبہ بساعت مشتری پوچھا کہ آیا وہ جوتے خریدے گا تو فائدہ ہوگا؟

جواب: امور معلومہ

(۱) برکت بن عمر بی یعنی نام سائل و والدہ سائل

(۲) یک شنبہ یعنی نام روز سوال

(۳) مشتری یعنی نام صاحب ساعت سوال۔

مرحلہ اول: ہر سہ کو بسط حرفی کیا ب ر ک ت ب ن ع م ر ب ی ی ک ش ن ب وہ م ش ت ر حاصل ہوئے۔

مرحلہ دوم: تکلیص ب ر ک ت ن ع م ی ش ہ

مرحلہ سوم: ان سب کو بروئے ابجد شمسی جمل کبیر کیا تو ۲+۱۰+
۴۰۰+۳+۷۰۰+۹۰+۲۰۰+۱۰۰۰+۴۰+۹۰۰=۳۷۴۵

اس کا جمل صغیر ۵+۴+۷+۳+۱۹+۱۰+۱ ہوا۔

اس کو تین پر تقسیم کیا تو ایک ہی برآمد ہوا۔

مستحصلہ خفیہ نے جواب دیا کہ اس خرید میں فائدہ ہوگا۔

☆☆☆

ابجد اہطم کے ذریعہ املاک و سکونت

سائل متعلقہ حالات کا استخراج

سوال نمبر۱: مکان تعمیر کرتا ہوں کیسا رہے گا؟

جواب: امور معلومہ: (۱) نام سائل ووالدہ سائل

(۲) نام یوم سوال (۳) نام ساعتِ سوال

ہر سہ کو بسط حرفی کر کے تخلیص لرے پھر جو حروف برآمد ہوں انہیں اساس مان کر نظائر قائم کرے اور اس عمل میں ابجد اہطم استعمال کرے پھر جو نظائر برآمد ہوں بمطابق ابجد اہطم انہیں ترفع زواجی دے اور جو حروف اس عمل سے حاصل ہوں ان کا جمل کبیر کر کے جمل صغیر کر لے۔ اس طرح جو عدد برآمد ہوا سے چار پر تقسیم کر لے۔

اگر ایک باقی رہے تو تعمیر مکان مبارک ہے۔ خوشی، ترقی، مال واولاد ہو اور دشمن مغلوب ہوں۔

اگر دو باقی رہیں تو تعمیر کے لئے موقع مبارک نہیں، نتیجہ نقصان ہوگا۔

اگر تین باقی بچیں تو تعمیر مکان سے اندیشہ تکالیف اور تنگدستی کا ہے۔

اگر چار باقی بچیں تو تعمیر مکان کا جاری کرنا سعد ہے۔ انجام نیک ہوگا۔

مثال: طاہرہ خاتون بنت کنیز زہرا نے سوال کیا کہ کوٹھی تعمیر کرنا چاہتی ہے نتیجہ کیا ہوگا؟ دن سہ شنبہ اور ساعت مشتری کی تھی۔

جواب: امور معلومہ (۱) سائلہ طاہرہ خاتون بنت کنیز زہرا

(۲) یوم سوال سہ شنبہ (۳) ساعت سوال مشتری

مرحلہ اول بسط حرفی: ط ا ہ ر ہ خ ا ت و ن ب ن ت ک ن ی ز ز ہ ر ا س ہ ش ن ب ہ م ش ت ر ی

مرحلہ دوم: تخلیص ط ا ہ ز خ ت و ن ب ک ی ز س ش م

مرحلہ سوم: نظائر ک ج ص ت خ ح ع و ط ل ہ م ث س

مرحلہ چہارم: ترفع زواجی ث س ق ج ز ہ ر غ ع ش خ ف ذ ح ظ

مرحلہ پنجم: جمل کبیر ۲۰۰+۹۰+۱۰۰+۶۰+۷۰+۲+۸۰۰+۱۰۰۰+
۷۰۰+۶+۹۰۰+۵+۷+۵۰۰+۳۰۰=۴۷۳۰

طرح سہ گانہ: ۳ باقی کچھ نہ یا تین بچے لہٰذا استحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ سائلہ کوٹھی نہ بنائے ورنہ تعمیر شروع کرنے پر کمی خرچ اور تکلیف و تنگدستی کا اندیشہ ہے۔

سوال نمبر۲: مکان تعمیر کرنا چاہتا ہے کس دن شروع کرے؟

جواب: امور معلومہ (۱) نام سائل ووالدہ سائل

(۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت

ان چاروں کا بسط حرفی کر کے تخلیص کرے اور بمطابق ابجد اہطم نظائر قائم کر کے پھر ترفع حرفی دے کر جو حروف برآمد ہوں ان کا بمطابق ابجد اہطم جمل کبیر کرے اور سات پر طرح دے۔

ایک باقی بچے تو روز شنبہ ہے جو نیک نہیں ہے۔

دو باقی بچیں تو روز پنجشنبہ ہے جو نہایت سعد ہے۔

تین باقی رہیں تو روز یک شنبہ ہے جو مبارک ہے۔

چار باقی بچیں تو روز سہ شنبہ ہے جو نا مبارک ہے۔

پانچ باقی بچیں تو روز چہار شنبہ ہے جو ممترج ہے یعنی نہ اچھا نہ برا۔

چھ باقی بچیں تو روز دوشنبہ ہے جو نہایت نیک ہے۔

سات باقی بچیں تو روز جمعہ ہے جو نیک ترین ہے۔

مثال: نذیر احمد بن نظیر بیگم مکان تعمیر کرنا چاہتا ہے۔

جواب: امور معلومہ (۱) سائل نذیر احمد بن نظیر بیگم۔

(۲) یوم دوشنبہ

(۳) ساعت قمر تھی

(۴) طالع وقت ۵ دلو تھا جو حروف میں منتقل ہو کر دلو ہوا۔

مرحلہ اول بسط حرفی: ن ذ ی ر ا ح م د ب ن ن ظ ی ر ب ی ک م د و ش ن ب ہ ق م ر ہ د ل و

مرحلہ دوم: تخلیص ن ذ ی ر ا ح م د ب ظ ک و س ہ ق ل

مرحلہ سوم: نظائر ع ظ ل ص ج ت س ب و ذ ط ح ش ز ف ی

مرحلہ چہارم: ترفع حرفی روع ت زض ق وح ب م ل ظ ک ش ن

مرحلہ پنجم: جمل کبری ۸۰۰+۴۰۰+۷۰۰+۴۰+۷۰+۵۰+۱۰۰+۹+۵۰۰+۸+۴+۶۰۰+۳۰۰+۸۰+۶+۲۰=۳۶۸۷

مرحلہ ششم: طرح ہفت گانہ = ۳۶۸۷ ÷ ۷ = ۵۲۶

خارج قسمت باقی ۵۔

لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ سائل بروز چہار شنبہ مکان تعمیر کرے جو اگرچہ سعد نہیں لیکن برا بھی نہیں ہوگا یعنی سائل پر کسی قسم کے نحس اثرات نہ ڈال سکے گا۔

سوال نمبر ۵: میرے مکان میں دفینہ ہے یا نہیں؟

جواب: امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل

(۲) نام یوم سوال

(۳) نام ساعت سوال

(۴) نام طالع وقت

(۵) نام منزل قمر

(۶) نام برج شمس

(۷) نام مکان یعنی پورا پتہ۔

اب سب کو بحالت ملفوظ لکھ کر بسط حرفی کرلو۔ اس کے بعد تخلیص کرکے بمطابق ابجد اعظم جمل کبیر کرو۔ پھر جو اعداد برآمد ہوں ان کو بمطابق ابجد اعظم بسط عددی کرلو۔ بسط عددی سے جو برآمد ہوا سے پھر تخلیص کرلو جو برآمد ہوا سے بمطابق ابجد اعظم بسط ملفوظی کرلو جو برآمد ہو اس کی تخلیص کرکے بمطابق ابجد اعظم ترفع حرفی کرلو اور اس کا جو نتیجہ برآمد ہوگا اس کا بمطابق اعظم جمل کبیر کرو۔ اور پھر جمل صغیر میں لاؤ اور دو پر تقسیم کردو۔ اگر ایک باقی بچے تو دفینہ ہے ورنہ نہیں۔

اگر ایک استخراج ہو تو پھر چار پر تقسیم کرو۔ اب اگر پھر ایک استخراج ہو تو مکان میں دفینہ ایسے مقام پر ہے جس پر آگ جلتی رہتی ہو۔

اگر دو باقی بچیں تو ڈرائنگ روم یا سلیپنگ روم یعنی نشست و برخاست کے کمرے میں یا خواب گاہ میں اور اگر تین باقی بچیں تو کسی ایسی جگہ پر جو پانی سے تعلق رکھتی ہے مثلاً غسل خانہ وغیرہ اور اگر چار باقی بچیں تو یا گودام میں ہے یا پھر جائے بول و براز میں ہے۔

مثال: منور علی بن حسین بی بی نے ۷ر فروری ۱۹۵۴ء بروز یک شنبہ بساعت مریخ سوال کیا کہ اس کے مکان مبارک منزل میں موہنی روڈ لاہور میں اس کی متوفیہ والدہ نے بروایت ہمشیرہ اش کہیں چار پانچ ہزار کی رقم دفن کی تھی جو وہ بتلائے بغیر ہی فوت ہوگئی۔ لہٰذا کیا یہ بات سچ بھی ہے یا نہیں؟ اگر سچ ہے تو دفینہ مذکور کس جگہ ہے؟

جواب: امور معلومہ (۱) منور علی بن حسین بی بی

(۲) یکشنبہ (۳) مریخ (۴) جوزا (۵) شرطین (۶) دلو

(۷) مبارک منزل موہنی روڈ، لاہور۔

مرحلہ اول بسط حرفی: م ن و رع ل ی ب ن ح س ی ن ب ی ب ی ی ک ش ن ب ہ م ر ی خ و ج وز ا ش ر ط ی ن د ل و م ب ا ر ک م ن ز ل م وہ ن ی رو ڈ ل اہ ور

مرحلہ دوم: تخلیص اول م ن و رع ل ی ب ح س ک ش ہ خ ج ز ا ط و

مرحلہ سوم: جمل کبیر اول ۴+۲۰+۹+۸۰۰+۷۰۰+۶۰۰+۱۰+۸+۵۰۰+۹۰+۸۰+۶+۲+۹۰۰+۶۰+۷۰+۱+۳+۴۰۰=۴۲۶۳

مرحلہ چہارم بسط عدد اربعہ الف اثنا ماۃ ستون ثلاثہ۔

مرحلہ پنجم بسط حرفی ا ر ب ع ہ ا ل ف ا ث ن ا م ا ت س ت ون ث ل اث ہ۔

مرحلہ ششم تخلیص ثانی ا ر ب ع ہ ل ف ث ن م ت س دو

مرحلہ ہفتم بسط ملفوظی الف را با عین ہا لام فا ثا نون میم تا سین دال واؤ

مرحلہ ہشتم بسط حرفی ا ل ف ر ا ب ا ع ی ن ہ ا ل ا م ف ا ث ا ن ون م ی م س ی ن و ا ل و ا و

مرحلہ نہم تخلیص ثالث ا ل ف ر ب ع ی ن ہ م ث س د

مرحلہ دہم: ترفع حرفی ہ ع ش خ و ر ن ص ط ف ظ ی ق ح

مرحلہ یازدہم جمل کبیر ثانی ۲+۷۰۰+۶+۹۰۰+۹+۸۰۰+۲۰۰+۳۰+۳+۵+۳۰۰+۱۰+۱۰۰+۵۰۰=۳۳۸۵

مرحلہ دوازدہم جمل صغیر ۵+۸+۳+۳+۱۹+۹+۱=۱۰=۱

جواب مستحصلہ خفیہ سے آیا کہ دفینہ ضرور ہے۔ اب ایک یعنی طاق عدد کو چار پر تقسیم کیا تو ایک ہی باقی بچا۔

لہٰذا اسے کہا گیا کہ مستحصلہ خفیہ جفریہ یہی جواب دیتے ہیں کہ روپیہ آگ سے ریب کسی جگہ گاڑا ہوا ہے۔

چنانچہ جب بعد ازاں باورچی خانہ میں چولہا اکھاڑا گیا تو نیچے سے ایک مٹی کے برتن میں رکھا ہوا روپیہ نکل آیا۔

☆☆☆

ابجد ایقغ کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ صحت امراض

جسمانی وروحانی کیفیت گریختہ گم شدہ ومسروقہ کے جوابات کا استخراج

سوال نمبرا: مریض کوشفا ہوگی یا نہیں؟

جواب: امور معلومہ

(ا) نام سائل ووالدہ

(۲) نام یوم سوال

(۳) نام ساعت

(۴) منزل قمری

ان سب کولکھ کر بسط حرفی کرلیں پھر تکلیس کر کے برطابق ابجد ایقغ ترفع حرفی کریں اور جوحروف حاصل ہوں ان کا جمل کبیر وصغیر حاصل کریں برطابق ابجد ایقغ کے بعد ازاں تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو مریض کو جلد شفا ہوگی۔

دو باقی بچیں تو مریض اس مرض سے مرے گا۔

تین باقی بچیں تو مریض مدت دراز تک بیمار رہ کر شفا پائے گا۔

مثال: قنبر علی بن ام کلثوم نے بروز دوشنبہ ساعت مشتری میں سوال کیا کہ وہ مرض درد گردہ میں مبتلا ہے آیا شفایاب ہوگا یا نہیں۔ بوقت سوال منزل رشا میں تھا۔

امور معلوم

(ا) قنبر علی بن ام کلثوم

(۲) دوشنبہ

(۳) مشتری

(۴) رشا

مرحلہ اول بسط حرفی ق ن ب ر ع ل ی ب ن ا م ک ل ث و م د و ش ن ب ہ م ش ت ر ی ر ش ا

مرحلہ دوم تکلیس ق ن ب ر ع ل ی ا م ک ث د و ش ہ ت

مرحلہ سوم ترفع حرفی غ ث ک اذ ش ق ی ت ر و س م ب ن ج

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۴+۵۰۰+۹۰۰+۱+۴۰+۷۰۰+۳+۲+
۴۰۰+۱۰۰۰+۲۰۰+۶۰+۳۰۰+۸+۹۰+۱۰۰=۵۱۰۰

مرحلہ پنجم جمل صغیرہ ۵+۱=۶

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ ۶÷۳ باقی صفر یا تین بچے۔

لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب حاصل ہوا کہ سائل دیر تک بیمار رہنے کے بعد شفایاب ہوگا۔

سوال نمبر۲: مرض روحانی آسیبی ہے یا جسمانی؟

جواب امور معلوم:

(ا) نام سائل ووالدہ سائل

(۲) یوم سوال

(۳) ساعت سوال

(۴) منزل قمر سوال

ان سب کو بسط حرفی کر کے تکلیس کریں بعد ازاں جو حروف برآمد ہوں ان کو برطابق ابجد ایقغ ترفع زواجی دیں اور پھر جمل کبیر کر کے ۱۲ پر تقسیم کریں۔

اگر ا،۵،۹ بچیں تو مرض جسمانی ہے۔ یونانی علاج سے دور ہوگا۔

اگر ۲،۰،۱۰ باقی بچیں تو مرض بوجہ نظر بد لگنے کے ہے۔ صدقہ وخیرات سے دور ہوگا۔

اگر ۳،۷،۱۱ باقی بچیں تو مرض بوجہ آسیب ہے۔ روحانی علاج سے دور ہوگا۔

اگر ۴،۸،۱۲ باقی بچیں تو مرض بوجہ سحر ہے۔ علاج دافع السحر سے آرام ہوگا۔

مثال: جواب نمبر ایک کی مثال لیں۔

امور معلومہ ا،۲،۳،۴ وہی ہیں ان کو برطابق مثال نمبر ا مرحلہ دوم تک عمل میں لایا گیا تو حروف تکلیس ق ن ب ر ع ل ی ا م ک ث و د ش ہ ت

مرحلہ سوم ترفع زواجی ص ش ا ق س ک ط غ ل ی ن ہ ج ر و م

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۶+۷۰۰+۱+۳+۶۰+۹۰۰+۵+۴+
۶۰۰+۲+۴۰۰+۸۰+۵۰۰+۱۰۰۰+۲۰۰+۳۰۰=۴۷۶۱

مرحلہ پنجم طرح دوازدہ=۴۷۶۱÷۱۲ خارج قسمت ۳۹۶ باقی ۹

پس مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ سائل کو جسمانی بیماری ہے۔ یونانی علاج سے آرام ہوگا۔

سوال نمبر۳: گریختہ زندہ ہے یا مردہ؟

جواب: امور معلوم

(۱) سائل ووالدہ سائل

(۲) نام گریختہ ووالدہ گریختہ

(۳) یوم سوال (۴) ساعت سوال (۵) مقام

ان پانچوں کو الگ الگ بسط حرفی کرے پھر ایک ایک سے حرف لے کر بمطابق ابجد ابتغ اعداد لے کر جمل کبیر کرکے ملفوظ کرتا چلا جائے۔ اس طرح جو حروف برآمد ہوں ان کی تخلیص کرے۔ پھر بمطابق ابجد ابتغ ترفع اقراری دے اور پھر جمل کبیر کے بمطابق ابجد ابتغ کرے اور تین پر تقسیم کردے۔

ایک بچے تو زندہ ہے۔

دو بچیں تو مردہ ہے۔

تین بچیں تو زندہ ہے لیکن کسی مرض یا مصیبت میں مبتلا ہے۔

مثال: امیر علی بن زینب نے جمعہ کے دن ساعت زحل میں سوال کیا کہ اس کا ملازم عمر دین پانصد روپیہ خورد برد کرکے بھاگ گیا ہے آیا وہ زندہ ہے یا مردہ؟

امور معلوم (۱) امیر علی بن زینب (۲) عمر دین بن حوا (کیوں کہ اس کی ماں کا نام معلوم نہیں) (۳) جمعہ (۴) زحل

مرحلہ اول: ام ی ر ع ل ی ب ن ز ی ن ب ع م ر د ی ن ب ن ح وا ج م ع ز ح ل د ف ت ر اا ر ن ہ ق س م ت لا او ور

مرحلہ دوم جمل کبیر اول ا ع ج ز د=۱+۳۰+۵۰۰+۲۰+۲۰۰=۷۵۱

م م م ح ف=۳۰۰+۳۰۰+۳۰۰+۹=۹۱۷

ی ع و ل ر=۲+۱۰۰۰+۳۰+۶۰۰+۹۰=۱۷۲۲

ع س ع=۱۰۰۰+۲۰۰+۱۰۰۰=۲۲۰۰

ع ی ا=۳۰+۳+۱=۳۴

ل ن ا=۶۰۰+۴۰۰+۱=۱۰۰۱

ی ب ہ=۲+۸۰۰+۱=۸۰۳

ب ن ن=۸۰۰+۴۰۰+۴۰۰=۱۶۰۰

ن ح ہ=۴۰۰+۸+۸۰=۴۸۸

زدق=۲۰+۵۰+۳=۷۳

ی ا س=۲+۱+۶۰=۶۳

ن م=۴۰۰+۳۰۰=۷۰۰

ب ت=۸۰۰+۴۰۰=۱۲۰۰

ل=۶۰۰ ا=۱ ۵=۸۰=و=۵۰ ر=۱۰۰۰

مرحلہ سوم بسط ملفوظی=۷۵۱ - ۹۱۷ = ۱۷۲۲ = ۲۲۰۰

اوش ظض ک ی زش ر ورر

۳۴-۱۰۰۱-۳۰۰۳-۱۶۰۰-۴۸۸-۷۳ - ۶۳

ق ر ار ق ب ل ر ح ہ ن ق خ ق س

۷۰۰- ۱۲۰۰ - ۶۰۰ -۱- ۸۰ - ۵۰ - ۱۰۰۰

ر د ہ ا ل ور ش

مرحلہ چہارم تخلیص اوش ظض ک ی ز ر د ق ع ب ل ج ہ ن خ س

مرحلہ پنجم ترفع اقراری ق خ ف ک ع ا غ ذ ی ن ط ور ب ض ش ل ت ہ

مرحلہ ششم جمل کبیر ثانی: ۳+۷۰+۹+۹۰۰+۳۰+۱+۴+۲+۴۰۰+۵+۵۰+۱۰۰۰+۸۰۰+۱۰+۱۰۰+۶۰۰+۹۰+۸۰=۴۱۹۵

مرحلہ ہفتم طرح سہ گانہ=۴۱۹۵÷۳ خارج قسمت ۱۳۷۸ باقی ۱

لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ گریختہ زندہ ہے۔

سوال نمبر۴: گریختہ یا گم شدہ اکیلا ہے یا کوئی اور بھی اس کے ساتھ ہے؟

جواب: امور معلومہ

(۱) نام سائل ووالدہ سائل

(۲) نام گم شدہ ووالدہ

(۳) نام یوم سوال

(۴) نام ساعت سوال

(۵) مقام سوال

ان سب کو بمطابق جواب ماقبل نمبر۴ مرحلہ ششم تک استخراج کرو اور جو جمل کبیر ثانی حاصل ہوا سے دو پر تقسیم کردو۔

اگر ایک باقی بچے تو گریختہ یا گم شدہ اکیلا ہے۔

اگر دو باقی بچیں یا پورا پورا تقسیم ہو تو گریختہ کے ساتھ کوئی اور بھی ہے۔

مثال: مثال جواب نمبر۴ میں جمل کبیر ثانی ۴۶۱۷ برآمد ہوا، دو پر تقسیم کیا تو ایک باقی بچا۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ گم شدہ گریختہ اکیلا ہے۔

ابجد اوکع کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ طوالت عمر، موت

وراثت وحصول وازالہ قرض کے جوابات کا استخراج

سوال نمبرا: مجھے فلاں سے قرض حاصل ہوگا یا نہیں؟

جواب: امور معلوم (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) نام یوم سوال (۳) نام ساعت سوال (۴) طالع وقت۔

ان چاروں کو بسط حرفی کرکے تکلیص کرلیں۔ بعد ازاں از روئے ابجد اوکع ترفع طبعی حسب ذیل دیں۔

آتش: ا ش م ہ ذ ف ط

باد: و ض ص ی ب ت ن

آب: ک ج ث س ز ظ ق

خاک: ع ح غ ر ل د خ

بعد ازاں جو حروف حاصل ہوں ان کو بمطابق ابجد اوکع جمل کبیر کرلیں۔ اس عمل کے بعد پھر جمل صغیر کرکے تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو قرضہ حاصل ہوگا۔

دو باقی بچیں تو قرضہ حاصل نہیں ہوگا۔

تین باقی بچیں تو تھوڑا بہت مل ہی جائے گا۔

مثال: سید شمشاد حسین صاحب نے سوال کیا کہ آیا انہیں رفیوجی فائنینس کارپوریشن سے قرض مل سکے گا یا نہیں۔ ماں باپ کا نام آپ نے فاطمہ کبریٰ بتادیا، دن شنبہ کا تھا اور ساعت زہرہ کی تھی۔ طالع وقت ۱۴ درجہ عقرب تھا۔

امور معلومہ (۱) شمشاد حسین فاطمہ کبریٰ (۲) شنبہ (۳) زہرہ (۴) ادی عقرب

مرحلہ اول بسط حرفی ش م ش ا د ح س ی ن ب ن ف ا ط م ہ ک ب ر ی

مرحلہ دوم تکلیص ش م ا د ح س ی ن ب ف ط ہ ک ر ز ع ق

مرحلہ سوم ترفع طبعی ح غ ع ظ ج ر س ط ذ و خ ی و ہ ب ک ن

مرحلہ چہارم جمل کبریٰ

۶۰+۷+۵۰۰+۴+۳۰+۸

+۴۰+۲+۵۰+۱۰۰۰+۲۰۰+۸۰+۷۰۰+

۴۰۴۴=۸۰۰+۳۰+۹۰

مرحلہ پنجم جمل صغیر ۴+۴+۴=۱۲ کا جمل صغیر ۲+۱=۳

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ =۳÷۳= خارج قسمت ا باقی کچھ نہ بچایا

بالفاظ دیگر ۳ کی طرح سے تین ہی باقی بچے۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ سائل کو قرض حسب درخواست نہیں مل سکے گا۔ تھوڑا بہت مل ہی جائے گا۔

سوال نمبر۲: میرا دیا ہوا قرض واپس ہوگا یا نہیں؟

جواب: امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سال (۴) طالع وقت۔ ان سب کو بسط حرفی کرکے تکلیص کرلیں۔ پھر بمطابق ابجد اوکع بسط تضعیف کرلیں اور جو برآمد ہوں اس کو پھر تکلیص کریں اور جمل صغیر و کبیر کرکے تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو قرض جلد واپس ملے۔

دو باقی بچیں تو دیا ہوا قرض دیر سے واپسی ہو اور کم وبیش ملے۔

مثال: صفیہ بی بی بنت ہاجرہ بی نے سوال کیا کہ اس نے ایک رشتہ دار کو کچھ عرصہ پہلے قرض دیا تھا۔ کب واپس ہوگا؟ یوم سوال دوشنبہ تھا، ساعت سوال زحل تھی اور طالع وقت ۱۸ حمل تھا۔

امور معلوم (۱) صفیہ بی بی بنت ہاجرہ بی (۲) سنبہ (۳) زحل (۴) یاحی حمل۔

مرحلہ اول بسط حرفی ص ف ی ہ ب ی ب ی ب ن ت ہ ا ج ر ہ ب ی د و ش ن ب ہ ہ ز ح ل ع ی ح م ل

مرحلہ دوم تکلیص ص ف ی ہ ب ن ت ا ج ر و د ش ز ح ل م

مرحلہ سوم بسط تضعیف: ث د ز ذ ز ذ خ د ن د س ع ز ہ خ ل ع ص ل س ض ت ص ح

مرحلہ چہارم تکلیص ثانی ث د ز د خ ن و ہ س ع ہ ل ص ض ت ع

مرحلہ پنجم جمل کبیر ۲۰+۲۰۰+۱۰۰+۸۰+۱۰۰۰+۸۰۰+۲+۶۰+

۳۳۳۰=۸+۴۰۰+۶+۱۰+۲۰۰+۴۰+۴

مرحلہ ششم جمل صغیر =۰+۳+۳+۳=۹

مرحلہ ہفتم طرح سہ گانہ =۹÷۳= خارج قسمت ۳، باقی صفر یا ۳ بچے۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ سائلہ کو قرض دیا ہوا دیر سے کم وبیش صورت میں ہی واپس ملے گا۔

☆☆☆

ابجد احست سے سوالات متعلقہ احوال دوست و برآمدگی امید کے جوابات کا استخراج

سوال نمبر۱: کیا میری فلاں امید برآئے گی؟

جواب امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) منزل قمری (۵) طالع وقت ان سب کو بسط حرفی کرکے تخلیص کرلیں بعد ازاں بمطابق ابجد احست ترفع اقراری دے کر جمل کبیر و صغیر کرلیں اور تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو امید ضرور برآئے گی۔

دو باقی بچیں تو امید برآئے گی مگر تاخیر سے۔

مثال: محمد امین بن رحیم بی بی نے پنج شنبہ ساعت قمر میں سوال کیا کہ اسے اپنے دوست سے کچھ امداد ملنے کی امید ہے۔ کب تک امید برآئے گی۔ طالع وقت کا استخراج کیا تو ۷ درجہ برج میزان تھا۔

امور معلومہ (۱) محمد امین بن رحیم بی بی (۲) پنجشنبہ (۳) قمر (۴) زی میزان

مرحلہ اول بسط حرفی م ح م دام ی ن ب ن رح ی م ب ی ب ی پ ن ج ش ن ب ہ ق م ر زی م ی زان

مرحلہ دوم تخلیص م ح دای ن ب رج ش ہ ق ز

مرحلہ سوم ترفع اقراری ط ت ص س خ ع زف اق ذش

مرحلہ چہارم ۲۰۰+۴+۶۰+۳+۳۰+۱۰۰+۷+۷۰۰+۲۰+۱+
۱۰۰+۳۰۰+۹۰۰=۳۷۲۵

مرحلہ پنجم جمل صغیر=۵+۲+۷+۳=۱۷ اکا جمل صغیر۷+۱=۸

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ=۸÷۳=۲ خارج قسمت ۲ باقی۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ محمد امین صاحب کی امید ناامیدی سے بدل جائے گی۔

سوال۲: میری امید کب تک برآئے گی؟

جواب: امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) منزل قمری (۵) برج شمسی (۶) طالع وقت (۷) مقام سوال

سب کو بسط حرفی کرکے تخلیص کرلیں بعد ازاں بمطابق ابجد احست جمل کبیر کرکے بسط ملفوظی کرلیں اور جو حروف حاصل ہوں انہیں بھی تخلیص کرکے بمطابق ابجد احست ترفع زواجی دیں اور جو حروف حاصل ہوں بمطابق ابجد احست بسط تضعیف کرلیں۔ اور جو حروف حاصل ہوں انہیں پھر تخلیص کریں۔ اب جو حروف برآمد ہوں ان کا جمل کبیر و صغیر بمطابق ابجد احست استخراج کریں۔

پس اگر ۱، ۲، ۳ برآمد ہوں تو اتنے اکائی سال

۴، ۵، ۶ حاصل ہوں تو اتنے نصف دہائی ماہ

۷، ۸، ۹ حاصل ہوں تو اتنے ربع صد دن میں امید برآئے گی۔

مثال: سید نجم الحسن بن زینت فاطمہ نے سوال کیا کہ انہیں برسوں سے امید ہے کہ مشرف بزیارت امام ہوں گے۔ ان کی امید کب برآئے گی؟ دن شنبہ کا ساعت مریخ کی منزل قمر، سماک برج شمسی حوت، طالع وقت سرطان اور مقام سوال دفتر آئینہ قسمت لاہور تھا۔

امور معلومہ (۱) نجم الحسن بنت زینت فاطمہ (۲) شنبہ (۳) مریخ (۴) سماک (۵) حوت (۶) سرطان (۷) دفتر آئینہ قسمت لاہور۔

مرحلہ اول بسط حرفی ن ج م ال ح س ن ب ن زی ن ت ف اط م ہ ش ن ب ہ م ری خ س م اک ح وت س رطان وف ت ر ااان ہ ق س م ت ل اہ ور

مرحلہ دوم تخلیص اولی ن ج م ال ح س ب زی ت ف ط ہ ق ور

مرحلہ سوم ترفع زواجی اخ زت وب ط ش غ دع ک ج ض م ظ ن

مرحلہ چہارم بسط تضعیف ح ص غ م ش ط ی ح ی ط غ غ ہ ت ی ق ش ی م ن غ ض ط ع

مرحلہ پنجم تخلیص ثانی ح ص غ م ش ظ ی ط ہ ت ق ن ض

مرحلہ ششم جمل صغیر۴+۶۰+۱۰۰۰+۳۰۰+۸+۲۰۰+۱۰+۶+۸۰
+۴+۱۰۰+۸۰۰+۲۰۰=۳۲۷۲

مرحلہ پنجم جمل صغیر=۲+۷+۲+۳=۱۴ کا جمل صغیر۴+۱=۵

پس مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ ۲۵ ماہ یعنی دو سال ایک ماہ میں اس شرف سے سید صاحب مشرف ہو سکیں گے۔ اور ۵ کا ہندسہ دلالت کرتا ہے کہ وہ دریں اثنا خمسہ مطہرہ یعنی حضور پنجتن پاک علیہم الصلوٰۃ والسلام کی حب وولا میں مدارج علیہ طے کرتے چلے جائیں گے۔

ابجد اجہز کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ دشمن زندانی و نفع نقصان کے جوابات کا استخراج

سوال نمبر ۱: فلاں شخص مفرور ہے، گرفتار ہوگا یا نہیں؟

جواب: امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت بسط حرفی کر کے تخلیص کریں۔ بعد ازاں بمطابق ابجد اجہز ترفع طبعی کر کے جمل کبیر و صغیر بمطابق ابجد اجہز کریں اور جو کچھ برآمد ہوا سے تین پر تقسیم کردیں۔

ایک باقی بچے تو مفرور گرفتار ہو جائے گا۔

دو باقی بچیں تو مفرور گرفتار نہیں ہو سکے گا، معاملہ رفع دفع ہو جائے گا۔

تین باقی بچیں تو مفرور کسی حادثہ کا شکار ہو جائے گا۔

مثال: سیٹھ نذر بھائی کی لڑکی ان کے نوکر کے ساتھ مفرور ہوگئی ہے اور ہمراہ پچاس ساٹھ ہزار کا زیور بھی لے گئی ہے۔ سیٹھ جی پولیس میں اطلاع دینے کے بعد دفتر آئینہ قسمت لاہور تشریف لائے اور سائل ہوئے، ان کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ صاحب پولیس میں رپٹ درج کرادی گئی ہے تو پھر ہمیں سوال کرنے کا کیا فائدہ۔ یہ معاملہ اب آپ نے حکومت کے ذمہ لگا دیا ہے لیکن سیٹھ صاحب مقرر ہوئے اور سائل ہوئے کہ صرف اتنا بتادیں کہ مفرور گرفتار ہوگا کہ نہیں؟ دیگر معلومات دریافت کی گئیں تو انہوں نے والدہ کا نام فاطمہ بتایا۔ دن چہار شنبہ کا اور ساعت سوال شمس کی تھی اور طالع وقت ۲ ثور تھا۔

امور معلومہ (۱) نذر بھائی بن فاطمہ (۲) چہار شنبہ (۳) شمس (۴) ب ثور

مرحلہ اول بسط حرفی ن ذ ر ب ھ ا ای ب ن ف ا طم و ج ہ ا ر ش ن ب ہ ش م س ب ث و ر

مرحلہ دوم تخلیص ن د ر ب ہ ای ف ط م ج ش س ث و

مرحلہ سوم ترفع طبعی ر و ص ظ ج ز ر ح ث س ک ا ق م ش ل

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۶۰۰+۷۰+۵۰۰+۵۰+۲+۴+۹۰+۳۰+۸+۶+۱+۱۰+۷+۲۰+۲۰۰=۱۵۹۸

مرحلہ پنجم جمل صغیر ۸+۹+۵+۱=۲۳ کا جمل صغیر ۳+۲=۵

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ ۵÷۳= خارج قسمت ایک باقی ۲ بچے لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ مفرور گرفتار نہیں ہو سکے گا اور معاملہ رفع دفع ہو جائے گا۔

سوال نمبر ۲: قیدی جلد خلاصی پاوے گا یا بدیر؟

جواب: امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت (۵) منزل قمری (۶) برج شمسی سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کرلیں اور بمطابق ابجد اجہز ترفع طبعی کرلیں اور حروف بادی الگ کر کے جمل کبیر و صغیر کر کے عدد حاصل کریں۔

۱، ۲، ۳ ہوں تو پوری قید کاٹ کر بلکہ شاید قید بڑھ جائے۔

۴، ۵، ۶ ہوں تو قید آدھی رہ جائے۔

۷، ۸، ۹ ہوں تو قیدی جلد خلاصی پائے۔

مثال: رحمت بی بی بنت کرموں نے سوال کیا کہ اس کا بیٹا سزا پا چکا ہے۔ اپیل دائر ہے۔ قیدی کب تک خلاصی پائے گا۔ دن دوشنبہ، ساعت زحل قمر منزل ثریا میں تھا اور شمس برج حمل طالع وقت ۳ جوزا۔

امور معلومہ (۱) رحمت بی بی بنت کرموں (۲) دوشنبہ (۳) زحل (۴) ج جوزا (۵) ثریا (۶) حمل

مرحلہ اول بسط حرفی ر ح م ت ب ی ب ی ب ن ت ک ر م و ں د و ش ن ب ہ ز ح ل ج ج و ز ا ث ر ی ا ح م ل

مرحلہ دوم تخلیص ر ح م ت ب ی ک و ش ہ ز ل ج ا ث

مرحلہ سوم ترفع طبعی ص و ک غ ظ ج ر ط ل ب ق ج ہ ی ا ز ش

مرحلہ چہارم اخذ بادہ۔ ک ظ ح ق ج

مرحلہ پنجم جمل کبیر ۶+۵۰+۹۰+۱۰+۲=۱۵۸

مرحلہ ششم جمل صغیر ۸+۵+۱=۱۴ کا جمل صغیر ۴+۱=۵

عدد ۵ برآمد ہوا۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ اپیل میں قید آدھی رہ جائے گی اور بعد ازاں ہوا بھی ایسا ہی۔

بذریعہ جفر درست راستوں کا انتخاب

ایم غلام عباس اعوان

دنیا میں اکثریت ایسے لوگوں کی ہے کہ جن کے حواس خاہرہ کو جو چیز بھلی لگتی ہے وہ اس چیز کی باطنی مضمرات جانے بغیر اس کے حصول کی سعی میں لگ جاتے ہیں۔ اس چیز کے باطنی نقائص وعیوب کیا ہیں۔؟ اس کا ادراک ہم محض ظاہری علوم کی مدد سے درست نہیں کر پاتے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

شاید تم کو بری لگے ایک چیز اور وہ بہتر ہو تمہارے حق میں اور شاید تم کو بھلی لگے ایک چیز اور وہ بری ہو تمہارے حق میں اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (سورہ البقرہ آیت نمبر ۲۱۵)

چنانچہ واضح ہو کہ محض قیاس وقیافہ سے کئے گئے ہمارے فیصلوں میں نقص اور سقم باقی رہتا ہے اور یہی ناقص فیصلے آگے چل کر ہمارے لئے ناکامیوں اور محرومیوں کا سبب بنتے ہیں۔ لہٰذا ضرورت ہے کسی ایسے مستند روحانی علم کی جو کسی امر کی پوشیدہ حقیقتوں کو آشکارا کرے۔

اس مقصد کے لئے ہم ائمہ معصومین رضی اللہ عنہم کے مقدس علم (علم الجفر) کا انتخاب پورے وثوق کے ساتھ کر سکتے ہیں۔ اس علم کی مشاورت سے ہم کسی امتحان یا نقصان میں پڑنے سے پہلے اس معاملہ کے خیر وشر سے آگاہی حاصل کر کے زندگی کو کامیابیوں کے قریب تر لا سکتے ہیں۔

مثلاً بچے کا رشتہ فلاں جگہ کرنا مناسب ہے یا نہیں۔؟ روپیہ کونسے کاروبار میں لگانا مفید ہے۔؟ بیرون ملک جانا ہوگا یا نہیں۔؟ فلاں کو قرض دینا یا لینا کیسا ہے۔؟ فلاں چیز کی خرید وفروخت میں فائدہ ہے یا نہیں۔؟ ذاتی کاروبار بہتر ہے یا ملازمت۔؟ فلاں عامل یا حکیم سے شفاء ہوگی یا نہیں۔؟ موجودہ پریشانی کا سبب اور حل کیا ہے۔؟ قسمت میں بڑا انعام ہے کہ نہیں۔؟ کونسا معدنی نگینہ مقدر کی گتھیاں سلجھا سکتا ہے۔؟ کونسا روحانی عمل میری زندگی کی کایا پلٹ سکتا ہے۔؟ فلاں مجھ سے دلی محبت رکھتا ہے یا نہیں۔؟ زندگی میں عیش وعشرت کا زمانہ کونسا ہوگا۔؟ الغرض اگر ہم تمام شعبہ ہائے زندگی میں جفر کے مشورہ کو معمول بنائیں تو تمام زیست بھی نہ پچھتائیں۔ اب ہم علم جفر کا ایک بالکل آسان کلیہ اس یقین کے ساتھ پیش کرتے ہیں کہ اس قدر آسان جفر آپ کو کہیں سے نہیں ملے گا۔ بس سوال لکھئے۔ بسط حرفی کرلیں اور سات سات کی گنتی سے حروف مستحصلہ لے کر بامعنی الفاظ سے مربوط فقرہ بنائیں۔ انشاء اللہ مختصر مگر واضح جواب۔ سے محظوظ ہوں گے۔ مثالیں ملاحظہ فرمائیں۔

مثال نمبر (۱) یا علیم: حشمت علی بن میراں ثقلین ظفر بن شمیم سے مخلصانہ محبت رکھتا ہے یا نہیں۔؟

بسط حرفی: ح ش م ت ع ل ی ب ن م ی ر ا ن ث ق ل ی ن ظ ف ر ب ن ش م ی م س ی م خ ل ص ا ن ہ م ح ب ت ر ک ھ ت ا ہ ی ا ن ہ ی ں۔

سات سات کی گنتی سے حروف لئے۔ ن ی ف م ا ر ی۔
نفی امر (واللہ اعلم)

مثال نمبر (۲) یا علیم: شبیر حسین بن جنت بی بی واقعی روحانی عامل ہے یا نہیں۔؟

بسط حرفی: ش ب ی ر ح س ی ن ب ن ج ن ت ب ی ب ی و ا ق ع ی ر و ح ا ن ی ع ا م ل ہ ی ی ا ن ہ ی ں۔

سات سات کی گنتی سے حروف لئے۔ ع ی ب ی ی
عیبی (عیب دار) (واللہ اعلم)

اس طرح آپ بھی کسی عامل یا ڈاکٹر کے پاس جانے سے قبل حقائق جان سکتے ہیں۔

یا علیم: کیا غلام عباس اعوان لاہور میں شائقین جفر سے ملاقات کے لئے ماہانہ دورہ رکھے تو مفید ہوگا۔؟

بسط حرفی: ک ی ا غ ل ا م ع ب ا س ا ع و ا ن ل ا ہ و ر م ی ں ش ا ئ ق ی ن ج ف ر س ی م ل ا ق ا ت ک ی ل ی ی م ا ہ ا ن ہ د و ر ہ ر ک ھ ی ت و م ف ی د ہ و گ ا

سات سات کی گنتی سے حروف نکلے۔ م و ر ق ی ک ہ ا ہ م
(معزز) موقر کے اہم

امید ہے قاعدہ آپ بخوبی سمجھ گئے ہوں گے۔ مزید تفصیلات کے لئے رابطہ ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند ۲۴۷۵۵۴ سے کریں۔ اور یہ فون نمبر نوٹ کرلیں۔ 09359882674

بہتر یہ ہوگا کہ کسی بھی الجھن کو سلجھانے کے لئے جوابی لفافہ کے ساتھ ہمیں خط لکھیں۔

ابجد قطب

شفق رامپوری

ابجد قطب مع اعداد یہ ہے۔

س	د	ا	ل	ع	و	ی	م	ج	ق	خ	ز	ت	ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ص	ن	ذ	غ	ر	ب	ش	ک	ض	ط	ہ	ح	ظ	ث
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس ابجد کو منازل قمر بھی کہتے ہیں کیوں کہ منازل قمر سے بھی اس کا تعلق ہے۔ پہلے میں مستحصلہ کا ایک قاعدہ بیان کرتا ہوں۔ سوال اور سائل کا نام بسط کر کے ایک سطر میں لکھو اور ہر حرف کے نیچے اس کے اعداد لکھو اب دیکھو کہ ابجد قطب سے مقرر ہو ان سے وہ حرف تبدیل کرلو۔ پہلی سطر خارج کردو اس سطر کو تکلیس کرو۔ امید ہے کہ جواب گویا ہوگا۔ اگر گویا نہ ہو تو ان حروف کا نظیرہ دو۔ (سطر اصلی کہو نہ کہ تکلیس شدہ حروف کو) اور اب پھر تکلیس کرو۔ امید ہے کہ جواب گویا ہوگا۔ اگر اب بھی جواب گویا نہ ہو تو جو سطر آپ نے سوال اور سائل کے حروف کی لکھ کر خارج کردی تھی اس سطر اور جو سطر ابجد قطب سے تیار کی ہے ان دونوں سطور کو ممزوج کر کے سطر اول کا پہلا حرف اور سطر دوم کا آخر حرف لے کر دونوں کو تیسری سطر میں برابر لکھو، اس کو تکسیر مرکب بھی کہتے ہیں۔ جس کا قاعدہ ارواح الجفر میں کئی جگہ آچکا ہے) اس تمام سطر میں جو تیسری سطر دونوں کو مرکب کر کے بنائی گئے ہے) دو دو حرف چھوڑتے ہوئے تیسرا حرف لکھتے جایئے۔ جواب گویا ہوگا۔ اگر یہاں گویا نہ ہو تو تین تین حرف، پھر چار چار حرف پھر پانچ پانچ حرف پھر چھ چھ حرف پھر سات سات حرف چھوڑ جملہ بناتے جاؤ، اس تمام قاعدہ میں کسی جگہ جواب گویا ہوگا۔

انشاء اللہ تعالیٰ و بحرمت روح مبارک حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام یہ تو تھا مختصر قاعدہ مستحصلہ کا۔ لیکن ابجد قطب آثار میں بھی اکسیر صفت ہے۔ اس کا عمل دوسرے کو ہلا دیتا ہے باوجودیکہ مشہور یہ ہے کہ نام طالب مع والدہ اور نام مطلوب مع والدہ کے حروف بسط کرو۔ واضح رہے کہ یہ عمل ہر جگہ کام دیتا ہے۔ خواہ مطلوب کوئی انسان ہو یا دنیا کا کوئی کام ہو۔ مثلاً ملازمت، ترقی نفع، دولت، فرق اس قدر ہوگا کہ مطلوب کی جگہ اس شئے کا نام لکھیں گے اور آیت قرآن پاک جو ختم ہوگی وہ بھی موافق اس مقصد کے تبدیل کریں گے۔ ہر قسم کی آیات قرآن شریف سے اخذ کر کے آخر میں لکھ دی گئی ہیں تا کہ آپ کو تلاش کی زحمت نہ ہو۔ اگر بالفرض کسی خاص مقصد کے واسطے کوئی آیت نہ ملے تو پھر سورہ اخلاص یعنی قل شریف کافی ہے۔ بہر حال اس آیت کو بھی بسط کرو اور آخر میں خدا کا نام جو اس کے ہم معنی ہو بحق بڑھا کر بسط کرو مثلاً نام طالب زید بن زکیہ اور نام مطلوب بکر بن ہندہ ہے۔ اور محبت کے لئے عمل کیا جاتا ہے تو آیت شریف یحبونهم کحب الله والذین آمنوا اشد حباً لله بحق یا ودود اب نام طالب و مطلوب مع خانہ والدہ کے حروف کو آیت پاک معہ اسمائے الٰہی اس میں ممزوج کرلو۔ یعنی ایک حرف آیت پاک کا ایک حرف نام کا لو۔ اگر نام کے حروف ختم ہو جائیں تو پھر آغاز سے ناموں کے حرف پلٹ لو اسی طرح اگر آیت شریف مع اسم اعظم کے حروف ختم ہو جائیں (جو بھی زیادہ ہوں) اب وہ تمام حروف کے جو ممزوج ہو کر ایک جگہ کئے گئے ہیں) نیچے ابجد قمری سے اعداد لکھو۔ اب دیکھو کہ ابجد قطب میں ان اعداد کا کیا حرف ہے۔ بس ان اعداد سے تمام حرف ابجد قطب کے تبدیل کرلو اور ان حروف کے نیچے ابجد قطب کے اعداد لکھ کر ان تمام اعداد سے (مربع آتشی چال نقش پر کریں اور چاروں گوشوں پر مربع کے چاروں ملائکہ کے نام تحریر کریں۔ یعنی جبرئیل علیہ السلام، اسرافیل علیہ السلام، میکائیل علیہ السلام، عزرائیل علیہ السلام اور اس نقش کے گرد وہ تمام حروف لکھ دو جن کے اعداد کا مربع ہے۔ اب نقش تیار ہے۔ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات کو اس نقش کو باوضو قبلہ رخ ہو کر باادب تمام زعفران سے پُر کرو اور چولہے میں جس میں کھانا پکتا ہو اس قدر گہرا دفن کردیں کہ نقش نہ جلے نہ سرد ہو۔ بلکہ اس کو آگ کی گرمی پہنچتی رہے اور اس کے لئے ایک انچ سے دو انچ تک کی گہرائی کافی ہے۔ جب اس نقش کو دفن کر چکو تو چولہے کی طرف رخ کر کے ایک سو ایک مرتبہ وہی آیت مع اسم اعظم پڑھو۔ جس کو نام کے ساتھ مرکب کیا ہے۔ ایک ہفتہ یعنی سات دن کامل اسی طرح کرتے رہو۔ یعنی چولہے کے پاس بیٹھ کر اس عمل کو پڑھ لیا کرو۔ بس سات دن کا عمل ہے۔ خدا چاہے تو رات دن میں کامل اثر پیدا ہوگا۔ خدا کا نام بکثرت اسی کتاب میں جمع ہیں اور متفرق آیات

یہ ہیں۔ ہر قسم کی مصیبت رفع کرنے کے لئے، قیدی کی رہائی کے لئے، قرض سے رہائی کے لئے، مقدمہ میں فتح یابی کے لئے ان تمام امور کے لئے آیت یونس ختم کیجئے وہ یہ ہے: لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین بحق یاعزیزی۔ رفع افلاس کے لئے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ بحق یارزاق شفائے امراض کے لئے رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ بحق یاشافی۔ غرضیکہ اسی طرح کی موافق مطلب آیت تلاش کرلیں۔ مختلف مقام پر اس کتاب میں بھی بہت سی آیات آپ کو ملیں گی۔ قضائے مبرم و معلق کی بحث اسی کتاب میں کسی جگہ آچکی ہے۔ قضائے مبرم نہیں ٹلتی اور قضائے معلق تدبیر، دعا، صدقہ اور عملیات سے دور ہوجاتی ہے۔ لیکن یہ واضح رہے کہ قضائے مبرم میں بھی عملیات بیکار نہیں جاتے۔ گرمی کا زمانہ ہے، دوپہر کا وقت ہے، آفتاب کی تمازت بدن پھونکے دیتی ہے یا بارش ہورہی ہے۔ آپ نے چھتری لگالی اس سے نہ آفتاب غروب ہوگیا نہ دھواں دھار بارش بند ہوگئی، ہاں چھتری کی وساطت سے گرمی یا بارش کا اثر قدرے کم ہوگیا۔ بس یہی مثال عملیات کی قضائے مبرم میں ہے جو ہونا ہے آخر وہ ہوکر رہے گا۔ لیکن کلام الٰہی کی وساطت سے اس کی سختی نرمی میں بدل جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا کردیتا ہے کہ وہ مصیبت آسانی کے ساتھ گزر جاتی ہے۔

قاعدہ: اعداد ابجدی کا ایک قاعدہ علمائے کاملین کا یہ ایک عجیب و غریب قاعدہ ہے۔ اخبار و آثار میں ایک خاص بات ہے۔ آپ اپنے نام کا سرحرف معلوم کریں کہ کس عنصر کا ہے۔ جس عنصر کا آپ کا سراسم ہے اس عنصر کو اس میں سے اٹھالیں اور اس کے تحت میں جو سات حرف ہیں ان کے سراسم کے مطابق خدائے تعالیٰ کے نام تلاش کریں۔ اس قسم کے بہت سے نام اسی کتاب میں دوسری جگہ درج ہیں۔ ان ساتوں ناموں کو آپ پڑھا کریں۔ پڑھنے کی تین ترکیبیں ہیں۔ ایک ترکیب تو یہ ہے کہ جو میزان اس نقش میں آخر میں ہے اس کے مطابق پڑھا کریں۔ دوم اپنے نام کے اعداد کے مطابق، تیسری ترکیب یہ ہے کہ ہر نام کو میزان کے مطابق پڑھا کریں۔ یہ ترکیب نہایت ارفع اور موثر ہے۔ چند دن میں انسان کی کایا پلٹ ہوجاتی ہے۔ اعتقاد کامل اور سچے دل سے پڑھو۔ پھر دیکھو کہ کیا تماشہ نظر آتا ہے۔

آتشی حرف	بادی حرف	آبی حرف	خاکی حرف	آتشی حرف	بادی حرف	آبی حرف	خاکی حرف
ا ١	ب ٢	ج ۴	د ٨	ف ١٦	ص ٣٢	ق ٦۴	ر ٢٨
ہ ٢	و ٢	ز ٨	ح ١٦	ش ٣٢	ت ٦۴	ث ١٢٨	خ ٢٥٦
ط ۴	ی ٨	ک ١٦	ل ٣٢	ذ ٦۴	ض ١٢٨	ظ ٢٥٦	غ ٥١٢
م ٨	ن ١٦	س ٣٢	ع ٦۴	میزان ١١٢	٢٢۴	۴۴٨	٨٩٦
١٥	٣٠	٦٠	١٢٠				

قاعدہ اسم اعظم: اسم اعظم شب قدر اور ساعت جمعہ کی طرح یا خط تقدیر کی مثل پوشیدہ ہے۔ کوئی قطعی نہیں کہہ سکتا کہ یہ اسم اعظم ہے۔ لیکن خدا کے ننانوے مشہور ناموں میں ہے۔ مگر علماء اور محققین نے اپنی اپنی رائے کے مطابق اسم اعظم بیان کئے ہیں۔ خصوصاً حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ مذہب ہے کہ اسم اعظم یہ ہے: ھو اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور بعض محدثین مثلاً حبان، حاکم، احمد بن شعبہ اور ابن ماجہ نے بہت تغیر الفاظ اس کو اسم اعظم تسلیم کیا ہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ بعض محدثین کی رائے ہے کہ اسم اعظم ان دونوں آیات میں پوشیدہ ہے۔ وَاِلٰـھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اور اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ احادیث کی دوسری کتب مثلاً ابوداؤد اور ترمذی، ابن ماجہ، ابن ابی شیبہ میں مزید تحقیق ہے کہ اسم اعظم تین سورتوں میں پوشیدہ ہے۔ سورہ بقرہ، سورہ طٰہٰ اور اسی حدیث پاک کی بنا پر بعض ابجد سے لکھو۔ بس جس نمبر کے یہ اعداد ہیں اسی نمبر حرف حرف سری ہوگا۔ اگر یہ اعداد ٢٨ سے زیادہ ہیں تو ٢٨ پر تقسیم کرلو۔ یعنی جس طرح حرف دلیلی بنایا ہے اپنے نام سے تین حرف پیدا کرلئے ان ہی کا نام مستوی دلیلی سری ہے۔ ان ہر سہ حروف کے اعداد کے مطابق خدا کا نام تلاش کرو۔ اگر اتفاق سے ایسا نام

مل جائے جس کے اعداد بھی ہر سہ حروف کے اعداد کے برابر ہوں اور اسم خدا اور تمہارے نام کا پہلا حرف بھی یکساں ہو تو یہ وہ اسم اعظم ہے جس کی تاثیر اور تعریف حد بیاں سے باہر ہے۔ پڑھتے پڑھتے انسان کچھ سے کچھ ہو جائے گا۔ اب ایک نام نہیں ملتا تو پھر دو نام تین نام غرضیکہ ہم عدد نام جمع کرلو یہ خاص تمہارا اسم اعظم ہے اور گو حقیقی اسم اعظم نہ ہو مگر اثر میں اسم اعظم سے کم نہیں۔ اب دریافت طلب یہ بات رہ گئی کہ روزانہ کس تعداد میں پڑھا جائے۔ اس کے دو طریقے ہیں۔ طریقہ اول روزانہ اس تعداد میں پڑھو جس قدر اعداد ہر سہ حروف کے ہیں۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد کے برابر روزانہ پڑھا کرو۔ ایک طریقہ اور بھی ہے کہ روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھا کرو۔ اب جو تعداد مناسب ہو اختیار کرو۔ اس قدر اور کہنا ہے کہ جس قدر تعداد میں زیادہ پڑھو گے جلد اور کامل اثر ہوگا۔ لیکن لگے ہاتھوں اس قدر اور سمجھا دوں کہ آج کل زمانہ فتنہ وفساد کا ہے اور لوگ کلام الہی کے ساتھ استہزاء اور تمسخر کرتے ہیں۔ برائے خدا کسی حرام کام کے لئے اسے نہ کرنا چاہئے۔ دین و دنیا تباہ ہو جائے گی۔ یہ عمل جلالی ہے۔ بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔ دوسرے اعتقاد کامل اور پختہ یقین بھی ضروری ہے، اس میں خاص اثر ہے یہ میرا دعویٰ نہیں ہے بلکہ خدا کا دعویٰ ہے۔ قرآن پاک میں فرمایا ہے وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا یعنی یہ اللہ کے کچھ پاکیزہ نام ہیں انہی سے اسے پکارو۔ خدا کا وعدہ ہے اور وہ بے شک سچا ہے، اس عمل کو کرو اور اپنے مقاصد دینی و دنیوی حاصل کرو۔ قارئین کی آسانی کے واسطے خدا تعالیٰ کے مقدس نام درج کردیئے ہیں۔ اب تلاش وجستجو سے بچ جائیں گے۔ یہ سب کام محققین کا قول ہے کہ اسم اعظم الحی القیوم ہے اور بعض کے نزدیک اسم اعظم ایک نام نہیں بلکہ صفت کامل ہے اور وہ اسم اعظم اس پوری آیت شریف کو قرار دیتے ہیں اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ابوامامہ اور کئی دیگر محدثین نے بھی اس تمام آیت شریف کو اسم اعظم تسلیم کیا ہے۔ حضرت مولانا جلال الدین سیوطیؒ نے ایک مستقل کتاب اسم اعظم کی تحقیق میں لکھی ہے اور اس میں وہ تمام اقوال جمع کئے ہیں جو اسم اعظم کی تحقیق میں پائے گئے ہیں اور تمام کاملین کے اقوال کو جمع کیا ہے۔ گو میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے تمام اقوال اور تحقیق کو جمع کیا ہے تاہم بہت بڑا حصہ آپ کی کتاب میں ہے مگر باوجود ان تمام اختلافات کے اکثر کی یہی رائے ہے کہ اسم اعظم اللہ ہے کیوں کہ یہ اسم ذاتی ہے اور جس قدر اقوال اور آیات اسم اعظم کے بارے میں آئی ہیں ان سب میں اسم اللہ موجود ہے۔ بہر حال چوں کہ یہ ایک طویل بحث ہے اور میں طویل بحث میں پڑنا نہیں چاہتا۔ اگر کوئی شخص باوضو پاک جگہ بیٹھ کر اور خوشبو کا استعمال کرتے ہوئے باادب تمام اسم پاک واعظم اللہ کی زکوٰۃ ادا کرے صرف اس قدر کہ روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کرلے اور اس چلہ کے دوران میں شریعت کی پابندی کرے جھوٹ سے، غیبت سے، لقمہ حرام سے، فریب سے غرضیکہ تمام منہیات سے اپنے کو بچائے رکھے اور جب چلہ ختم ہو جائے تو روزانہ ۶۶ مرتبہ اسم اعظم ''اللہ'' زعفران سے سفید کاغذ پر لکھ کر اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں گولیاں بنا کر ڈال دیا کریں تو وہ نقش غنی اور مالا مال ہو جانے کے علاوہ فرشتہ صفت ہو جائے گا۔ اس کا نام روحانیوں میں ہوگا اور وہ روحانیت کو اپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔ لیکن علماء جفر نے مختلف طریقوں سے بیان فرمایا ہے۔ علمائے جفر فرماتے ہیں کہ ہر شخص کا اسم اعظم علیحدہ ہے اور اس کے نام کے اندر پوشیدہ ہے۔ میں اس کی تحقیق واضح کرتا ہوں۔

میں قطعی طور پر یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ اس طریقے پر بنایا ہوا اسم واقعی اسم اعظم ہے مگر ہاں اس قدر ضرور عرض کروں گا کہ اثرات اور نتائج میں اس اسم اعظم کو جو بطریق جفر ہوتا ہے پڑھ لے تو پھر اس دنیا میں کسی عمل کی ضرورت نہیں رہتی۔ یہ اسم اعظم محبت و تسخیر میں دولت میں، فتح میں، عزت میں غرضیکہ ہر حاجت میں کام آتا ہے اور پھر کام بھی اس طرح آتا ہے کہ تیر کی طرح کام کرتا ہے، اس کے جاننے کا قاعدہ یہ ہے کہ اپنے نام کے تین حرف مستوی، دلیلی، سری معلوم کرلو۔ یہ تینوں خاص اصطلاح ہیں جس کے اندر عجیب وغریب اسرار پنہاں ہیں۔ مگر میں اس وقت صرف اسم اعظم سے بحث کروں گا۔ (تمہارا جو نام ہے اس نام کا پہلا حرف مستوی کہلاتا ہے مثلاً تمہارا نام احمد ہے تو اس میں الف حرف مستوی ہے۔ اب رہا حرف دلیلی اس کے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کرو اور اس کو ۲۸ پر تقسیم کردو۔ اب دو حالتیں ہوں گی یا تو تقسیم پوری ہو جائے گی یا تقسیم سے کچھ بچے گا۔ اگر تقسیم پوری ہو جائے تو خارج قسمت کے اعداد کو لو اور ابجد پر پیش کرو اس نمبر پر جو حرف ہو دلیلی ہے۔ مثلاً تمہارے نام کے اعداد ۱۱۲ ہیں۔ اب تم نے ۲۸ پر تقسیم کیا تو ۴=۱۱۲ یعنی پورا تقسیم ہو گیا اور خارج قسمت ۴ ہوا۔ ابجد میں چوتھا حرف دال ہے۔ بس دال حرف دلیلی ہے۔ اب دوسری صورت یہ ہے کہ تقسیم سے کچھ باقی رہا تو جو باقی بچے گا اس نمبر کا حرف ابجد سے حرف دلیلی ہوگا۔ اب ایک خطرہ اور باقی رہا۔ شاید کوئی نام ایسا ہو کہ تقسیم بھی کامل ہو گئی لیکن خارج قسمت ۲۸ سے زیادہ ہے تو ایسی حالت میں خارج قسمت کو پھر ۲۸ پر تقسیم کرو اور جو باقی بچے اس نمبر کا حرف حرف دلیلی ہے۔ امید ہے کہ اس تفصیل کے بعد کوئی پیچیدگی نہ رہی ہوگی اور آپ دونوں حرف یعنی مستوی اور دلیلی نکالنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اب رہا تیسرا حرف سری اس کے معلوم کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ حرف دلیلی کے اعداد قرآن پاک سے اخذ کردہ ہیں۔ ان میں ہر اسم کے ساتھ اعداد بھی لکھ دیئے ہیں مگر انتخاب کرتے وقت آپ بھی دوبارہ جانچ کریں تاکہ کامل اطمینان ہو جائے۔

اسم اعظم	اعداد	خاصیت	برج	ستارہ	اسم اعظم	اعداد	خاصیت	برج	ستارہ
الله	۶۶	گرم	حمل	مریخ	بدیع	۸۶	خاکی	ثور	زہرہ
الٰہ	۳۶	//	//	//	زارع	۲۷۸	//	//	//
اول	۳۷	//	//	//	زکی	۳۷	//	//	//
آخر	۸۰۱	//	//	//	حسیب	۸۰	سرد	سرطان	قمر
امر	۲۴۱	//	//	//	حافظ	۹۸۹	//	//	//
احسن الخالقین	۹۶۱	//	//	//	حفیظ	۹۹۸	//	//	//
احد	۱۳	//	//	//	حق	۱۰۸	سرد	سرطان	قمر
اکرم	۲۶۱	//	//	//	جمیل	۷۳	//	//	//
اعلیٰ	۱۱۱	//	//	//	دلیل	۷۴	آبی	حوت	مشتری
		//	//	//	دائم العز	۱۰۶	//	//	//
اعلم	۱۴۱	//	//	//	دائم	۴۶	//	//	//
الرحمن الرحیم	۵۸۹	//	//	//	دیان	۶۵	//	//	//
اکبر	۲۲۳	//	//	//	دائم البقا	۱۸۰	//	//	//
احکم الحاکمین	۲۲۱	//	//	//	داعی	۸۵	//	//	//
اصدق	۱۹۵	//	//	//	ہادی	۲۰	//	//	//
جبار	۲۰۶	بادی	عقرب	مریخ	ہو	۱۱	//	//	//
جلیل	۷۳	//	//	//	واحد	۱۹	خاکی	ثور	زہرہ
جواد	۱۴	//	//	//	ودود	۲۰	//	//	//
جاعل	۱۰۴	بادی	عقرب	مریخ	وہاب	۱۴	//	//	//
اشد تنکیلاً	۸۱۶	//	//	//	ولی	۴۶	//	//	//
اسرع الحاسبین	۴۹۲	//	//	//	وکیل	۶۶	//	//	//
اشد باسا	۳۶۹	//	//	//	طالب	۴۲	//	میزان	//
بدوح	۲۰	خاکی	ثور	زہرہ	طیب	۲۳	//	//	//
باطن	۶۲	//	//	//	طابق	۱۱۱	//	//	//
باعث	۵۷۲	//	//	//	یسین	۱۳۱	بادی	عقرب	مریخ
باقی	۱۱۳	//	//	//	واجد	۱۴	خاکی	ثور	زہرہ
باسط	۷۲	//	//	//	واسع	۱۳۷	//	//	//
بصیر	۳۰۲	//	//	//	وارث	۷۰۷	//	//	//
باری	۲۱۳	//	//	//	وافی	۹۷	//	//	//
بر	۲۰۲	//	//	//	وطر	۳۱۵	//	//	//

اسم اعظم	اعداد	خاصیت	برج	ستارہ	اسم اعظم	اعداد	خاصیت	برج	ستارہ
کافی	۱۱۱	بادی	جوزا	عطارد	ملیک	۱۰۰	آتشی	اسد	شمس
کاشف الضر	۱۴۳۲	//	//	//	متعالی	۵۵۱	//	//	//
کریم	۲۷۰	//	//	//	مفتح الابواب	۵۷۲	//	//	//
کہیعص	۱۹۵	//	//	//	متولی	۴۸۶	//	//	//
کفیل	۱۴۰	//	//	//	مطہر	۲۵۴	//	//	//
حکم	۶۸	//	//	//	معید	۱۲۴	//	//	//
حاکم	۶۹	//	//	//	ملک	۹۰	//	//	//
حکیم	۶۸	//	//	//	مانع	۱۶۱	//	//	//
حلیم	۸۸	//	//	//	مولی	۸۶	خاکی	عقرب	مریخ
حمید	۶۲	//	//	//	منجی	۱۰۳	//	//	//
حنان	۱۰۹	//	//	//	نور	۲۵۶			
حی	۱۸	//	//	//	مبید	۷۴			
مصور	۳۳۶	آتشی	اسد	شمس	سریع العقاب	۵۴۴			
معطی	۱۲۹	//	//	//	علام	۱۴۱			
مبدء	۵۶	//	//	//	علیم الحکیم	۱۵۹			
محیی	۶۸	//	//	//	عزیز المجید	۱۸۷			
مظہر	۱۴۵	//	//	//	فالق الحب والنوی	۳۸۶			
مفرج	۳۲۳	//	//	//	حی	۲۸	بادی	جوزا	عطارد
منان	۱۰۲	//	//	//	طیب	۲۱	خاکی	میزان	زہرہ
مجید	۵۷	//	//	//	طاہر	۲۱۵	//	//	//
متکبر	۶۶۲	//	//	//	منیر	۳۰۰	آتشی	اسد	شمس
مبین	۱۰۲	//	//	//	ملہم	۱۱۵	//	//	//
منذر	۹۹۰	//	//	//	منعم	۲۰۰	//	//	//
ممیت	۴۹۰	//	//	//	مجیب	۵۵	//	//	//
نعم المولیٰ	۲۷۷	خاکی	عقرب	مریخ	یاسین	۱۳۱	بادی	عقرب	مریخ
ناصر	۳۴۱	//	//	//	یسر	۲۷۰	//	//	//
نصیر	۳۵۰	//	//	//	مخفی	۷۰۰	//	//	//
مذل	۷۷۰	//	//	//	محی	۳۰	//	//	//
مستہزء	۵۲۲	آتشی	اسد	شمس	ممیت	۴۶۰	//	//	//

اسم اعظم	اعداد	خاصیت	برج	ستارہ	اسم اعظم	اعداد	خاصیت	برج	ستارہ
میسر	۲۸۰	بادی	عقرب	مریخ	مومن	۱۳۶	آتشی	اسد	شمس
معز	۱۱۷	آتشی	اسد	شمس	مہیمن	۱۴۵	//	//	//
ماجد	۴۸	//	//	//	مقیت	۱۴۸	//	//	//
مغنی	۱۱۰۰	//	//	//	مجیب الدعوات	۵۶۷	//	//	//
مسبب	۱۰۴	//	//	//	مقوی	۱۵۶	//	//	//
میسر	۳۱۰	//	//	//	متین	۵۰۰	//	//	//
کبیر	۲۳۲	آتشی	اسد	شمس		۱۳۴	//	//	//
کاشف	۴۰۱	//	//	//	مقدم	۱۸۴	//	//	//
لطیف	۱۲۹	//	حمل	مریخ	منشی	۴۰۰	//	//	//
مالک	۹۵	//	اسد	شمس					
محصی	۱۴۸	//	//	//					
مفرق	۴۲۰	//	//	//					
مفتح	۵۲۸	//	//	//					
متمم	۵۴۰	//	//	//					
مسہل	۱۳۶	//	//	//					

اسم اعظم	اعداد	اسم اعظم	اعداد	اسم اعظم	اعداد	اسم اعظم	اعداد
سبحان	۱۲۱	نصیر	۳۵۰	فتاح العلیم	۶۷۰	علیم	۱۵۰
صمد	۱۳۴	البطش شدید	۶۶۰	عفو	۱۵۶	شدید العقاب	۵۲۲
قوی	۱۱۶	مقتدر	۷۴۴	عالم الغیب		مقسط	۲۰۹
قائم	۲۴۲	محیط	۶۷	قابل التوب	۵۷۲	مالک الملک	۲۱۳
قہر	۳۰۵	مخرج	۸۴۳	قاہر	۳۰۶	مخزی	۶۵۷
رب	۲۰۲	محیر	۲۵۳	رب الاعلیٰ	۲۴۴	مبتدع	۵۱۶
رفیق	۳۹۰	نعم الوکیل	۲۵۷	رحمٰن	۱۹۸	نادر	۲۵۵
رب المشرق	۸۳۳	فارج	۲۸۹	رب العزت	۱۴۷۵	نعم النصیر	۴۴۱
رزاق	۳۰۸	فعال	۱۸۱	رؤف	۲۸۶	ستار	۶۶۱
رفیع	۳۰۶	فارق	۳۸۱	رفیع الدرجات	۹۰۹	معلل	۱۳۰
رب العلمین	۴۲۴	صبور	۲۹۸	رب البیت	۶۵۴	عزیز	۹۴
رب العرش العظیم	۸۹۴	قادر	۳۰۵	شکور	۵۲۶	علی	۱۱۰

اسم اعظم	اعداد	اسم اعظم	اعداد	اسم اعظم	اعداد	اسم اعظم	اعداد
رشید	۵۱۴	قدوس	۱۷۰	رافع	۳۵۱	ذوانتقام	۱۲۹۸
فاطر	۲۹۰	قاضی	۹۱۱	رفیق	۳۹۰	ذومغفرة	۲۳۲
فعال لما یرید	۳۷۶	رؤف	۲۸۶	رب الفلق	۴۴۳	ظہیر	۱۱۱۸
فرد	۲۸۴	رب العرش العظیم	۱۱۰۴	رب العظیم	۱۲۵۳	غافر	۱۲۸۱
صادق	۱۹۵	رب المغربین	۱۵۳۵	شافی	۳۹۱	غیاث المستغیثین	۳۶۱۲
قدیر	۳۱۴	رحیم	۲۵۸	شفیع	۴۶۰	غافر الذنب	۲۰۶۴
قابل	۱۳۳	رب المغرب	۱۴۷۵	تواب الرحیم	۶۹۸	تواب	۴۰۹
قہار	۳۰۶	رب کریم	۵۰۳	خیر الرازقین	۱۲۰۹	خالق	۷۱۲
سریع	۳۴۰	شاہد	۳۱۰	خیر الفاتحین	۱۳۹۰	خیر الراحمین	۱۱۵۰
رقیب	۳۱۲	شدید المحال	۴۲۸	خیر الماکرین	۹۷۰	خافض	۱۴۸۱
رب المشرقین	۳۰۸	مؤخر	۸۴۶	ذوالجلال	۸۰۱	خادع	۶۷۵
رب الناس	۳۴۴	متوفی	۵۳۶	ذالفضل	۱۶۴۷	ذوالرحمة	۱۳۸۶
شہید	۳۱۹	مجتبیٰ	۴۵۵	ذوالمعارج	۱۰۵۱	زاویٰ	۹۱۱
مظہر العجائب	۱۲۵۳	نافع	۲۰۱	ذاکر	۹۲۱	ذوالعرش	۱۳۰۷
مغیر	۱۲۲۱	نعم المولیٰ	۲۷۷	ظاہر	۱۱۰۶	ذوعقاب	۸۷۹
محدث	۳۵۲	سلام	۱۳۱	غفور	۱۲۸۶	ضار	۱۰۰۱
مہیمن	۱۰۵	عالم	۱۴۱	غفور الرحیم	۱۵۴۴	غنی	۱۰۶۰
منعم	۱۷۰	عالی	۱۱۱	غالب	۱۰۳۳	غیاث	۱۵۱۱
سمیع	۱۷۶	عادل	۱۰۵	شاکر	۵۲۱	غافر الذنوب	۲۷۰
سبوح	۷۶	فاضل	۹۱۱	ثابت	۹۰۳	غافر الذنب	۲۰۶۴
معین	۱۳۰	فاتح	۴۰۱	خیر الوارثین	۱۵۰۸		
عظیم	۱۰۲۰	صانع	۲۱۰	خیر الناصرین	۱۲۴۲		
فالق	۲۱۱	قابض	۹۰۳	خیر المنزلین	۱۰۲۸		
فتاح	۲۸۱	قاضی الحاجات	۱۳۵۵	ذوالمنن	۸۲۷		
صابر	۲۹۳	قریب	۳۱۲	ذوالقوة	۱۲۴۳		
قیوم	۱۵۶	قابل	۳۱۲	ذوالطول	۷۸۶		

قاعدہ : جب اپنا ستارہ معلوم نہ ہو یا دوسرے شخص کا ستارہ معلوم نہ ہو تو عملیات میں بڑا فرق پڑ جاتا ہے اور یہ ایک اصولی بات ہے۔ یہ بات آپ کو معلوم ہو چکی ہے کہ حروف کا تعلق ملائکہ اور سیارگان سے ہے۔ اب ایک شخص کا ستارہ ہے عطارد اور آپ جو عمل کر رہے ہیں اس کا تعلق ہے شمس سے تو ایسی حالت میں عمل کام نہ دے گا۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ عملیات کا تعلق نجوم سے ہے۔ جو شخص علم نجوم سے ناواقف ہے وہ کبھی بھی عملیات میں کامیاب نہ ہوگا۔ مثلاً آپ کا ستارہ ایک وقت میں اوج اور شرف پر ہے اور آپ کی اس سے مخالفت ہے لیکن آپ کا ستارہ اس وقت نحوست میں ہے۔ آپ اس شخص کی مغلوبی کے لئے عمل کرتے ہیں تو عمل ہرگز کام نہ دے گا۔ ایسے موقع پر دو عمل برعکس کام دیں گے۔ ایک ایسا عمل جو اس کے ستارہ کی بلندی کو زائل کر دے، دوسرا وہ عمل جو آپ کے ستارے کی پستی کو بلند کرے اور اس کی نحوست دور کرے۔ اس طرح آپ اس پر غالب ہو سکیں گے۔ مقہوری و دشمنان کا عمل یہاں کام نہ دے گا۔ حکمت کا قانون ہے کہ مرض سے پہلے اسباب مرض کا علاج کرنا چاہئے اگر مرض کسی وجہ سے عارضی طور پر دور بھی ہو جائے تو اسباب مرض کی موجودگی میں اس کا لوٹ آنا یقینی ہے۔ بس ہر کام کے ہونے یا نہ ہونے کے پہلے اسباب تلاش کرو یعنی کام ہونے یا نہ ہونے کا علاج نہ کرو بلکہ اس سبب کا علاج کرو جس سے وہ کام ہوتا ہے یا نہیں ہوتا۔ مثلاً ایک گاڑی جا رہی ہے، گاڑی کے پہیے کے نیچے ایک بھاری پتھر آ گیا جس کے سبب سے گاڑی رک گئی۔ اب تم بیلوں کو نہ مارو نہ کوئی اور تدبیر کرو بلکہ گاڑی چلانے کے لئے تم اس پتھر کو ہٹا دو جو پہیے کو روکے ہوئے ہے۔ اسی طرح ہر کام کے علل و اسباب کو معلوم کرو، ان اسباب کے معلوم ہونے پر علاج کرنے سے کامیابی ہوگی، ان اسباب میں سے ایک سبب ستارہ کا بھی معلوم کرنا ہے۔ صحیح ستارہ وہ ہے جس کی ساعت میں کسی کا نطفہ قرار پاتا ہے۔ نطفہ بنیاد اول ہے جو لوگ پیدا ہونے کے وقت کے ستارہ کو لیتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں۔ پیدا ہونا ایک فعل کا نتیجہ اور اثر تھا نہ کہ اصل فعل لیکن نطفہ قرار پانے کی ساعت کو معلوم کرنا بہت دشوار ہے۔ اس لئے ایک زمانے سے پیدا ہونے کے وقت کے ستارے سے ہی کام لیا جاتا ہے اور اس غلطی کا یہ نتیجہ ہے کہ سوالات کے جوابات غلط بھی ہو جاتے ہیں اور کنڈلیوں کے حساب بھی غلط ہو جاتے ہیں۔ چاہے کوئی قابل نجومی ہی کیوں نہ اخذ کرے۔ بہر حال نطفہ قرار پانے کے وقت کے ستارے کو معلوم کرنا دشوار ہے۔ اس لئے اب عام عمل پیدائش کے وقت کے ستارے پر ہے لیکن مسلمانوں میں اس کا کوئی رواج نہیں اس لئے اب عام طریقہ پر سر اسم سے ستارہ بنایا جاتا ہے جس کا حساب یہ ہے۔

نام بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام ہندی	میکھ مریخ	برکھ زہرہ	متھن عطارد	کرک قمر	سنگھ شمس	کنیا عطارد	تلا زہرہ	برچھک مریخ	دھن مشتری	مکر زحل	کنبھ زحل	حوت مشتری
حروف	چو، چ، چے، جو، لا، ل، بی، لو، لے لوا آ، ع، بو، دو، بے، دو، بو، دو	ای، ا، ئی، لو، عو، اے، عو، او، ب، و، ب، بی، دی، بو، دو، بے، دے، بو، دو	ک، کا، کی، کو، ک، کھا، بنیان، چھ، کے، کو، ح، یا، و	حی، ہی، حو، ہو، ع، ہے، جو، ہو، ڈا، ڈ، ڑی، ڑو، ڈے، دمو	م، ما، می، بو، لے، ہو، ٹ، ٹا، ٹی، ٹو، ٹے	ٹی، پ، پا، پی، یو، کھیا، اناں، ٹھ، ٹھا، پے، پو	ر، را، ری، رو، دے، رو، ت، ط، تا، ق، طا، تو، ط، طے، تے	تو، ن، تا، نی، نو، نے، نو، یا، ی، یو	بے، لو، بھو، بھا، بھی، بھو، دھا، ف، بھا، دلھا، بھے	پھو، ذ، ذا، ح، خں، جی، ذ، چو، جے، خ، ہی، کھ، کھی، تی، کھے، گو، کھو، گھو، غ، گی	گی کے غ، گوس، ش ث، ص، ی، ہوسوے، ذ، وبال	دی، ڈو، تھے، جھ، دے، دو، چ، چا، چی

اپنے نام کا پہلا حرف اس جدول میں تلاش کرو اور اس کے اوپر ستارہ اور برج معلوم کرو۔ لیکن نجوم بابل سے سوالات کے جوابات اور زندگی کے حالات ڈھونڈنے میں یہ قاعدہ ایک حد تک کام دیتا ہے۔ مگر عملیات میں اس کا اثر میں نے بہت کم پایا لہٰذا میں عرض کروں گا کہ جب کوئی عمل کرنا چاہتے ہیں اور اپنا یا کسی کا ستارہ معلوم کرنا ہے۔ تو اس قاعدے سے حال معلوم کرو کہ نام معہ والدہ کے حروف ابجد قمری سے حاصل کر کے نقشہ سے برج اور ستارہ معلوم کرو، جو ہندسہ اوپر لکھا ہے وہ ہے جو تقسیم سے بچا ہے۔

عدد جو تقسیم سے بچا ہے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	اگر تقسیم کامل ہو جائے
نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام ستارہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری

اس قاعدہ پر اگر آپ عمل کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ ناکام نہ ہوں گے، اب اگر ایسا موقع ہے کہ مطلوب کی والدہ کا نام معلوم نہیں تو پھر مطلوب کے سر اسم سے ستارہ معلوم کر کے عمل کریں۔ جو اسراپا مہمل اور جہلا کا مشہور کردہ قاعدہ ہے۔ آپ کو معلوم ہو گا کہ نام والدہ محض تخصیص اور تعارف کے لئے زیادہ کیا جاتا ہے۔ کیوں کہ ایک نام کے دنیا میں بہت سے آدمی ہوتے ہیں اس لئے وہ ہمنام شخصوں میں تخصیص ہو جائے اس لئے نام والدہ لکھا جاتا ہے۔ لیکن جو الکھنے میں وہ تخصیص کالعدم ہو جاتی ہے۔ کیوں کہ ہمنام شخص بھی بن جوا ہے اس لئے صرف نام سے کام لیں، جو از یادہ کرنے میں سوائے طول عمل کے کوئی فائدہ نہیں کیوں کہ جو خصوصیت ماں کا نام پیدا کرتا ہے وہ جوا میں مفقود ہو جاتی ہے۔ ہاں تصور سے مخصوص کریں۔ اگر تصور کامل ہے تو یقیناً عمل اثر کرے گا۔ یہ بھی واضح رہے کہ نام وہی تصور کیا جائے گا جو پیدائش کے وقت رکھا گیا ہے اور جو نام بعد میں تجویز ہوا یا مشہور ہوا اور قابل اعتبار نہیں، اسی طرح آج کل جو نام انگریزی وضع کے رکھ لئے گئے ہیں وہ ایم کا مریخ ہے تو بہت فرق ہو گیا۔ اسی طرح بعض ناموں میں لفظ محمد برکت کے لئے اضافہ بھی ہوتا ہے اور بعض میں اصلی ہے۔ جس جگہ برکت کے لئے اضافہ کیا ہے اس جگہ اسم محمد کو حذف کر دیں گے کیوں کہ وہ جز و اسم نہیں۔ اب بحث طلب امر یہ ہے کہ یہ کس طرح معلوم ہو کہ نام سے پہلے اسم محمد ذاتی ہے یا تبرکی تو اس کی پہچان یہ ہے کہ نام ہمیشہ دو اسموں سے مرکب ہوتا ہے۔ جب محمد کے اضافہ سے تین اسم ہو جائیں تو لفظ محمد زیادہ مانا جائے گا۔ مثلاً محمد احسان علی یا محمد خورشید احمد، احسان علی مفہوم اسم کو پورا کرتا ہے، محمد برکت کے لئے اضافہ ہے لیکن محمد علی، محمد حسین، محمد نبی، اسم محمد ذاتی ہے۔ برکت اور عزت کے لئے اضافہ نہیں کیوں کہ یہاں محمد حذف کر دینے کے بعد صرف علی حسین اور نبی رہ جات ہیں جو نام کے مفہوم کو مکمل نہیں کرتے۔ اسی طرح قومیت، کنیت، القاب اور خطاب بھی حساب میں نہیں آتے۔ مثلاً مرزا، سید، شیخ، خان وغیرہ نام کے اعداد استخرج کرنے اور ستارہ بنانے میں اس کا خاص لحاظ رکھا جائے۔

بطن قواعد میں چند عملیات میں نے لکھ دیئے ہیں مگر ناظرین کے فائدے کے لئے ضروری امور میں کامیابی کے لئے چند عمل تحریر کرتا ہوں جن کا کوئی شمار نہیں۔ اس مختصر مضمون میں بے شمار نقش اور عمل آپ کو ملیں گے، میں نہیں کہتا کہ وہ سب عمل اور نقوش بے کار اور بے اثر ہیں۔ تمام حروف میں اثر ہے، ہر جملہ میں تاثیر ہے، ہر عدد جو نقش میں بھرا جائے موثر ہے لیکن تاوقتیکہ قواعد وضابط معلوم نہ ہوں سب بے کار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ اکثر عمل کرتے ہیں مگر فائدہ نہیں ہوتا۔ میں نے ان اوراق میں چند مشہور اور متداول قواعد وضوابط درج کر دیئے ہیں، باقی گہری اور عمیق باتیں انشاء اللہ تعالیٰ دوسری جلد میں بیان کروں گا۔

پچاس روز تک روزانہ چالیس مرتبہ سورہ مزمل شریف باوضو تنہائی میں اور تاریکی میں پڑھو (اول آخر ۳۰۳ گار درود شریف) اس عمل کا اثر یہ ہے کہ چار آدمی سیاہ پوش آکر کسی نہ کسی طریق سے ملاقات کریں گے۔ حتیٰ کہ بعض اوقات آدمی ان کو دوست یا عزیز سمجھ لیتا ہے اور دھوکہ کھا جاتا ہے۔ حقیقت میں یہ موکل ہوتے ہیں مگر تعداد چار سے کم نہیں ہوتی۔ جب ان سے ملاقات ہو تو ہر قسم کے ول کر کے جواب لے سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ بعض اوقات ان موکلوں نے عاملوں کو دفینہ بھی بتا دیا ہے۔ اگر بالفرض کسی وجہ سے یا بے احتیاطی سے عمل کمزور ہو گیا ہے تو خواب میں ملاقت کرنا لازمی ہے۔ خواب کی بات یاد رکھو وہ کام کی بات ہو گی۔

عصر و مغرب کے درمیان روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم آسمان کے سایہ میں یعنی اوپر چھت وغیرہ نہ ہو باوضو سر برہنہ ہو کر پڑھا کریں۔ چالیس دن میں فتوحات غیبی ہوں گی اور ایسی جگہ سے نفع ہو گا کہ جہاں نگاہ بھی نہ پہنچے۔ اگر اللہ تعالیٰ ہمت دے یا چالیس دن کے بعد اس عمل کے خاص اثرات ظاہر ہوں تو پھر ہمیشہ وِرد رکھے۔ اس عمل کا ورد کرنے والا کسی دوسرے عمل کا محتاج نہیں رہتا۔ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا (سورہ رعد)

یہ آیت شریفہ نہایت قوی اور زود اثر ہے بشرطیکہ پڑھنے والا ذرا ہمت سے کام لے۔

ترکیب یہ ہے کہ چالیس دن تک چارپائی پر نہ سوئیں تخت پر یا زمین پر سوئیں، عشاء کے فرض اور سنتیں پڑھیں وتر نہ پڑھیں، اب دنیا کے کاموں سے فراغت حاصل کر کے جب سونے کا وقت آئے تو وتر اور نفل پڑھ کر پاک بستر پر سونے کو لیٹ جائیں، کسی سے بات نہ کریں، نہ کھانا پینا کریں اور داہنے کان کے نیچے ہاتھ رکھ کر اکتالیس مرتبہ اس آیت شریفہ کو پڑھیں۔ اول و آخر ۳-۳ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اسی حالت میں سو جائیں۔ اسی طرح تین چلے فی

چلہ چالیس یوم کل ایک سوبیس دن کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس درمیان میں غیب سے کوئی دفینہ مل جائے گا۔ کوئی شخص کیمیا کا نسخہ تعلیم کردے یا کوئی صورت ہو بہرحال زندگی بھر کا بندوبست غیب سے ہو جائے گا۔ اگر کسی وجہ سے آپ نے فرض بھی عشاء کے سوتے وقت نہیں پڑھے تو فرض بھی اسی وقت پڑھ لیں۔ غرض اسی قدر ہے کہ نماز کے بعد فوراً وظیفہ شروع کردیں (نماز سے مراد وتر ہیں) اور بعد وظیفہ کوئی کام نہ کریں۔ نہ کسی سے بات کریں، سیدھے کان کے نیچے ہاتھ رکھ کر سوئیں۔ سونے کے بعد دوسری کروٹ بدل جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ اگر اتفاق سے آپ وظیفہ پڑھ کر لیٹ گئے۔ ابھی نیند نہیں آئی تھی کہ کوئی ایسا حادثہ پیدا ہوگیا کہ جس میں اٹھنا اور بات کرنا ضروری ہوگیا۔ اب پھر وضو کرو اور چار رکعت نماز نفل پڑھ کر دوبارہ عمل پڑھو اور پھر سونے کو لیٹو اور بات کی تو دوبارہ عمل کی ضرورت نہیں۔ نیند آنے سے قبل اگر کوئی حادثہ ہو جائے تو عمل کو دہرانا ہوگا۔ یامالك الملك ذو الجلال و الاكرم چلتے پھرتے وضو بے وضو ہر وقت اس عمل کو پڑھا کرو۔ کوئی تعداد مقرر نہیں۔ مگر جس قدر پڑھ سکو خوب پڑھو اور اپنے ستارہ کی ساعت میں روزانہ رات میں ایک ہزار بار پڑھا کرو (بضرورت دن کو بھی پڑھ سکتے ہو) مگر تمہارے ستارہ کی ساعت ہو۔ فقیر اور غنی کر دینا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ بہت ہی مجرب عمل ہے۔

جب کسی کے اولاد پیدا ہونے کا وقت آئے تو اس نقش مکرم کو زعفران سے باوضو قبلہ رخ ہو کر لکھو اور عورت کے سیدھے ہاتھ میں باندھ دو۔ بحکم خدا نہایت آسانی سے پیدا ہوگی۔ لیکن جیسے ہی بچہ پیدا ہو جائے اس نقش کو کھول کر دریا یا کنوئیں میں ڈال دیں۔ دیر نہ کریں۔

لو ع لو	لو ع لو	لو ع لو
لو ع لو	لو ع لو	لو ع لو
لو ع لو	لو ع لو	لو ع لو

پیٹ میں درد ہو، قبض ہو یا کسی کا پیشاب بند ہو جائے یا کسی کو ایام ماہواری بند ہو گئے ہوں تو اس نقش کو لکھ کر بائیں ران میں باندھ دیں۔ بحکم خدا سب باتوں کے لئے تیر بہدف ہوگا۔ اسی طرح اگر قیدی کے باندھیں تو وہ جلد رہا ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

و ۶	ا ۱	ح ۸
ز ۷	ہ ۵	ج ۳
ب ۲	ط ۹	د ۴

جن عورتوں کو ایام ماہواری جاری ہوں اور بند نہ ہوتے ہوں تو اس نقش کو خون کبوتر یا خون مرغ یا خون بکری سے لکھ کر عورت کی کمر میں باندھیں۔ ایام بند ہوں گے۔

۲۷۰	۲۶۵	۲۷۲
۲۷۱	۲۶۹	۲۶۷
۲۶۶	۲۷۳	۲۶۸

اکثر احباب واصحاب اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔ اس کے واسطے پہلے تو یہ دیکھیں کہ اگر کوئی مرض ظاہری ہے تو اس کا علاج کسی حکیم یا طبیب کی رائے سے کرائیں اور ذیل کا عمل کریں بحکم خدا اولاد ہوگی۔ مجرب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ زن وشوہر دونوں روزہ رکھیں، افطار سے ایک گھنٹہ قبل کسی قسم کی مٹھائی کے دو دانے لاکر ہر دانے پر تین تین مرتبہ آیت شریف پڑھیں اور افطار اسی مٹھائی سے کریں۔ یعنی ایک ایک دانہ زن وشوہر کھالیں۔ بعد نماز عشا اس نقش معظم کو مشک اور زعفران کی سیاہی بناکر لکھیں اور دودھ میں (ایک پاؤ کافی ہے) گھول کر دونوں زن وشوہر نصف نصف پی لیں۔ حسب منشا شکر بھی ملالیں اور نقش کو اچھی طرح دھولیں کہ کوئی حرف باقی نہ رہ جائے اور رات کو قربت کریں۔ بحکم خدا اولاد ہوگی۔ اگر پہلی مرتبہ اثر نہ ہو تو دوسرے ہفتہ میں پھر دونوں روزہ رکھ کر سب کام کریں پھر تیسرے ہفتہ میں پھر چوتھے ہفتہ میں۔ خدا چاہے تو ایک ماہ میں چار مرتبہ اس عمل کے کرنے سے اولاد ہوگی۔ وہ آیت شریف جو مٹھائی پر پڑھی جائے گی۔ جس سے افطار کیا جائے گا یہ ہے۔

اِذْقَالَتِ امْرَاَۃُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَافِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بحق یاھادی یاھادی اور جو نقش سوتے وقت دودھ میں گھول کر پیا جائے گا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ب	ا	س	ط
۱۹	۳۸	۳	۱۲
۱۸	۳۷	۴	۲۳
۳۳	۶	۵	۳۵

''الامان'' یہ ایک جملہ ہے۔ ترک حیوانات کر کے باطہارت سوالاکھ مرتبہ اس جملہ کو پڑھیں۔ ۴۰ دن پر موقوف نہیں جتنے دنوں میں پڑھ سکیں سوالاکھ مرتبہ پڑھنے سے اس کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ سوالکھ ختم کرنے کے بعد روزانہ ایک سوایک مرتبہ صبح کو اور اسی قدر شام کو پڑھا کریں۔ اب آپ عامل ہیں۔ کسی شخص کے کسی جگہ اور کسی قسم کا درد ہو صرف تین مرتبہ عامل کے پڑھنے اور پھونکنے سے فوراً درد موقوف ہوگا یہاں تک کہ دردزہ بھی رفع ہو جاتا ہے۔ اگر مریض عامل کے سامنے نہ ہو تو اس آدمی کے ہاتھ پر تین دفعہ پڑھ کر پھونک دے جو آدمی مریض تک جاتا ہو اور اس سے کہہ دے کہ یہ ہاتھ مریض کی درد والی جگہ پر پھیر دو۔ فوراً درد موقوف ہوگا۔ جوان جانور کو بھی درد ہو تو اس کا اثر ہوتا ہے۔ دوران زکوٰۃ کسی قسم کا گوشت نہ کھائیں۔ دودھ، دہی، گھی کھا سکتے ہیں اور باوضو قبلہ رخ ہو کر روزانہ پڑھا کریں۔ جب تک سوالاکھ کی تعداد ختم ہو بہت مجرب ہے۔

کمزوری یعنی قوت باہ کے شاکی ہوں خدا چاہے تو اس طریق عمل سے بہت قوت حاصل کریں گے، لیکن دنیا عالم اسباب ہے اس لئے بطریق اسباب کوئی دوا بھی کھائیں تو موثر ہوگی۔ واضح ہو کہ عروج ماہ میں اتوار کے دن طلوع آفتاب کے وقت اس نقش کو زعفران سے لکھ کر اس نقش کے گرداگرد یہ آیت پاک تحریر کرو۔ وقیل یاارض ابلعی مائك و یاسماء اقلعی و غیض الماء و قضی الامر۔

بحق ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ۔ اس نقش کو موم جامہ کر کے اپنی کمر سے باندھ لیں۔ بحکم خدا قوت مردی زیادہ ہوگی۔ اگر کوئی خاص اثر معلوم نہ ہو تو تعویذ بدستور بندھا رہے اور روزانہ سوتے وقت وہ آیت شریف پڑھا کریں یعنی وقیل سے الامر تک (بحق ابجد پڑھنے کی ضرورت نہیں) روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھا کریں۔

۴۳	۳۸	۴۶
۴۵	۴۲	۴۰
۳۹	۴۷	۴۱

جس کسی کو سرعت کی بیماری ہو اور قوت امساک قطعی نہ رہی ہو۔ انگور کا پتہ لا کر اس پر یہ عمل تحریر کرو اور بائیں ران کی جڑ میں باندھ لو۔ انشاء اللہ تعالیٰ حسب خواہش امساک ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

كلما اوقدوا ناراً للحرب اطفأها الله امسك ايها الماء المنازل من صلب فلاں بن فلاں (نام مریض مع والدہ)

ولاحول ولاقوة الا بالله العلى العظيم

☆☆☆☆

لذیذ مٹھائیوں کے لئے
طہورا سوئیٹس ®
بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی - ۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

علم جفر کے ذریعہ جن وشیطان کا علم

(ولقد خلقنا الانسان من صلصال من حما مسنون والجان خلقنه من قبل من نار السموم) (الحجر ۲۶،۲۷)

''ہم نے انسان کو سڑی ہوئی مٹی کے سوکھے گارے سے بنایا اور اس سے پہلے جنوں کو ہم آگ کی لپٹ سے پیدا کر چکے تھے''۔

اس آیت میں صراحت ہے کہ جن انسان سے پہلے پیدا کئے گئے۔ بعض محققین کا خیال ہے کہ ان کی پیدائش انسان سے دو ہزار برس پہلے ہوئی لیکن قرآن اور حدیث میں اس کی کوئی دلیل نہیں۔

ابن عباسؓ نے فرمایا کہ جنات زمین کے باشندے تھے اور فرشتے آسمان کے، فرشتوں نے ہی آسمان کو آباد کیا، ہر آسمان میں کچھ فرشتے رہتے تھے، ہر آسمان کے باشندے نماز، تسبیح اور دعا کرتے۔ ہر اوپر آسمان والے فرشتے نیچے آسمان والوں سے زیادہ عبادت، دعا، تسبیح اور ذکر واذکار کرتے۔ اس طرح فرشتوں نے آسمان کو آباد کیا اور جنوں نے زمین کو آباد کیا۔ آیئے قارئین کرام علم جفر سے پوچھتے ہیں کہ جن وشیطان کی حقیقت کیا ہے؟

یا علیم: کیا ایک مومن انسان کی (ایک) مومن جن سے دوستی ہو سکتی ہے؟

بسط حرفی کیا: ک ی ا ا ی ک م و م ن ا ن س ا ن ک ی م و م ن ج ن س ے د و س ت ی ھ و س ک ت ی ھ ی

ساتواں ساتواں حرف اٹھایا تو سطر بنی: م ا ن س ت

سطر اساس	م	ا	ن	س	ت
وجہ ناطق	X	ہم رتبہ	ہم رتبہ	ہم رتبہ	خود
جوابی حروف	X	ی	ھ	و	ت
ترتیب	X	ھ	و	ت	ی
الجواب	ہوتی (ہے)				

ایک مومن کی ایک مومن جن سے دوستی ہو سکتی ہے۔

کتاب لئالی الاخبار میں لکھا ہے کہ ایک زاہد انسان تھا جس کی ایک مومن جن کے ساتھ دوستی اور الفت ہوگئی۔ وہ زاہد انسان کہتے ہیں کہ میں ایک روز مسجد میں لوگوں کے ہمراہ صفوں کے درمیان بیٹھا تھا کہ میرا وہی جن دوست مجھ پہ ظاہر ہوا اور کہنے لگا ''یہ لوگ جو مسجد میں بیٹھے ہیں ان کو کس حالت میں دیکھتے ہو؟'' میں نے کہا ''میں دیکھ رہا ہوں کہ ان میں سے بعض سوئے ہوئے اور بعض بیدار ہیں''۔ اس نے کہا ''ان کے سروں پہ کیا چیز دیکھ رہے ہو؟'' میں نے کہا ''میں کوئی چیز نہیں دیکھتا''۔ پس اس نے اپنے ہاتھوں سے میری آنکھوں کو ملایا اور پھر کہا ''ملاحظہ کرو'' جوں ہی میں نے نگاہ ڈالی دیکھا کہ ہر ایک کے سر پر ایک کوا بیٹھا ہوا ہے لیکن ان کوؤں میں سے بعض نے ان لوگوں کی آنکھوں کو جن کے سروں پر جو کوے بیٹھے ہیں وہ بعض اوقات اپنے پروں سے ان لوگوں کی آنکھوں کو ڈھانپ لیتے ہیں اور بعض اوقات اپنے پروں کو اٹھا لیتے ہیں۔ میں نے اس (جن دوست) سے پوچھا ''یہ پرندے کیا ہیں؟'' میرے اس جن دوست نے کہا ''یہ کوے شیطان ہیں جو ان لوگوں پر موکل ہیں۔ یہ ان کے سروں پہ بیٹھے ہیں اور جوں ہی یہ لوگ اللہ سے غافل ہوتے ہیں ان کی آنکھوں کے سامنے اپنے پروں کو رکھ کر انہیں ڈھانپ لیتے ہیں۔ پھر اس آیت کو پڑھا:

ومن یعش عن ذکر الرحمن نقیض له شیطانا فهو لهٗ قرین

اور جو شخص خدا کی یاد سے باندھتا ہے ہم (گویا خود) اس کے واسطے شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہی اس کا (ہر دم کا) ساتھی ہے''۔

یا علیم: شیطان وجنات کی دنیا میں ''خناس'' کون ہے؟

بسط حرفی کیا: ش ی ط ا ن و ج ن ا ت ک ی د ن ی ا م ی ن خ ن ا س ک و ن ھ ی۔

ساتواں ساتواں حرف اٹھایا تو سطر بنی:

سطر اساس	ج	ن	ن	ی
وجہ ناطق	خود	خود	ہم رتبہ	خود
جوابی حروف	ج	ن	ھ	ی
ترتیب	ج	ن	ھ	ی
الجواب	جن ہے			

جیسا کہ حضرت امام جعفر صادقؓ علیہ السلام نے فرمایا: جب یہ آیت مبارکہ والذین اذا فعلوا فاحشة او ظلموا انفسهم ذکروا الله فاستغفروا لذنوبهم (آل عمران ۱۳۵) نازل ہوئی تو ابلیس ایک پہاڑی کی چوٹی پر چڑھ گیا جس کو کوہ ''ثوبو'' کہتے ہیں خوب زور سے چیخ چیخ کر اپنے عفریت (چیلے) بلائے۔ سب اس کے پاس جمع ہو گئے اور پوچھا اے ہمارے بزرگ! کیا ہو گیا کہ تو نے ہمیں جمع کر لیا؟ کہنے لگا یہ آیت نازل ہوئی ہے تم میں سے کون ہے جو اس کے اثرات کو زائل کر سکتا ہو؟ (اپنے اپنے منصوبے بتاؤ) شیطانوں میں سے ایک چیلہ اٹھا اور اپنے طریقہ کار بتایا جسے شیطان (ابلیس)

نے رد کر دیا۔ دوسرا اٹھا اور اسی طرح کی باتیں کی، شیطان (ابلیس) نے کہا تم سے یہ اثر زائل نہیں ہوسکتا۔ ''خناس'' نے کہا یہ کام مجھ پر چھوڑ دو۔ ابلیس نے پوچھا کس طریقے سے اثر زائل کروگے؟ کہنے لگا ان کی امیدوں کو لمبے وعدے دیتا رہوں گا حتی کہ خطاؤں میں پڑ کر گناہ میں مبتلا ہوجائیں اور جب گناہوں میں مبتلا ہوجائیں گے تو ان کی یادداشت سے استغفار کو بھلا ڈالوں گا۔ شیطان ابلیس نے کہا بالکل ٹھیک ہے تو یہ کام کر ڈالے گا اور اسے (خناس) کو قیامت تک وسوسے پیدا کرنے کا موکل بنا کر مامور کر دیا''۔

یاعلیم: شیاطین وجنات کی دنیا میں ''عفریت'' کیا ہے؟

بسط حرفی کیا: ش ی اط ی ن و ج ن ات ک ی دن ی ام ی ن ع ف ر ی ت ک ی اھ ی

ساتوں ساتواں حرف اٹھایا تو سطر بنی: ود ع ا:

سطر اساس	و	د	ع	ا
وجہ ناطق	خود	ہم رتبہ	X	ہم رتبہ
جوابی حروف	و	ت	X	ق
ترتیب	ق	و	X	ت
الجواب	قوت (والا)			

جیسا کہ تفسیر کنز الدقائق جلد ۱۴ ص ۵۵۶ میں درج ہے کہ عفریت جنوں میں سے طاقتور اور چالاک ترین فرد کے معنی میں ہے۔

یاعلیم: کیا نبیوں پر شیطان تسلط (حاصل) کرسکتا ہے؟

بسط حرفی کیا: ک ی ان ب ی ون پ ر ش ی ط ان ت س ل ط ک ر س ک ت اھ ی

چوتھا چوتھا حرف اٹھایا تو سطر بنی: ن ن ی ت ک ت ی

سطر اساس	ن	ن	ی	ت	ک	ت
وجہ ناطق	خود	ہم رتبہ	ہم رتبہ	نظیرہ	خود	ہم رتبہ
جوابی حروف	ن	ھ	ا	ح	ک	م
ترتیب	ن	ھ	ح	ا	ک	م
الجواب	نہ حاکم					

یعنی نبیوں وپیغمبروں پر شیطان حاکم نہیں ہوسکتے۔

اگرچہ شیطان لوگوں کو گمراہ کرکے ترویج دین، پیغمبروں کی تبلیغ کے نتائج میں تخریب کاری حتی کہ جسمانی تکلیف وبیماری کا سبب بننے کی حد تک طاقت رکھتا ہے لیکن پیغمبران گرامی کے نفوس زکیہ سے تعرض یا مس یا ان کے ارادوں اور ادراک میں خلل اندازی قطعاً نہیں کرسکتا اس لئے کہ ان کی عصمت اس طرح کے تصرف کے منافی ہے اور نہ ہی شیطان ان کے ارواح مقدسہ کوئی مداخلت کرسکتا ہے۔

مثلاً حضرت ایوب علیہ السلام نے طرح طرح کے رنج دیکھے، بہت سی بیماریوں سے دوچار ہوئے، اہل وعیال سے دور ہوگئے (جنگل میں جانا پڑا) اور تنہا رہ گئے، نہ حرکت کرنے کی طاقت تھی اور نہ کسی نے ان کی امداد کی اور اس لحاظ سے کہ مقام تسلیم ورضا پر فائز تھے، اذن الٰہی کے بغیر اس ذات اقدس سے کسی چیز کی طلب نہ کی حتی کہ اذن ہوا۔ پس اس حال میں عرض کی: ''اے پروردگار عالم شیطان نے مجھے دکھ میں مبتلا کر دیا اور اذیت پہنچائی: (ص ۴۱)

اللہ نے ایوب علیہ السلام کی اس تضرع وزاری کے جواب میں فرمایا ''تو نے تمام امکانات کو اپنے ہاتھوں سے ختم کر دیا اور تنہا اور بیمار ہوگیا اور ہلنے جلنے کی طاقت بھی نہیں رکھتا، اپنے پاؤں کو زمین پہ مار تیرے پاؤں کے نیچے سے پانی کا چشمہ جاری ہوگا تو اس میں نہا تو تیری تمام بیماریاں دور ہوجائیں گے اور پانی پی، پیاس دور ہوجائے گی اور تمام مشکلات حل ہوجائیں گی۔ (ص ۴۲)

یاعلیم: ان جنات کی تعداد کیا (تھی) جنہوں نے قرآن (پاک کو) غور سے سنا؟

بسط حرفی کیا: اُن ج ن ات ک ی ت ع داو ک ی اج ن ون ن ی ق ران غ ور س ی س ن

ساتواں ساتواں حرف اٹھایا تو سطر بھی: ک ک ن و

سطر اساس	ک	ک	ن	ق
وجہ ناطق	ہم رتبہ	خود	خود	خود
جوابی حروف	ر	ک	ن	و
ترتیب	ر	ک	ن	و
الجواب	رک نو			

یعنی جنوں نے رک کر قرآن مجید غور سے سنا۔

جناب امیر المؤمنین حضرت علی نہج الاسرار میں فرماتے ہیں کہ اور جب ہم نے جنوں کے ایک گروہ کو تمہارے پاس بھیجا کہ وہ قرآن مجید کو غور سے سنیں وہ تعداد میں نو تھے۔ یہ جن رسول خدا کے پاس ایک کھجور کے درخت کے قریب آئے اور معذرت کی کہ ان کا گمان تھا کہ خدا کسی نبی کو بنا کر نہیں بھیجے گا جیسا کہ تم گمان کرتے ہو اور ان میں اکہتر ہزار جنوں نے ان کو قبول کیا اور روزہ، نماز، حج، زکوٰۃ، جہاد اور مسلمانوں کو نصیحت کرنے میں ان کی بیعت کی اور عذر کیا کہ انہوں نے اللہ کے متعلق مختلف خیالات کا اظہار کیا تھا اور یہ افضل ہے اس سے جو سلیمان کو عطا ہوا تھا۔ پس پاک تھی وہ ہستی جس نے محمد ﷺ کی نبوت کے لئے ان کو مسخر کیا جب کہ وہ سرکش ہوگئے تھے اور سمجھتے تھے کہ اللہ کا بیٹا بھی ہے اور جن وانس میں سے بھیجے ہوؤں کو شامل کرلیا جس کا کوئی حساب نہ تھا۔

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

زکوٰۃ و پرہیز کا مسئلہ

سوال از: فیروز احمد ــــــــــــــــــ مظفر نگر

عرض خدمت کہ عملیاتی زکوٰۃ سے متعلق مندرجہ ذیل امور پر روشنی ڈالیں آپ کی بہت مہربانی ہوگی۔ دسمبر کے شمارے میں جگہ دیں۔

کیا ماہ منقلب یا ماہ ذوجسدین میں کسی اسم الٰہی کی زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔؟ کیا دوران زکوٰۃ زبان سے متعلق گناہوں سے اجتناب رکھتے ہوئے مزید برآں پرہیز جمالی کرنا زکوٰۃ کی ادائیگی میں معاون ثابت ہوگا۔؟

کیا چلے کے پورے ہونے کے بعد اگلے دن سے ہی دوسرے چلے کی شروعات کردی جائے۔ لیکن اگلے دن ہی برج درعقرب واقع ہو جائے تو پھر کیا صورت ہوگی۔؟

جگہ اور وقت کے تعین کی شرط کو ملحوظ رکھتے ہوئے استثنائی طور پر ایک دو دن کے لئے بجبوری جگہ بدلنی پڑ جائے اور متعین وقت میں بھی پانچ چھ منٹ کا فرق واقع ہو جائے تو کیا اس بات سے زکوٰۃ میں خلل پیدا ہو جائے گا۔؟ اس کی تلافی کیا ہوگی۔؟

اسم الٰہی کی زکوٰۃ صغیر، زکوٰۃ کبیر، زکوٰۃ اکبر، اور کبائر کے چار چلوں کے بعد اسم الٰہی کو کس تعداد میں اور کس وقت میں پڑھنا ہوگا اور بھول سے ناغہ ہو جانے پر پھر کیا تلافی ہوگی۔؟

عملیات کی کتابوں میں باریک جانکاریوں کا فقدان پایا ہے۔ لہٰذا آپ سے رابطہ کر رہا ہوں کیونکہ برصغیر ہند و پاک میں آپ کے پایہ کا عامل کوئی نہیں ہے۔ روحانی علم کو آپ نے ایک سائنس کی شکل دی ہے جو جدید ذہن کو اپیل کرتا ہے آپ کی ۴۵ سال کی ریسرچ روحانی دنیا کا ایک علمی سرمایہ ہے۔ آنیوالی نسلیں اس سے بہت فائدہ حاصل کریں گی۔ دوسرے علوم فنون کی طرح عملیات میں بھی سرٹیفکٹ، ڈپلومہ و ڈگریاں حاصل کر کے لوگ خدمت دین اور خدمت خلق کرسکیں گے۔ روحانی ہاسپٹل کی شروعات تو آپ نے روحانی مرکز کی شکل میں کردی ہے۔ جس سے ہزاروں افراد اپنی روحانی بیماریوں کا علاج کرا رہے ہیں اور دین حق کی طرف واپس آرہے ہیں۔

ایک وقت آئے گا کہ پوری دنیا آپکے روحانی مشن کا اعتراف کرے گی اور خدا کے اس سچے دین رحمت کو دل سے قبول کرے گی اور وہ لوگ جان لیں گے کہ قرآن برحق ہے۔ انشاء اللہ!

جواب

زکوٰۃ کی شروعات اس مہینے میں نہیں کرنی چاہئے جو منقلب ہو۔ البتہ ذوجسدین میں زکوٰۃ کی شروعات کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ افضل یہ ہے کہ زکوٰۃ ثابت ماہ میں ادا کرنی چاہئے تاکہ زکوٰۃ میں کسی بھی طرح کی کمزوری باقی نہ رہے۔

زکوٰۃ ادا کرتے وقت جلالی پرہیز کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ پرہیز جمالی کا اہتمام عامل کو ضرور کرنا چاہئے۔ اور زبان سے متعلق جتنے بھی گناہ ہوں جیسے جھوٹ، غیبت، تہمت، الزام تراشی، گالی گلوچ اور فضول بکواس سے عامل کو مجتنب رہنا چاہئے۔ تاکہ اس کی زبان میں اثر پیدا ہو۔ جو لوگ دن میں زبان کی حفاظت نہیں کرپاتے اور رات میں اس زبان سے ذکر خداوندی میں مشغول ہو جاتے ہیں ان کے وظائف بے اثر رہتے ہیں اور ان میں کسی طرح کی کوئی تاثیر پیدا نہیں ہوتی۔ زبان تو زبان عامل کو تو اپنی سوچ و فکر پر بھی کنٹرول رکھنا چاہئے۔ کیونکہ بری سوچ و فکر کے اثرات بھی عمل پر مرتب ہوتے ہیں اور عمل کو بے اثر کردیتے ہیں۔ چنانچہ ایک ذراسی بدبختی سے انسان کی برسہابرس کی محنت بھی رائیگاں ہو جاتی ہے اور انسان بہت سے روحانی ذخیرے کے باوجود تہی

گوپال بن کر رہ جاتا ہے۔

ایک چلہ پورا ہونے کے بعد اگلے ہی دن سے دوسرا چلہ شروع کر دینا چاہئے۔ نوچندی جمعرات وغیرہ کے انتظار کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن اگر اگلے دن چاند برج عقرب میں ہو یا تحت الشعاع کا وقت ہو۔ یعنی اماوس لگ گئی ہو تو دو تین دن کے بعد دوسرا چلہ شروع کرنا چاہئے۔ کیونکہ یہ اوقات نحس مانے گئے ہیں یہ اوقات اگر دوران زکوٰۃ آجائیں تو عمل میں وقفہ کرنے کی ضرورت نہیں لیکن ان اوقات میں اگر کوئی بھی عمل شروع نہ کیا جائے تو بہتر ہے۔

دو چار دن کے لئے وقت اور جگہ کی تبدیلی میں کوئی حرج نہیں ہے۔ چند منٹ کا اگر فرق پڑ جائے تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ مثلاً اگر عمل کا وقت دس بجے ہو تو دس بج کر دس منٹ پر اگر عمل شروع ہوگا تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ تاہم وقت اور جگہ اگر ایک ہی رہے اس میں تبدیلی بالکل بھی نہ ہو تو بہتر ہے۔ خصوصیت کے ساتھ وہ عمل جو باموکل ہوا کرتے ہیں ان میں جگہ اور وقت کا خیال رکھنا بے حد ضروری ہے۔ زکوٰۃ میں کبھی کبھی اگر تبدیلی کسی عذر کی وجہ سے ہو جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ اسم الٰہی کی زکوٰۃ صغیر یا کبیر یا کبائر کی ادائیگی کے بعد روزانہ اسم الٰہی کو اس کے مجموعی اعداد کے برابر پڑھنا چاہئے جیسے اگر اسم یالطیف کی زکوٰۃ کبائر ادا کر دی گئی ہے تو اب اس اسم الٰہی کا ورد روزانہ ۱۲۹ مرتبہ کرنا چاہئے کیونکہ یالطیف کے اعداد ۱۲۹ ہیں۔ ورنہ کم سے کم روزانہ سو مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ اگر اس بارے میں از راہ بھول کچھ ناغے ہو گئی ہوں تو کوئی حرج نہیں۔ البتہ معلومات ہو جانے کے بعد روزمرہ کا معمول بنا لینا بے حد ضروری ہے۔ اگر روزمرہ کے ورد کا اہتمام نہیں کیا جائے گا تو زکوٰۃ کا اثر آہستہ آہستہ ختم ہو جائے گا اور جس مقصد کے لئے زکوٰۃ ادا کی گئی ہوگی وہ مقصد ہی فوت ہو جائے گا۔

آپ نے ہماری محنت کی قدر کا اظہار کیا ہے اور اس بات کا اعتراف بھی کیا ہے کہ روحانی خدمات اب ایک سائنس کا درجہ اختیار کرتی جا رہی ہیں اور یہ سب ادارہ طلسماتی دنیا کی غیر معمولی جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ ہم آپ کے شکر گزار ہیں کہ آپ نے ہماری کاوشوں کو سراہا اور ہماری حوصلہ افزائی کی لیکن سچ یہ ہے کہ ابھی ہماری تحریک اور جدوجہد میں بہت سی خامیاں موجود ہیں اور ہماری رفتار بھی بہت سست ہے۔ ہماری خواہش تو یہ ہے کہ اچھے عاملین کی ایک کھیپ تیار ہو جائے اور کلام الٰہی کے ذریعہ عاملین اللہ کے بندوں کی ایسی خدمات انجام دیں۔ جسے پوری دنیا محسوس کرے اور ارباب دنیا کلام الٰہی کی تاثیرات کی دل سے قائل ہو جائیں۔ ہمیں افسوس ہوتا ہے کہ جب ہم کسی مسلمان کی زبان سے یہ سنتے ہیں کہ سفلی عمل کو سفلی عمل ہی کاٹ سکتا ہے اس طرح کی باتیں ہمارا ایمان، ہماری توحید اور ہمارے یقین کے کھوکھلے پن کو ثابت کرتی ہیں۔ جب کہ ہم جانتے ہیں کہ سفلی عمل میں شیاطین سے استمداد کی جاتی ہے جو شرک مبین ہے۔ طلسماتی دنیا اپنی بساط کے مطابق ایسی جہالتوں سے دو بدو لڑ رہا ہے اور کافی حد تک کامیاب ہے لیکن یہ کام صرف طلسماتی دنیا کا نہیں ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ توحید اور ایمان کی حفاظت کے لئے حتی الامکان بھاگ دوڑ کرے اور روحانی عملیات کی لائن میں جو غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں ان کو صاف کرنے کی ہر ممکن جدوجہد کرے۔ انشاء اللہ وہ وقت دور نہیں جب ہماری محنت رنگ لائے گی اور آپ جیسے ہزاروں اور لاکھوں انسان کلام الٰہی کے ذریعہ اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات کرنے میں مصروف ہو جائیں گے۔ اور اس وقت ہمیں یہ کہنے کا حق ہوگا۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
راہ رو ملتے رہے اور کارواں بنتا گیا

گردش حالات کا غم

سوال از: افسر نذیر ——— راج گڑھ

میں تقریباً ۱۰ سال سے طلسماتی دنیا کا قاری ہوں اور آج بھی اتنا عرصہ بیت جانے کے بعد بھی اسے نہایت ذوق اور شوق سے پڑھتا ہوں۔ طلسماتی دنیا سے جو علوم روحانی کی معلومات حاصل ہوئی ہے۔ اور روحانی علوم کی جو باریکیاں معلوم ہوئی ہیں وہ اس کے مطالعہ کے بغیر ناممکن تھیں۔ میں اس وقت بے روزگار ہوں، پڑھائی مکمل کر لی ہے۔ اردو سے ایم، اے کیا ہے اور اس کے علاوہ بی، ایڈ کی ڈگری بھی حاصل کی ہے۔

پانچ سال سے ملازمت کی تلاش کر رہا ہوں۔ اسی سلسلے میں کچھ عمل بھی کئے ہیں، نماز میں اللہ سے دعا بھی کرتا ہوں لیکن اللہ کے یہاں میرا نہ کوئی عمل قبول ہوتا ہے اور نہ کوئی دعا قبول ہوتی ہے۔ ملازمت کے سلسلے میں جو بھی کوشش کرتا ہوں کامیابی نہیں ملتی ہے۔ بہت پریشان ہوں۔ دماغ بھی چڑچڑا ہو گیا ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ اللہ کو کیا منظور ہے۔

میرا نام افسر نذیر ہے۔ میری پیدائش ۲۳ / مارچ ۱۹۷۵ء کی ہے۔ میری والدہ کا نام زبیدہ خاتون اور والد کا نام محمد نذیر ہے۔ میں ایم پی کے راج گڑھ ضلع میں رہتا ہوں وہ بھوپال سے ۱۲۰ کلومیٹر ہے۔ ایم پی میں ۳۵ سال کی عمر تک ہی ملازمت مل سکتی ہے۔ اس کے بعد آدمی اوراتیج ہو جاتا ہے۔ بس رات دن یہی فکر رہتی ہے کہ اگر اسی سال ملازمت نہ ملی تو کیا ہوگا۔ آپ میرے لئے اللہ سے خصوصی دعا کریں کہ مجھے جلد از جلد ملازمت مل جائے۔ جناب من میرا نام افسر نذیر ہے۔ اور میرے والد کا نام محمد نذیر ہے۔ میرے تین بھائی اور ہمیں ان کا نام اسد نذیر، افسر نذیر، اور اظہر نذیر ہے۔ ہم بھی بھائیوں کے نام کے آگے نذیر لگا ہوا ہے۔ چونکہ والد کا نام محمد نذیر ہے۔ اسی نسبت سے ہم بھی بھائیوں کے نام کے آگے بھی نذیر لگا ہوا ہے۔ کیا نقش بناتے وقت نذیر کے عدد

بھی نکالے جائیں گے۔ یا یہ کہ نذیر کو نام کا حصہ نہیں مانا جائے گا۔ اگر میں اپنے نام کا کوئی نقش بناتا ہوں تو افسر نذیر کے پورے عدد نکالوں گا یا صرف افسر کے عدد نکالوں گا۔ آپ نے درود سلام نمبر، صفحہ نمبر: ۱۴۱ پر کرشمات جفر میں ایک نقش کی ترکیب دی ہے۔ یہ نقش پہلے بھی کئی رسالوں علم جفر کے قیمتی راز کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ اس کی ترکیب میں یہ ہے کہ پہلے اپنے نام کے عدد نکالو اس کے بعد اپنے والدین کے جزوی حروف اٹھاؤ پھر اس کے عدد نکالو۔ میرا نام افسر نذیر ہے، میرے والد کا نام محمد نذیر ہے۔ اب میرے نام میں بھی نذیر ہے اور میں اپنے والد کا جزوی نام اٹھاتا ہوں اور عدد نکالتا ہوں تو نذیر دو مرتبہ آئے گا یعنی نذیر کے دو بار عدد نکالے جائیں گے یا پھر یہ کہ میرے نام میں پہلے سے ہی میرے والد کا جزوی نام شامل ہے اس لئے نذیر کے ایک بار ہی عدد نکال لئے جائیں گے۔ دونوں صورتوں میں کس کو اختیار کیا جائے۔ برائے مہربانی وضاحت فرما دیں۔

میں خط کے ساتھ جوابی لفافہ بھیج رہا ہوں برائے مہربانی جواب دے کر شکریہ کا موقعہ دیں۔ میرا اسم اعظم کونسا ہے، میرا لکی عدد کونسا ہے، مجھے کونسا عدد راس آئیگا۔ برائے مہربانی یہ بھی بتانے کی مہربانی کریں اور ہو سکے تو طلسماتی دنیا کے رسالہ میں جواب کے ساتھ شائع کریں عین نوازش ہوگی۔ اس کے علاوہ مجھے کونسا پتھر راس آئے گا یہ بھی بتانے کی مہربانی کریں۔ میں اپنا پتہ لکھا جوابی لفافہ بھیج رہا ہوں اور اللہ سے یہ دعا کرتا ہوں کہ طلسماتی دنیا ترقی کرتا رہے اور اس کے قارئین میں اضافہ ہوتا رہے اور لوگ اس سے فائدہ اٹھاتے رہیں

جواب

کچھ دنوں تک آپ اس عمل کا اہتمام کریں کہ سورہ یٰسین کی تلاوت اس طرح کریں کہ ہر مبین پر یہ آیت گیارہ مرتبہ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ پڑھا کریں۔ سورہ یٰسین کے شروع اور آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ گردش حالات سے نجات ملے گی۔ خزاں کا دور گزر جائے گا اور بہاروں کا دور گلستان قسمت میں داخل ہو جائے گا۔ ہر طرف مسرتوں اور راحتوں کے گلاب کھل اٹھیں گے اور آپ کے دل و دماغ ان پھولوں کی خوشبوؤں سے معطر ہو جائیں گے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ جس طرح اس دنیا میں موسم بدلتے رہتے ہیں۔ کبھی گرمی ہوتی ہے، کبھی برسات، کبھی سردی۔ اسی طرح تقدیر کے موسم بھی ادلتے بدلتے رہتے ہیں کبھی خوشیوں کا دور آتا ہے اور کبھی غموں کا، کبھی شکھوں کی برسات ہوتی ہے اور کبھی رنج اور غم کی چلچلاتی دھوپ سے انسان کو پسینے چھوٹ جاتے ہیں۔ بندے کو ہر حال میں مطمئن رہنا چاہئے اور اللہ کی رضا میں راضی رہنا چاہئے۔ یہی بندگی کی معراج ہے۔ آپ کا یہ کہنا کہ اللہ کے یہاں نہ تو کوئی عمل قبول ہوتا ہے نہ کوئی دعا قبول ہوتی ہے، اور سمجھ میں نہیں آتا کہ اللہ کو کیا منظور ہے ایک شکایت کا سا انداز ہے اور یہ انداز گفتگو ایک بندے کی شایان شان نہیں ہے۔

ایک بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ اللہ کے یہاں دیر ہے اندھیر بالکل نہیں ہے۔ بعض اوقات یہ ہوتا ہے کہ ہم جس چیز کی خواہش کرتے ہیں وہ چیز ہمارے حق میں بہتر نہیں ہے اس لئے وہ چیز ہمیں نہیں ملتی۔ کچھ عرصہ کے بعد اس سے اچھی اور بہتر چیز اللہ ہمیں عطا کر دیتے ہیں۔ کچھ دعائیں جو اس دنیا میں کسی مصلحت کی وجہ سے قبول نہیں کی جائیں گی وہ بندے کے لئے آخرت میں ذخیرہ کر دی جاتی ہیں۔ اور یہ دعائیں اللہ کی رحمتوں کا وسیلہ بن جاتی ہیں۔ اللہ کے نیک بندوں کا انداز یہ ہوتا ہے کہ جب انہیں دنیا کی راحتیں نصیب ہوتی ہیں تو وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ سب ہمارے مالک کا فضل ہے۔ اور جب انہیں کلفتوں اور مصیبتوں سے دوچار ہونا پڑتا ہے تو وہ یہ کہتے نظر آتے ہیں کہ یہ سب کچھ ہماری خطاؤں اور گناہوں کی پاداش ہے۔ انداز گفتگو میں ادب نہایت ضروری ہے۔ شکایت اگر تنہائی میں صرف اللہ سے ہو تو یہ بھی محبت اور ایمان کی دلیل ہے لیکن اگر اللہ کی شکایت ہم دوسروں سے کریں تو یہ ادا بندگی کے رتبے کو گھٹاتی ہے اور بندے کو اللہ کی نظروں میں گرا دیتی ہے۔ ذرا دیکھئے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک حقیقت کا اعتراف کس طرح کیا تھا۔ انہوں نے فرمایا تھا وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ۔ جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہ شفا دیتا ہے، حالانکہ انہیں یہ کہنا چاہئے تھا کہ جب وہ بیماری دیتا ہے تو شفا بھی وہی دیتا ہے لیکن اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام بیماری کی نسبت اللہ کی طرف کر دیتے تو یہ خلاف ادب ہوتا۔ اور اس میں کسی نہ کسی درجے میں مالک کی کسر شان ہوتی۔ اس لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ فرمایا تھا کہ میں بیمار تو خود ہوتا ہوں لیکن شفا مجھے اللہ دیتا ہے۔ بندگی کی عظمت اس میں ہے کہ بندہ ہر کوتاہی کو اپنی طرف منسوب کرے اور ہر فضل کو اپنے مالک سے منسوب کرے اور ادب اسی کو کہتے ہیں کہ جو سچائی اپنے اندر ہلکا پن رکھتی ہے اس کو بھی زبان پر نہ لائے اور اگر زبان پر لانا ضروری ہو تو بھی گفتگو کے انداز کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ اگر کوئی بچہ اپنے باپ کو یہ کہہ کر پکارے اے میری ماں کے چاہنے والے تو اس میں ایک سچائی ہے لیکن انداز غلط ہے اور خلاف ادب ہے۔ کالے رنگ کا جوتا پہننا ناجائز نہیں ہے لیکن ادب کے خلاف ہے کیونکہ غلاف کعبہ کا رنگ کالا ہے اسلئے بعض صوفیوں نے یہ کہا ہے کہ جوتے کا رنگ کالا نہیں ہونا چاہئے۔ لیکن یہ ادب! یہ لحاظ! یہ تو بہت گہری باتیں ہیں، یہ باتیں تو ان ہی لوگوں کو زیبا دیتی ہیں جو ولایت کے مقام پر ہوں۔ عام بندے ان باتوں کا لحاظ نہیں رکھ سکتے لیکن عام بندوں کو اپنا انداز گفتگو ایسا نہیں کرنا چاہئے اس سے کسر شان کا شبہ ہوتا ہے۔

امید ہے کہ آپ آئندہ اس انداز گفتگو سے پرہیز کریں گے اور اگر کسی طرح کا گلہ یا کسی طرح کی شکایت اپنے رب سے آپ کو کرنی بھی ہوگی تو وہ آپ تنہائی میں کریں گے۔ اس تنہائی میں جہاں آپ کے اور آپ کے رب کے سوا

کوئی دوسرا نہ ہو۔

کسی بھی عمل کے لئے جب آپ اعداد نکالیں گے تو آپ کو صرف اپنے نام کے اعداد نکالنے چاہئیں۔ باپ کا نام جو باپ سے نسبت کے لئے لگایا جاتا ہے اس کے اعداد نکالنے کی ضرورت نہیں ہے، خواہ وہ نام کا جزو بھی ہو۔ آپ کا نام صرف افسر ہے۔ نذیر آپ کا سرنام ہے اس کے اعداد لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ جس عمل میں آپ کے جزو نام لینے کی تاکید ہو وہاں آپ نذیر کے اعداد بھی لے سکتے ہیں۔

آپ کے نام سے آپ کا مفرد عدد ۸ ہے۔ کلی عدد، دو ہے اور آپ کا اسم اعظم "یا حمید" عشاء کے بعد ۶۲ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ اسم اعظم کے ورد سے بھی آپ کے مسائل حل ہوں گے اور سورۂ یٰسین کے اس عمل سے جس کا ذکر ہم نے شروع میں کیا ہے آپ کے لئے روزی کے دروازے ہر طرف سے کھل جائیں گے۔

ہماری دعا ہے کہ رب العالمین آپ کو تمام مسائل سے نجات دے اور رزق حلال آپ کو وافر مقدار میں نصیب ہوتا کہ آپ رزق حلال کے ذریعہ دین و دنیا کی بھی بھلائیاں حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں آمین۔

کچھ ذاتی باتیں کچھ خواب

سوال از: محمد مبارک ——— شاہجہاں پور

(۱) میں نے جواب تک عمل کئے ہیں ان کو میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں۔ اس کتابچہ کے صفحہ نمبر: ۱۱ پر جو نقوش کی زکوٰۃ بتائی گئی ہے، نقش مثلث اور مربع دونوں کی زکوٰۃ ادا کر چکا ہوں لیکن ایک نقش روز نہیں لکھتا ہوں تو کیا مجھے دوبارہ زکوٰۃ ادا کرنا پڑے گی۔

(۲) میں نے قریب ۶، ۷ سال پہلے سے حروف تہجی کی زکوٰۃ۔ الف کی زکوٰۃ منزل قمر کے حساب سے۔ باقی اور جیم کی ۴۴۴۴ مرتبہ ۲۸ حروف کی زکوٰۃ ادا کی اور ایک دو مہینے کے بعد اس میں اور اضافہ کیا اور ہر منزل پر حرف کے ساتھ یا الف یا اللہ دو یا تین مہینے پڑھا اس کے بعد اور اضافہ کیا اور ہر منزل پر یا الف یا اللہ یا احد اس طرح یا باسط یا باقی پڑھا۔ اس طرح ۲۸ حروف کی زکوٰۃ قریب چار پانچ مہینے پڑھا اس کے بعد قمر کی منزل پر الف یا اللہ و محمود فی کل فعالی یا اللہ ہر حرف کو۔ اسی طرح موکلات نمبر میں درج ۲۸ حروف کی زکوٰۃ ادا کی۔ ۲۸ مہینے تک بغیر موکلوں کے پڑھا ہوں تو کیا مجھے دوبارہ زکوٰۃ ادا کرنا پڑے گی۔

(۳) کتابچہ کے صفحہ نمبر: ۴۰ پر درج سورۂ یٰسین کے چلے قریب ۲، ۳ سال پہلے ادا کر چکا ہوں ان چلوں میں نمبر ایک، نمبر دو، نمبر تین، نمبر چار، نمبر پانچ، نمبر چھ ادا کر چکا ہوں۔ نمبر آٹھ کی زکوٰۃ ادا نہیں کی۔ نمبر نو کی زکوٰۃ ادا کی تھی پر اس میں مجھے ڈر محسوس ہوا اس لئے میں نے تلاوت مبارک کی تلاوت کی تو میں نے خواب دیکھا ایک کلومیٹر لمبا اندھا دیکھا جو ریل کی پٹری کو لپٹ کرتا اس کو ایک ریل کے انجن نے چیر دیا۔ پہلے چلے میں خواب میں موکلوں کی فوج نظر آئی جو واپس آ گئی۔ اسی طرح اور بھی چلوں میں مخصوص خواب نظر آئے۔ قبرستان میں جاتا مندرجہ بالا چلوں کو میں نے دو یا تین مرتبہ کئے پھر میرے دل میں کچھ ڈر سا کچھ ایسا محسوس ہوا جس کو مجھے برابر یاد نہیں۔ پھر میں نے یٰسین کے عمل میں ہر مبین پر دوسری چھوٹی چھوٹی آیت یا اسم الٰہی پڑھنے شروع کئے اور آج تک چالو ہے۔ ان چلوں سے مجھے یہ فائدہ ہوا کہ آنے والے حالات مجھے خواب میں دکھائی دیتے تھے اور جو کچھ خواب میں دیکھتا وہ خود بخود دن میں پیش آتا تھا۔ تو کیا مجھے ہر چلے دوبار کرنا پڑیں گے ضرور بتائیں۔

(۴) ابھی میرا یہ معمول ہے کہ میں ہر جمعرات کا روزہ قریب تین یا چار ماہ سے رکھتا ہوں اور آیت الکرسی ہر نماز کے بعد ۳۱ مرتبہ پڑھتا ہوں اور اس آیت مبارک کے موکل کو قریب چار پانچ مرتبہ دیکھ چکا ہوں۔ میں جب بھی سوتا ہوں آیت الکرسی پڑھ کر سوتا ہوں لیکن میں نے جو لباس رمضان المبارک میں ان فرشتے کا دیکھا ویسا کبھی نہیں دیکھا۔

(۵) میں نے قریب قریب تین چار سال پہلے خواب دیکھا تھا۔ ہندوؤں کے محلے میں ایک مندر جیسا بنا ہوا ہے قریب چھ فٹ کا۔ میں ادھر سے گزر رہا تھا تو مجھے ایک کاغذ کا پرچہ ملا۔ جس پر "قل ہو اللہ واحد احد" لکھا ہوا تھا اور آج کل میرا معمول ہے اسم الٰہی کو پڑھنا پہلے عدد کے حساب سے اور اس کے بعد حرف کے حساب سے میرا پڑھنے کا طریقہ هو الله الذی لا اله الا هو یا رحمن یا رحیم یا ملک یا قدوس یا سلام۔ اس طرح ابھی میرا چلہ چل رہا ہے یا جبار ۲۰۶ مرتبہ اور یا عزیز ۴۰۰۰ مرتبہ یعنی یا عزیز کے عدد کے حساب سے بھی اسم الٰہی پڑھتا ہوں اور یا عزیز کو حرف کے ہزار سے پڑھتا ہوں جیسے ہو اللہ سے یا جبار تک ۲۰۶ مرتبہ پڑھ کر ۲۰۶ کو شامل کر دیا۔ یا عزیز ۴۰۰۰ مرتبہ پڑھتا ہوں اسی خواب کے قریب آگے یا پیچھے میں نے خواب دیکھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک تخت پر ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آس پاس لاکھوں لوگ ہیں جس میدان میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں وہ قبرستان کے پاس ہے۔

(۶) اسی طرح سورۂ یٰسین کے ہر مبین پر ۲۱ مرتبہ ذلک فضل الله ..... عظیم والی آیت اللہ کے دیدار والی پڑھی تو خواب میں دو فرشتے آئے اور کہا چلو۔ میں نے کہا۔ کہاں، انہوں نے کہا ایک سے ملنا ہے اور میرے دونوں بازوؤں کو پکڑ کر لے چلے مجھے پتہ نہیں کتنی دور تک لے گئے اور مجھے گھبراہٹ ہونے لگی اور میں خدا کے دیدار کی طاقت نہ پا کر خواب سے جاگ گیا۔

میں اتنا طویل خط کبھی نہ لکھتا کیونکہ مجھے پتہ ہے آپ کو طویل خطوں سے بڑی پریشانی ہوتی ہے۔ اگر اسے طلسماتی دنیا میں چھاپ دیں تو بہت

مہربانی ہوگی۔ اگر اس کی گنجائش نہ ہوتو خط سے جواب دیں اور اس کی بھی اطلاع دیں کہ جوابی خط بھی لکھنا پڑتا ہے یا نہیں۔ آپ مجھے جو حکم دیں گے میں ضرور مانوں گا اور مجھے کتابچہ میں سے کونسے کونسے عمل شروع کرنے ہیں وہ بھی بتادیں تو بہت بہت مہربانی ہوگی۔

جواب

حروف تہجی کی زکوٰۃ آپ نے صحیح طریقے سے ادا کردی۔ اگر آپ اس میں کچھ اضافہ بھی نہ کرتے تو بھی زکوٰۃ ادا ہوجاتی ہے۔ لیکن آپ کے اضافہ سے اس میں کوئی فرق نہیں پڑا۔ زکوٰۃ ادا ہوگئی اور اگر آپ اسی طرح لگاتار ۳ سالوں تک حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کردیں گے تو پھر آپ کو عمر بھر زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ حروف تہجی کی زکوٰۃ ۴۴۴۴ مرتبہ صرف ایک سال کے لئے کارآمد ہوتی ہے لیکن اگر لگاتار ۳ سال تک اسی تعداد میں زکوٰۃ ادا کرلی جائے تو پھر یہ زکوٰۃ دائمی ہوجاتی ہے۔

نقوش کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد روزانہ ہر نقش کو کم سے کم ایک مرتبہ روزانہ لکھ لینا چاہئے۔ اگر اب تک نہیں لکھا تو اب لکھنا شروع کردیں۔ دوبارہ زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

آپ کے خط سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے سورۂ یٰسین کے آٹھویں چلے کا اہتمام نہیں کیا ہے۔ جب کہ ان چلوں کو ترتیب سے ادا کرنا ہی ضروری تھا۔ آپ نے نواں چلہ پورا کرلیا اور آٹھواں چلہ نہیں کیا۔ آپ کے خط سے یہ بات بھی مترشح ہوتی ہے کہ آپ نے سورۂ یٰسین کے ۹ چلوں کے دوران ہی نقوش کی زکوٰۃ دینی شروع کردی۔ جب کہ کتابچہ میں اس بات کی وضاحت ہے کہ کتابچہ میں جو بھی اعمال درج ہیں انہیں ترتیب وار ہی ادا کرنا ہے اور سب سے آخر میں نقوش کی زکوٰۃ ادا کرنی ہے۔ کتابچے میں جو بھی ترتیب ہے وہ خاص مصلحتوں کی وجہ سے ہے اس ترتیب کو الٹ دینے سے وہ روحانیت حاصل نہیں ہوسکتی جو ایک طالب علم کو مطلوب ہوتی ہے۔

سورۂ یٰسین کی چلہ کشی کے دوران مبشرات شروع ہوتے ہیں۔ ان مبشرات پر زیادہ دھیان نہیں دینا چاہئے۔ نہ ان مبشرات کی وجہ سے کسی خوش فہمی میں مبتلا ہونا چاہئے۔ طالب علم کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی ریاضتوں میں مصروف رہے اور ان خوابوں کے تگ ودو میں نہ پڑے جو اس کو ہر رات کو نظر آتے ہیں۔ ہر خواب کی تعبیر جاننے کی کوشش بھی نہیں کرنی چاہئے اس سے انسان خود بھٹک جاتا ہے۔ کیونکہ خواب کچھ ہوتا ہے اور تعبیر کچھ۔ کبھی کبھی تعبیر خواب کے بالکل ہی برعکس ہوتی ہے اور تعبیر کا فن ایسا فن ہے جو بہت باریک اور نازک فن ہے۔ خواب کی تعبیر بتانے کیلئے سیروں علم، منوں عقل اور کوئنٹلوں روحانیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے ہر کس وناکس کے سامنے اپنا خواب بیان کرنا اچھا نہیں ہے۔

ایک بات یہ بھی یاد رکھیں کہ اگر مؤکل سے ملاقات ہوجائے یا کوئی مؤکل بار بار خواب میں آنے لگے تو اس کا ذکر بھی کسی سے نہ کرنا چاہئے۔ مؤکل فرشتے ہوتے ہیں اور فرشتے بہت غیرت مند ہوتے ہیں جو طالب علم ان فرشتوں کا ذکر اپنے دوستوں سے یا اپنے گھر والوں سے کرنا شروع کردیتے ہیں تو یہ فرشتے پھر نظر نہیں آتے۔ یہ خوابوں میں آنا بھی بند کردیتے ہیں اور عامل سے بالمشافہ ملاقات کرنے سے بھی کترانے لگتے ہیں اس لئے صبر وضبط کا تقاضہ یہ ہے کہ اگر مؤکل خواب میں یا حقیقت میں نظر آنے لگیں تو ان کا ذکر کسی سے نہ کریں۔ ذکر کریں گے تو پھر ان کا دیدار ناممکن ہوجائے گا۔ اور ہاتھ میں آئی ہوئی دولت پھر ہاتھ سے نکل جائے گی۔

ایک بات اور یاد رکھیں کہ اسلام ایک سچا مذہب ہے۔ اسلام میں پھیلنے کی اور ابھرنے کی زبردست صلاحیت ہے۔ اسلام غالب ہونے کیلئے آیا ہے، مغلوب ہونے کے لئے نہیں۔ اور اسلام پوری دنیا پر غالب ہوکر رہے گا۔ کسی بھی مسلمان کا خواب میں یہ دیکھنا کہ مندروں کی دیواروں پر یا ہندوؤں کے مکانوں پر کلمہ لکھا ہوا ہے یا اللہ کا نام لکھا ہوا ہے تو اس پر حیرت نہیں کرنی چاہئے۔ اسلام ایک فطری مذہب ہے اور اسلام ایک دن ساری دنیا پر اپنا اثر قائم کرکے رہے گا لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ نسلی مسلمانوں کو بھی اس دنیا میں غلبہ حاصل ہوجائے گا اور وہ بھی دین اسلام کی طرح سرخرو اور سربلند ہوجائینگے یہ بھی ہوسکتا ہے کہ نسلی مسلمان مزید ٹھوکروں کا شکار ہوں اور غیر مسلمین میں سے ایک بہت بڑی جماعت حلقہ بگوش اسلام ہوجائے اور اسی جماعت کی وجہ سے اسلام کو دنیا میں غلبہ نصیب ہو۔ ہمارے احوال دن بہ دن بگڑتے جارہے ہیں اور اندیشہ اس بات کا ہوگیا ہے کہ ہماری بداعمالیوں کی وجہ سے کہیں دولت دین ہم سے چھن نہ جائے۔ اس لئے اس طرح کے خوابوں کو دیکھ کر خوش ہونے کی ضرورت نہیں۔ ان خوابوں سے یہ اندازہ تو ہوتا ہے کہ دنیا میں دین اسلام کو غلبہ حاصل ہوکر رہے گا لیکن یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ وہ مسلمان بھی سرخرو رہیں گے یا نہیں جنہیں اسلام از راہ وراثت ملا ہے۔ مندروں کی دیواروں پر یا غیر مسلمین کے مکانوں پر اگر اللہ کا نام یا کلمہ توحید لکھا ہوا نظر آتا ہے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ لوگ جو آج اسلام سے محروم ہیں کل کو اسلام سے بہرہ ور ہوجائیں گے اور انہیں کسی وجہ سے رحمت خداوندی اپنی آغوش میں لے لیگی لیکن اگر خدانخواستہ ایسا ہوگیا کہ وہ قوم جسے دین اسلام ورثہ میں ملا ہے اور جس نے دین اسلام کی ناقدری کی ہے۔ وہ اس سے محروم ہوجائیگی تو بہت برا ہوگا۔ دعا کرنی چاہئے کہ جب دنیا میں اسلام کا غلبہ ہو تو ہم بھی دولت اسلام سے سرفراز رہیں اور ہماری کسی غلطی کی وجہ سے اللہ ہمیں اسلام سے محروم نہ کردے آپ کے خوابوں سے اسلام کی سربلندی کی طرف اشارہ ہورہا ہے۔ مسلمانوں کی سرخروئی کی طرف نہیں۔

آخر میں آپ سے عرض ہے کہ آپ اپنی ریاضتوں کی طرف متوجہ رہیں اور خوابوں کی طرف زیادہ دھیان نہ دیں اور اگر آپ کو خواب میں اُس مخلوق کا دیدار نصیب ہو جسے عام لوگ نہیں دیکھ سکتے تو اپنے رب کا شکر ادا کریں اور اس کا چرچا کرنے سے گریز کریں۔ شاگردی کے کتابچے میں جو ریاضتیں مذکور ہیں ان سے فارغ ہونے کے بعد روزانہ ایک مرتبہ سورۂ یٰسین کی تلاوت کرتے رہیں اور اللہ کے بندوں کی خدمت کی طرف دھیان دیں۔ اور یہ بات یاد رکھیں کہ اس دنیا میں خدمت ہی ایک ایسی عبادت ہے جس میں اگر دکھاوا بھی ہو تو وہ جب بھی مقبول ہو جاتی ہے جب کہ دکھاوے اور ریا و نمود سے نماز جیسی عظیم الشان عبادت بھی بے اثر اور بے حقیقت ہو کر رہ جاتی ہے۔ اللہ ہم سب کو اپنے بندوں کی بے لوث خدمت کرنے کی توفیق دے اور ہمیں ہیجڑ اور چھچھورے پن سے محفوظ رکھے آمین۔

ترک نماز کی سزائیں

سوال از: عامر یوسف و عاطف محمد ــــــــــــــ کشمیر

سلام کے بعد عرض یوں ہے کہ میرا نام عامر یوسف ڈار ہے اور والدہ کا نام حنیفہ بیگم ہے اور میرے والد صاحب کا نام جناب محمد یوسف ڈار ہے۔ میں نویں جماعت میں زیر تعلیم ہوں اور آج کے زمانہ میں ان پڑھ کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ میں جب چھوٹا تھا تب سے ہی میری آواز رُک رُک کر باہر آتی ہے۔ چنانچہ میں کوئی بھی کام ٹھیک طریقے سے نہیں کر پا رہا ہوں۔ میرے ایک دوست نے مجھے آپ کے بارے میں بتایا اور بعد میں آپ کا ماہنامہ طلسماتی دنیا بھی پڑھا۔ تو سوچا کہ آپ کو اپنی مشکل پیش کروں۔ لہٰذا میں آپ سے مؤدبانہ درخواست کرتا ہوں کہ کوئی ایسا تعویذ دیں جس سے میں اپنی زندگی کو کامیاب کر سکوں۔

اس کے بعد میرا دوست نام عاطف محمد ڈار، والد غلام محمد ڈار، والدہ مسعودہ بیگم۔ آپ کی خدمت کیلئے ترس رہا ہے۔

محترم جناب میں کشمیر کا ہوں اور یہاں میرے چاروں طرف دشمن ہی دشمن ہیں۔ میرے گھر میں صرف میرا باپ اور دادا مرد ہیں۔ جس کے برعکس دوسرے لوگ ہم پر حملہ کر دیتے ہیں اور ہر روز کوئی نہ کوئی فتنہ ہوتا ہے۔ میں ایک اچھا لڑکا تھا قابل، نرم دل، پابند نماز سب کچھ تھا۔ لیکن اب میری زندگی خراب ہوتی جا رہی ہے اور میرے والد صاحب کبھی بھی نماز ادا نہیں کرتے۔ لہٰذا آپ سے امید رکھ کر میں آپ سے گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ کوئی ایسا طریقہ یا تعویذ دیجئے جس سے میرا گھر حفاظت میں رہے۔ میرے والد صاحب نماز کے پابند بھی رہیں اور میں بھی راہ مستقیم پر آ جاؤں اور امید رکھتا ہوں کہ آپ جلد ہی ہمیں جواب دیدیں۔

جواب

ساری دنیا انسان کی دشمن ہو لیکن انسان خود اپنا دشمن نہ ہو تو انسان کا بہت زیادہ خود نہیں بگڑتا۔ بے شک جس انسان کے دشمن زیادہ ہوتے ہیں اس کی راہوں میں مختلف قسم کی رکاوٹیں پڑتی رہتی ہیں اور دشمن لوگ مختلف انداز سے اپنی دشمنی نکالتے رہتے ہیں لیکن اگر انسان عمومی عداوتوں اور نفرتوں سے قطع نظر خود کو درست رکھتے ہوئے اپنی زندگی کا سفر جاری رکھے۔ صبر و ضبط کی ہی صفتوں کو اپنی ڈھال بنائے رکھے اور اپنے اللہ سے اپنا تعلق مضبوط رکھے تو ایک دن وہ تمام رکاوٹوں سے نجات حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے اور اس کے مخالفین اور حاسدین اپنا سامنہ لے کر رہ جاتے ہیں۔ لیکن اللہ کی مدد جب ہی آتی ہے جب انسان کا اپنا تعلق اللہ سے مضبوط ہو۔ آپ نماز کی پابندی رکھیں۔ تلاوت قرآن سے بھی غافل نہ رہیں اور روزانہ حسب استطاعت کچھ نہ کچھ صدقہ بھی کرتے رہیں۔ انشاء اللہ دشمنوں کو اپنے برے ارادوں میں شکست فاش ہوگی اور آپ سرخرو رہیں گے۔

اپنے والد کو بھی نماز کی تاکید کریں۔ ترک نماز کی سب سے بڑی سزا اس دنیا میں یہ ملتی ہے کہ بے نمازی کے حق میں اللہ کے نیک بندوں کی بھی دعا قبول نہیں ہوتی۔ اور بے نمازی کے اوپر تعویذات اور وظائف بھی پوری طرح اثر انداز نہیں ہوتے۔ اگر ہم یہ چاہتے ہوں کہ بزرگوں کی دعاؤں سے ہمیں بھی کچھ حصہ ملے اور اللہ کے خاص بندوں کی مخصوص دعائیں ہمیں لگیں تو ہمیں کم از کم نماز کو نظر انداز کر کے زندگی نہیں گزارنی چاہئے۔ نماز دین کا ستون ہے اور نماز ہی وہ عبادت ہے جو امیر پر، غریب پر، صحت مند پر، بیمار پر، جوان پر، بوڑھے پر، یکساں طور پر فرض ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ بیمار کو اس بات کی اجازت ہے کہ اگر وہ کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا تو بیٹھ کر پڑھے۔ اگر بیٹھ کر بھی نماز پڑھنے میں کوئی دشواری ہے تو لیٹ کر اشاروں سے پڑھے لیکن اس فرض کو کسی بھی صورت میں ادا کرے کیونکہ عبادات میں اگر نمازیں بروز محشر درست ہو گئیں اور مکمل ادا ہو گئیں تو باقی عبادات میں اگر کچھ کوتاہی بھی ہو گئی ہوگی تو اللہ تعالیٰ اس سے چشم پوشی کر لیں گے۔

آپ اپنے گھر والوں کو بھی نماز کی پابندی پر اکسائیں اور خود بھی انتہائی ذمہ داری کے ساتھ پانچوں وقت کی نماز ادا کرنے کا مزاج بنائیں۔ نماز فجر کے بعد آپ روزانہ "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھا کریں۔ نماز ظہر کے بعد آپ روزانہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل ۴۵ مرتبہ پڑھا کریں اور نماز مغرب کے بعد آپ روزانہ "یارزاق" ۱۰۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ رات کو سونے سے پہلے عشاء کے بعد چالیس مرتبہ درود شریف پڑھا کریں اور جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد درود شریف کی ایک تسبیح پڑھا کریں۔ یہ سب وظیفے آسان ہیں اور ان کو ادا کرنے میں نہ زیادہ وقت لگے گا اور نہ ہی آپ کو کوئی پریشانی ہوگی لیکن ان

وظائف کی برکت سے آپ کے سبھی مسائل انشاءاللہ حل ہو جائیں گے اور آپ کی زندگی آہستہ آہستہ صحیح ڈگر پر آ جائے گی۔

آپ زیادہ اپنے دشمنوں کے بارے میں نہ سوچا کریں کیونکہ جب انسان ہر وقت اپنے دشمنوں کی دشمنی پر نظر رکھتا ہے تو اس کی اپنی سوچ منفی ہو کر رہ جاتی ہے اور یہ بات خود انسان کے لئے زہر قاتل ہے۔ کیونکہ جب سوچ منفی ہو جاتی ہے تو پھر انسان کے خیالات خراب ہو جاتے ہیں اور اس کی سوچ وفکر کا تقدس پامال ہو جاتا ہے جو ایک افسوسناک بات ہے۔ دشمنوں کا معاملہ اپنے رب پر چھوڑ دیں وہ بہتر انتقام لے سکتا ہے اور خود کو اپنے مسائل اور اپنی ذمہ داریوں میں مشغول رکھیں۔ اسی میں آپ کی بھلائی ہے اور اسی میں آپ کی فلاح اور کامیابی مضمر ہے۔ ہم دعا کریں گے کہ رب العالمین آپ پر اپنا کرم فرمائیں اور آپ کو دشمنوں کی دشمنی اور ریشہ دوانیوں سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

غم اولاد غم روزگار

سوال از: ڈاکٹر شکیل کامل ________ ضلع بردوان

میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر ہوں! والد محترم بھی ڈاکٹر تھے میری بدنصیبی ہے کہ والد محترم عین نماز ظہر کے وقت نماز کی حالت میں اللہ کو پیارے ہو گئے۔ میرے ۳ لڑکے اور ۲ لڑکیاں ہیں۔ بڑا لڑکا ابھی پڑھ رہا ہے، نوکری کی کوشش میں پریشان ہے۔ امید ہو کر جاتا ہے کامیاب نہیں ہوتا۔ میں گھر کا اکیلا فرد ہوں، کوئی سہارا نہیں، میرا ایسی روزگار ہے۔ بڑی مشکل اور پریشان حال رہتا ہوں۔ ہر ماہ کچھ نہ کچھ پریشانی اور مالی حالات بھی۔

حضرت کوئی عمل یا وظیفہ بتا دیں کرم فرمادیں۔ دکان میں برکت، عزت، شہرت، شفایابی اور ہر ضرورتیں پوری ہوں۔ دکان میں رہتا ہوں تو مریض نہیں کسی وجہ سے باہر چلا جاؤں تو مریض مریضہ بہت واپس چلے جاتے ہیں اور میری شکایت بھی ہوتی ہے، بچے بھی ماں باپ کی عزت نہیں کرتے اور چڑچڑاہٹ اور ضدی، اہلیہ محترمہ بھی وہی حالات۔ ان کا بھی کچھ نہ کچھ لگا رہتا ہے، صحت سے مجبور علاج ایک طرف اور مرض ایک طرف علاج کراتے کراتے تھک چکا ہوں کیا کروں سمجھ میں نہیں آتا بچی کی فکر ہے شادی کس طرح ہو۔ میرا یہ معاملہ ہے۔ مہنگائی تو دیکھ ہی رہے ہیں۔ میرے لئے کوئی عمل بتا دیں، ایک نیکی اور کرم فرمادیں۔ دعاؤں میں فریاد کر دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو عزت، شہرت اور علم سے نوازیں۔

میرے کچھ کرایہ دار بھی پریشان کر رکھے ہیں۔ کچھ لوگ الٹی سیدھی لوگوں نے سکھا رکھا ہے۔ ایسا کچھ عمل بتائیں کہ دشمنوں سے محفوظ رہیں۔ کرم مہربانی ہوگی۔

جواب

نماز کی حالت میں موت ایک اچھی موت ہے اور انسان کی اُخروی سعادتوں کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اللہ اس طرح کی موتیں سبھی مسلمانوں کو عطا کرے اور آپکے والد کا آخرت میں مقام بلند کرے۔ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ (آمین)

اپنے بیٹے کو اس بات کی تاکید کریں کہ وہ نوکری کی تلاش جاری رکھے اور جب اپنے گھر سے نوکری کی تلاش میں نکلے یا کسی انٹرویو وغیرہ کے لئے گھر سے باہر قدم نکالے تو گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ "یامسبب الاسباب" پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے۔ انشاء اللہ بہت جلد وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں گے اور اس کو قابل قدر روزگار نصیب ہو جائے گا۔

اگر کسی عامل سے یہ نقش بنوا کر اپنے بیٹے کے گلے میں ڈلوا دیں تو بہتر ہے۔ یہ نقش آپ خود بھی بنا کر اپنے بیٹے کو دے سکتے ہیں۔ اس کو ہری پینسل سے نقل کر لیں اور ہرے کپڑے میں پیک کرا کر اس کے گلے میں ڈال دیں یا اس کے دائیں بازو پر بندھوا دیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۲۱	۳۲۴	۳۲۸	۳۱۴
۳۲۷	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۵
۳۱۶	۳۳۰	۳۲۲	۳۱۹
۳۲۳	۳۱۸	۳۱۷	۳۲۹

آپ اپنے روزگار کو مضبوط کرنے کے لئے صرف اس بات کی پابندی کر لیں کہ جب بھی اپنے کلینک کو کھولیں ایک مرتبہ آیت الکرسی ضرور پڑھ لیں اور کلینک پر بیٹھتے ہی گیارہ مرتبہ "یاکریم" پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر لیا کریں۔ صرف اتنے اہتمام سے آپ کے کام میں برکتیں شروع ہو جائیں گی اور مریضوں کا تانتا بندھنے لگے گا۔ اولاد کی نافرمانی آج کل گھر گھر کی کہانی ہے۔ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ اولاد اپنے ماں باپ کی ناقدری کرے گی اور ان کو ذہنی اذیتیں پہنچائیں گی۔ اولاد کو سرکشی اور نافرمانی سے بچانے کے لئے یہ عمل تیر بہدف ثابت ہوتا ہے کہ جب بچے سو جائیں تو سورۂ یٰسین کی تلاوت کر کے بچوں کے دونوں کانوں پر دم کر دیا جائے۔ اس عمل کو ایک مہینے میں کم سے کم چار مرتبہ کر لیا کریں۔ یہ عمل آپ بھی کر سکتے ہیں اور آپ کی اہلیہ بھی کر سکتی ہیں۔ جب جسے موقعہ ہو اس عمل کو کر لے۔ انشاءاللہ اس عمل کی برکت سے آپ کے بچے سدھر جائیں گے اور ماں باپ کی نافرمانی کرنے سے محفوظ ہو جائیں گے۔

بچی کے رشتے کے لئے ہر بدھ کو عصر کے بعد سورۂ یوسف کی تلاوت کریں۔ چند ما کے اندر اندر اچھے پیغام موصول ہوں گے۔ دیندار اور صوم وصلوٰۃ کے پابند لڑکے کو ترجیح دیں۔ صرف مالداری کو پیش نظر نہ رکھیں۔ بہت سے اچھی آمدنی والے لوگ اچھے شوہر ثابت نہیں ہوتے جب کہ بہت سے کم آمدنی کے لوگ رشتے نبانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اسلام یہ کہتا ہے کہ کسی کو بھی شریک حیات بنانے کے لئے اس کا حسن اس کا نسب، اس کا خاندان، اس کی دولت اور اس کی دینداری دیکھی جاتی ہے اگر مسلمان ہمیشہ دینداری کو فوقیت دیں گے تو یہ ان کے حق میں بہتر ہوگا اور ازدواجی زندگی پرسکون رہے گی آج اکثر شادیاں اس لئے بھی ناکام ہو رہی ہیں کہ ہم مسلمانوں نے دینداری کو پس پشت ڈال دیا ہے اور صرف ہماری نظر مال و دولت اور ظاہری شان وشوکت پر رہتی ہے۔

سورۂ یوسف کا عمل کرنے کے بعد جب آپ کی بیٹی کے پیغامات آنے شروع ہوں تو آپ برسرروزگار لوگوں میں جس کا بھی انتخاب کریں۔ اس کے اخلاق اور اس کے دین پر خاص نظر رکھیں تا کہ آپ کی بیٹی آنے والے کل میں پرسکون زندگی گزار سکے۔ یاد رکھیں جو لوگ خوف خدا رکھتے ہیں وہی بیوی بچوں کے اور دیگر رشتے داروں کے حقوق ادا کرتے ہیں۔ جنہیں اللہ کا خوف نہیں ہوتا ان میں شرم نہیں ہوتی اور جن میں شرم نہیں ہوتی وہ کچھ بھی کر سکتے ہیں اور وہ اپنی شریک حیات کے ساتھ کوئی بھی ستم اور زیادتی کر سکتے ہیں۔ اس دنیا میں انسان کسی بھی گناہ سے کسی بھی ناانصافی سے اور کسی بھی زیادتی سے اسی وقت بچ سکتا ہے جب وہ اللہ سے ڈرتا ہو۔ دنیا کا قانون، مقدمہ بازیوں کا ڈر یا پولیس وغیرہ کا خوف انسان کو گناہوں سے باز نہیں رکھتا ہے، گناہوں سے صرف اللہ کے عذاب کا خوف روکتا ہے اس لئے ہر رشتہ جوڑنے سے پہلے ہمیں یہ دیکھ لینا چاہئے کہ رشتہ لانے والا خوف خدا رکھتا ہے یا نہیں۔ اس میں دینداری ہے یا نہیں۔؟ اگر ہم مسلمان اپنی سوچ وفکر کے زاویوں کو بدل دیں گے تو ہمارا پورا سماج خود بخود بدل جائے گا۔ آج معاشرے کی تباہی کی اصل وجہ یہ ہے کہ دکھاوے، ریا ونمود اور جھوٹی شان وشوکت نے ہم مسلمانوں کو تباہ و برباد کر دیا ہے۔ ہم دوسرے کے اخلاق اور دوسرے کی شرافت سے زیادہ اس کے گھر کے ساز وسامان اور اس کے گھر بے جان فرنیچر سے متأثر ہوتے ہیں اور ایسے لوگوں میں اپنی بیٹیاں بیاہتے ہیں جہاں صرف مال ہو اور جہاں صرف دکھاوا ہو اور یہی وجہ ہے کہ ازدواجی زندگیاں تباہ و برباد ہو کر رہ گئی ہیں اور اکثر گھروں میں بہوؤں پر وہ وہ ستم توڑے جاتے ہیں کہ بس اللہ کی پناہ۔

امید ہے کہ آپ اپنی بیٹی کی شادی کے لئے ایسے گھرانے کو فوقیت دیں گے جہاں حسن اخلاق، اسلامی تہذیب ہو۔ خوف خدا ہو اور صوم وصلوٰۃ کی پابندی ہو۔

اپنے کرایہ داروں کی حرکت بے جا سے بچنے کے لئے سورۂ یٰسین کی یہ آیت روزانہ ۱۳ مرتبہ پڑھا کریں۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۔ انشاءاللہ کچھ دنوں کے بعد کرایہ داروں کی بری حرکتیں ختم ہو جائیں گی اور وہ سدھر جائیں گے۔

دعا کرتا ہوں کہ رب العزت آپ کی تکلیفوں کا ازالہ فرما دیں اور آپ کو غم اولاد اور غم روزگار سے نجات حاصل ہو جائے۔ (آمین)

خوابوں کا سلسلہ

سوال از: (نام و پتہ مخفی)

مکرمی جناب مولانا صاحب آداب تسلیم!

میں زیادہ پڑھی لکھی نہیں ہوں۔ بہت کچھ لکھنا ہو گیا تو معاف کیجئے گا۔ ہاں میری بات پر غور کیجئے گا۔ میں بہت دنوں کی بات لکھ رہی ہوں۔ ۲۲ سال پہلے کی۔ میرے بستر پر میرے پہلا بچہ جب پیدا ہوا تو سو رہا تھا اور میں اندر آرہی تھی تو دیکھتی ہوں بہت خوبصورت نوجوان مرد ہاتھ پر سر رکھ کر گردن اٹھائے لیٹا ہے میں یہ دیکھ کر جھجک گئی۔ پھر عاجزانہ انداز میں بولی۔ کسی کے کمرے میں غیر محرم کا ہونا گناہ ہے۔ وہ مرد شرافت سے اٹھ کر ہٹ گیا۔ پھر میں دوسرے راستہ میں کمرے میں داخل ہوئی تو ایک کالا سا آدمی موجود تھا اس کو بہت کچھ ملامت کی مگر لڑنے پر تیار تھا کیسے گیا مجھے یاد نہیں لیکن مجھے کچھ نقصان نہ پہنچا سکا۔ آنکھ کھلنے پر کچھ نہیں تھا۔ یہ ایک خواب سمجھ کر میں نے نظر انداز کر گئی لیکن میں نے اپنے شوہر سے کبھی خوش نہیں رہی شروع شروع میں، میں ان کی خدمت کرتی۔ حق شوہر ادا کرتی مگر دھیرے دھیرے میرے دل میں ان کی طرف سے بے مروتی ہوتی گئی۔ ایسا نہیں لڑ جھگڑ کر چلی جاؤں، رہتی ہوں، بات چیت بھی کرتی ہوں مگر ان کی اچھی باتوں پر بھی غصہ آجاتا ہے اور بولنا شروع ہو جاتی ہوں۔ پہلے تو غیر مردوں کے ساتھ خواب میں، برے خواب بھی دیکھتی تھی مگر ایک مولانا نے مجھے دو تعویذ دیئے جب سے ایسا خواب نظر نہیں آیا۔ ابھی پندرہ دن ہو رہا ہے پھر خواب دیکھتی ہوں کہ میں میکہ میں ہوں، میرا دوپٹہ آنگن میں پڑا ہے اس پر ایک سانپ کا بچہ نیلا سا، بہت چمکیلا چڑھ رہا ہے میں دیکھ کر ڈر گئی۔ دوڑ کر ٹارچ لائی اس کے منہ پر جلاتی ہوں تو پورا جسم سانپ کے بچہ کا منہ چھوٹے بچہ جیسا کالی آنکھیں، کالا میں دیکھ کر جیسے جذباتی ہو کر بولی اے کالے کلموے بتا تو کون ہے۔ وہ تھوڑی دیر کے بعد بولا کہ میں برا آدمی ہوں، میں غصہ میں پھر بولی میں تجھے مار ڈالوں گی مگر پھر وہ کچھ بول نہیں سکا اس کے بعد ہی سے میرے منہ میں اچانک دانت ٹوٹ گیا وہ پھوڑا بن اتنا پریشان ہو گئی دو بار تو آپریشن ہوا ہے۔ اب اللہ اپنی رحمت سے شفا عطا کرے کہ میں اچھی ہو جاؤں۔ ایسا ہی بولنے والا خواب ایک ۱۴ سال پہلے دیکھی ہوں۔ میرے

دو مہینے کا حمل تھا اور میں رات کو اللہ کی عبادت کے لئے کھڑی تھی۔ شب قدر کی رات تھی جب بارہ بجے کے قریب ہوا میرے بدن پر بوجھ ہو گیا، تکلیف محسوس ہونے لگی، خیر وظیفہ پورا کر کے صبح ہو گئی جب سے ایسا رہتی تھی۔ ایک عالم نے تعویذ دیا بولے کچھ خواب دیکھنا رات کو بتانا وہ رشتے دار تھے وہ بھی سسرال کے تھے، رات کو میں خواب دیکھی کہ ایک پنجرہ میں کالا سا بھالو بند ہے میں جا کر مٹھی بھر اس کا بال پکڑ کر کہتی کہ اس کی کھال تو جیسے مخمل کا کمبل ہے۔ وہ بولا مجھے چھونے دے میں تیری بچہ دانی کی رگ کاٹوں گا مجھے تعجب ہوا اس کو بتلانے لگی۔ خواب ہی میں کی اور اسے دیکھ کر بھالو بول رہا ہے۔ صبح جب وہ پوچھے بولنے والی بات بتا دی، رگ کاٹنے والی شرم سے چھپا گئی، گھر گئی ایک ہفتہ کے بعد اچانک میت ہو گئی خاندان میں۔ تعویذ کا خیال نہ ہوا چلی گئی وہ خراب ہو گیا۔ اس کے چوتھے دن مجھے خون جاری ہو گیا نتیجہ یہ نکلا کہ حمل ضائع ہو گیا۔ اور اب میں حیض کی بیماری کی شکار ہو گئی ہوں۔ مجھے بہت زیادہ خون جاتا ہے نہ کوئی علاج سے آرام ہوتا ہے نہ کسی دعا سے۔ آپ کا بتایا ہوا تعویذ دعا جتنی طلسماتی دنیا میں دیکھتی ہوں سب عمل کرتی ہوں مگر کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر آپریشن کو کہتے ہیں اپنے پاس اتنی آمدنی نہیں ہے۔ برائے مہربانی میرے لئے کچھ بتائیں۔ جس سے اللہ پاک مجھے آرام عطا کر دیں، پریشانی ہر دم رہتی ہے۔ ایک بیماری ختم نہیں ہوتی کہ دوسری اس سے بڑھ کر آتی ہے۔ نماز پڑھتی ہوں، دعا کرتی ہوں پر پہلے میں خشوع وخضوع سے نہیں بے دلی سے گھر میں ہر دم پریشان رہتی ہوں۔ کوئی اچھا ہوتا ہے، کوئی بیمار پڑتا ہے، برکت نہیں ہے کمائی میں۔ شوہر بہت شریف نیک ایماندار نمازی ہیں۔

اور ایک سوال یہ ہے کہ ۴ سال سے ہو رہا ہے میرے بیڈ روم کی جالی میں معلوم نہیں کون ایک پیام آنکھوں والی لے کر لال تنگوسی میں گنڈے والی گرہ لگا کر مضبوطی سے باندھا تھا یہی نہیں جانتی وہ کب کا تھا۔ میری لڑکی پڑھ رہی تھی اسی درمیان اس کی طبیعت خراب ہوئی۔ جس وقت وہ دیکھی تھی بہت بے چین تھی۔ اسی حالت میں جالی پر جا کر کھڑی ہو گئی اس کی نظر پڑی مجھے دیکھا میں بکلی کوئی بچہ کیا ہوگا مگر میرے چھوٹے بچے ہیں نہیں کون کر سکتا ہے۔ میں بولی چھوٹے چھوٹے بچے سے پوچھوں گی وہ انکار کرنے لگا۔ میں کہاں سے ایسا پلاسٹک کا دھاگا پاؤں گا میں بھی سمجھ گئی کہ سچ کہہ رہا ہے اس کو توڑ کر بچے نیچے پھینک دیتے تنگوسی کو کاٹ کر میں نیچے اس کو میں پھینک دیا۔ خیال ہوا کہ گرہ پر سورۂ ناس پڑھ کر دم کر کے مگر بیچ دان بچہ توڑ کر پھینک چکا تھا کیا کر سکتی۔

مولانا صاحب آپ سے التجا ہے کہ میری تمام پریشانیوں کو غور طلب کر کریں کہ اس کا حل مجھے کسی قریبی شمارے میں لکھ دیں تاکہ میں آپ کے علم کے ذریعہ اللہ سے دعا کر کے اس کے کلام کی برکت سے فیض یاب ہو جاؤں آپ ہی کے بتائے ہوئے وظیفہ سے میرا بچہ باہر چلا گیا۔ اللہ کا فضل وکرم شامل تھا مجھے یقین آ گیا کہ ہم لوگوں کو معلوم نہیں ہے بغیر عالم کی مدد سے کامیاب نہیں ہوں گے کیونکہ اس کو اللہ کے کلام پر قیمتی دعا کا علم ہے۔ بچہ تو گیا مگر اس کا مالک بہت سخت دل ہے اس کی مزدوری سے بھی آدھا حصہ اپنا لینا یہی میرے بچے کو بہت تکلیف ہے۔ کہتا ہے کچھ فائدہ نہیں ہے۔ امی اتنی محنت کرتا ہوں، تنخواہ ہی کم دیتا ہے پھر آدھا پیسہ مزدوری میں سے بھی لے لیتا ہے۔ مہربانی کر کے اس کے لئے بھی بتائیں تاکہ مالک کا دل نرم ہو جائے۔ بچے کو صبر کی تلقین کرتی ہوں اور سورۂ فتح پڑھنے کو کہتی رہتی ہوں کہ صبر کرو۔ اللہ پر بھروسہ رکھو وہی سب مشکل حل کرے گا۔

میری غلطی کو معاف کیجئے نہ چاہتے ہوئے بھی خط لمبا ہو گیا ہے بہت شرمندہ ہوں۔ خدا آپ کو عمر درازی عطا کرے آپکے علم میں خوب برکت ہو۔

(نوٹ) جو کچھ دیکھتی ہوں خواب میں، میں سال چھ مہینے پہلے کا خواب یہ ہے کہ رات کو دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے میں کھولنے لگی دیکھی تو کوئی نہیں جیسے گھر میں کنڈی لگا کر پلٹی اسی کھڑکی جالی میں میں چھوٹی بچی دونوں پیر ادھر اُدھر کر کے بیٹھی ہے میں دیکھ کر تعجب میں پڑ کر بولی کہ ارے چار انگل کی جگہ میں کیسے یہ دونوں پیر دائیں بائیں کر کے بیٹھی ہے۔ دور کھڑی تھی لاحول ولاقوۃ لمبی پڑھ کر اس کو پھونک ماری تو اس کے پیر انگلی سب مل کر ایک نوکیلا ہتھیار کی طرح ہو گئی ویسا ہی ہاتھ بھی جیسا ایک بیچ میں بھالا جیسے ہو گیا۔ وہ بہت غصہ سے میں بولتے ہوئے غائب ہو گئی۔ میں خوش ہو گئی کہ یہ شیطان تھا میں اس کو بغیر انگلی کا کر دی۔ اب بھی ایسا نہیں ہوگا مگر خواب ہی میں کسی میدان میں چلی گئی وہاں بہت ساری میت ہوتی ہے، جانا مجھے بھی تھا وہاں گئی وہی ۱۰ سال کی لڑکی اپنی ماں کے ساتھ تھی بولنے لگی کہ یہ یہاں بھی آ گئی۔ اس کی ماں میری طرف گھور کر دیکھتے ہوئے بولی کہ اب میری بچی کو کوئی تکلیف مت دینا۔ میں نے جواب دیا کہ مجھے پریشان کرے گی تو کروں گی مگر میں اس کی ماں کو بھی مفلوج کرنا چاہی مگر نہ کر سکی وہ چلی گئی۔ میرے خیال میں شیطانی حرکت ہے۔ گھر میں چلنے کی آہٹ بھی محسوس ہوتی ہے کہ کوئی میرے پیچھے سے گزر گیا ہے۔ رات کو گھر میں بدبو بھی بہت پھیلی رہتی ہے۔ میرا رہنا دشوار ہو گیا ہے۔ بہت بہت معذرت چاہتی ہوں بہن سمجھ کر معاف کر دیجئے گا بہت لکھ دیا ہے اور میں آپ کے یہاں سے علاج کرانا چاہتی ہوں مگر میں کس طرح پیسے بھیجوں معلوم نہیں ہے اور لفافے میں کچھ رکھ نہیں سکتی۔ برائے مہربانی مجھے علاج کرانے کا طریقہ بتائیں۔

جواب

آپ کے تمام خوابوں سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ایک طویل عرصہ سے آپ آسیبی اثرات کا شکار ہیں اور کوئی جن آپ کے پیچھے پڑا ہوا ہے۔ جو آپ کی ازدواجی زندگی کو بھی تباہ کرنے کی فکر میں ہے۔ لیکن ان خوابوں سے یہ اشارہ

بھی ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد ہمیشہ آپ کے ساتھ رہی ہے۔ اور اس کے خصوصی فضل کی وجہ سے آپ آسیبی اثرات کی لپیٹ میں پوری طرح نہیں آسکی ہیں۔ جن صاحب نے آپ کا روحانی علاج کیا تھا اور اس کے بعد کافی دنوں تک آپ کو برے خوابوں سے نجات بھی مل گئی تھی انہوں نے بھی آپ کا مرض سمجھ لیا ہوگا اور آپ کو اثرات سے بچانے کے لئے تعویذ وغیرہ دیئے ہوں گے لیکن ہمارا اپنا سوچنا یہ ہے کہ ابھی تک آپ آسیبی اثرات میں مبتلا ہیں اور ان آسیبی اثرات سے آپ کے شوہر اور آپ کے بچے بھی کسی نہ کسی درجے میں متاثر ہوں گے۔ آپ کو مقامی کسی اچھے عامل سے رجوع کرنا چاہئے تاکہ روحانی علاج کے ذریعہ آپ پوری طرح اثرات سے نکل سکیں۔ اگر آپ نے اپنے علاج کی طرف دھیان نہیں دیا تو اس بات کا اندیشہ ہے کہ آپ کے اثرات آپکے بچوں پر منتقل نہ ہو جائیں اور یہ سلسلہ خدانخواستہ دراز نہ ہو جائے۔ جب تک آپ کسی سے علاج نہ کرائیں اس وقت تک یہ نقش کالی پینسل سے لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۱۴۵	۱۴۸	۱۵۲	۱۳۸
۱۵۱	۱۳۹	۱۴۴	۱۴۹
۱۴۰	۱۵۴	۱۴۶	۱۴۳
۱۴۷	۱۴۲	۱۴۱	۱۵۳

اس نقش کو اس چال سے نقل کرلیں۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اس کے ساتھ ساتھ روزانہ صبح شام معوذتین ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے صبح شام پیا کریں اور اگر ممکن ہو تو روزانہ سورۂ بقرہ کی تلاوت کریں اور تلاوت کے وقت ایک جگ میں پانی بھر کر رکھ لیا کریں۔ تلاوت کے بعد اس پانی پر دم کر کے اس کو گھر کے سب کونوں میں چھڑک دیا کریں۔ اس عمل کو ۴۰ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے گھر کے اثرات بھی ختم ہو جائیں گے اور آپ کو بھی کافی حد تک راحت ملے گی۔

آپ کو جو حیض کی زیادتی کا مرض ہو گیا ہے اس کے لئے حیض آنے سے پہلے ایک تسبیح روزانہ "یا قابض" کی پڑھا کریں۔ انشاء اللہ اس ورد کی وجہ سے آپ دمِ حیض کی زیادتی سے محفوظ رہیں گے۔ حیض شروع ہونے کے بعد اگر آپ ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں تو اس سے بھی حیض کی زیادتی میں کمی ہو جائے گی۔

آپ نے اپنے شوہر کے اخلاق اور مزاج کی تعریف کی ہے کہ وہ بہت اچھے انسان ہیں۔ اللہ کا شکر ادا کریں۔ اس دورِ ترقی میں جو ایک اعتبار سے دورِ جاہلیت ہے۔ کسی عورت کو اچھا شوہر نصیب ہو جانا بہت بڑی سعادت ہے اور خوش نصیبی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر میاں بیوی ایک دوسرے سے سچی محبت کریں اور ایک دوسرے کے صحیح معنوں میں حقوق ادا کریں، ایک دوسرے کے جذبات کو سمجھیں اور ایک دوسرے کے رجحانات کا احترام کریں تو گھر مثل جنت بن جاتا ہے اور محبت کی برکتیں دیکھنے والوں کو بھی صاف طور سے نظر آتی ہیں۔ اللہ آپ دونوں کی باہمی محبت کو برقرار رکھے اور آپ کو عمر بھر ازدواجی زندگی کا سکون اسی طرح حاصل رہے، جس طرح ابھی تک حاصل ہے۔

کامیابی اور ترقی کی خواہش

سوال از: سفیان احمد ———— آسنسول بنگال

امید کرتا ہوں کہ آپ خیریت سے ہوں گے اور اللہ سے میری دعا ہے کہ اللہ آپ کو لمبی حیات عطا کرے۔ اللہ نے آپ کو علم و عمل کا سمندر عطا کیا ہے جس سے آپ تمام پریشان حال لوگوں کی مدد کر رہے ہیں، بے شک خدمت خلق کا بدلہ دخول جنت ہے۔

میرا نام سفیان احمد ہے۔ میں اس سے قبل خط لکھ چکا ہوں اور فون پر آپ سے بات چیت بھی ہوئی ہے لیکن جوابی خط سے محروم رہا۔ اس لئے دوبارہ خط لکھ رہا ہوں۔ حضرت میں ایک عامل کو دکھایا تھا انہوں نے کہا کہ آپ کے رشتہ داروں نے کسی عامل سے بندش کے عمل کے ذریعہ آپ لوگوں پر جنات مسلط کرا دیا ہے اسی وجہ سے ہم لوگوں کو طرح طرح کی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ہمیشہ گھر میں کوئی نہ کوئی بیمار رہتا ہے۔ کاروبار ٹھیک نہیں چلتا، تنگی حالت ہے جو کام کیا اس میں نقصان ہوا، کامیابی کے بجائے پستی کی طرف جا رہے ہیں، کام کاج میں دل نہیں لگتا اور نہ جانے کو دل کرتا ہے، نہ کسی سے ملنے جلنے کا دل کرتا ہے، بس گھر میں پڑے رہتے ہیں، کیا کروں کچھ کرتا بھی ہوں تو نقصان ہو جاتا ہے۔ ہر وقت دل و دماغ میں ڈر خوف سا رہتا ہے۔ حضرت بندش ہونے پر کہیں پریشانی ہوتی ہے یہ تو آپ سمجھ سکتے ہیں روزی کے دروازے ہر طرف سے بند ہے، آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں بہت پریشان ہوں، ہم پانچ بھائی ہیں ایک بہن، تین بھائی اور بہن کی شادی ہو چکی ہے۔ میری نہیں ہوئی ہے اور ایک بھائی کا پولیو ہے اس کا نہیں ہوا۔ میرے بھائیوں کا گزارہ کیسے بھی چل رہا ہے لیکن میری حالت بالکل خراب ہے۔ بالکل بے روزگار ہوں۔ میرے ہر کام میں رکاوٹ اتنی ہوتی ہے کہ میں رونے لگتا ہوں، کوشش

کے باوجود کامیابی نہیں ملتی۔ جس کی وجہ سے احساس کمتری کا شکار ہوگیا ہوں۔ میں پڑھا لکھا ہوں دین دنیا دونوں کی تعلیم حاصل ہے۔ میں ڈاکٹری کورس کرچکا ہوں پریکٹس جاری ہے۔ حضرت کوئی راستہ بتائیں جس سے یہ تمام جناتی بندش ختم ہوجائے۔ روزگار کے راستے کھل جائیں، رزق میں ترقی وبرکت ہو۔ بلکہ ہم جو کام کریں اس میں کامیابی ملے، پریشانی دور ہو، دل سے ڈر وخوف دور ہوجائے۔

میں عملیات میں بہت دلچسپی رکھتا ہوں۔ میں ۱۹۹۹ء سے طلسماتی دنیا کا قاری ہوں اس سال کے اگست مہینے کے رسالے سے محروم رہا۔ ہمارے شہر میں آیا ہی نہیں شاید اسی میں میرا جواب ہو۔ خیر اس خط کے جواب میں ضرور جواب ملے گا۔

میرا نام سفیان احمد ہے، ماں کا نام صابرہ خاتون (مرحومہ) میری تاریخ کا دن، تاریخ یاد نہیں۔ صفر کے مہینے میں رات ۳۰۔۱ بجے پیدا ہوا ہوں۔ میرا نام کا برج وستارہ، دن کونسا ہے۔ تاریخ مہینہ کلی نمبر اور پتھر، رنگ وغیرہ۔ ہم اپنا نام لکھ چکے ہیں اس کا حل آپ تجویز کردیں عین نوازش ہوگی۔ بے شک بھلائی کا بدلہ بھلائی ہے۔ (سورۂ رحمٰن)

اور ایک گزارش، میں ڈاکٹری پاس کرچکا ہوں، آپ کوئی ایسا عمل تجویز فرمادیں جس کی برکت سے ہمارے ہاتھوں میں شفایابی حاصل ہو بلکہ جو میں دوا مریض کو تجویز کروں اس دوا سے مریض کو شفا ہو۔ بلکہ اصل شفایابی عمل کے ذریعہ ہو۔ دوا ایک بہانہ ہو۔ مریضوں کی آمد ورفت ہو۔ میں اور ڈاکٹروں کی طرح مریضوں سے پیسے اینٹھنا نہیں چاہتا۔ میں کم قیمت پر ۵ سے ۱۰ روپے۔ بس جس سے غریب سے غریب لوگ بھی علاج کرا سکیں۔ اللہ نے برکت دی تو غریبوں کی مدد کروں گا۔ ایسا عمل میں اقبال احمد نوری صاحب کی کتاب شمع شبستان رضا کے حصہ چہارم کے جواہر خمسہ کے باب میں دیکھا ہے۔ جو (ش) اجبْ یَاھمْزَ ائیل بِحَقِّ شین یَاشافی یَاشافی الامْرَاض وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَاھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ صدقت یاشافی۔ اس کا عامل موت چھوڑ کر ہر مرض کی شفا بن جائے۔ یہی عمل یا پھر آپ جو عمل تجویز فرمادیں۔ عین نوازش ہوگی۔

جواب

بے شک آپ مختلف قسم کی بندشوں اور رکاوٹوں کا شکار ہیں لیکن میں اس بات سے اتفاق نہیں کرتا کہ کسی رشتے دار نے آپ پر جنات مسلط کردیے ہیں جنات کا مسلط کردینا اتنا آسان نہیں ہے۔ اس طرح کی باتیں لوگوں کا بے وقوف بنانے کے لئے اور ان کی جیب ڈھیلی کرانے کے لئے بولی جاتی ہیں اور اس طرح کی باتیں سن کر کوئی بھی انسان زبردست قسم کی احساس کمتری اور مایوسی کا شکار ہوجاتا ہے اور احساس کمتری اور مایوسی جادو سے بھی زیادہ خطرناک چیز ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ علاج کرنیوالے عاملین لوگوں کو زیادہ دکھ دے رہے ہیں اور انہیں جھوٹ بول کر ایک ایسے کرب میں مبتلا کررہے ہیں جس سے جیتے جی نجات حاصل نہیں ہوتی۔ آپ ان توہمات سے باہر نکلیں اور آپ جن بندشوں اور رکاوٹوں کا شکار ہیں ان سے چھٹکارا پانے کے لئے روزانہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْل ۴۵۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھا کریں۔ اس وظیفے کو نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد پڑھیں۔ روزانہ ایک تسبیح درود شریف کی بھی پڑھا کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ رات کو سونے سے پہلے یَا حَاضِرُ یَا نَاظِرُ یَا شَافِیُ یَا حَیُّ یَا مَالِکُ ایک سو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں۔ اول وآخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ صرف ان وظائف سے آپ کو تمام بندشوں اور رکاوٹوں سے نجات بھی مل جائے گی۔ شرط یہ ہے کہ ان وظیفوں کو آپ پورے یقین کے ساتھ جاری رکھیں اور اس یقین کو بھی حرز جان بنالیں کہ اس دنیا میں اصل طاقت اللہ کی ہے۔ اصل قدرت اللہ کی ہے اور اصل کارساز اللہ ہی ہے۔ اگر بندہ اللہ پر کامل بھروسہ رکھے گا اور اس کی کبریائی اور عظمت کو دل وجان سے تسلیم کرے گا اور اس کے سامنے اپنا دامن مراد پھیلائے گا تو کوئی بھی طاقت اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ تذبذب اور تردد اشکالات کو دل سے نکال پھینکیں اور یہ یقین رکھیں کہ مارنیوالے سے بچانے والے کے ہاتھ لمبے ہوتے ہیں۔ اگر کسی نے آپ پر کچھ کر بھی دیا ہے تو یہ یقین رکھیں کہ زندگی دینے والا زندگی کا محافظ بھی ہے اور اللہ کے ہوتے ہوئے کوئی بھی کسی کا بال بھی بیکا نہیں کرسکتا۔ جب آپ اس یقین کو اپنے دل میں جمالیں گے تو اللہ کی مدد اور نصرت کے آپ حقدار بن جائیں گے اور اللہ کی رحمتوں کی ہوائیں آپ کے لئے خود بخود چل پڑیں گی۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۶ ہے۔ آپ کا کلی عدد ۴ ہے۔ آپ کا اسم اعظم "یاعلیم" ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد ۱۵۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ آپ کا برج اسد اور ستارہ شمس ہے۔ اتوار کا دن آپ کے لئے اہمیت رکھتا ہے۔ آپ کی مبارک تاریخیں ۶، ۱۵، اور ۲۴ ہیں ان تاریخوں میں اپنے اہم کام انجام دینے کی کوشش کریں۔ آپ کی غیر مبارک تاریخیں ۱۲، ۱۶، ۲۱ اور ۲۵ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں۔ آپ کو ہیرا، پکھراج اور پنا انشاء اللہ راس آئیں گے اور ترقی اور کامیابی کا سبب بنیں گے۔

آپ نے اقبال نوری صاحب والا جو عمل نقل کیا ہے وہ ٹھیک ہے آپ اس کو بھی جاری رکھ سکتے ہیں لیکن شروع میں اگر آپ ہمارے بتائے ہوئے وظائف ہی پر قناعت کریں تو بہتر ہے۔ وظائف کے سلسلے میں حریص نہ بنیں کہ کئی کئی عمل شروع کریں اس سے مسائل اور الجھ جاتے ہیں۔ وظائف کم ہوں اور کم تعداد میں ہوں لیکن شرح صدر کے ساتھ ان کو جاری رکھیں اور آہستہ آہستہ

صحیح تلفظ کے ساتھ وظائف پڑھیں۔ تو چلّہ میں آیا، تو چلّہ میں آیا کے انداز سے وظیفے گھسینا اور اتنی زیادہ تعداد میں پڑھنا کہ زبان لڑکھڑا جائے اور پڑھنا مشکل ہو جائے ٹھیک نہیں ہے۔

ہم نے آپ کے لئے جو وظیفے منتخب کئے ہیں ان کی تعداد کم ہے۔ ان وظیفوں کی پابندی آپ سکون وطمانیت کے ساتھ جاری رکھیں گے تو آپ کا وقت بھی کم لگے گا اور آپ کی زبان بھی لڑکھڑا نہیں پائے گی۔

کتابوں کا مطالعہ کرتے وقت ہر وظیفے کو پڑھنے کی خواہش کرنا مناسب نہیں ہے۔ آپ کا یہ جذبہ کہ غریبوں کا علاج آپ کم پیسے لے کر کریں ایک قابل قدر جذبہ ہے۔ اس جذبہ کو اس وقت بھی باقی رکھئے جب آپ کے مطب اور کلینک میں مریضوں کا تانتا بندھنے لگے۔ اور لوگوں کے سرسے سر بجنے لگیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ آپ کے ہاتھ میں شفا دے، آپ کے کلینک میں ضرورت مندوں کی بھیڑ جمع ہونے لگے اور آپ اللہ کے بھی بندوں پر ہمیشہ شفقتیں اور مہربان رہیں۔

خوابوں کی تعبیر

سوال از: مجاہد عالم ———— بنگلور

خواب نمبر: ایک۔ جب میں بارہ یا تیرہ سال کا تھا اس وقت میں نے ایک خواب دیکھا۔ ایک دن میں کاہلی سے عشاء کی نماز چھوڑ دیا۔ لیٹے لیٹے مجھے نیند آگئی۔ میری امی، نانی مجھے کئی بار کہی کہ جلدی نماز پڑھ لو۔ لیکن میں نے ان لوگوں کی بات اَن سنی کردی۔ رات میں خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ چاند میرے بالکل قریب آگیا۔ جیسے کہ میرے سر سے تھوڑا اوپر اور اس چاند سے ایک آدمی اترا، اس کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی مجھے لگا کہ وہ آدمی نہیں وہ خدا کا فرشتہ ہوگا۔ اس کے بعد وہ مجھ پر چھڑی برسانا شروع کردیا اور وہ کہنے لگے کہ تم نے نماز کیوں چھوڑ دی کیا سوچ کر چھوڑی۔

پھر میں ان سے کافی آرزو منت کیا اور میں بولا کہ اب میں کبھی عشاء کی نماز نہیں چھوڑوں گا پھر وہ اچانک سے غائب ہوگیا۔ اس کے بعد سے میں عشاء کی نماز پابندی سے پڑھتا ہوں اور آج بھی میں پڑھ رہا ہوں۔ برائے کرم آپ میرے خواب کی تعبیر بتائیے۔

خواب نمبر: دو۔ اس کے کچھ دن کے بعد پھر میں ایک خواب دیکھا۔ میں خواب میں کیا دیکھ رہا ہوں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے ہیں۔ میں نے ان کو سلام کیا۔ اور وہ مجھ سے کچھ پوچھے اور میں نے جواب دیا۔ پھر میں نے ان سے سوال کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ یہاں کیسے آگئے۔ آپ کو اپنے مزار انور سے اٹھنے کا حکم نہیں ہے۔ پھر وہ مجھ سے کچھ پوچھے اور میں جواب دیتا رہا۔ لیکن یہ سوچنے لگا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم یہاں کیسے آگئے۔ میں سوچ ہی رہا تھا کہ اتنے میں میری آنکھ کھل گئی۔

کچھ دن کے بعد خود خدائے تعالیٰ میرے خواب میں آئے۔ میں نے ان کو سلام کیا اور وہ مجھے کچھ کچھ پوچھتے رہے اور میں جواب دیتا رہا۔ بعد میں مجھے ایسا گمان ہوا کہ یہ سب شیطان کا کام ہے۔ کیونکہ میرے جیسے بیکار اور بدنصیب انسان کے خواب میں خدا اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کیسے آسکتے ہیں۔ ویسے خواب میں نماز پڑھنا اور نعت پاک گانا میرا معمول ہے۔

خواب نمبر: تین۔ ایک بار میں خواب میں کیا دیکھ رہا ہوں کہ ایک شخص میرے خواب میں آیا۔ اور مجھے کہنے لگا کہ تم اللہ کے ولی ہو۔ میں نے ان سے کہا۔ بھائی میں اللہ کا ولی کیسے ہوسکتا ہوں میں تو بہت ہی بدنصیب اور بیکار انسان ہوں۔ پھر اس نے کہا، نہیں۔ تم اللہ کے ولی ہو پھر میں نے اپنی بات کو جیسے ہی دوہرایا اس نے کڑی آواز میں بولا۔ تم اللہ کے ولی ہو۔ اتنا بول کر وہ چل دیا۔ میں سوچتا ہی رہ گیا۔ اور میری آنکھ کھل گئی۔ آنکھ کھلنے کے بعد بھی میں سوچتا رہا۔

خواب نمبر: چار۔ آج سے قریب دس یا بارہ سال پہلے جب مجھے انجینئرنگ میں کامیابی نہیں مل رہی تھی، اسی دوران مجھے ایک کتاب حاصل ہوئی۔ جس میں کچھ عمل کا طریقہ دیا ہوا تھا۔ ایسا تھا کہ ۴۰ دن کا عمل پورا ہونے پر دعا قبول ہوسکتی ہے۔ اگر اس سے نہیں ہو تو ۱۲۰ دن کا۔ جب میرا ۱۲۰ دن کا عمل پورا ہوگیا۔ مجھے کامیابی تو نہیں ملی لیکن مجھے ایک خواب نظر آیا۔ میں خواب میں کیا دیکھ رہا ہوں، خدائے تعالیٰ مجھ سے فرمائے۔ اور وہ کہے۔ سنو تم ایک کام کرو۔ ابھی رحمت کی بارش ہونے والی ہے اور وہ بارش کچھ دیر کے لئے ہوگی تم کو جتنا غسل کرنا ہے اور جتنا پانی جمع کرنا ہے کرلو۔ میں نے خدا کی بات پر پورا عمل کیا۔ بارش شروع ہوئی اور میں غسل کرنے لگا۔ میرے پاس جتنا بھی برتن تھا مطلب کہ بالٹی، لوٹا، بدھنا وغیرہ وغیرہ۔ سبھی برتن میں پانی جمع کرلیا۔ افسوس کہ بات یہ تھی کہ میرے غسل کرنے کے درمیان ایک لڑکا اور بھی غسل کر رہا تھا۔ معاملہ یہ تھا کہ جیسے ہی اس لڑکے کا جگ میں بارش کا پانی گرتا تھا تو سارا پانی اچھل کر نیچے گر جاتا تھا۔ اور میرا جگ پانی سے فوراً بھر جاتا تھا۔ لیکن وہ لڑکا حسد سے میرا جگ الٹا دیتا تھا لیکن پھر بھی میرا جگ فوراً بھر جاتا تھا۔ آخرکار رحمت کی بارش کا پانی سے پوری تشفی کے ساتھ غسل کیا اور برتن میں جمع بھی کرلیا۔ لیکن مجھے خواب سمجھ میں نہیں آیا۔ برائے کرم تعبیر بتائیں۔

خواب نمبر: پانچ۔ ایک بار خواب میں کیا دیکھ رہا ہوں کہ میں مکہ شریف حج کو گیا ہوں اور میں نے وہاں نماز ادا کی وہاں پر جو امام صاحب تھے وہ سب سے لمبے قد کے تھے۔ میں پیچھے صف میں کھڑا ہوا تھا لیکن وہ امام صاحب مجھے آگے بلائے پھر میں آگے والی صف میں نماز ادا کی۔ بعد میں کچھ انبیاء کرام

کا مزارات کی زیارات بھی کی۔ پھر آنکھ کھل گئی۔

خواب نمبر: چھ۔ آج سے تین یا چار مہینہ قبل میں نے خواب دیکھا۔ میں خواب میں کیا دیکھ رہا ہوں کہ میری موت ہوگئی اور سارے لوگ اور رشتہ دار میری میت کے لئے میرے گھر آئے۔ جب مجھے غسل کرانے کے لئے فرش پر لٹایا گیا تو میں زندہ ہوگیا۔ بازو والے لوگ مجھ سے پوچھنے لگے کہ آپ کے جنازہ کی نماز کب ہوگی۔ میں نے ان لوگوں کو جواب دیا کہ خدا کی جب مرضی ہوگی۔ میں ان لوگوں سے تو بات کر رہا تھا لیکن دل میں سوچ رہا تھا کہ آخر زندہ حالت میں جنازہ کیسے ممکن ہوسکتا ہے۔ میں سوچ ہی رہا تھا کہ میری آنکھ کھل گئی۔ برائے کرم آپ میرے خواب کی تعبیر بتائیں۔

جواب

آپ کے پہلے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کو اللہ کے نیک بندوں سے استفادہ کرنے کا موقعہ ملے گا۔ یہ اس خواب کی باطنی تعبیر ہے اور ظاہری طور پر اس خواب میں ہی اشارہ ہے کہ آپ نماز کی پابندی رکھیں اور نماز عشاء پڑھے بغیر سونے کی غلطی نہ کریں۔

آپ کا دوسرا خواب اچھا خواب ہے۔ اور یہ بات یاد رکھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنا بہت ہی مبارک ہے۔ آپ کا یہ سوچنا کہ آپ خطا کار ہیں تو آپ کے خواب میں خدا اور خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیسے آسکتے ہیں تو آپ کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ شیطان کسی کی بھی صورت بنا کر خواب میں آسکتا ہے لیکن اس کو یہ قدرت حاصل نہیں ہے کہ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت بنا کر کسی کے خواب میں آئے۔ اس طرح کے خواب اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ ماں باپ کی، استادوں کی، یا بزرگوں کی دعائیں آپ کے ساتھ ہیں اور ان ہی دعاؤں کا فیض ہے کہ آپ کے خواب میں سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسی عظیم المرتبت ہستی آرہی ہے۔ اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کو حج کی سعادت نصیب ہوگی اور خدا کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ آپ حج جیسی عبادت انشاء اللہ خالصتاً اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کروگے اور انشاء اللہ ارکان کی ادائیگی بھی ٹھیک طریقہ سے ہوگی۔

آپ کے تیسرے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کو اپنے والدین اور دیگر رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنے کی توفیق نصیب ہوگی۔ اور آپ کی ہمدردی اور اعانت کی وجہ سے کسی غریب رشتے دار کی نیا پار ہوجائے گی۔ ایک بات یاد رکھیں کہ ولایت کا مقام کسی بھی انسان کو محض عبادت کرنے سے نہیں ملتا بلکہ ولایت کے مقام پر اللہ کے وہی عبادت گزار بندے فائز ہوتے ہیں جن میں خدمت خلق کا جذبہ ہوتا ہے اور جو دوسروں کی پریشانیاں دور کرنے کے لئے خود پریشانیوں کو اپنے دامن میں سمیٹ لیتے ہیں۔ ماضی میں ایک بزرگ کو ولایت کا اعلیٰ ترین مقام محض اس لئے حاصل ہوا تھا کہ وہ لوگوں کو قرض دینے کے لئے خود قرض لیا کرتے تھے۔ اللہ کو ان کی یہ ادا اتنی اچھی لگی کہ انہیں ولایت کا وہ مقام عطا کیا جو قابل رشک ہوتا ہے۔ اس خواب کی تعبیر یہ بتاتی ہے کہ اللہ آپ کو بھی خدمت خلق کی توفیق بخشیں گے اور اس کی شروعات اپنے رشتے داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنے سے ہوگی۔

آپ کے چوتھے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ زندگی میں کوئی دور ایسا بھی آئے گا جب آپ صاحب مال ہوجائیں گے لیکن اس وقت ایسا بھی ہوگا کہ کچھ حاسدوں اور دشمنوں کی ریشہ دوانیوں کی وجہ سے آپ کو ذہنی اذیتیں برداشت کرنا پڑیں گی۔ اس وقت آپ کو ان گنت مسائل کا سامنا بھی کرنا پڑیگا۔ ان مسائل سے نمٹنے کے لئے آپ انتھک جدو جہد کریں گے لیکن آپ کے لئے مسائل سے نمٹنا دشوار ہوگا۔ چند سالوں کی کشمکش کے بعد آپ کو مسائل سے نجات مل جائے گی اور آپ سکون حاصل کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ یہ مسائل اس وقت درپیش ہوں گے جب آپ کی زندگی ۴۰ سال سے زیادہ ہوچکی ہوگی۔ آپ کے پانچویں خواب کی تعبیر وہی ہے جو دوسرے خواب کی ہے انشاء اللہ آپ کو حج بیت اللہ کا شرف حاصل ہوگا۔ آپ عالم مہتاب میں حج کی فرضیت سے سبکدوش ہوجائیں گے۔

آپ کے چھٹے اور آخری خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کسی وجہ سے بے انتہا مقروض ہوجائیں گے، اس قدر کہ آپ کے اپنے چاہنے والوں کو آپ کے قرض کے بوجھ کی وجہ سے آپ سے اظہار ہمدردی کرنا پڑے گی لیکن آپ پر اللہ کا فضل ہوگا اور آپ کو اس قرض سے نجات مل جائے گی۔

آپ کا خط طویل تھا اور اتنے سارے خوابوں کی تعبیر آپ کو پوچھنی تھی۔ ہماری مصروف ترین زندگی میں طویل خطوں کو پڑھنا ایک بہت بڑی آزمائش ہے پھر ان کا جواب دینا آزمائش در آزمائش ہوتا ہے۔ آئندہ اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ لمبے چوڑے محبت نامے تحریر نہ کریں ورنہ ہمارے لئے مشکل ہوگی اور اگر ہم ان محبت ناموں کو نظر انداز کریں گے تو آپ کو شکایت ہوگی اور ہم پر بداخلاقی کا الزام بھی لگ سکتا ہے۔

برائے مہربانی خط ضرور لکھتے رہیں، خطوں ہی سے ہم اپنے چاہنے والوں کی چاہت کا اندازہ لگاتے ہیں پھر ہمارا اخلاقی فرض بھی یہ ہے کہ ہم اپنے حلقے کے لوگوں کے درد و دکھ کو سنیں اور ان کو تسلی بھی دیں اور ان کے مسائل حل کرنے کی کوئی سبیل نکالیں اور کوئی راہ تجویز کریں لیکن ہمارے چاہنے والوں کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ ہماری بے پناہ مصروفیات کے پیش نظر اپنا مدعا اختصار کے ساتھ بیان کریں تاکہ خوش دلی کے ساتھ سوال وجواب کا مرحلہ پورا ہوجائے اور شکایت کا موقعہ نہ سائل کو ملے اور نہ مجیب کو۔

آپ نے ان خوابوں کے ساتھ ساتھ ایک سوال اور بھی روانہ کیا ہے اس

کا جواب انشاءاللہ مارچ کے شمارے میں دیں گے۔

ذیابیطس اور ذاتی معلومات

سوال از: انجمن سلطانہ ——— دھنباد

خیریت کی خواہاں ہوں، ہم سب خیریت سے ہیں۔ عرض یہ ہے کہ کچھ عرصہ قبل میرے خسر نے آپ کو میرے بیٹے مشیر اکبر سلمہٗ جو ذیابیطس کا مریض ہے، جس کی عمر ۸ سال ہے۔ یہ مرض ۶ سال کی عمر ہی میں پتہ چل گیا تھا اس کے بارے میں خط لکھا تھا مگر جواب میری نظر سے نہیں گزرا۔ آپ سے ایک بار پھر عرض ہے کہ اس بچے کے اس مرض سے صحت کی دعا کردی جائے اور ترکیب بتائی جائے تاکہ اس کو مکمل صحت ہو جائے۔ لڑکے کی تاریخ پیدائش ۱۳ راگست ۱۹۹۷ء بروز بدھ بوقت ۸ بج کر ۳۵ منٹ رات۔ اس کے لئے کچھ دعا وغیرہ بھی بتادی جائے اور تعویذ بھی دیدیا جائے۔ بچہ بہت ذہین ہے ہمیشہ امتحانات میں اللہ کے فضل سے اول آتا ہے۔ اس کا اسم اعظم، برج، ستارہ، اور پتھر برائے انگوٹھی بھی بتادیں تو بڑی مہربانی ہوگی۔ اچھی بری تاریخیں اور لکی نمبر مفرد عدد۔

حضرت آپ کو زیادہ تکلیف نہیں دینا چاہتی مگر یہ چیزیں دوسرے نہیں بتا سکتے جس طرح آپ بتادیتے ہیں لیکن بادل نخواستہ یہ لکھنے پر مجبور ہوں کہ ہمارے اور ہمارے شوہر اور بچوں کا بھی اسم اعظم، برج، ستارہ، مفرد عدد، اچھی اور بری تاریخیں، لکی تاریخ اور نگینہ جو سوٹ کرے تعین فرمادیں۔ پیدائش کی تاریخ وغیرہ ذیل میں درج کرتی ہوں۔

شوہر نذیر اکبر، تاریخ پیدائش ۱۳ رنومبر ۱۹۶۳ء بروز بدھ بوقت ۱۱ بج کر ۴۹ منٹ دن کو۔

میں انجمن سلطانہ تاریخ پیدائش ۱۸ رمئی ۱۹۷۰ء بروز پیر بوقت ۹ بج کر ۴۵ منٹ دن میں۔ منجھلا بیٹا محمد حسیب اکبر تاریخ پیدائش ۲۰ رستمبر ۲۰۰۲ء بروز جمعہ بوقت ۵ بجکر ۱۵ منٹ پر شام۔ چھوٹا بیٹا احمد سعدان اکبر تاریخ پیدائش ۱۵ فروری ۲۰۰۹ء بروز سنیچر بوقت ۱۱ بج کر ۱۵ منٹ رات۔

امید کرتی ہوں کہ آپ اپنے رسالے میں جواب تحریر فرما کر مجھ پر احسان فرمائینگے۔ میرے شوہر اپنے محکمے کے امتحانات کے علاوہ دوسرے امتحانات میں برائے ترقی کی تیاری میں ہیں دعا فرمادیں کہ کامیابی ہو اور ترقیاں ہوں اور ساتھ ساتھ کچھ دعا بھی پڑھنے کو بتلادیں۔

جواب

شوگر کا روحانی علاج اسی شمارے میں شائع کیا جارہا ہے اسکو دیکھ لیں اور اس کو اپنے عمل میں لائیں۔ انشاءاللہ اس مرض سے نجات ملے گی۔ شوگر کو دفع کرنے کے لئے ڈاکٹری علاج پر قناعت کرنا ہمارے نزدیک مناسب نہیں ہے اس کے ساتھ ساتھ روحانی علاج پر بھی توجہ دیں اور پرہیز کا اہتمام بھی کریں۔ شوگر دواؤں سے زیادہ پرہیز سے کنٹرول میں رہتی ہے۔ اور روحانی علاج سے کافی حد تک ختم ہو جاتی ہے۔

مشیر اکبر کا مفرد عدد ۸ ہے، ان کا لکی عدد ۲ ہے، ان کی مبارک تاریخیں ۸، ۱۷ اور ۲۶ ہیں۔ ان کا اسم اعظم "یاحمید" ہے۔ ۶۲ مرتبہ عشاء کے بعد پڑھنے کی تاکید کریں۔ ان کی تقدیر کا عدد ایک ہے۔ ان کی فطرت بہت مستحکم ہوگی غیرت مند ہوں گے، خوددار ہوں گے اور ان کو مسخر کرنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں ہوگی۔ مشیر اکبر اپنی زندگی میں اہم کارنامے انجام دے گا اور اس کے اندر وہ صلاحیتیں ہوں گی جو قائدوں میں ہوتی ہیں۔ حق و باطل کی کشمکش میں یہ ہمیشہ حق کے ساتھ رہے گا لیکن اس کی وہ قدر و منزلت نہیں ہو سکے گی جس کا یہ بجا طور پر حق دار ہوگا۔

مشیر اکبر کا برج اسد اور ستارہ شمس ہے۔ ان کیلئے اتوار، بدھ اور جمعرات کے دن مبارک ہیں۔ ان کی غیر مبارک تاریخیں ۶، ۱۲، ۱۶، ۲۱ اور ۲۵ ہیں۔ ۳ اور ۶ عدد اس کے دشمن عدد ہیں اس کو ان اعداد سے ہمیشہ نقصان پہنچے گا ہیرا، پکھراج اور پنا اسے انشاءاللہ راس آئیں گے۔ مشیر اکبر کو ہمیشہ ہوا، پانی اور آگ سے خطرہ لاحق رہے گا۔

آپ کے دوسرے بیٹے کا نام حسیب اکبر ہے۔ ان کے نام کا مفرد عدد ۳ ہے۔ ان کا لکی عدد ۷ ہے۔ ان کا اسم اعظم "یالطیف" ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد ۱۲۹ مرتبہ پڑھنے کی تاکید کریں۔ ان کی مبارک تاریخیں ۳، ۱۲، ۲۱ اور ۳۰ ہیں۔ ۳ عدد والے لوگ فطرتاً آزادی پسند ہوتے ہیں انہیں بے جا پابندیوں سے بہت وحشت ہوتی ہے۔ یہ لوگ کاروبار میں بہت ہوشیار ہوتے ہیں، ذمہ دار ہونے کے ساتھ ان میں آرام طلبی بھی پائی جاتی ہے اور ان میں کسی قدر منتقم مزاجی بھی ہوتی ہے۔ جو کبھی کبھی انہیں دشمنی کی دلدل میں پھنسا کر رکھ دیتی ہے۔ ان کا برج سنبلہ اور ستارہ عطارد ہے۔ ان کے لئے بدھ، جمعرات، جمعہ اہمیت کے حامل ہیں۔ ان کی غیر مبارک تاریخیں ۶ اور ۱۷ ہیں۔ انہیں پکھراج، نیلم اور پنا انشاءاللہ راس آئیں گے۔

آپ کے تیسرے بیٹے کا نام احمد سعدان اکبر ہے۔ ۲ ہے ان کا لکی عدد۔ ان کی مبارک تاریخیں ۲، ۱۱، ۲۰، ۲۹ ہیں۔ یہ فطرتاً وفادار ہیں، ان کے اندر ساتھ نبھانے کی عادت ہے۔ یہ بہت سادہ لوح ہوں گے اور انہیں سادگی سے محبت ہوگی۔ یہ شرمیلے ہوں گے اور شرم و حیا ان کی فطرت کی جزو ہوگی۔ ان کا اسم اعظم "یاواسع" ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد ۱۳۷ مرتبہ پڑھنے کی تاکید کریں۔ ان کا برج دلو اور ستارہ زحل ہے ان کے لئے جمعرات، جمعہ، ہفتہ اہم دن ہیں اور ان کی غیر مبارک تاریخیں ۱۲، ۱۷، اور ۲۳ ہیں۔ ان کو انشاءاللہ یاقوت راس آئے گا۔

آپ کے شوہر نذیر اکبر کا مفرد عدد ۶ ہے۔ لکی عدد ۹ ہے۔ ان کی مبارک

تاریخیں ۶، ۱۵، ۲۴ ہیں۔ انہیں اپنے اہم کام ان تاریخوں میں انجام دینے چاہئیں۔ ان کا اسم اعظم "یاحلیم" ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد ۸۷ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنانا چاہئے۔ جن حضرات کا مفرد عدد ۶ ہوتا ہے ان میں حسن اخلاق، حسن تہذیب، حسن گفتگو کی صلاحیت ہوتی ہے لیکن یہ لوگ بہت سی ظاہری اور باطنی خوبیوں کے باوجود کسی قدر پست ہمتی کا شکار رہتے ہیں۔ ۶ عدد کے لوگ عام طور پر لوگوں میں مقبول ہوتے ہیں اور ان کی بات چیت لوگوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ان کا برج عقرب اور ستارہ مریخ ہے۔ ان کیلئے غیر مبارک تاریخیں ۴، اور ۱۳ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں۔ انہیں انشاء اللہ پکھراج، ہیرا اور موتی راس آئیں گے۔ آپ کا مفرد عدد ۲ ہے۔ آپ کے لئے مبارک تاریخیں ۲، ۱۱، ۲۰، ۲۹ ہیں۔ آپ کا کلی عدد ۸ ہے۔ آپ کا اسم اعظم "یاحسیب" ہے۔ عشاء کے بعد ۸۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ آپ کا برج ثور ہے اور ستارہ زہرہ ہے۔ آپ کے لئے غیر مبارک تاریخیں ۴، ۹، ۲۴، اور ۲۵ ہیں۔ آپ کو انشاء اللہ فیروزہ، عقیق اور مونگا راس آئیں گے۔

ذاتی معلومات سے دوسرے قارئین کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا لیکن ہم نے آپ کے بھی بچوں کی تفصیل واضح کردی ہے۔ شوگر کے لئے آپ اسی شمارے کے ایک مضمون سے استفادہ کریں۔ اس نقش روحانی علاج کے ذریعہ آپ کے صاحبزادے کو شوگر سے کلیتاً نجات مل جائے گی۔

بے کسی اور بے بسی کے رنج والم

سوال از: صدیق ——— ہندوپور

مولانا صاحب۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہت امید سے خط ڈالتا ہوں کہ آپ جواب دے گئے ہیں ایک بے باپ کا لڑکا ہوں۔ ہمارے والد کا انتقال ہوکر نو سال ہوگئے۔ مولانا ہمارے والدہ اس سے پہلے بھی ایک خط ڈالی تھیں۔ آپ نے جواب میں فرمایا کہ بچے کے سورہ یٰسین شریف پڑھ کر کانوں میں دم کریں اور دشمنوں کی حفاظت کے لئے صبح شام یاسلام یاحفیظ سو مرتبہ پڑھ اور جمعہ کے دن تین سو مرتبہ آیت کریمہ اور سو مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول بنالے لیکن آپ آیت کریمہ نہیں بتائے ہیں کونسی ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھتے ہیں۔ مولانا صاحب گھر کے پاس گلی میں لوگ بہت جلتے ہیں۔ خود ہمارے ماموں کی لڑکی اور ماموں سب باہر کے لوگ بھی جلتے ہیں۔ مولانا جس جگہ ہم ہیں اس جگہ سے کبھی بھی ضرورت سے میری بہن جاتی ہے تو خود ہمارے ماموں کی لڑکی گالی دیتی ہے۔ کسی اور پر ڈال کر۔ حقیقت میں میری بہن کو دیتی ہے۔ ہماری والدہ جن کا کام کرتی ہے جس میں آٹھ دن میں ایک سو روپیہ کام کرتی ہے۔ گھر میں بہت پریشان ہیں۔ کوئی عمل بتاؤ مولانا صاحب اور میرا بھائی دونوں بھی مدرسہ میں جس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ ذہن کو کھول دے۔ مولانا صاحب خط بہت لمبا ہوگیا ہے میں آپ سے معافی چاہتا ہوں آپ بہت سے لوگوں کے سوالات کے جوابات دیتے ہیں اس طرح ایک یتیم لڑکے کا جواب دے کر دعا لے۔ آپ اللہ کے واسطے جواب دیں۔

تم سلامت رہو ہزار برس

جواب

ہم نے سورہ یٰسین کا مذکورہ عمل آپ کی والدہ کو اس لئے بتایا ہوگا کہ تم یا تمہارے بہن بھائی میں سے کوئی اپنے ماں باپ کا نافرمان ہوگا اور نافرمان کے دکھ سے بچانے کے لئے ہم نے یہ عمل بتایا ہوگا کہ رات کو جب بچے سو جائیں اس وقت سورہ یٰسین پڑھ کر ان کے دونوں کانوں میں دم کردو۔ جن بچوں کے باپ فوت ہوجاتے ہیں وہ بچے اکثر سرکش اور سر پھرے ہوجاتے ہیں اور اس ماں کا بھی دل دکھاتے ہیں جو شوہر کے مرنے کے بعد اپنے بچوں ہی کو اپنا آخری سہارا سمجھتی ہے اور جب ان کا یہ سہارا بھی تہس نہس ہوتا نظر آتا ہے تو اس کے دل پر کیا کچھ نہیں گزرتی ہوگی۔ تم اگر دنیا میں خوش حالی اور آخرت میں اپنے رب کی خوشنودی چاہتے ہو تو اپنی غمزدہ ماں کو ہمیشہ خوش رکھنے کی کوشش کرنا اور یہ یقین رکھنا کہ جسے کہتے ہیں جنت وہ لاریب ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔ باپ کے فوت ہوجانے کے بعد بچوں کا اور بھی فرض ہوجاتا ہے کہ وہ اپنی ماں کی اطاعت کریں اور اس سے اتنی محبت کریں کہ وہ اپنے شوہر کی جدائی کے غم کو بھول جائے۔

یوں تو قرآن حکیم کی ہر آیت بزرگ تر اور اس کی عظمت و رفعت کا کچھ ٹھکانہ نہیں ہے لیکن جب صرف آیت کریمہ کے الفاظ بولے جائیں تو سمجھ لیجئے اس سے مراد وہی آیت ہے جس کا ذکر آپ نے کیا ہے اور آپ لوگوں کے ورد میں ہے۔ اس آیت کے ورد سے مصائب سے نجات ملتی ہے اور حوادث سے حفاظت رہتی ہے۔ اگر مسائل حل ہونے میں اور مصیبتوں اور کلفتوں سے چھٹکارا ہونے میں کچھ تاخیر ہوجائے تو مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ یہ یقین رکھنا چاہئے کہ اللہ کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں۔ ہرگز ہرگز نہیں ہے۔ دیر سویر اللہ کی رحمتوں کی ہوا چل کر رہتی ہے اور جو لوگ اس کے آگے اپنا دامن پھیلاتے ہیں وہ کبھی محروم نہیں رہتے۔ بالآخر ان کا دامن اللہ کی رحمتوں سے بھر جاتا ہے اور ان کی دعائیں ایک نہ ایک دن قبول ہوجاتی ہیں۔ در کریم سے بندے کو کیا نہیں ملتا۔ اور پھر تم تو یتیم ہو۔ یتیم کے سر پر اگر کوئی ہاتھ رکھ دے تو جتنے بال یتیم کے سر پر ہوتے ہیں اتنے گناہ انسان کے معاف ہوجاتے ہیں جو سر یتیم پر اپنا دست شفقت رکھ رہا ہے۔ سوچو کہ یتیموں پر اللہ کتنا مہربان ہوگا۔ جواب اپنے ان بندوں پر بھی مہربان ہوتا ہے جن کے ماں باپ اور سرپرست زندہ ہوں تو ان

بندوں پر کس قدر مہربان ہوگا جن کے والدین یا سرپرست دنیا سے رخصت ہوگئے ہوں۔ بات بھروسے کی ہے اور یقین کی ہے اگر بندہ اللہ پر بھروسہ نہیں کرتا اور اس کی شان کریمی پر یقین نہیں رکھتا تو وہ رحمت خداوندی سے محروم رہتا ہے۔

یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ تم سے لوگ کیوں جلتے ہیں۔ آج کل حسد اور جلن ان لوگوں سے ہوتی ہے جو صاحب حیثیت ہوتے ہیں جن کے پاس مال ہوتا ہے جن کی سماج میں کوئی عزت اور کوئی مرتبہ ہوتا ہے۔ جو لوگ غریب ہوں، مفلوک الحال ہوں اور سماج میں ان کا کوئی انوکھا مقام نہ ہو تو ان سے لوگ کیوں جل رہے ہیں۔؟ لیکن یہ دنیا اس وقت جس موڑ پر ہے وہاں کسی ظلم، کسی ستم اور کسی ناقدری کی کوئی وجہ نہیں ہوتی۔ ان لوگوں کے بھی لوگ درپے آزار رہتے ہیں اور اس دور دیکھنے میں آرہا ہے کہ غریبوں اور بے سہارا لوگوں سے بھی حسد کیا جاتا ہے۔ کیونکہ حسد الٰہی بغض کو کہتے ہیں اور الٰہی بغض یعنی خدا واسطے کا بیر کی کوئی بنیاد نہیں ہوتی۔ یہ خواہ مخواہ ہوتا ہے اور بیری کے درخت کی طرح دل حاسد اُگتا ہے اور بغیر دھوپ اور پانی کے خوب پھلتا پھولتا ہے۔

حاسدین کے حسد سے بچنے کے سورہ فلق روزانہ چالیس مرتبہ پڑھا کرو اور اپنی والدہ سے کہو کہ وہ بھی پڑھا کریں۔ آپ کی والدہ اگر ایک ہفتے میں صرف سو روپے کماتی ہیں تو ان کی آمدنی بہت ہی کم ہے۔ انہیں کوئی دوسری مزدوری کرنی چاہئے۔ آج کے دور میں کئی کام ایسے ہیں کہ ان میں عورتیں سو روپے بھی کما سکتی ہیں۔ تم خود بھی پڑھنے کے بعد جو وقت بچا کرے اس میں کچھ کیا کرو۔ یاد رکھو کہ رزق حلال حاصل کرنے کے لئے اگر کیلے اور امرود کے ٹوکرے لے کر سڑک پر بیٹھ جاؤ گے تب بھی تمہاری شان میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ چوری کرنا، جوا کھیلنا، جیب کاٹنا یا بھیک مانگنا یہ مسلمانوں کے کام نہیں ہیں۔ مختلف مزدوری مسلمانوں کا شیوہ رہا ہے اور محنت مزدوری اللہ کے نبی نے کی ہے۔ جب تک تم پڑھ لکھ کر کسی قابل نہیں بن جاتے اس وقت تک تمہیں اپنی ماں کا ہاتھ بٹانے کے لئے کوئی بھی کام کرنا چاہئے۔ دو پیسے تم بھی کماؤ گے تو تمہارے گھر کے مسائل کچھ تو حل ہوں گے۔ ایک بات اور یاد رکھو یتیموں پر شفقت اور مہربانی کرنا الگ بات ہے۔ لیکن کسی بھی یتیم کا بار بار خود کو یتیم کہہ کر دوسروں کی ہمدردی حاصل کرنے کی کوشش کرنا بھی کوئی اچھا طرز عمل نہیں ہے۔ اس سے ایسی شکایت جنم لیتی ہے جو رب کو بدنام کرنے کی وجہ بنتی ہے۔ دین اسلام اپنے ماننے والوں کو یہ بات سمجھاتا ہے کہ دین کا بنیادی فلسفہ یہ ہے کہ بندہ اپنے رب کی رضا میں راضی رہے۔ اور کوئی بھی شخص اللہ کے حکم اور اس کی مرضی کے بغیر یتیم نہیں ہوتا۔ بار بار خود کو یتیم کہنے اور یتیم سمجھنے سے بندہ اس احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے جو زہر قاتل ہوتی ہے اور انسان کی شخصیت کو دیمک کی طرح چاٹ جاتی ہے۔ راقم الحروف حسن الہاشمی جب ۹ سال کا تھا اس کی والدہ اور والد اس دنیا سے رخصت ہوگئے تھے۔ اور یہ وہ وقت تھا جب حسن الہاشمی کے سر پر نہ کوئی سائبان تھا اور اس کے بہن بھائیوں کی اپنی کوئی چھت نہیں تھی۔ لیکن دیکھو اللہ نے پرورش بھی کرائی اور اتنا کام بھی لے لیا کہ جو برسہا برس تک روحانیت اور انسانیت کو فروغ دیتا رہے گا۔ یہ محض ان کا کرم ہے اور ان کا کرم کسی ایک شخص کے لئے نہیں ہے وہ اپنے سبھی بندوں پر مہربان ہیں اور وہ یتیموں اور یسیروں پر کچھ زیادہ ہی مہربان رہتے ہیں اور شاید یہی وجہ ہے کہ اس دنیا میں زیادہ تر کارنامے ان لوگوں نے انجام دیئے ہیں جن کے ماں باپ کا سایہ بچپن میں ان کے سر سے اٹھ گیا ہو۔ ہمت رکھو، لوگوں کی دشمنی اور حسد کا ہر وقت احساس مت کرو۔ جو اس دنیا میں کسی کو ستا رہا ہے ایک دن وہ خود ستایا جائے گا، جو جل رہا ہے ایک دن وہ خود دوزخ کی آگ میں جلے گا اور دوزخ میں جانے سے پہلے وہ اپنی جلن کا خود ہی شکار ہوگا اور اس کی شخصیت خود ہی جھلس کر رہ جائے گی۔ اس دنیا میں آج تک کوئی ایسا حاسد نہیں دیکھا جو اپنے حسد کی بھٹی میں دن رات خود ہی نہ جلتا ہو اور جس کے بغض و حسد کا شعلے دن رات اس کے بدن کی ایک ایک نس میں سوزش نہ پیدا کرتے ہوں۔

عزیزم! وہ لوگ سمجھدار ہوتے ہیں جو اپنا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیتے ہیں۔ اللہ بہتر انتقام لیتا ہے اور جب پکڑ کرنے پر آتا ہے تو بھاگنے کے سارے راستے بند کر دیتا ہے۔ وہ قہار ہے وہ جبار ہے وہ منتقم بھی ہے۔ تم اپنے برے رشتے داروں کا معاملہ اپنے رب پر چھوڑ دو اور تم خود اس غم میں مت گھلو کہ کوئی آپ کو گالی دے رہا ہے اور فلاں حسد کر رہا ہے۔

آمدنی میں اضافے کے لئے ”یارزاق یاواسع“ ۱۰۰ مرتبہ صبح شام خود بھی پڑھا کریں اور اپنے بہن بھائیوں سے کہو کہ وہ بھی پڑھا کریں۔

ایک بار پھر یہ عرض ہے کہ اپنی والدہ کا خیال رکھو، ان کی آنکھوں میں آنسو نہ آنے دو، یقین کرو کسی بچے کے یتیم ہو جانے سے بڑا غم کسی عورت کا بیوہ ہو جانا ہے۔ تم تو اپنے دکھ اور اپنے غم اپنی ماں سے بیان کر کے اپنے دل کو ہلکا کر لیتے ہوں گے لیکن تمہاری ماں اپنے شوہر کے گزر جانے کے بعد اپنا غم اور اپنے دل کی بات کس سے کہے۔؟ اس بھری دنیا میں کون ہے جو ایک غم زدہ عورت کے دل کی کسک کو سمجھ سکے اور تسلی کے دو لفظ بول سکے۔ آج کل ارباب خلوص بھی اتنے مصروف ہوگئے ہیں کہ انہیں کسی کے آنسو پونچھنے کی فرصت نہیں۔ اس لئے اس دنیا میں اپنا غم بس اپنا غم ہوتا ہے۔ انسان اس غم کو خود ہی سہتا ہے اور خود ہی اپنے دل کو سمجھاتا ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ تم اپنی تعلیم کو دل سے جاری رکھو گے تاکہ مستقبل میں کسی قابل بن سکو۔ اور اپنے مرحوم والد کی عزت و عظمت کا ذریعہ بنو۔ اچھے انسان بنو گے تو مرنے والے باپ کو لوگ اچھے الفاظ میں یاد رکھیں گے اور کہیں گے کہ تم اس کے بیٹے ہو جو طفولیت میں تمہیں چھوڑ کر دنیا سے چلا گیا تھا۔ بر—

ہوگے تو اپنے ماں باپ کی ذلت اور رسوائی کا سبب ہوگے۔ باپ کی روح کو تکلیف پہنچے گی اور ماں ایک ایسے درد میں مبتلا ہوجائے گی جو مرتے دم تک بھی ختم نہیں ہوگا۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تمہیں کسی قابل بنائے اور تم اپنی ماں کے لئے ایسے نگہبان اور محافظ ثابت ہو کہ جس کی دوران نگرانی کبھی آنکھ بھی نہیں جھپکتی۔

گھریلو الجھنیں

سوال از: (نام مخفی)

امید کرتی ہوں آپ اور آپ کے اہل خانہ اور پورا طلسماتی دنیا اسٹاف خدا کے فضل وکرم سے خیریت سے ہوں گے۔ اللہ آپ کو دونوں جہاں میں سرخروئی اور کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

محترم بزرگ جب میں آپ کی قیمتی کتاب کو پڑھتی ہوں میں آپ سے اپنی پریشانیاں کہنے کے لئے بے چین ہوگئی۔ حالانکہ میں آج تک کسی سے ان پریشانی کو کہتی نہیں ہوں۔ سوائے اللہ کے لیکن میں آج آپ سے کہہ رہی ہوں اور امید کرتی ہوں آپ اس کا تسلی بخش جواب دیں گے۔ میری پریشانی یہ ہے کہ میں سوچتی بہت ہوں ذہن میں طرح طرح کے خیال آتے ہیں اور مجھ میں مستقل مزاجی نہیں ہے۔ میں ہر کام کی پلاننگ کرتی ہوں لیکن کرتی کچھ نہیں ہوں۔ میں بہت نیک بننے کی کوشش کرتی ہوں اور خود اپنے آپ سے اور اللہ سے وعدہ کرتی ہوں کہ اب میں یہ کام نہیں کروں گی لیکن اگلے دن وعدہ جھوٹا ثابت ہوتا ہے۔ میں کسی کا دل نہیں دکھانا چاہتی۔ ہر ایک سے مل جل کر رہنا چاہتی ہوں۔ حسن اخلاق کے ساتھ ان سے پیش آنا چاہتی ہوں۔ ہر ایک سے خندہ پیشانی سے ملنا چاہتی ہوں لیکن کر کچھ نہیں پاتی مجھ میں غصہ بہت ہے میں غصہ کو کنٹرول نہیں کرپاتی لیکن اگلے لمحے پچھتاوا ہوتا ہے اور پھر اللہ سے معافی مانگتی ہوں ایسا نہیں ہے کہ میں ہر ایک سے لڑتی جھگڑتی ہوں لیکن جو کچھ بھی بولتی ہوں باوجود کوشش کے غصہ میں اور مجھے بھولنے کی بہت عادت ہے۔ دماغ میرا بہت کمزور ہے۔ میں اس سال بی، اے فائنل کی اسٹوڈینٹ ہوں اس لئے آپ سے گزارش ہے کہ مجھے کوئی وظیفہ بتائیں جس سے میرا دل پڑھائی میں خوب لگے اور جو کچھ بھی میں یاد کروں وہ مجھے بھولے نہیں اور میرا رزلٹ ایک دم شاندار آئے۔ میں اور میری پوری کلاس والے اچھے نمبرات سے کامیاب ہوں۔ اور مجھے انگلش آجائے میں بہت محنت کرتی ہوں لیکن ٹائم پر بھول جاتی ہوں۔ ہاشمی صاحب میرا ایک بھائی ہے جو کہ پیسے کی کمی کی وجہ سے داخلہ نہیں لے سکا۔ آپ اس کے لئے بھی کوئی وظیفہ بتائیں۔ جس سے اس کا ایڈمیشن ہوجائے اور اس کا دل نماز میں اور پڑھائی میں خوب لگے۔

ہاشمی صاحب میرے گھر میں بہت پریشانیاں ہیں ہر وقت کوئی نہ کوئی بیمار رہتا ہے، کوئی نہ کوئی کام آکر انکار رہتا ہے، کبھی خوشحالی نہیں ہو پاتی، مالی پریشانیاں بھی بہت ہیں۔ اور آپ کو پتہ ہے کہ تنگ دستی ہر برائی کی ماں ہے۔ میرے والد پھیری کرتے ہیں اور سیدھے سادھے ہیں ہر کوئی ان سے ادھار مانگتا ہے اس لئے ان کی کوئی کمائی نہیں ہو پاتی اسٹور کیلئے کوشش کرتے ہیں ہر ایک سے کہتے بھی ہیں لیکن وہ کسی اور کو دیدیتے ہیں لیکن میرے والد کو جو کہ پہلے سے کہہ رہے ہوتے ہیں۔

ہاشمی صاحب میرے والد بہت ایماندار نماز روزہ کے پابند ہیں لیکن پتہ نہیں اللہ ان کی روزی میں کیوں نہیں کشادگی کرتے ہیں۔ بالکل آمدنی اٹھنی اور خرچہ روپیہ والی بات ہے۔ اب آپ ہی بتایئے کتنی پریشانی ہوتی ہوگی لیکن خیر اللہ کی مرضی۔ آپ اس کے لئے کوئی وظیفہ بتایئے کہ میرے والد کو کوئی اسٹور مل جائے اور آمدنی میں اضافہ ہوجائے۔ جانتی ہوں کہ خط کافی لمبا ہوگیا ہے معافی چاہتی ہوں۔

ایک آخری سوال کہ جب بھی رات ہوتی ہے اور میں سونے کے لئے لیٹتی ہوں تو مجھے قبر یاد آتی ہے جب بھی رات میں آنکھ کھلے گی مجھے ایسا لگے گا کہ بس قبر میں ہوں یا اس کے آس پاس اور پھر مجھے بہت ڈر لگنے لگتا ہے۔ قبر سے بھی اور اپنے گناہوں سے بھی اور اس ڈر سے چھٹکارا پانے کے لئے میں کیا کروں۔ حالانکہ میں نماز پابندی سے پڑھتی ہوں لیکن پھر بھی میں اپنے آپ کو بہت گناہ گار سمجھتی ہوں اور ہوں بھی تو مجھے نیک بننے کے لئے دعا بتایئے۔ اور اگر کوئی نماز اور اللہ کے بتائے ہوئے راستے سے غافل ہے تو اس کے لئے بھی کوئی وظیفہ بتایئے۔

ہاشمی صاحب میرا سالانہ امتحان قریب ہے اور آپ مجھے پڑھائی میں دلچسپی لینے کیلئے اور حافظہ قوی ہونے کے لئے جلد ہی جواب ارسال فرمادیں۔ آپکی بہت مہربانی ہوگی۔ خط میں تین سے زائد سوال ہوگئے ہیں میں اس کیلئے معافی چاہتی ہوں۔ اللہ آپ کو خیریت سے رکھے اور آپ کی اور طلسماتی دنیا کی عمر کو دراز کرے اور پوری کامیابی دے اپنے نیک مقصد میں۔ آمین

جواب

سوچ وفکر ایک اچھی نعمت ہے جو لوگ کچھ بھی نہیں سوچتے اور کسی بھی بارے میں کچھ بھی غور نہیں کرتے وہ بے حس ہوتے ہیں اور بے حس لوگ اپنے لئے بھی وجہ مصیبت ہوتے ہیں اور دوسروں کے لئے بھی دردسری کا سبب بن جاتے ہیں۔ آپ نے سنا ہوگا۔

قوت فکر ونظر پہلے فنا ہوتی ہے
پھر کسی قوم کی شوکت پہ زوال آتا ہے

جی ہاں جب کسی قوم کو فنا کے گھاٹ اترنا ہو تو پہلے اس کی سوچ وفکر پر تالے پڑجائیں گے اور پھر آہستہ آہستہ وہ ایسی قبر میں اتر جائے گی جہاں صرف

اندھیرا ہوگا اور اذیت پہنچانے والے کیڑے مکوڑے ہوں گے۔

آپ کا سوچنا برا نہیں ہے لیکن اتنا سوچنا جتنا آپ سوچتی ہیں یہ بھی ایک مرض ہے اور یہ مرض بھی نقصان دہ ہے کیونکہ اس کی سرحدیں بالآخر وہم سے مل جاتی ہے اور وہم وہ بیماری ہے جس کا علاج حکیم لقمان کے پاس بھی نہیں تھا۔

آپ نے لکھا ہے کہ آپ سوچتی زیادہ ہیں اور اتنا سوچتی ہیں کہ سوچتے سوچتے اپنی تخیلاتی قبر میں اور پھر قبر کے اندھیرے کا خوف آپ پر طاری ہو جاتا ہے۔ آپ خود کو خطا کار اور گناہگار سمجھ کر بھی خود کو ہلکان بنائے رکھتی ہیں اور ہر وقت کا یہ خوف اور یہ ڈر آپ کو ایک ایسے احساس میں مبتلا رکھتا ہے۔ جو انسان کے لئے جان لیوا بن کر رہ جاتا ہے۔ یہ دیکھئے جہاں تک خود کو گناہگار اور خاطی سمجھنے کا معاملہ ہے تو یہ کوئی بری بات نہیں ہے۔ انسان خطاؤں کا پتلا ہے۔ ہر لمحہ اس سے خطائیں سرزد ہوتی ہیں۔ اس زعم میں مبتلا ہو جانا کہ ہم سے کوئی لغزش نہیں ہوتی ہے اچھا نہیں ہے۔ یہ احساس کہ ہم سرتاپا خطا کار ہیں، بندگی اور عاجزی کی علامت ہے لیکن خود کو اس درجہ خطا کار اور گناہگار سمجھنا کہ ہر وقت جسم پر لرزہ طاری رہنے لگے اور قبر ہر دم اپنے اردگرد گھومتی دکھائی دینے لگے اچھا نہیں ہے۔ اس لئے اس زندگی کے معاملات میں خلل پیدا ہوتا ہے جو اللہ کی امانت ہے اور جس کی حفاظت کرنا اللہ کے ہر بندے کا فرض ہے۔

ہر گھر سے جنازے نکلتے ہیں اور جس وقت جنازے نکلتے ہیں گھر کا ہر فرد سوگوار ہوتا ہے اور اس وقت ایسا لگتا ہے کہ اس گھر کے رونے والے اب کبھی ہنستے نظر آئیں گے لیکن چند دنوں کے بعد اس گھر میں پھر قہقہے بکھرنے لگتے ہیں اور اس گھر کا ہر فرد خوش بخوش نظر آنے لگتا ہے کیوں۔؟ کیونکہ اللہ نے اس دنیا کے نظام کو برقرار رکھنے کے لئے صبر کو پیدا کیا ہے۔ صبر نہ پیدا کیا جاتا تو اس دنیا کا نظام کسی بھی وقت درہم برہم ہو کر رہ جاتا، اور ایک بار کوئی سانحہ ہو جانے کے بعد گھر میں پھر کبھی خوشیاں لوٹ کر نہ آتیں۔ اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے، غم، فکر، خوف اور اندیشے اپنی جگہ لیکن انسان کو ہر وقت ان کے اردگرد نہیں گھومنا چاہئے۔ ورنہ وہ زیادہ سوچ وفکر اور زیادتی غم جس کی وجہ سے دیوانہ ہو کر رہ جائیگا۔ اور زندگی کا مقصد ہی فوت ہو جائے گا۔ خود کو عاصی سمجھنا بھی بندگی کی علامت ہے لیکن ہر وقت اسی غم میں گھلتے رہنا کہ ہم عاصی ہیں اور قبر ہمارے سامنے کھلی ہوئی ہے ہمیں زندگی کی گوناگوں ذمہ داریوں سے روکتا ہے جو ایک خطرناک بات ہے۔ ہر بندے کو چاہئے کہ وہ اس دنیا میں حویلیاں تعمیر کرتے وقت اپنے آخری ٹھکانہ کو بھی یاد رکھیں۔ گھر کی دہلیز پختہ بناتے وقت یہ بھی سوچ لے کہ ایک دن اسی دہلیز سے اس کا جنازہ بھی نکلنا ہے۔ یہ سوچ بندگی اور احساس بندگی کا نام ہے۔ لیکن ہر وقت قبر اس کے اندھیرے اور عذاب خدا کو یاد کر کے خوفزدہ ہونا، لرزنا اور اپنے کو حواس باختہ کرنا نیک بندوں کے طرز عمل کے خلاف ہے۔ ایمان، امید وخوف عبادت مانا گیا ہے۔ بندے کو اللہ کا خوف دل میں رکھنا چاہئے اور اسے اپنے اس رب سے اچھی امیدیں بھی وابستہ رکھنی چاہئیں جو بے شک غفور رحیم ہے اور جو بے شک اپنے بندوں کی بڑی بڑی خطاؤں کو معاف کر دیتا ہے۔

آپ صبح شام سو مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھا کریں اس سے آپ کی سوچ وفکر میں اعتدال رہے گا۔ امتحان کے زمانہ میں روزانہ ایک تسبیح "یَا حَسِیْبُ" کی پڑھا کریں۔ انشاء اللہ اس ورد کی برکت سے آپ اچھے نمبروں سے پاس ہوں گی۔

حافظے کی قوت بڑھانے کے لئے عمل یہ ہے کہ روزانہ صبح کو سات مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے نہار منہ پی لیا کریں۔ انشاء اللہ حافظہ قوی ہو جائے گا اور جو بھی پڑھیں گی یاد رہے گا۔

اپنے بھائی کو اس بات کی تاکید کریں کہ وہ روزانہ "یَا عَلِیْمُ" ۱۵۰ مرتبہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ اس وظیفے کی وجہ سے اس میں تعلیم کا ذوق پیدا ہوگا۔ اور اس کی طبیعت تعلیم کی طرف چلنے لگے گی۔

آپ کچھ نہ کچھ قرآن حکیم کی تلاوت کیا کریں۔ قرآن حکیم دیکھ کر پڑھنے سے بینائی میں اضافہ ہوتا ہے۔ ذہن میں کشادگی پیدا ہوتی ہے، چہرے پر نور آتا ہے اور انسان کو ذہنی، جسمانی اور روحانی اذیتوں سے نجات ملتی ہے۔

دعا گو ہوں کہ رب العالمین آپ کو فکر صحیح کی دولتوں سے سرفراز رکھے اور ان فکرات سے نجات دے جو انسان کے لئے صرف کوفت کا باعث بنتے ہیں اور جن کی وجہ سے نظام زندگی میں تعطل اور خلل پیدا ہوتا ہے۔

خواہ مخواہ کی سوچ وفکر

سوال از: محمد صادق ——— گجرات

روحانی عملیات کرنے والوں کے لئے ایک پریشانی یہ ہوتی ہے کہ بہت سے لوگ علاج کے سلسلے میں آتے ہیں۔ کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ کسی نے کسی کو دیکھ لیا کہ علاج کے لئے آیا ہے حالانکہ دونوں علاج ہی کے لئے آئے ہیں۔ اب وہ اس کے مخالف رشتے داروں کو بتلاتے ہیں کہ تمہارا فلاں رشتہ دار فلاں جگہ تعویذ کرانے گیا تھا۔ اب اگر دونوں میں دشمنی ہوتی ہے تو وہ سیدھا عامل صاحب کے پاس آکر پوچھتا ہے کہ فلاں آدمی کیوں آتا ہے۔؟ ہماری ان سے دشمنی ہے آپ ان کا علاج نہ کریں وہ ہمارے لئے ہی کرواتا رہتا ہے اور اگر اس گھر میں کوئی بیمار ہو گیا تو عامل صاحب کو جواب دینا مشکل پڑ جاتا ہے وہ یہی کہتے ہیں کہ تمہارے پاس وہ شخص آتا ہے اور تعویذات کرواتا ہے اس سے ہم بہت پریشان ہیں۔ کیا کرنا چاہئے۔؟

جواب

اس طرح کی سوچ وفکر کی وجہ یہ ہے کہ آج کل عاملین کا طرۂ امتیاز یہ

ہے کہ وہ صرف دوسروں کو نقصان پہنچانے والے عملیات کررہے ہیں۔ جو شرعاً ناجائز ہوتے ہیں۔ جو لوگ اللہ کے بندوں کو نقصانات اور اذیتوں سے بچانے کے کام کررہے ہوں ان کو کسی خوف اور ڈر کی کیا ضرورت ہے۔ ان کے پاس جو بھی بغرض علاج آئے گا وہ خود بھی یہ جانتا ہوگا کہ عامل صاحب لوگ تو سحر سے اور بندشوں سے نجات دلاتے ہیں نہ کہ ان پر سحر یا کسی اور چیز کو مسلط کرتے ہیں جب عامل نقصان پہنچانے والے عمل کا مرتکب ہوگا تب ہی وہ ڈرے گا اور اس بات کا اندیشہ رہے گا کہ اگر یہ بات کھل گئی تو کیا ہوگا۔ ہمارے خیال میں ایک اچھے عامل کا فرض یہ ہے کہ وہ اللہ کے بندوں کو سحر سے آسیب سے جادو ٹونے سے حسد سے بندشوں اور رکاوٹوں سے نجات دلانے کی کوشش کرے۔ جب وہ اس طرز پر زندگی گزارے گا اور خدمت خلق میں مصروف رہے گا تو اس پر کسی کو کوئی شک نہیں ہوگا اور نہ اسے صفائی دینے کی ضرورت پڑے گی۔

آج کل دیکھنے میں یہ آرہا ہے کہ عاملین صرف جادو ٹونے، آسیب و جنات، سوتنوں کے ظلم سے نجات دلانے میں ساس اور بہو کی زبان بند کرنے اور جائز ناجائز محبتوں کے تعویذ دینے کے کارنامے انجام دے رہے ہیں۔ جسمانی امراض جو فی زمانہ انسانوں کے لئے ہلاکت کا سبب بنے ہوئے ہیں نہ عاملین ان پر غور کرتے ہیں نہ لوگوں کو موذی امراض سے نجات دلانے کی سعی کرتے ہیں۔ جب کہ روحانی علاج کے ذریعہ شوگر، ٹی بی، کینسر اور ایڈز جیسے موذی امراض سے بچایا جاسکتا ہے۔ اگر عاملین خدمت خلق کے دوران اللہ کے بندوں کو ہر مرض سے نجات دلانے کی بات کریں اور منفی کاموں میں زیادہ دلچسپی نہ دکھائیں تو ان پر کسی کو کوئی شک نہیں ہوگا۔ لوگ عامل کو مسیحا سمجھیں گے اور مسیحا کے در پر اگر دشمن نظر آئے تو کوئی مسیحا پر شک نہیں کرتا۔ شک عامل کی لن ترانیوں یا برے اطوار کی وجہ سے ہوتا ہے، روحانی عملیات کی وجہ سے نہیں۔

بداحتیاطی کا وبال

سوال از: حافظ نوشاد ______________ مظفر پور

عرض حال یہ ہے کہ میں اپنے حاسدوں اور مخالفوں سے اس قدر تنگ آگیا ہوں کہ خدا کی زمین اپنی وسعت کے باوجود تنگ نظر آرہی ہے۔ مئی ۲۰۰۱ء میں چند آدمی بلکہ اچانک زمینی تنازع کو کھڑا کیا اور میرے مکان کو خالی کروادیا اس کے بعد کئی طرح سے پریشان کیا جو میں بیان سے قاصر ہوں۔ پھر یہ ہوا کہ ۲۲ر جون ۲۰۰۱ء میں میری بہن کی شادی اس موقع سے ان لوگوں نے منصوبہ بند سازش کے تحت پڑوس کی ایک غریب لڑکی سے زنا کا جھوٹا الزام دے کر کہ خوف وہراس کے ماحول میں جبراً نکاح کروالیا۔ میرا پھر ۱۸ر دسمبر ۲۰۰۱ء مجھ پر ۴۹۸۔۴۰۶ کا مقدمہ کیا جو کہ پورا کا پورا جھوٹ پر مبنی ہے اور اسی پر بس نہیں کیا۔ بلکہ طرح طرح کے ظلم سے دوچار کیا۔ اس قدر مجبور کیا کہ میں مع والدین کے ہجرت کرنے پر مجبور ہوگیا اور رجب کے مہینے میں گھر چھوڑ کر اپنے ننہیال میں مقیم ہوگیا اور ابھی وہی مقیم ہوں۔ پھر یہ کہ یہ لوگ گھر کے سامان وغیرہ کو بیچنا لوٹنا شروع کردیا ہے۔ میں ان حالات سے بہت پریشان ہوچکا ہوں۔

لہٰذا آپ سے درخواست ہے کہ کوئی وظیفہ بتائیں جس کی وجہ سے میں ان پریشانیوں سے نجات حاصل کرسکوں۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔

جواب

آپ سے زندگی میں کوئی نہ کوئی ایسی بھول غیر دانستہ طور پر سرزد ہوگئی ہوگی جس کی وجہ سے آپ کے دشمن آپ پر حاوی ہوگئے۔ یوں تو ہر انسان کو اپنی زندگی میں چاق وچوبند رہنا چاہئے۔ لیکن بالخصوص اس وقت ہر انسان کے لئے چوکنا رہنا ضروری ہے جب وہ دشمنوں میں گھرا ہوا ہو۔ ایک ذرا سی بھول بدنامی، رسوائی اور ذلت ومنکبت کا سبب بن سکتی ہے۔

آپ مغرب کی نماز کے بعد روزانہ ۳۱۳ مرتبہ "یامنتقم" پڑھا کریں اور پڑھتے وقت ان دشمنوں کا تصور رکھا کریں جو آپ کے خلاف سازشیں کررہے ہیں۔ اور آپ کے درپے آزار ہیں۔ اس وظیفے کے اول وآخر درود شریف نہ پڑھیں۔ عشاء کی نماز کے بعد سورۂ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ پڑھنے کا اہتمام کریں۔ اور ۲۵ مرتبہ سجدے میں جاکر پڑھا کریں اس طرح کل ۱۲۵ مرتبہ اس آیت کو روزانہ پڑھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد آپ کے دشمن اور بدخواہ اپنے انجام کو پہنچیں گے اور ان ہی اذیتوں سے گزریں گے جن سے آپ گزر چکے ہیں۔

اپنے اردگرد اگر اللہ کا کوئی نیک بندہ ہو تو اس سے رابطہ رکھیں اور دعاء خیر کی گزارش کریں۔ اللہ کے نیک بندوں کی دعائیں جلد قبول ہوجاتی ہیں اور ان کی توجہ سے ایسے مسئلے بھی حل ہوجاتے ہیں جن کا حل ہونا بظاہر ناممکن ہوتا ہے۔ ہم بھی دعا کریں گے کہ رب العالمین آپ کو دشمنوں کے شر سے اور حاسدوں کی سازش سے محفوظ رکھے اور آپ کو رسوائی اور بدنامی سے بچائے۔

اپنی کوتاہیاں

سوال از: شیخ عارف ______________ برہانپور

حضرت بعد سلام معلوم ہو کہ میں شیخ عارف آسیری دار السرور برہانپور کا رہنے والا ہوں۔ جناب میں بہت پریشانیوں سے گزر رہا ہوں۔ چند مسائل کا حل چاہتا ہوں۔ آپ کے رسالے "طلسماتی دنیا" کے مطالعے نے مجھے آپ سے رجوع کرنے کا اور اپنے مسائل کے حل جاننے کیلئے حوصلہ دیا۔ اسلئے اپنے چند مسئلے پیش کررہا ہوں اسی امید ویقین کے ساتھ کہ آپ ان کا حل بتائینگے۔

(۱) جناب میں اکثر خواب میں سانپ دیکھا کرتا ہوں اور اس سے خوفزدہ رہتا ہوں۔

(۲) میں ہمیشہ کسی نہ کسی وجہ سے بیمار رہتا ہوں یعنی مسلسل علاج ہوتا

رہتا ہے۔

(۳) طبیعت نڈھال رہتی ہے جس کی وجہ سے نماز وغیرہ کی طرف بھی طبیعت مائل نہیں ہوتی۔

(۴) میں اپنے نام کا اسم اعظم معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ میری تاریخ پیدائش ۲۰؍ رجب جمعہ کا دن صبح ۱۰ بجے ہوئی۔ سن پیدائش کا علم نہیں ہے۔ لیکن اس وقت میری عمر ۳۰ سال کے لگ بھگ ہے۔

(۵) ساتھ ہی ساتھ میں اپنا برج، ستارہ معلوم کرنا چاہتا ہوں۔

حضور والا مندرجہ بالا تمام مسائل کو پیش کرتے ہوئے یہ امید کرتا ہوں کہ آپ میری مشکلات کا حل ضرور عطا فرمائیں گے۔ ساتھ ہی خاکسار آپ سے دعاؤں کی گزارش کرتا ہے۔

جواب

خواب میں سانپ دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ رشتے داروں میں کوئی دشمن ہے جو بزدل ہے لیکن آپ کے خلاف سازشیں کرتا رہتا ہے۔ یہ آپ پر کبھی حاوی نہیں ہوسکتا لیکن اس کی سازشوں اور ریشہ دوانیوں کی وجہ سے آپکا ناک میں دم ہوسکتا ہے اور آپ کو جان و مال کا کچھ بھی نقصان خدانخواستہ ہوسکتا ہے۔

آپ نے یہ نہیں لکھا کہ آپ اکثر کس مرض میں مبتلا رہتے ہیں۔ تندرستی ایک نعمت ہے اور تندرستی صرف دعاؤں سے نہیں ملتی۔ تندرستی برقرار رکھنے کے لئے انسان کو خود بھی محنت کرنا پڑتی ہے۔ وقت پر کھانے، وقت پر سونے، وقت پر عبادت وریاضت کرنے اور وقت پر زندگی کی دیگر ذمہ داریاں ادا کرنے سے انسان تندرست رہتا ہے اور روحانی طور پر بھی وہ راحت محسوس کرتا ہے۔ منفی خیالات سے بھی تندرستی بگڑ جاتی ہے۔ اپنی تندرستی کو بحال رکھنے کے لئے آپ اپنے کاموں اور دیگر ذمہ داریوں کا ایک ٹائم ٹیبل بنائیں اور خود کو منفی سوچ وفکر سے آزاد کرلیں۔ انشاء اللہ صحت مند رہیں گے اور بیماریوں سے بھی نجات پائیں گے۔ نماز کی پابندی سے بھی تندرستی ٹھیک رہتی ہے۔ جو لوگ نماز سے غفلت برتتے ہیں ان کی صحت خراب ہوجاتی ہے۔ نماز میں غفلت انسان کو سست اور کاہل بناتی ہے۔ جب کہ نماز کی پابندی سے انسان چست اور ہشاش بشاش رہتا ہے۔

آپ کا اسم اعظم "یاباسط" ہے۔ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ۲۷ مرتبہ پڑھا کریں۔ اگر ظہر کی نماز کے بعد صرف ۴۵ مرتبہ "حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل" پڑھ لیا کریں تو آپ کو بہت سے فائدے ہوں گے اور دشمنوں پر غلبہ رہے گا۔

آپ نے اپنی تاریخ پیدائش نہیں لکھی اس لئے برج اور ستارے کا تعین کرنا دشوار ہے۔ اللہ آپ کو اپنے حفظ وامان میں رکھے اور آپ کو جسمانی اور روحانی صحت سے مالا مال کرے۔ (آمین)

مالدار بننے کی آرزو

سوال از: محمد عباسی ——————— بھوپال

میں دنیا کا سب سے بڑا مال دار اور غنی بننا چاہتا ہوں۔ مجھے دست غیب کا عمل اور مالدار، غنی بننے کا روحانی عمل چاہئے۔ غنی بننے کے بعد میں قوم مسلم کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔ غریب لڑکیوں کی شادی، بیوہ عورتوں کی مدد، بیمار شخص کی مدد، قرض دار کی مدد، جملہ دینی مدارس اور خانقاہوں کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔

برائے کرم دست غیب اور غنی ہونے کا روحانی وظیفہ بتائیں۔

جواب

غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے کیلئے دنیا کا سب سے مالدار ہونا ضروری نہیں ہے۔ آپ اپنی بساط اور استطاعت کے مطابق آج بھی اللہ کے غریب بندوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرسکتے ہیں۔ لوگوں کی مدد کرنے کا جذبہ ایک قابل قدر جذبہ ہے لیکن اگر ہم اللہ سے کہیں کہ ہم تیرے بندوں کی مدد جب کریں گے جب تو ہمیں مالدار بنادے گا تو یہ تو ایک طرح کی سودے بازی ہے۔ اسے نہ بندگی کی معراج کہتے ہیں اور نہ فیاضی۔

اگر آپ کے پاس دس روپے ہیں اور ۸ روپے میں آپ اپنی ضروریات کھینچ تان کر پوری کرسکتے ہیں تو دو روپے اللہ کے ضرورت مند بندوں کو دیدیں یہ دو روپے خرچ کرنا آپ کے لئے بہت بڑی نیکی ہوگی۔ بہ نسبت اس کے کہ آپ کروڑپتی بننے کے بعد دو چار لاکھ روپے سے لوگوں کی مدد کریں۔

اللہ انسان کی نیت اور اس کے جذبے کو دیکھتا ہے وہ کروڑوں یا لاکھوں کی مدد پر نظر نہیں رکھتا۔ ایک غریب آدمی قرض لے کر کسی کی مدد کرتا ہے تو وہ کروڑپتی لوگوں کی بڑی خدمت سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔

آپ کا یہ کہنا کہ اگر آپ مالدار بن گئے تو آپ مسلمانوں کی مدد کرینگے۔ یہ بھی ایک طرح کا بخل ہے۔ جو لوگ سچ مچ کے سخی اور فیاض ہوتے ہیں وہ مدد کرتے وقت صرف یہ دیکھتے ہیں کہ بندہ محتاج اور ضرورت مند ہے وہ یہ نہیں دیکھتے کہ یہ ہندو ہے یا مسلمان۔ ہمیں اللہ کے اخلاق اپنانے چاہئیں۔ اللہ جب رحمت کی بارش برساتا ہے۔ تو مسلمانوں کے کھیتوں میں جتنی بارش برساتا ہے اتنی ہی بارش کافروں کے کھیت میں بھی برساتا ہے۔

آپ روزانہ "یَا مُغْنِیُ" گیارہ سو مرتبہ پڑھا کریں۔ کیا بعید اس کی برکت سے آپ کی آمدنی میں زبردست اضافہ ہوجائے اور آپ غیبی امداد کے حق دار بن جائیں۔

سفلی سحر سے نجات حاصل کرنے کا آسان طریقہ

اگر کوئی شخص سفلی سحر کا شکار ہو تو اس کو چاہئے کہ کسی کچی زمین پر ننگے سر اور ننگے پاؤں کھڑا ہوجائے اور قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات سات مرتبہ پڑھے اور پڑھتے وقت یہ تصور کرے کہ جادو اس کے سر سے اس کے پیروں کی طرف آرہا ہے اور پھر پیروں سے زمین میں منتقل ہورہا ہے۔ جب تعداد پوری ہوجائے تو اپنے پاؤں کے نیچے کی مٹی اٹھائیں اور انگیٹھی میں کوئلے دہکا کر یہ مٹی اس میں ڈالیں۔ اس عمل کو لگاتار سات روز تک کریں۔ انشاء اللہ سفلی جادو کا اثر ختم ہوجائے گا۔ اگر مذکورہ سورتوں کو سات سات مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے سات روز تک اس پانی کو صبح شام پی لیا کریں تو اور بھی بہتر ہے۔

دشمن کے علاقہ سے گزرنا

اگر کسی مخدوش یا دشمن کے علاقہ سے گذرنا ہو اور یہ خواہش ہو کہ حفاظت اور امان کے ساتھ گذر جائے اور کسی طرح کی کوئی تکلیف درپیش نہ ہو تو مسافر کو چاہئے کہ ستر مرتبہ سورہ فاتحہ، ستر مرتبہ سورۂ اخلاص اور ستر مرتبہ سورۂ قریش پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور جب مخدوش علاقہ آئے تو لاتعداد مرتبہ یَاحَفِیْظُ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ سلامتی اور عافیت کے ساتھ اس علاقہ سے گذر جائے گا اور دشمن کو کچھ بھی خبر نہیں ہوگی۔

شش قفل

آسیب و جنات اور جادو سے بچنے کے لئے ان چھ تالوں کو صبح شام پڑھنا چاہئے۔ اگر ان کا نقش کوئی اپنے گلے میں ڈالے گا تو آپس میں بغاوت اور جادو اور حسد سے حفاظت رہے گی۔ اس نقش کو اگر کسی شیشی میں رکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں اوپر کی جانب اگر لٹکادیں گے تو جنات جادو اور تمام برے اثرات سے حفاظت رہے گی۔ وہ شش قفل یہ ہیں۔

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الْخَالِقُ الْعَلِيْمُ الَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ۔

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الْوَهَّابُ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْخَبِيْرُ.

(۳) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْبَصِيْرِ الَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْغَنِیُّ الْقَدِيْمُ.

(۴) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْكَرِيْمِ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ.

(۵) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِيْمِ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ.

(۶) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

ان شش قفل کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۷۳۷	۴۷۵۱	۴۷۴۸	۴۷۴۴
۴۷۴۹	۴۷۴۳	۴۷۳۸	۴۷۵۰
۴۷۴۲	۴۷۴۶	۴۷۵۳	۴۷۳۹
۴۷۵۲	۴۷۴۰	۴۷۴۱	۴۷۴۷

بچہ اگر آسیب زدہ ہو

جو آسیب کا شکار ہو اس کو آسیبی اثرات سے نجات دلانے کے لئے یہ عمل کریں۔ یہ عمل اس وقت کریں جب بچہ صبح کو خالی پیٹ ہو۔ اس کے پیٹ میں دودھ یا کوئی غذا نہ پہنچی ہو۔ بچے کو سامنے بٹھا کر یا لٹا کر سورۂ بقرہ کی تلاوت باآواز بلند کریں اور سامنے یہ چیزیں بھی رکھ لیں۔

(۱) تھوڑا سا خشکا ابال کر

(۲) شکر اور دہی

(۳) تھوڑا سا اصلی گھی

پڑھائی ختم ہونے کے بعد بچے پر دم کردیں اور مذکورہ چیزیں

خیرات کردیں۔ انشاءاللہ بچہ اثرات سے نجات پائے گا۔

افرادِ خانہ کی ناچاقیاں ختم کرنے کے لئے

اگر گھر میں آپس کی ناچاقیاں اور رنجش اس درجہ بڑھ چکی ہوں کہ ہر شخص اختلاف کا شکار ہو کر رہ گیا ہو تو پیر یا جمعرات کے دن اس عمل کی تیاری کرلیں۔ ایک چمڑہ یا کاغذ اپنے پاس رکھ لیں اور گلاب و زعفران سے اس وقت یہ کلمات لکھیں جب آفتاب طلوع ہو رہا ہو اس تعویذ کو ہر اس شخص کے سینے سے چھ کریں جو گھر میں رہتا ہو اس کے بعد اس تعویذ کو گھر میں لٹکا دیں۔ انشاءاللہ باہمی رنجشیں ختم ہو جائیں گی اور گھر میں محبت اور سکون کی فضا پیدا ہوگی۔

کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم. اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاح. وَاعْتَصِمُوْ بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا. هُوَ الَّذِىْ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ. يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ. وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ فَاِذَا الَّذِىْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيْمٌ. عَسَى اللّٰهُ. اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ. وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى. وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَمُوْجُ فِىْ بَعْضٍ. ودود ودود ودود رؤف رؤف رؤف عطوف عطوف عطوف اللهم پاس بالفت بين الثلج والنار و الف بين بين فلاں فلاں (ان سب لوگوں کے نام مع والدہ لکھے جائیں جو اس گھر میں رہتے ہوں) كما الفت بين قلوب عبادك الصالحين على محبتك و طاعتك و كما الفت بين جبرائيل و ميكائيل تحت عرشك فانك قلت و قولك الحق و من آياتهٖ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ. و الف بين قلوبكم بالمودة الرحمة اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُوْنَ. اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ. وَتِلْكَ حُجَّتُنَا اٰتَيْنَاهَا اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَاءُ. اللهم الف بين قلوبهم وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

ان کلمات کو لکھتے وقت زبر زیر لگانے کی ضرورت نہیں البتہ تمام کلمات کو صحت الفاظ کے ساتھ لکھیں۔ انشاءاللہ گھر کے اختلافات ختم ہوجائیں گے۔

شوہر کے التفات کے لئے

اگر کسی کے کرنے، کرانے سے کوئی شخص اپنی بیوی سے نفرت کرنے لگا ہو اور بیوی کی طرف دیکھنا بھی پسند نہ کرتا ہو تو اس عورت کو چاہئے کہ سورۂ فجر کسی برتن میں لکھ کر اس کو بارش کے پانی سے دھو کر اس میں مہندی گودھ لیں اور وہ مہندی بیوی اپنے ہاتھوں پر لگا کر شوہر کے سامنے جائے۔ انشاءاللہ وہ متوجہ ہوگا اور اس کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔ اس عمل کو کئی بار بھی وقفہ وقفہ سے کیا جاسکتا ہے۔

سحر کو دفع کرنے کے لئے

کسی بھی سحر زدہ کو یہ طشتری پر زعفران سے لکھ کر شہد سے دھو کر دن میں تین بار چٹائیں اور یہ عمل سات دن تک جاری رکھیں۔ انشاءاللہ سحر سے نجات ملے گی۔ آیت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ.

پانی اور ہوائی جہاز میں حفاظت کے لئے

جو مسافر پانی کے جہاز یا ہوائی جہاز میں بیٹھتے وقت "یاحفیظ" سو مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے گا وہ محفوظ رہے گا اور اس کی وجہ سے تمام مسافر محفوظ رہیں گے اور اگر خدانخواستہ جہاز کو کسی بھی طرح کا کوئی نقصان یا خطرہ درپیش ہو اور دیگر مسافر بھی خطرے میں آگئے تب بھی یہ شخص اللہ کے فضل سے محفوظ رہے گا۔

سحر زدہ کا سو فیصد کامیاب علاج

مندرجہ ذیل آیات کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھ کر سحر زدہ پر دم کریں اور مندرجہ ذیل تعویذ سحر زدہ کے گلے میں ڈالیں۔ لگاتار سات دنوں تک ایک تعویذ روزانہ پلائیں اور ایک تعویذ سے روزانہ غسل دیں۔ جو تعویذ پلانا ہو اس کو گلاب و زعفران سے لکھیں اور جس تعویذ سے غسل کرنا ہے اس کو کالی روشنائی سے لکھ کر پانی میں گھول کر پھر سحر زدہ کو پلائیں۔ انشاءاللہ سات روز میں سحر سے نجات مل جائے گی۔

آیات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. يٰبَنِىْ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ. قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِىْ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ. قُلْ هِىَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ. كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ.

گلے میں ڈالنے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۸۶	۲۶۸۹	۲۶۹۲	۲۶۷۸
۲۶۹۱	۲۶۷۹	۲۶۸۵	۲۶۹۰
۲۶۸۰	۲۶۹۴	۲۶۸۷	۲۶۸۴
۲۶۸۸	۲۶۸۳	۲۶۸۱	۲۶۹۳

پلانے والا اور نہلانے والا نقش یہ ہے۔ پینے کے لئے زعفران سے لکھا جائے گا اور پلانے کے لئے کالی روشنائی سے لکھا جائے گا۔

۳۵۸۳	۳۵۷۷	۳۵۸۵
۳۵۸۴	۳۵۸۲	۳۵۷۹
۳۵۷۸	۳۵۸۶	۳۵۸۱

بلائیں گھر کی دہلیز سے باہر

اس دعا کے بے شمار فوائد ہیں اگر اس دعا کو ہر فرض نماز کے بعد پانچ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں تو تمام آفات سے محفوظ رہیں۔ اگر شہر میں طاعون پھیل جائے تو اس دعا کو چالیس مرتبہ اپنے گھر میں پڑھ لیں انشاء اللہ گھر اور اس کے تمام افراد طاعون اور وبا سے محفوظ رہیں گے۔ اگر اس دعا کو گھر کی دہلیز پر لکھ کر چسپاں کریں تو گھر جب بھی تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَة

اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی

ظالموں کی جڑ کاٹنے کے لئے

اگر کسی ظالم کی طرف سے ظلم وستم کا سلسلہ دراز ہوجائے یا کوئی ساحر بار بار سحر کے ذریعہ کسی کو پریشان کرتا ہو یا کوئی ظالم افسر کسی کا ناک میں دم رکھتا ہو تو مندرجہ ذیل عمل کے ذریعہ اس کو تباہ کیا جاسکتا ہے۔

عمل یہ ہے: نصف شب کے بعد دو رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْل ۹۵۰ مرتبہ پڑھیں اور دوسری رکعت میں پہلی آیت سورہ فاتحہ کے بعد ۴۵۰ مرتبہ پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد نعم المولیٰ و نعم النصیر ۸۱۵ مرتبہ اور حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْل ۴۵۰ مرتبہ پڑھیں پھر سجدے میں جاکر ظالم کے خلاف دعا کریں۔ اس عمل کو ۱۳ر راتوں تک جاری رکھیں اور اس عمل کو چاند کی ۱۶ر تاریخ سے شروع کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد ظالم تباہ و برباد ہوجائے گا۔

وساوس کا علاج

اگر کسی شخص کو وسوسے پریشان کرتے ہوں تو روزانہ اس آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور مندرجہ ذیل نقش اپنے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ وسوسوں سے نجات ملے گی۔ آیت یہ ہے: هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْم.

نقش یہ ہے

۷۸۶

۶۷۲	۶۷۵	۶۷۸	۶۶۴
۶۷۷	۶۶۵	۶۷۱	۶۷۶
۶۶۶	۶۸۰	۶۷۳	۶۷۰
۶۷۴	۶۶۹	۶۶۷	۶۷۹

اگر آسیب حاضر ہو

اگر کسی مریض کے بدن پر آسیب حاضر ہو اور اسے ستا رہا ہو تو قرآن حکیم کی یہ آیت دونوں کانوں میں پڑھ کر دم کردیں۔ انشاء اللہ اسی وقت وہ بھاگ جائے گا۔ آیت یہ ہے: وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَ اَلْقَيْنَا عَلٰی كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ.

سلب شدہ مردانگی کا علاج

اگر جادو کے ذریعہ کسی مرد کی شہوت اور مردانگی کو باندھ دیا گیا ہو کہ جس کی وجہ سے شوہر اپنی بیوی کے قابل نہ رہا ہو تو اس عمل کو لگاتار دنوں تک کریں۔ انشاء اللہ بندش کھل جائے گی اور شوہر کی رجولیت بحال ہوجائے گی۔

طریقہ یہ ہے کہ ۲۱ بیری کے پتے لے کر پانی میں ڈالیں اور پانی کو خوب گرم کریں، اس کے بعد بیری کے پتے نکال کر کہیں پانی میں بہانے ہیں۔ اس پانی پر جو گرم کیا گیا ہے مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر دم کریں۔

(۱) آیت الکرسی (۲) سورہ اخلاص (۳) معوذتین (۴) وَاَوْحَيْنَا

اس کے بعد اس پانی میں سے ایک گلاس پانی مریض پی لے اور

باقی سے غسل کرلے۔ انشاء اللہ سات دنوں میں مکمل شفا نصیب ہوگی۔

اگر شادی میں رکاوٹ ہو

اگر کسی لڑکی کی شادی کو باندھ دیا گیا ہو تو اس لڑکی کو چاہئے کہ لگاتار چالیس دن تک نماز فجر کے بعد رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ سو مرتبہ اور نماز مغرب کے بعد رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ سو مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ بندش ختم ہوجائے گی اور شادی کے امکانات روشن ہوجائیں گے۔

ساحر اور سحر کرانے والے سے بدلہ لینے کے لئے

اگر کوئی سحر سفلی کا شکار ہو اور چاہتا ہو کہ اپنے دشمن سے بدلہ لے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ زوال ماہ میں یہ عمل شروع کرے اور پہلے چلے میں روزانہ چھ ہزار چار سو مرتبہ "یَا مُنْتَقِمُ" پڑھے دوسرے چلے میں چھ سو چالیس مرتبہ پڑھے اول اور آخر درود شریف نہ پڑھے۔ دوران عمل اپنے دشمن کا تصور رکھے۔ انشاء اللہ جو بھی دشمن ہوگا وہ انجام کو پہنچے گا اور سحر اس کی طرف لوٹ جائے گا۔ بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ اگر اس عمل کو اپنا لباس الٹا پہن کر کریں تو نتائج جلد برآمد ہوتے ہیں۔

جادو کے ذریعہ اگر کچھ دفن ہو

بعض مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ جادوگر بذریعہ جادو پتلے یا ہانڈی وغیرہ گھر میں دبا دیتے ہیں جو اہل خانہ کے لئے آفتیں کھڑی کرتا ہے، اس سحر مدفونہ کی نشان دہی بہت مشکل سے ہوتی ہے۔ ارباب تجربہ نے سحر مدفونہ کی نشان دہی کے لئے یہ عمل تجویز کیا ہے۔

رَبٌّ رَحِیْمٌ کَرِیْمٌ جلیلٌ عظیمٌ معیدٌ باسطٌ
باعثٌ ودودٌ حیٌّ قیومٌ شافیٌ باقیٌ واسعٌ
عزیزٌ قہارٌ جبارٌ ستارٌ غفارٌ بزرگ و برتر
اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر
لا الہ الا اللہ الصمد جل جلالہٗ

اس عمل کو روزانہ ستر مرتبہ پڑھیں، اول و آخر ۳۔۳ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر ایک موکل ظاہر ہوگا جو سحر مدفونہ کی نشاندہی کرے گا۔

ناجائز تعلقات ختم کرانے کے لئے

ناجائز تعلقات ختم کرانے کے لئے کچی اینٹ پر یہ نقش لکھے اور دریا میں ڈال دے۔

۱۹لا ۱۱۱ مم لا ۱۱۱ے۱۱ ۱۱کہ مططـ۸۸ ۱۱ ۱۱ طط ۱۱م

فلاں ابن فلاں علی بغض فلاں ابن فلاں۔ بحرمۃ ال ق ار ع و
ق ار ع و وم ۱۱ در اک م ال ق ار ع و ی وم ی ک و ن اس ک ال ف
ل م ب ث وث وت ک ن ال ج ب ال ک ال ع و ن ال م ن ف
ف ام ام ن ث ق ل ت م وازی ن وف ھ وف ی ع ی ش ۃ ر اض
مم ام ن خ ف ت م وازی ن وف ام و ھ اوی و وم ۱۱ در اک م اح
ح ام ی و۔ بحق اھیا اشر اھیا و بحق محمد صلی اللہ علیہ و علی الہ و اصحابہ
برحمتک یا ارحم الراحمین

ایضاً

مندرجہ ذیل دو نقش سفید کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھیں۔ ایک پر طالب کا نام مع والدہ لکھیں اور دوسرے پر مطلوب کا نام مع والدہ اور دو تانبے یا پیتل کے لوٹے لے کر ایک نقش ایک لوٹے میں ڈالیں اور دوسرا نقش دوسرے لوٹے میں ڈالدیں۔ اس کے بعد ۱۴ راتوں تک نصف شب کے بعد دونوں لوٹوں کو آپس میں ٹکراتے رہیں "یابدوح" پڑھتے رہیں۔ روزانہ ایک ہزار مرتبہ "یابدوح" پڑھنا ہے۔ اگر شمار کرنا لوٹے ٹکراتے وقت ممکن نہ ہو تو اندازہ کرلیں کہ ایک ہزار مرتبہ "یابدوح" کتنی دیر میں پڑھا جائے گا۔ بس اتنی دیر بغیر گنے پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ کتنا بھی گہرا تعلق ہوگا ختم ہوجائے گا۔

ایضاً

مندرجہ ذیل نقش دونوں کے نام لکھ کر کالے کتے کو کھلائیں۔ گوشت یا روٹی میں لپیٹ کر کتے کو ڈالیں۔ انشاء اللہ بہت جلد دونوں کے درمیان دشمنی پیدا ہوگی۔

۱۱ ۱۱ ۱۱۱ ۹۹٤ ۲ے ۱۱ ۱۱

جادو ٹونے سے نجات کے لئے

اگر مریض مرد ہو تن پر کپڑوں کے سوا کچھ نہ ہو اور اگر مریض عورت ہو تو کپڑوں کے اوپر چادر بھی ڈال سکتے ہیں۔ مریض کو زمین پر چت لٹا دیں، اگر زمین کچی ہو تو چھری سے اس پر لکیر کھینچیں اور اگر زمین پکی ہو تو زمین پر ریت پھیلا لیں، سات مرتبہ معوذتین پڑھیں اور سر سے پیر تک چھری کو اتارتے رہئے زمین پر یا ریت پر ایک لکیر اوپر سے نیچے

دیں۔ اس طرح سات سات مرتبہ پڑھ کر لکیریں کھینچتے رہیں۔ اور سات لکیریں کھینچ لیں۔ اس طرح

اس کے بعد سات مرتبہ معوذتین پڑھ کر مریض کے سر سے پیر تک چھری اتار کر دائیں سے بائیں تک لکیر کھینچ دیں اور اس طرح کل سات لکیر کھینچی ہیں۔

دونوں طرح کی صورت یہ بنے گی۔

اس کے بعد اس ریت یا مٹی کو نہر یا ندی میں بہادیں۔ روز کے روز بہادیں تو بہتر ہے۔ لگاتار ۷ روز تک یہ عمل کرنا ہے۔ انشاء اللہ سحر کے اثرات باطل ہو جائیں گے۔

خیر و برکت کے لئے

یہ نقش لکھ کر خیر و برکت کی نیت سے گھر یا دوکان کی دہلیز پر گاڑ دیں اور ۵۱ روپے کی مٹھائی بچوں میں تقسیم کریں۔ انشاء اللہ نحوستیں دور ہوں گی اور خوب خیر و برکت ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ب س م ال ا ہ

ال و ا س ع ج

ل ج ل ال ہ

۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

مال و دولت کے لئے

ان دونوں نقش کو لکھ کر اس گلے میں رکھ دیں جس میں پیسے رکھتے ہوں انشاء اللہ خوب آمدنی ہوگی اور دولت کبھی ختم نہیں ہوگی۔

ف	ی	ط	ل
ل	ط	ی	ف
ی	ف	ل	ط
ط	ل	ف	ی

یالطیف یا
شاہ الہندی
از غیب برسانند

ح	ا	ت	ف
ف	ت	ا	ح
ا	ح	ف	ت
ت	ف	ح	ا

دستِ غیب کے لئے

مندرجہ ذیل نقش کو ۴۰ عدد روزانہ لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالیں اور اس عمل کو ۴۰ دن تک جاری رکھیں۔ جس پانی سے آٹا گوندیں اس پر ۴۱ مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر دم کریں بے پناہ فتوحات ہوں گی اور دستِ غیب بھی میسر آئے گا۔

مفرور کی واپسی کے لئے

اگر بھاگا ہوا زنجیروں میں بھی بندھا ہوگا تو انشاء اللہ واپس آئے گا اور دنیا کی کوئی طاقت اسے روک نہیں سکے گی۔ زمین پر کسی بھی چیز سے

ایک دائرہ بنائیں، اگر زمین کچی ہوتو چاقو یا چھری سے دائرہ بنائے اگر پکی ہوتو چاک یا کوئلہ سے دائرہ بنائے اور وہ کلمات بھی تحریر کرے جو درج کئے جارہے ہیں۔ اس کے بعد گوبر کا کیڑا پکڑ کر لائے اگر نر مادہ کا امتیاز ہوجائے تو بہتر ہے مرد کے لئے نر اور عورت کے لئے مادہ کیڑے کا استعمال کریں۔ اگر امتیاز نہ ہوتو جو بھی ہاتھ لگے اسی کو لے آئیں اور ریشم کے دھاگے سے اس کو باندھ دیں اور اتنی ڈھیل دیں کہ کیڑا دائرہ سے باہر نہ جاسکے۔ جیسے ہی کیڑا کچھ دیر تک اس دائرہ میں چلے گا مفرور بے قرار ہو کر واپس آئے گا۔ ورنہ اس کی واپسی کا کوئی نہ کوئی سبب اللہ پیدا کرے گا۔ دائرہ اس طرح بنے گا۔

مایوس کن امراض سے نجات پانے کے لئے

اگر کوئی شخص کسی مایوس کن بیماری میں مبتلا ہوگیا ہو اور کسی بھی طرح آرام نہ مل رہا ہوتو ایک مٹی کا کونڈا یا طباق لے کر اس میں ڈھائی کلو گیہوں اور سو روپے رکھ دیں۔ اس کے بعد مریض سے کہیں کہ وہ اپنے دونوں ہاتھ گیہوں پر اس طرح رکھے کہ اس کی دسوں انگلیاں ایک دوسری سے الگ ہوں، صرف ایک منٹ کے لئے ہاتھ رکھوائیں اس کے بعد کونڈا سو روپے اور گیہوں خیرات کردیں اور مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کسی بوتل میں ڈال دیں اور اس بوتل میں پانی بھر دیں پھر یہ پانی ایک دو گھونٹ صبح شام مریض کو پلائیں۔

انشاء اللہ ۷ دن ہی میں شفا نصیب ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

و اذا مرضت فھو یشفین

۱	۲
۴	۲
۷	۵
۳	۸

و ننزل من القرآن
ماھو شفاء
و رحمۃ للمؤمنین

و یشف صدور قوم مؤمنین

قل ھو للذین آمنوا ھدی و شفاء

قید سے نجات کے لئے

اگر کوئی قیدی قید سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہوتو پاک مٹی لے کر جمعہ کے دن ۷ اور ۸ کے درمیان اسی مٹی کو بچھا کر اس پر دو رکعت نماز ادا کرے۔ اس کے بعد اس مٹی کو پانی میں بہادے اور تھوڑی سی مٹی اپنے تکیہ میں پڑیا باندھ کر رکھ لے اور اس نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ انشاء اللہ بہت جلد رہائی نصیب ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

اسم اعظم کا اثر

یعنی بزرگوں کا فرمانا ہے کہ جو شخص اس عمل کا ارادہ کرے اس کو چاہئے ۴۰ دن تک سورہ حدید کے شروع سے صدور تک اور سورہ آخری آیت لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْآن سے ختم سورہ روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک مرتبہ دعا پڑھے پھر جو بھی دعا ہو مانگے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

دعا یہ ہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْن الْمَكْنُوْنِ الطاھر المقدس الحی القیوم الرحمن الرحیم ذوالجلال والاکرام. ان تصلی علی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم و ان تفعلوا فی ماھو کذاو کذا برحمتك یاارحم الراحمین. کذا و کذا کی جگہ اپنا مقصد بیان کرے۔

بعض حکماء نے فرمایا ہے کہ اگر اس عمل کے بعد کوئی کسی مردہ انسان کے لئے زندگی کی دعا بھی کرے گا تو وہ زندہ ہوجائے گا۔ راقم الحروف کہتا ہے کہ یہ محض ایک مبالغہ ہے لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس عمل کے بعد

...بھی دعا کی جاتی ہے وہ اللہ کے فضل و کرم سے قبول ہوتی ہے۔ راقم الحروف کو بھی کئی بار کامیابی ملی ہے۔

مکان خالی کرنے کے لئے

اگر کسی شخص نے کسی کے مکان پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہو تو اس کا نام اس کی ماں کے نام کے ساتھ لکھ کر ایک چڑیا کے پیر میں باندھ دیں اور اس کو اپنے ہاتھ میں لے کر اس کے گھر کے سامنے یہ عزیمت پڑھ کے چھوڑ دے۔ خدام هذه الاسماء كذا و كذا. كذا و كذا کی جگہ اپنا مقصد بیان کریں۔

چڑیا کے پیر میں یہ لکھ کر باندھیں فاصبحوا لا یری الا مساکنهم الوحا العجل الساعه.

حفاظت مکان ودوکان

اگر کوئی شخص گرہنی کے وقت یہ حروف سیسے پر لکھ کر قبلہ رو چسپاں کردیں تو وہ مکان دوکان چوری اور تباہی سے محفوظ رہے۔

حروف یہ ہیں۔ ا ذ و ر ز ہ نجق یاحرائیل

کامیابی مقدمات کے لئے

اس نقش کو اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یاحنان	۲۶۹۶	۲۶۹۱	۲۶۹۸
یامنان	۲۶۹۷	۲۶۹۵	۲۶۹۳
یادیان	۲۶۹۲	۲۶۹۹	۲۶۹۴
یابرہان	الیقا	ملیقا	تلیقا

یابدوح یابدوح یابدوح

زبردست عمل

جو شخص حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل ۹۹ روز تک ۳ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے گا تو تمام اشیاء اس سے ملاقات کریں گی اور ہر چیز اس سے اپنا راز بیان کردے گی اور اللہ کے حکم سے اس میں ادراک کی استعداد پیدا ہوجائے گی۔ اس عمل کا عامل اگر کسی کو قہر سے دیکھے گا تو وہ ہلاک ہوجائے گا اور کسی کی طرف محبت سے دیکھے گا تو اس کو دین ودنیا کی ترقی نصیب ہوگی۔

اعدادِ رنج مرنج

اعداد رنج مرنج ۵۴۶ ہوتے ہیں ان اعداد میں مطلوب کے نام مع والدہ اعداد جمع کرکے اسماء گنج اس تعداد کے برابر ۷ روز تک پڑھیں طالب کا عشق رفع ہوگا۔ دونوں کی ناجائز محبت اور دونوں کا تصور ایک اسماء گنج یہ ہیں: یااللہ یارحمن یارحیم یاحی یاقیوم

رجولیت بحال کرنے کے لئے

اگر بذریعہ سحر کسی شخص کی رجولیت باندھ دی گئی ہو اور اس کی وجہ سے وہ اپنی بیوی کے ساتھ مجامعت کرنے پر قادر نہ ہو تو ایسے شخص کو چاہئے کہ اپنے نام کے اعداد نکالے پھر اس میں حرف غ، ج یا حرف ب، س کے اعداد شامل کرکے ان میں ۱۶۳۱ کا اضافہ کردے پھر ان سب اعداد کو ۲۸ سے تقسیم کردے۔ تقسیم کے بعد جو خارج قسمت ہو اس کے حروف بنا کر اس میں تو لفظ طیش لگادے پھر اس نام کو ساعت مریخ میں لوہے کی انگوٹھی پر کندہ کراکر دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن لے۔ انشاء اللہ طاقت بحال ہوگی اور کسی دوا اور غذا کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

حاضرات کا ایک نادر طریقہ

اس حاضرات میں زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس حاضرات کا نقش صرف چند شرائط کے ساتھ تیار کرنا ہی کافی ہے۔ بروز جمعہ ۸ اور ۹ کے درمیان نقش تیار کرنا ہے۔ ایک پاؤ چھوارے، ایک پاؤ کھجور، ایک پاؤ کشمش، ایک پاؤ بتاشے اور ایک پاؤ بھنے ہوئے چنے لاکر رکھے، غسل کرے اور ایک ہرے رنگ کی چادر کا تہمند بنا کر پہنے اور ایک ہرے رنگ کی چادر اوڑھ لے اور قبلہ رو ہوکر نقش بنائے۔ گول دائرہ میں سیاہی بھر لے لیکن حاضرات کے وقت اس میں حاضرات کی سیاہی لگائے، نقش تیار کرنے کے بعد سورہ فاتحہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب تمام انبیاء کرام اور سرکار دو عالم ﷺ کو اور تمام اہل بیت کو پہنچائے، اس کے بعد مذکورہ تمام چیزیں کمسن بچوں میں تقسیم کردے اور بے نمازیوں کو میٹھے چاول جو سفید رنگ کے ہوں بنا کر کھلائے۔ نقش یہ ہے۔

لَا هُوَ عَلِيٌّ لِحَاسٌ

محمد حق سرہٗ

نقش استخارہ

جب کوئی استخارہ کرنا ہو تو بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز پڑھ کر سو مرتبہ "یا قابض" پڑھیں اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھ کر کسی سے بات کئے بغیر پاک صاف بستر پر سو جائیں اور مندرجہ ذیل نقش کو اپنے تکیہ میں رکھ لیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

ق	ا	ب	ض
۳	۷۹۹	۱۰۱	۰
۷۹۸	۰	۳	۱۰۲
۲	۱۰۳	۷۹۷	۰

مصائب اور مشکلات سے نجات کے لئے

اگر مشکلات اور مصائب سے نجات حاصل کرنی ہو تو ان کلمات کو کاغذ کے ۳ پرزوں پر لکھ کر ۳ دن تک روزانہ ایک پرزہ بہتے پانی میں چھوڑ دیں۔ انشاء اللہ مصائب اور مشکلات سے نجات مل جائے گی۔ کلمات یہ ہیں: بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم بسم اللّٰہ الملك الحق المبین من العبد الذلیل الی الحولی الجلیل رب انی مسنی الضر و انت ارحم الراحمین ان تکشف عنی همی و حنزی و غمی وارفع عمی برحمتك یاارحم الراحمین و صلی اللّٰه علی سیدنا محمد و علیٰ آله و اصحابه اجمعین الطیبین الطاهرین.

فتح و کامرانی کے لئے

اگر یہ دونوں نقش لکھ کر دائیں بازو پر باندھ لیں تو ہر لڑائی میں اور ہر مقابلہ میں کامیابی ملے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ب ب ب ب ب ب

س س س س

||| |||

ل ل ل

لا لا لا لا لا لا لا

| | | | | | | | | | |

ل ل ل ل ل ل ل ل

بسم

اللہ

ا ر ا ا ر ا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ر ر ر ر ر ر ر ر ر ر ر ر

ح ح ح ح ح ح

م م م م م م م م

ن ن ن

|| ||

ل ل ل ل

ر ر ر ر ر ر ر ر ر ر ر

حم حم حم حم حم حم حم حم حم حم حم حم

من پسند شادی کے لئے

اس نقش کو دو پتھروں کے درمیان جن کا وزن دو دو کلو ہو دبا دیں۔ انشاء اللہ دل کی خواہش پوری ہوگی۔ نقش کو چال کے اعتبار سے پر کریں۔ نقش کی چال کی رہنمائی کر دی گئی ہے۔

۷۸۶

۳	ولم	یولد	ولم	یکن
۵	ھو	اللہ	احد	اللہ
۷	یولد	ولم	یکن	لہ
۱	قل	ھو	اللہ	احد
۶	الصمد	لم	یلد	ولم
۴	لہ	کفوا	احد	قل
۲	اللہ	الصمد	لم	یلد
	۸	کفواً	احد	

طالب　الحب　مطلوب

نام مع والدہ　نام مع والدہ

میاں بیوی کی محبت کے لئے

میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیت طشتری پر لکھ کر پانی سے دھو کر ناشتے کے وقت دونوں کو پلائیں، اس عمل کو لگاتار سات دن تک کریں۔ انشاء اللہ دونوں کی نفرت محبت میں بدل جائے گی۔

آیت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ یَكُنْ شَیْئًا مَذْكُوْرًا. اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَبْتَلِیْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا. كَذٰلِكَ یَبْتَلِیْ فلاں لِمُحَبَّةِ فلاں۔ (یہاں دونوں کا نام لکھیں، والدہ کا نام بھی لکھیں)

☆☆☆

روحانیت کی چالیس کنجیاں

حسن الہاشمی

حضرت فضہؓ سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ جمعہ کا دن تھا۔ میں حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کے پاس بیٹھی ہوئی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لخت جگر نے پانی کا ایک طشت اپنے ہاتھ میں لیا اور انہوں نے کچھ پڑھا اس کے بعد اس پانی پر دم کردیا۔ میں نے عرض کیا۔ اے رسول خدا کی لخت جگر آپ پر میری جان قربان ہو۔ یہ فرمائیں کہ آپ نے اس پانی پر کیا پڑھ کر پھونکا ہے اور اس کا مقصد کیا ہے۔؟

☐ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا۔ یہ دعا جو میں نے پڑھ کر اس پانی پردم کی ہے وہ روحانیت کی چالیس کنجیاں ہیں۔ جو شخص جمعہ کے دن غسل کرکے اس دعا کو پڑھ کر پانی پردم کرکے کسی ایسے شخص کو پلائے گا جس کا مقدر کسی وجہ سے خراب ہوگیا ہو۔ اس پانی کے پینے سے اس کا مقدر کھل جائے گا اور اس کی نحوستیں ختم ہوجائیں گی۔

☐ اگر میاں بیوی کے درمیان محبت نہ ہو تو اس پانی کی برکت سے ان دونوں کے درمیان محبت پیدا ہوجائے گی۔ یہی دعا اگر کسی مٹھائی پر دم کرکے مطلوب کو کھلائی جائے گی تو وہ طالب سے محبت کرنے لگے گا۔ اگر دونوں کو کھلائی جائیگی تو دونوں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں گے۔

☐ اگر کسی شخص کی روزی باندھ دی گئی ہو۔ اس دعا کو پانی پر پڑھ کر دم کرکے اس سے غسل کرائیں اس پانی کی برکت سے اس کی روزی کھل جائیگی اور یہی پانی اس کی دکان وغیرہ میں چھڑک دیا جائے۔ اس پانی کے چھڑکنے سے اور پینے سے تمام آفات سے حفاظت رہے گی اور مصائب سے نجات ملے گی۔

☐ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص روزانہ اس دعا کو جو ۴۰ کنجیوں پر مشتمل ہے ایک بار پڑھنے کا معمول بنالے گا اس کے تمام مسائل حل ہوں گے اور تمام مشکلات سے نجات ملے گی۔

راقم الحروف یہ عرض کرتا ہے کہ ان چالیس کنجیوں کا نقش اپنے گلے میں ڈال لینے سے اور روزانہ اس دعا کو ایک بار پڑھنے سے وہ دولتیں حاصل ہوتی ہیں جن کا انسان تصور بھی نہیں کرسکتا۔ عامل کو مقبولیت ملتی ہے۔ تسخیر خلائق نصیب ہوتی ہے۔ مصیبتوں سے نجات ملتی ہے۔ ہاتھ میں شفا پیدا ہوتی ہے اور عامل جس کی طرف بھی توجہ کرتا ہے اس کے کام اللہ کے فضل سے بن جاتے ہیں۔ وہ چالیس کنجیاں یہ ہیں۔

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا

(۲) سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ.

(۳) لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ.

(۴) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ط سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

(۵) وَتِلْكَ حُجَّتُنَا اٰتَيْنٰهَا اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ.

(۶) وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا.

(۷) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا.

(۸) قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ ط وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ.

(۹) فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ○

(۱۰) وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ○

(۱۱) وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ○

(۱۲) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ○

(۱۳) بَيْنَهَا بَيْنَ اٰدَمَ وَحَوَّا۔

(۱۴) وَبَيْنَ يُوْسُفَ وَزُلَيْخَا۔

(۱۵) وَفَاطِمَةَ الزُّهْرَا وَعَلِيٍّ۔

(۱۶) وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ مُّصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلم۔

(۱۷) وَبِحَقِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وعِزْرَائِيْلَ۔

(۱۸) يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُبْحَانُ يَا رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ يَا سُلْطَانُ۔

(۱۹) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○
(۲۰) اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا ط فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا○
(۲۱) نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ○
(۲۲) یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اٰمِنُوْا○
(۲۳) قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ○
(۲۴) لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ○
(۲۵) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ○
(۲۶) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِکِ النَّاسِ ○ اِلٰہِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ○
(۲۷) قُلْ کَفٰی بِاللّٰہِ شَھِیْدًا بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ○
(۲۸) وَھُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ○
(۲۹) قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَھْلَکَنِیَ اللّٰہُ وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ یُّجِیْرُ الْکٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ○
(۳۰) قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاؤُکُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْکُمْ بِمَاءٍ مَّعِیْنٍ○
(۳۱) سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ○
(۳۲) سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ○
(۳۳) قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ○
(۳۴) قُلْ کُوْنُوْا قِرَدَۃً خٰسِئِیْنَ○
(۳۵) قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُکَذِّبِیْنَ○
(۳۶) قُلْ مَنْ یَّکْلَؤُکُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّھَارِ○
(۳۷) قُلْ ھَلْ نُنَبِّئُکُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا○
(۳۸) قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰـھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ○
(۳۹) سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ○
(۴۰) سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ط وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ○

ان چالیس کنجیوں کو اگر حفظ نہیں کر سکتے تو دیکھ کر پڑھیں۔ لیکن ہمیشہ باوضو پڑھیں۔

ان کی زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۱۱ مرتبہ روزانہ ۴۰ دن تک پڑھ لیں۔ انشاءاللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد ان سے جو بھی کام لیں گے وہ اللہ کے فضل وکرم سے بااثر رہے گا۔

۷۸۶

۱۸۵۹۶	۱۸۶۰۲	۱۸۶۰۸	۱۸۶۱۴	۱۸۵۹۰
۱۸۶۰۹	۱۸۶۱۰	۱۸۵۹۱	۱۸۵۹۷	۱۸۶۰۳
۱۸۵۹۲	۱۸۵۹۸	۱۸۶۰۴	۱۸۶۰۵	۱۸۶۱۱
۱۸۶۰۰	۱۸۶۰۶	۱۸۶۱۲	۱۸۵۹۳	۱۸۵۹۹
۱۸۶۱۳	۱۸۵۹۴	۱۸۵۹۵	۱۸۶۰۱	۱۸۶۰۷

ہفت سلام کے ذریعہ علاج

حسن الہاشمی

جادو، آسیب، نظر بد، نحوست اور بے شمار امراض جسمانی کا علاج ہفت سلام کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ اور اللہ کے فضل وکرم سے بے حد موثر ثابت ہوتا ہے اس کی الگ الگ تفصیل ناظرین کے لئے پیش کی جارہی ہے تاکہ قارئین ہفت سلام سے استفادہ کرکے ہمارے حق میں دعاء خیر فرمائیں۔

نقش نمبر: (۱)

سلام علی نوح فی العلمین			
۱۳۱	۱۱۰	۶۴	۳۲۲
۶۵	۳۲۱	۱۳۲	۱۰۹
۳۲۰	۶۲	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۳۱۹	۶۳

یہ نقش ذوالکتابت کہلاتا ہے۔ اس کو جمعرات کے دن مشتری کی ساعت میں تیار کرنا چاہئے۔ یہ نقش زہریلے جانوروں کا زہر اتارنے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے نیز نظر بد، نحوست، روک ٹوک، حسد اور جسم میں کسی بھی درد یا ورم ہو اس کو دفع کرنے میں اللہ کے فضل وکرم سے تیر کی طرح کام کرتا ہے اس کو کالے کپڑے میں پیک کرکے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور یہی نقش زعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال کر جمعرات سے بدھ کی شام تک لگاتار سات دن۔ ایک دن میں دوبار مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ ایک ہی ہفتے میں بیماری سے اور دیگر عوارضات سے نجات ملے گی۔ اگر نقش ذوالکتابت بنانے میں دشواری ہو تو اس نقش کو اس طرح بھی بنا سکتے ہیں۔

۷۸۶

۱۴۹	۱۶۳	۱۵۹	۱۵۶
۱۶۰	۱۵۵	۱۵۰	۱۶۲
۱۵۴	۱۵۷	۱۶۵	۱۵۱
۱۶۴	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۸

اگر مریض جمعرات کے دن سے بدھ کی شام تک دن میں دوبار صبح شام سو مرتبہ سلام علی نوح فی العلمین پڑھتا رہے تو مرض رفع ہونے میں اور تکالیف سے نجات ملنے میں اور بھی آسانی رہے گی۔

نقش نمبر: (۲)

۶۸۶

سلام علی موسیٰ وھارون			
۱۳۱	۱۱۰	۱۱۶	۲۶۸
۱۱۷	۲۶۷	۱۳۲	۱۰۹
۲۶۶	۱۱۴	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۲۶۵	۱۱۵

یہ نقش ذوالکتابت جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں تیار کریں۔ یہ نقش سر سے پیر تک تمام امراض میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ بالخصوص پیٹ اور کمر کے امراض میں تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ گیس، تیزابیت، آنتوں کے امراض، قبض وغیرہ میں یہ نقش اللہ کے فضل وکرم سے بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرکے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور یہی نقش مریض کو پینے کے لئے دیں۔ یہ نقش جمعہ کے دن سے شروع کرکے جمعرات کی شام تک دن میں ۲ بار صبح شام پئیں۔ انشاء اللہ بیماریوں سے نجات ملے گی۔

اگر نقش ذوالکتابت بنانے میں دشواری ہو، تو اس نقش کو اس طرح بھی بنا سکتے ہیں۔

۷۸۶

۱۴۸	۱۶۲	۱۵۹	۱۵۶
۱۶۰	۱۵۵	۱۴۹	۱۶۱
۱۵۴	۱۵۷	۱۶۴	۱۵۰
۱۶۳	۱۵۱	۱۵۳	۱۵۸

اگر مریض جمعہ کے دن سے جمعرات کی شام تک دن میں ۲ بار صبح شام سو (۱۰۰) مرتبہ سلام علی موسیٰ وھارون پڑھتا رہے تو مرض سے نجات ملنے میں اور بھی آسانی رہے۔ نقش نمبر: (۳)

۶۸۶

سلام علی الیاسین			
۱۳۱	۱۱۰	۴۲	۱۴۰
۴۳	۱۱۹	۱۳۲	۱۰۹
۱۱۸	۴۰	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۱۱۷	۴۱

یہ نقش ذوالکتابت سنیچر کے دن ساعت زحل میں لکھیں۔ یہ نقش ہر طرح کے جناتی اثرات سے، مرگی کے چکروں سے، بھوت پریت کے حملوں سے اللہ کے فضل وکرم سے نجات دیتا ہے۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرکے مریض کے گلے میں ڈالیں اور یہی نقش گلاب وزعفران سے لکھ کر مریض کو پینے کے لئے دیں۔ اس نقش کو پینے کے لئے کانچ کی بوتل میں ڈالیں اور ۷ دن تک سنیچر کی صبح سے جمعہ کی شام تک ایک دن میں ۲ بار مریض پانی پیتا رہے۔ انشاء اللہ امراض سے نجات ملے گی۔

اگر نقش ذوالکتابت بنانے میں دشواری ہو تو نقش اس طرح بھی بنا سکتے ہیں۔

۷۸۶

۱۰۰	۱۰۳	۱۰۷	۹۳
۱۰۶	۹۴	۹۹	۱۰۴
۹۵	۱۰۹	۱۰۱	۹۸
۱۰۲	۹۷	۹۶	۱۰۸

اگر مریض سنیچر کی صبح سے جمعہ کی شام تک دن میں ۲ بار صبح شام سو مرتبہ سَلامٌ علٰی اِلْیاسِیْن پڑھتا رہے تو مرض سے جلد نجات مل جائے۔

نقش نمبر: (۴)

۷۸۶

سَلامٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم			
۴۶۰	۹۰	۱۳۷	۱۳۱
۱۳۶	۱۳۲	۴۵۹	۹۱
۱۳۳	۱۳۹	۸۸	۴۵۸
۸۹	۴۵۷	۱۳۴	۱۳۸

یہ نقش ذوالکتابت اتوار کے دن ساعت شمس میں لکھنا چاہئے۔ یہ نقش ہر طرح کی رکاوٹوں، بندشوں، سحر، حسد وغیرہ سے اللہ کے فضل وکرم سے چھٹکارا دلاتا ہے۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرکے گلے میں ڈالیں اور یہی نقش گلاب وزعفران سے لکھ کر پینے کے لئے دیں۔ اس نقش کو بوتل میں ڈال کر سات دن تک مریض اتوار کی صبح سے سنیچر کی شام تک دن میں ۲ بار پیتا رہے۔ انشاء اللہ مذکورہ عوارضات سے چھٹکارا ملے گا۔

اگر نقش ذوالکتابت بنانے میں دشواری ہو تو اس نقش کو اس طرح بھی بنا سکتے ہیں۔

۷۸۶

۲۰۴	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۲
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱

اگر مریض اتوار کی صبح سے سنیچر کی شام تک دن میں ۲ بار صبح شام سو مرتبہ سَلامٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم پڑھتا رہے تو مذکورہ عوارضات سے چھٹکارا مل جائے۔

نقش نمبر: (۵)

۷۸۶

سَلامٌ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی			
۵۵۳	۹۰	۱۱۰	۱۳۱
۱۰۹	۱۳۲	۵۵۲	۹۱
۱۳۳	۱۱۲	۸۸	۵۵۱
۸۹	۵۵۰	۱۳۴	۱۱۱

یہ نقش ذوالکتابت پیر کے دن ساعت قمر میں بنائیں۔ یہ نقش بے راہ روی گمراہی، چال چلن کی خرابی، بے کرداری، شراب نوشی، جوا، سٹہ، منکرات وفواحشات سے نجات دلانے میں اللہ کے فضل وکرم سے تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرکے مریض کے گلے میں ڈالیں اور یہی نقش گلاب وزعفران سے لکھ کر کانچ کی بوتل میں ڈال کر اس کا پانی ۷ دن تک لگاتار صبح شام دن میں ۲ بار مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ مذکورہ تمام برائیوں سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔

اگر نقش ذوالکتابت بنانے میں دشواری ہو تو اس نقش کو اس طرح بھی بنا سکتے ہیں۔

۷۸۶

۲۲۰	۲۲۳	۲۲۷	۲۱۳
۲۲۶	۲۱۴	۲۱۹	۲۲۵
۲۱۵	۲۲۹	۲۲۲	۲۱۸
۲۲۳	۲۱۷	۲۱۶	۲۲۸

اگر مریض پیر کی صبح سے اتوار کی شام تک دن میں ۲ بار صبح شام سو مرتبہ سَلامٌ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی پڑھتا رہے تو مذکورہ خرابیوں سے جلد نجات پالے۔

نقش نمبر:(۶)

۶۸۶

سَلامٌ عَلَیکُمْ طِبْتُم فَادْخُلوُھَا خٰلِدِیْنَ			
۱۳۲۲	۳۵۱	۱۷۰	۱۳۱
۱۲۹	۱۳۲	۱۳۳۱	۳۵۲
۱۳۳	۱۷۲	۳۳۹	۱۳۳۰
۳۵۰	۱۳۱۹	۱۳۴	۱۷۱

یہ نقش ذوالکتابت منگل کے دن ساعت مریخ میں لکھیں۔ یہ نقش کاروبار کے لئے تسخیر خلائق کے لئے، قرض کی وصولیابی کے لئے، شادی کے لئے اور دیگر فتوحات کے لئے اللہ کے فضل وکرم سے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور ضرورت محسوس ہونے پر اگر یہ نقش مریض کو پینے کے لئے دیں تو اس نقش کو گلاب وزعفران سے لکھ کر کانچ کی بوتل میں ڈلوادیں اور اس کا پانی صبح شام ۷ روز تک منگل کی صبح سے پیر کی شام تک دن میں ۲ بار پلوائیں۔ انشاء اللہ مریض کی تمام رکاوٹیں دور ہوں گی اور مذکورہ معاملات میں اس کو اللہ کے فضل وکرم سے بھرپور کامیابی ملے گی۔

اگر یہ نقش ذوالکتابت بنانے میں کوئی دشواری ہو تو یہ نقش اس طرح بھی بنا سکتے ہیں۔

۷۸۶

۵۴۳	۵۴۶	۵۴۹	۵۳۶
۵۴۸	۵۳۷	۵۴۲	۵۴۷
۵۳۸	۵۵۱	۵۴۴	۵۴۱
۵۴۵	۵۴۰	۵۳۹	۵۵۰

اگر مریض منگل کی صبح سے پیر کی شام تک دن میں ۲ بار صبح شام سَلامٌ عَلَیکُمْ طِبْتُم فَادْخُلوُھَا خٰلِدِیْنَ ۱۰۰ مرتبہ پڑھتا رہے تو فتوحات وکامرانیاں جلد نصیب ہوں۔ نقش نمبر:(۷)

۶۸۶

سَلامٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ			
۳۶۳	۴۱۸	۱۵	۱۳۱
۱۴	۱۳۲	۳۶۲	۴۱۹
۱۳۳	۱۷	۴۱۶	۳۶۱
۴۱۷	۳۶۰	۱۳۴	۱۶

یہ نقش ذوالکتابت بدھ کے دن ساعت عطارد میں لکھیں۔ یہ نقش ان تمام امراض میں کام آتا ہے جن کا علم اور اندازہ نہ ہو۔ مثلاً اگر کوئی شخص کسی تکلیف میں مبتلا ہے اور ڈاکٹر، اطبا اور عاملین اس کی تکالیف کی وجہ نہ سمجھ پا رہے ہوں اور کسی بھی طرح مرض کی صحیح تشخیص نہ ہو پا رہی ہو تو ایسی صورت میں یہ نقش اللہ کے فضل وکرم سے مریض کو فائدہ پہنچائے گا۔ کالے یا نیلے یا فیروزی رنگ کے کپڑے میں پیک کرکے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ یہ نقش برائے حمل ان عورتوں کو بھی دیا جاسکتا ہے جو بانجھ ہوں ان کے گلے میں اس نقش کو لال کپڑے میں پیک کرکے ڈالیں۔ یہی نقش اگر مریض کو پینے کے لئے دیں تو گلاب وزعفران سے لکھ کر دیں۔ اور بوتل میں ڈال کر ۷ دن تک صبح شام پینے کی تاکید کریں۔ انشاء اللہ تمام امراض سے نجات ملے گی۔ اور ۳ ماہ کے اندر اندر عورت کے حمل قرار پائے گا۔

یہ نقش ذوالکتابت اگر لکھنے میں دشواری ہو تو اس نقش کو اس طرح بھی بنا سکتے ہیں۔

۷۸۶

۲۵۶	۲۵۹	۲۶۳	۲۴۹
۲۶۲	۲۵۰	۲۵۵	۲۶۰
۲۵۱	۲۶۵	۲۵۷	۲۵۴
۲۵۸	۲۵۳	۲۵۲	۲۶۴

اگر مریض بدھ کی صبح سے منگل کی شام تک سَلامٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ دن میں دوبار صبح شام ۱۰۰ مرتبہ پڑھتا رہے تو امراض سے جلد نجات عطا ہو۔

ہفت سلام کے نقوش ردِ سحر میں بہت مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔ سحر کیسا بھی ہو، جناتی ہو یا سفلی ہو ہفت سلام کے ذریعہ دفع ہوجاتا ہے اور مریض کو اللہ کے فضل وکرم سے نجات مل جاتی ہے۔ سحر سے نجات پانے کے لئے اس تفصیل کو ذہن میں رکھیں۔

گلے میں ڈالنے کے لئے ہفت سلام کے ساتوں نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈلوادیں۔ اس نقش کو کالے رنگ کے کپڑے میں پیک کرائیں۔ یا پھر یہ نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ یہ نقش بھی کالے کپڑے میں پیک ہوگا۔

۷۸۶

۱۶۳۹	۱۶۴۲	۱۶۴۵	۱۶۳۲
۱۶۴۴	۱۶۳۳	۱۶۳۸	۱۶۴۳
۱۶۳۴	۱۶۴۷	۱۶۴۰	۱۶۳۷
۱۶۴۱	۱۶۳۶	۱۶۳۵	۱۶۴۶

یاپھر یہ نقش گلے میں ڈلوائیں۔

۷۸۶

سلام قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم			
۱۳۱	۱۳۷	۹۰	۴۶۰
۹۱	۴۵۹	۱۳۲	۱۳۶
۴۵۸	۸۸	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۴	۴۵۷	۸۹

ردِ سحر کے ان نقوش کو لکھنے کے لئے کسی دن کی قید نہیں ہے۔ کسی بھی دن یہ ساتوں نقوش پینے کے لئے اور گلے کے لئے تیار کئے جا سکتے ہیں۔ یہ ساتوں نقش دنوں کے حساب سے مریض کو پلاتے جائیں گے۔

ہفت سلام کا نقش نمبر:(۱) جمعرات کے دن، دن میں تین بار پلانا ہے۔ صبح نہار منہ، شام کو عصر کے بعد رات کو سوتے وقت اور جمعرات کے دن مریض کو ایک تسبیح صبح شام سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ کی پڑھنی ہے اور ۳سو گرام چنے کی دال مریض کی طرف سے صدقہ کرنا ہے۔ یہ صدقہ کسی جانور کو کھلائیں جو کسی کا پالتو نہ ہو۔ ورنہ کسی درخت کے نیچے ڈالیں۔ ہر دن کے صدقہ کا یہی طریقہ رہے گا۔ یا تو کسی غیر پالتو جانور کو کھلائیں یا پھر جنگل میں کسی درخت کی جڑ میں ڈال دیں۔

جمعہ کے دن ہفت سلام کا نقش نمبر:(۲) مریض کو پلائیں۔ وہی دن میں تین بار صبح نہار منہ یعنی ناشتے سے پہلے شام کو عصر کے بعد اور رات کو سوتے وقت روزانہ ہر نقش اسی طرح دن میں تین بار پلایا جائے گا۔ جمعہ کے دن بطور صدقہ جوار تین سو گرام یا گیہوں تین سو گرام مریض کی طرف سے صدقہ کریں۔ اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ صبح شام ایک تسبیح سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ کی پڑھیں۔

ہفتہ کے دن ہفت سلام کا نقش نمبر:(۳) مریض کو پلائیں اور صدقہ تین کلو ثابت اڑد مریض کی طرف سے ادا کریں۔ اور مریض صبح شام سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ کی پڑھے۔

اتوار کے دن ہفت سلام کا نقش نمبر:(۴) مریض کو پینے کے لئے دیں اور مریض صبح شام ایک تسبیح سَلَامٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم کی پڑھے اور اس کی طرف سے صدقہ دال مونگ دھلی ہوئی یا گیہوں تین سو گرام ادا کریں۔

پیر کے دن ہفت سلام کا نقش نمبر:(۵) مریض کو پینے کے لئے دیں۔ اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ تسبیح صبح شام سَلَامٌ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی کی پڑھے۔ اور صدقہ کے طور پر مریض کی طرف سے تین کلو چاول ادا کریں۔

منگل کے دن ہفت سلام کا نقش نمبر:(۶) مریض کو پینے کے لئے دیں۔ اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ صبح شام ایک تسبیح سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ کی پڑھے اور مریض کی طرف سے تین کلو مکئی ادا کریں۔

بدھ کے دن ہفت سلام کا نقش نمبر:(۷) مریض کو پینے کے لئے دیں اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ ایک تسبیح صبح شام سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ کی پڑھے۔ مریض کی طرف سے بطور صدقہ تین کلو باجرہ ادا کریں۔

یہ علاج سحر کو دفع کرنے کے لئے ہے۔ اس علاج سے حیرت انگیز فوائد انشاء اللہ ظاہر ہوں گے۔

ہفت سلام کے علاج کا ایک اور طریقہ بھی ہے وہ یہ ہے۔

اگر مریض، جمعرات کے دن بیمار ہوا ہو تو نقش نمبر:(۱) مریض کو دیں۔
اگر مریض، جمعہ کے دن بیمار ہوا ہو تو نقش نمبر:(۲) مریض کو دیں۔
اگر مریض، سنیچر کے دن بیمار ہوا ہو تو نقش نمبر:(۳) مریض کو دیں۔
اگر مریض، اتوار کے دن بیمار ہوا ہو تو نقش نمبر:(۴) مریض کو دیں۔
اگر مریض، پیر کے دن بیمار ہوا ہو تو نقش نمبر:(۵) مریض کو دیں۔
اگر مریض، منگل کے دن بیمار ہوا ہو تو نقش نمبر:(۶) مریض کو دیں۔
اگر مریض، بدھ کے دن بیمار ہوا ہو تو نقش نمبر:(۷) مریض کو دیں۔

بعض عاملین ہفت سلام کے نقش ذوالکتابت مریضوں کو اس لئے نہیں دیتے کہ اس میں بداحتیاطی یا بے ادبی کا اندیشہ رہتا ہے۔ اگر پاکی ناپاکی کی احتیاط رکھیں تو نقش ذوالکتابت جلدی اثر دکھاتے ہیں۔

تمام مسائل کا حل قرآن پاک میں ہے۔ قرآن پاک کی کوئی سورۃ لے لیں اور اسے باوضو احتیاط سے اپنے نام کے اعداد صغیر کے مطابق بوقت فجر وظیفہ بنا کر پڑھیں تو مسئلہ نہ صرف حل ہوگا بلکہ چین بھی آئے گا اور پیسے بھی بچیں گے یا قرآن پاک لیں، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور ۲۱ مرتبہ (اھدنا الصراط المستقیم) پھر ۱۱ مرتبہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر بند قرآن پاک کے صفحات پر دم کر کے کھولیں۔ دائیں طرف کے صفحہ کی گیارہویں سطر کی عبارت پر غور کریں۔ آیت بشارت ہو تو کام ہونے میں کوئی تامل نہیں۔ اگر اکارت آئے تو کام سے پرہیز کریں۔ بلکہ اس صفحہ پر جتنے صفاتی نام ہیں ان کے اعداد کا مجموعہ ملا کر بطور وظیفہ ورد شروع کریں۔ اگر اسمائے صفاتی نہ ملیں تو اسم ذاتی ''اللہ'' کا نام اپنے نام کے اعداد کا دوگنا کر کے پڑھنا شروع کر دیں۔ رحمت خداوندی جوش میں آئے گی۔ ایسے اسباب پیدا ہوتے جائیں گے کہ انسان دم بخود ہو کر رہ جائے گا۔

علم جفر کی دو شاخیں ہیں۔

ایک علم الاخبار: جس سے حالات معلوم کئے جاتے ہیں۔

دوسرا علم الآثار: جس سے ناممکن کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ میں علم جفر کے مشکل طریقوں سے اپنے قارئین کو نہیں الجھاؤں گا بلکہ آسان اور سہل ترین طریقے جن کو مشکل وقت میں استعمال کرتا ہوں اور نتیجہ تقریباً ۱۰۰٪ برآمد ہوتا ہے۔ وہ طریقہ پیش کر رہا ہوں۔

اپنا سوال جامع لکھیں اور اس میں ساعت مع شمارہ شامل کر کے بسم اللہ شریف کے اعداد تفریق کریں۔ جو اعداد ملیں انہیں تین پر تقسیم کریں۔ اگر (۱) بچے تو کامیابی یقینی ہے اور اگر (۲) بچے تو کوئی تبدیلی نہیں آئے گی اور نہ ہی آرزو پوری ہوگی۔ دعا، یا علمی معاونت لینا ہوگی اور اگر صفر (۰) تا (۳) بچے تو تجسس بڑھے گا، فکر پیدا ہو۔ چوکنا رہ کر کامیاب ہو سکو گے۔

مثال: انور حسین بن سکینہ کو ملازمت میں کامیابی ہوگی۔؟

ا ن و ر ح س ی ن　۱+۵۰+۶+۲۰۰+۸+۶۰+۱۰+۵۰ = ۳۸۵
ب ن　۲+۵۰ = ۵۲
س ک ی ن ہ　۶۰+۲۰+۱۰+۵۰+۵ = ۱۴۵
ک و　۲۰+۶ = ۲۶

م ل ا ز م ت　۴۰+۳۰+۱+۷+۴۰+۴۰۰ = ۵۱۸
م ی ن　۴۰+۱۰+۵۰ = ۱۰۰
ک ا م ی ا ب ی　۲۰+۱+۴۰+۱۰+۱+۲+۱۰ = ۵۱۸

ہ و گ ی　۵+۶+۲۰+۱۰ = ۴۱
ا ل س ا ع ت　۱+۳۰+۶۰+۱+۷۰+۴۰۰ = ۵۶۲
ز ہ ر ہ　۷+۵+۲۰۰+۵ = ۲۱۷
و　۶ = ۶

کل میزان　۲۱۳۶
تفریق　۷۸۶
حاصل　۱۳۵۰

۳)۱۳۵۰(۴۵۰
۱۲
۱۵۰
۱۵۰
×

باقی صفر یا تین بچا تو کامیابی کے لئے چوکس اور چوکنا رہنے کی ضرورت ہے۔ یعنی ملازمت کے لئے درخواست دینا کافی نہیں۔ بلکہ لوگوں کا ملاپ بھی ضروری ہے۔ اب یہاں پر جفری کمال دیکھیں۔ اگر ۲ بچتا تو حسب ذیل عمل کریں۔

نام سائل: انور حسین بن سکینہ، اعداد ۵۸۲

مقصد: ملازمت، اعداد ۵۱۸

آیت۔ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ اعداد ۲۰۷۴

جن حروف کی زیادتی ہو ان سے نقش مرتب کریں۔ میزان ۳۱۷۴

چونکہ بادی حروف کی زیادتی ہے۔ لہٰذا نقش بادی بنے گا۔ قانونی عدد ۳۰

۴)۳۱۴۴(۷۸۶
۲۸
۳۴
۳۲
۲۴
۲۴
×

وال ل ھ ی رزق م ن ی ش اب غ ی ر ح س اب

ان ور ح س ی ن ب ن س ک ی ن ھ م ل ازم ت

امتزاجی حروف: واان ل ول رھ ح ی س ری زن ق ب م ن ن س ی ک ش ی ان ب ھ غ م ی ل راح زس م ات ب۔

کل حروف: ۴۳

ان امتزاجی حروف کو نقش کے چاروں طرف لکھیں اور تہہ کر کے اپنے پاس رکھیں اور کبھی کبھار اسے اپنے ہاتھ کے دھاگے سے لٹکائیں اور مذکورہ آیت ۱۳ مرتبہ پڑھیں۔ روزانہ (۲۰۷۴) مرتبہ آیت کا ورد کریں۔ بہتر ہے قرآن مجید کھول لیں اور جہاں متعلقہ آیت ہو، سامنے رکھ کر پڑھیں۔ تا کہ یکسوئی آجائے۔ نام اور آیت مقصد کے اعداد (۴+۷+۱+۳) ۱۵ یوم میں ملازمت کے اسباب پیدا ہو جائیں گے انشاءاللہ۔

ناممکن کو ممکن دکھائے گا جفر

یہی ہے جفر، یہی ہے ظفر

سہولت کے لئے ابجد قمری، ساعتوں کا چارٹ، ساعتوں کے اعداد، آتشی، بادی، آبی، خاکی کا نقشہ دیدیا ہے۔

ابجد قمری کا چارٹ یہ ہے۔

حروف	ا	ب پ	ج چ	د ڈ	ھ	و	ز ژ	ح	ط	ی	گ ک	ل	م	ن
قیمت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر ڑ	ش	ت ٹ	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
قیمت	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

(زیر، زبر، پیش، جزم، شد، مد، کھڑی مد، ہمزہ کا کوئی عدد نہیں ہوتا)

ساعتوں کا چارٹ

سوموار	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

(نوٹ) اپنے علاقہ کا طلوع آفتاب کا وقت لے کر ایک ایک گھنٹہ ساعت کو دیتے جائیں۔ مقررہ وقت جو ساعت (سیارہ) آئے وہی ساعت ہے۔ اعداد ساعت۔

الساعت	عطارد	قمر	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
اعداد	۲۸۴	۳۳۰	۲۱۷	۴۰۰	۸۵۰	۹۵۰	۴۵

تقسیم حروف بلحاظ عنصری

آتشی	بادی	آبی	خاکی
ا	ب	ج	د
ہ	و	ز	ح
ط	ی	ک	ل
م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر
ش	ت	ث	خ
ذ	ض	ظ	غ

آتشی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بادی

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

آبی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خاکی

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

نقش

۷۸۶

وا ان ل و ل ر ہ ح ی س ر ی ز

۷۹۶	۷۹۳	۷۸۶	۷۹۹
۷۸۷	۷۹۸	۷۹۷	۷۹۲
۸۰۱	۷۸۸	۷۹۱	۷۹۴
۷۹۰	۷۹۵	۸۰۰	۷۸۹

ش ی ان ب ہ ع م ی ل را ح ز

دعوتِ آیت قطب

حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم دیو بند

جو شخص آیت قطب کا عامل ہوتا ہے، فرشتے اس کی نگہبانی کرتے ہیں، اس آیت کا عامل کبھی مقروض نہیں رہتا اور اگر کبھی وہ مقروض ہو جاتا ہے تو غیب سے اس کے قرض کی ادائیگی کا بندوبست ہو جاتا ہے، عامل کی روز بروز عزت اور روزی میں ترقی اور برکت ہوتی ہے اور اس کو ہر طرف سے مقبولیت اور محبوبیت ملتی ہے، بڑے بڑے متکبرین کے سر اس کے آگے جھک جاتے ہیں۔

آیت قطب کا عامل اگر کسی درد والے پر ایک مرتبہ آیت قطب پڑھ کر دم کر دے تو فوراً درد ختم ہو جاتا ہے، درد کو ختم کرنے کا اس سے زیادہ موثر طریقہ دوسرا نہیں ہو سکتا، آیت قطب کا عامل زکوۃ کی ادائیگی کے بغیر عامل نہیں بن سکتا۔

آیت قطب کی زکوۃ صرف ۳ر دن میں ادا ہو جاتی ہے، طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کی صبح کو غسل کر کے پاک صاف کپڑے پہنیں اور روزہ رکھیں اور مکمل تنہائی کی جگہ میں عصر اور مغرب کے درمیان آیت قطب کو ۱۳۳ر مرتبہ پڑھیں اور واضح رہے کہ جس جگہ عمل کرنا ہے تمام نمازیں اسی جگہ پڑھنی چاہئیں جہاں عمل کیا جائے، اسی جگہ جماعت کا اہتمام بھی کر سکتے ہیں ورنہ تنہا اپنی نماز بروقت ادا کریں۔

روزہ افطار کرنے کیلئے اپنے ہاتھ سے کھانا پکائیں ورنہ چنے ابال کر کھائیں، روزانہ کچھ نہ کچھ خیرات کریں، روزانہ غسل کریں، غسل بوقت سحر کریں اور عمل سے پہلے غسل کر کے روزانہ پاک صاف لباس بدلیں، تینوں روزے بہ نیت زکوۃ رکھیں، تیسرے دن ۹ آدمیوں کا کھانا خیرات کریں یعنی اتنا کھانا جس کو ۹ آدمی پیٹ بھر کر کھا سکیں، زکوۃ کی ادئیگی کے بعد آیت قطب کو روزانہ تمام عمر سات مرتبہ پڑھتے رہیں تا کہ عمل قابو میں رہے۔

آیت قطب یہ ہے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (پارہ۔۴۔آیت۔۱۵۴)

یہ آیت جلالی ہے، احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ جلالی اور جمالی پرہیز کے ساتھ زکوۃ ادا کریں، کیسے بھی مصیبت کے دن ہوں اگر زکوۃ کی ادائیگی کے بعد ۳ر دن روزے رکھ کر روزانہ اسی طرح ۱۳۳ مرتبہ اس آیت کو پڑھیں گے تو مصیبت کے دنوں سے نجات ملے گی، پرہیز صرف زکوۃ کی ادائیگی کے وقت کرنا ہے، اس کے بعد پرہیز کی ضرورت نہیں ہے اور افطار وغیرہ میں خود کھانا پکانے یا چنے وغیرہ کھانے کی قید نہیں ہے اس آیت کا نقش اگر عامل کسی بھی بیماری میں لکھ دے گا تو انشاءاللہ مریض کو بیماری سے نجات مل جائے گی، کیسا بھی سخت مرض ہوگا تین دن کے اندر اندر شفا اور صحت نصیب ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۹۸۷	۵۰۰۰	۴۹۹۷	۴۹۹۴
۴۹۹۸	۴۹۹۳	۴۹۸۸	۴۹۹۹
۴۹۹۲	۴۹۹۵	۵۰۰۲	۴۹۸۹
۵۰۰۱	۴۹۹۰	۴۹۹۱	۴۹۹۶

حقائق پر مبنی

غیر مسلموں کی کہانی غیر مسلموں کی زبانی

ارشاد احمد / حاکم سنگھ (ڈوڈھ، جموں وکشمیر)

''مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میں بچپن میں اپنی برادری میں ایک علاقے میں بطور مہمان گیا تھا۔ اس وقت میری عمر کافی کم تھی۔ وہاں شام کو ہم برآمدے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ اچانک گاؤں کی مسجد سے اذان کی آواز زور زور سے آنے لگی۔ میں نے میزبان سے استفسار کیا کہ یہ کون ہے جو اتنے زور زور سے چلا رہا ہے؟ میں اذان سے واقف نہیں تھا۔ خیر، میزبان نے فوراً کانوں میں انگلیاں دیتے ہوئے کہا: حاکم سنگھ! جلدی سے کان بند کرلو ہمیں اس آواز کو نہیں سننا چاہئے۔ میں نے بھی کانوں میں انگلیاں ڈال لیں تاکہ اگر یہ مصیبت ہے تو اس مصیبت سے میں بھی بچ جاؤں لیکن دل میں سوال پیدا ہوا کہ یہ چلانے والے لوگ بھی تو انسان ہی ہیں، انہیں کچھ کیوں نہیں ہوتا؟''

میرا پیدائشی نام حاکم سنگھ ہے۔ میں سناتن دھرم کے سوریہ ونشی گوتر خاندان میں گاؤں درون جھمبانی ٹھاٹھری ضلع ڈوڈہ ریاست جموں وکشمیر میں ۱۹۶۹ء میں پیدا ہوا۔ میرے دادا جی کا نام روپا چودھری تھا۔ وہ اپنے زمانے کے بڑے رئیس، زمین دار تھے۔ میرے پتا (والد) کا نام بدری ناتھ ہے۔ یہ اپنے ماں باپ کے اکلوتے بیٹے تھے۔ میری دادی کے انتقال کے بعد دادا روپا چودھری نے دوسری شادی کی، جن سے دو بیٹے اور ایک بیٹی پیدا ہوئے۔ اس طرح سے میرے والد صاحب کے دو بھائی اور ایک بہن اور بن گئے۔ میرے والد صاحب کو دادا نے سنٹرل واٹر کمیشن .C.W.C محکمے میں نوکری دلائی تھی، لیکن کچھ عرصے بعد زمین داری کا زیادہ کام کاج ہونے کی وجہ سے دادی کے کہنے پر والد صاحب کی شادی بھی کی گئی۔ اس طرح ہم پانچ بھائیوں اور ایک بہن نے اپنے ماں باپ کے گھر جنم لیا۔ مجھ سے ایک بھائی اور ایک بہن بڑے ہیں۔ تین بھائی مجھ سے چھوٹے ہیں۔ میں بچپن سے ہی دھارمک وچار (دینی ذہن) کا ہوں اور صفائی پسند ہوں۔ اپنے آبائی دھرم (مذہب) کا پورا مطالعہ بچپن سے ہی کرتا ہوں۔ برہم سوتر ''ایکم برہما دوتیے نتے نا ہی نہ ناستے کنچن'' کی مالا (تسبیح) غور سے جب بھی جپا (پڑھا) کرتا تو سکون محسوس کرتا تھا، لیکن جب سماج میں لوگوں کو اس کے بالکل الٹ کرتے دیکھتا تھا تو مایوسی کے عالم میں کھو جاتا تھا۔ بڑے بڑے ہندو (سناتن دھرمی) Scholars کو مختلف اوتاروں اور تینتیس کروڑ دیوی دیوتاؤں کی پوجا کرتے دیکھ کر پریشانی کے جال میں پھنسا رہتا تھا، یہی ایک خاص وجہ تھی جو اپنی قوم کی ریتی رواج یا سوسائٹی کے اثرات قبول کرنے سے بارہ تیرہ سال کی عمر سے ہی مجھے روکے ہوئے تھی۔

زندگی کے اسی دور میں ایک نئی گھٹنا (واقعہ) نے دل کے دروازوں کو مزید وا کیا۔ ۱۹۸۰ء کی بات ہے۔ جمعہ کا دن تھا، میرا ننھیال پرنوت گاؤں میں ہے۔ میرے والد اور والدہ پرنوت گئے ہوئے تھے۔ میں بھی ان کے حکم کے مطابق اسکول سے چھٹی کے بعد پرنوت پہنچ گیا۔ نانی نے مجھ سے کہا کہ گیہوں کی کٹائی ہو رہی ہے۔ آپ کے والد، والدہ کھیت پر ہیں۔ آپ وہیں جائیں اور ساتھ میں پانی کا ایک گاگر بھی لے جائیں۔ میں پانی کی گاگر لے چلا۔ کچھ دور جا کر دو بوڑھی عورتیں گیہوں کاٹتی ہوئی نظر آئیں۔ تپتی دھوپ میں مجھے دیکھ کر انہوں نے پانی پلانے کو کہا۔ میں ان کے لئے اجنبی تھا۔ پانی پینے سے پہلے ہاتھ دھوتے ہوئے بڑھیا پوچھتی ہے کہ آپ کا نام؟ میں نے بتا دیا۔ والد کا نام؟ وہ بھی بتا دیا۔ یہاں کس کے گھر آئے ہو؟ میں نے ایک بھگت (عبادت گزار) گھرانے کے ایک بڑے آدمی کا نام بتایا کہ اس کے گھر آیا ہوں۔ یہ سنتے ہی بڑھیا نے پانی پینے سے انکار کر دیا۔ اس واقعے سے میرے دل کو بہت ٹھیس پہنچی۔ مجھے حق کی تلاش تو پہلے ہی سے تھی۔ اب میں تحقیق کے ایک اور سمندر میں جا پہنچا۔ یہ بھید بھاؤ جو کہ میرے لئے ایک نئی چیز تھی، مجھے دیکھنے کو ملا۔ دل سوچنے پر مجبور ہوا کہ پہلے تو ان بڑھیوں نے مجھے مجبور کر کے پیاس کی وجہ سے بے تابی سے پانی پلانے کے لئے پاس بلایا، لیکن تعارف سنتے ہی ان کی پیاس کہاں چلی گئی؟ وہ کون سی خوبی ہے جو ان میں ہے اور اس گھر میں نہیں ہے، جس گھر کے بڑے آدمی کا نام میں نے لیا تھا؟ پھر مجھ میں ہی وہ کون سی خامی ہے جسے دیکھ کر انہوں نے ایک دم ہاں کو ناں میں بدل دیا؟ میرا وقت بھی برباد کیا اور میرا پانی بھی ہاتھ دھونے میں

ضائع کیا۔ میں تو ہر روز نہا دھو کر صاف ستھرے کپڑوں میں اسکول جایا کرتا ہوں اور یہ بڑھیا تو میلے کچیلے کپڑوں میں ہے۔ نسوار کے استعمال سے اس کے دانت کالے سیاہ ہو چکے ہیں۔ منہ سے نسوار کی بدبو آ رہی ہے۔ سر کے بالوں کی یہ حالت ہے کہ مشکل سے مہینے میں ایک بار ہی نہاتی ہوگی۔ یہ کون سے اور کس قسم کے لوگ ہیں؟ اس قسم کے بہت سے خیالات دل میں ابھرتے رہے۔ سوچتے سوچتے میں اس کھیت میں پہنچ گیا جہاں میرے ماں باپ کئی دیگر لوگوں کے ساتھ گیہوں کی کٹائی کر رہے تھے۔ مجھے دیکھ کر والد صاحب میرے پاس پانی پینے پہنچے۔ میں نے انہیں پانی پلایا اور پیش آمدہ واردات کے بارے میں علاحدگی میں سنجیدگی سے بتایا۔ سب کچھ غور سے سننے کے بعد والد صاحب نے مجھے سمجھانے کی اپنی حد تک بھرپور کوشش کی۔ کئی من گھڑت اور بے سند مثالیں اور قصے، کہانیاں سنائیں۔ ہندو سماج یعنی سناتن دھرم میں اونچ نیچ اور جاتی واد (ذات پات) کے اس بھید بھاؤ کو لے کر کئی بے سند کتابوں کے حوالے بھی دیئے لیکن میرے دل میں ایک بات بھی نہیں اتری، بلکہ اور نئی پریشانی پیدا ہوئی کہ ہمارے سماج میں کچھ لوگ اپنے آپ کو پاک دامن یعنی ''شدھ'' اور دوسروں کو ناپاک یعنی ''اشدھ'' ٹھہراتے ہیں۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے اور کیسے ہوا ہے؟ اس بات کو سمجھنے کے لئے میں نے کبھی سکھ برادری میں جا کر تو کبھی پنڈت برادری میں تو کبھی راجپوت برادری میں تو کبھی میگھ برادری میں جا کر تحقیق کی جس سے مجھے یہ معلومات ہوئیں کہ اچھوت یعنی ''اشدھ'' ناپاک جن کا نام گاندھی جی نے ''ہریجن'' یعنی ایشور کے بیٹے رکھا تھا، جب تک وہ ہندوؤں میں رہیں گے وہ انسانوں جیسے شرف و وقار سے محروم ہی رہیں گے کیوں کہ ہندوؤں کی مذہبی تعلیم کا ایک جزو یہ بھی ہے کہ اچھوت ہندو برادری سے نکالے ہوئے لوگ ہیں۔ وہ نہ تو ہندوؤں کے مندروں میں داخل ہو سکتے ہیں اور نہ وہ ان کنوؤں اور نلکوں سے پانی لے سکتے ہیں جن سے اونچی ذات والے ہندو لیتے ہیں اور نہ وہ ان کے ساتھ کھا پی سکتے ہیں اور نہ رہ سکتے ہیں۔ دور افتادہ دیہاتوں میں تو اب تک اونچی ذات والے ہندو بہت تھوڑے معاوضے پر ان سے خدمت لینا اپنا جائز حق سمجھتے ہیں۔ ہریجنوں کو اس کی بھی اجازت نہیں ہے کہ اور لوگوں کے مانند جوتے چپل پہن کر چل پھر سکیں۔

ایک سو بیس پچیس ملین یہ اچھوت ہندوستان میں تمام پست قبائل سے بھی پست تر لوگ ہیں اور صرف اونچی ذات والوں کے نوکر چاکر اور خادم سمجھے جاتے ہیں۔ عقیدہ یہ ہے کہ اچھوت اپنے ان گناہوں کی سزا بھگتنے کے لئے پیدا ہوئے ہیں جو انہوں نے پچھلے جنم میں کئے تھے اور پھر بعض ادیان علوم کو صرف پروہتوں (پجاریوں) اور ایک مخصوص طبقے تک محدود رکھتے ہیں اور ان ادیان کی اساس اس تصور پر ہے کہ ایشور (خدا) نے انسان کو مختلف طبقوں میں اس لئے جنم دیا ہے کہ بعض طبقے اس کے محبوب اور بعض طبقے اس کے مغضوب ہیں، چنانچہ مشہور ہندوستانی فلسفی منو اپنی یادداشتوں میں لکھتے ہیں کہ ''برہما نے اپنے منہ سے برہمن کو ہاتھ سے کھتری کو، ران سے ویش کو، اور پاؤں سے شودر کو پیدا کیا ہے'' (۱:۳۱) اس لئے ان کی نظر میں بعض طبقے پست ہیں اور انہیں پست ہی رکھا جانا چاہئے، چنانچہ اسی باب کے نمبر ۵۱ میں وہ فرماتے ہیں ''ایشور نے شودر کو صرف ایک فرض نبھانے کے لئے پیدا کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ بلا چون و چرا برہمن، کھتری اور ویش کی خدمت کرتا رہے''۔ (۱:۹۱) اس لئے وہ برہمنوں کو حکم دیتے ہیں کہ شودر کے سامنے وید نہ پڑھے۔ یہ سب باتیں جن کی میں تحقیق کرتا گیا، مجھے دن بدن اچنبھے اور حیرت میں ڈالتی گئیں۔ رفتہ رفتہ مجھے سماج کے ہر بری ذات والے سے نفرت سی ہونے لگی۔

غور و فکر کے نتیجے میں الجھن بڑھتی گئی اور میں تنہائی پسند ہو گیا۔ بچپن ہی سے میرا نصب العین تھا اپنی ذات کے عرفان کے ساتھ کائنات کے وجود میں لانے والے کی معرفت کے حصول کے بعد اس بات کی واقفیت کہ اس ہستی کی عبادت کیسے کی جائے۔ اس کھوج میں مجھے کبھی سکھ بننا پڑا، کبھی عیسائیوں کی مجالس میں جانا پڑا تو کبھی ست سنگھ آنند مارگ کے درس سننے پڑھے، مگر توحید پر مبنی برہم سوتر کے خلاف شرک میں سب ہی کو ملوث پایا۔ اس کے علاوہ چھوت چھات، بھید بھاؤ اور اونچ نیچ کی لعنت میں بھی سب کو گرفتار پایا۔ ہندو سماج کو اس تضاد عملی پر غور کرنا چاہئے۔ میں ہندو سماج میں ہزاروں نہیں بلکہ کروڑوں دیوی دیوتاؤں کی پوجا و پرستش کرتے دیکھ کر پریشان ہو اٹھتا۔ اور اندر ہی اندر گھٹ گھٹ کر جیتا تھا، اسی دور کی بات ہے ۱۹۸۱ء میں گورنمنٹ مڈل اسکول میں پانچویں کلاس میں پڑھ رہا تھا۔ مجھے دیوی دیوتاؤں سے چڑ تھی لیکن ماں باپ نے کسی دیوتا کی منت مانتے ہوئے میرے سر کے بال کٹوا کر ایک لمبی چوٹی سر پر چھوڑ دی تھی کہ ہمارا بچہ ٹھیک ٹھاک، صحت مند رہے تو ہم یہ چوٹی دیوتا کے دربار میں جا کر کٹوائیں گے۔ اور وہاں بکرے یا بھیڑ کی بلی (قربانی) بھی کریں گے۔ مجھے تو اس چوٹی سے نفرت اور چڑ تھی ہی، بچے الگ میری چوٹی سے چھیڑ چھاڑ کیا کرتے تھے۔ ایک دن اسکول میں میں نے بچوں کی شرارت کا بہانہ بنا کر اپنے سر کی اس لمبی چوٹی کو اپنے ہاتھوں کی انگلیوں میں جکڑ کر پوری طاقت سے اکھاڑ ڈالا اور اسکول کے باہر ایک کھیت میں اس چوٹی کو جا پھینکا۔ اس عمل سے میرا سر لہولہان ہو گیا۔ چوٹی کی جگہ پر ایک گہرا زخم بن گیا۔ اسکول کے کچھ سینئر طلبہ نے یہ نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ انہوں نے اس کی اطلاع اسکول کے ذمہ

داروں کو دی۔ اسکول کا اسٹاف مجھے دیکھنے کلاس میں آیا۔ مجھے خون سے بھرے دیکھ کر انہوں نے مجھے سنبھالا۔ میرے بڑے بھائی دکھی تھے کہ والدین جب گھر میں پوچھیں گے تو وہ اس کا کیا جواب دیں گے! بہر حال بھائی نے کچھ دوستوں کو ساتھ لے کر کھیت میں جا کر چوٹی کو ڈھونڈ نکالا اور گھر آ کر والدین کو پوری بات بھی سنائی اور چوٹی بھی دکھائی۔ والدین مجھے دیکھ کر بہت گھبرائے کہ نہ جانے میرے دماغ پر اس زخم کا کیا اثر پڑے گا، اس کے علاوہ دیوتا کی ناراضگی کا مسئلہ علیحدہ تھا۔ اب وہ اپنے آپ کو مصیبت میں گھرا سمجھنے لگے۔ مجھے یہ بالکل احساس ہی نہیں تھا کہ زخم کی وجہ سے سر میں درد ہے۔ دیوتاؤں کی تو مجھے بالکل ہی پرواہ نہیں تھی۔ ان کی عقیدت سے میرے مولائے کریم نے مجھے پاک رکھا تھا۔ ۱۹۸۲ء میں چھٹی کلاس میں پہنچا تو ہمارے اس گورمنٹ مڈل اسکول میں محمد شریف شیخ صاحب گاؤں زدرانہ، بھدرواہ سے ٹرانسفر ہو کر آئے۔ یہ اگر چہ کلین شیو تھے اور ان کی شکل وصورت ہندوؤں ہی جیسی تھی لیکن بول چال میں، رہن سہن میں اور پڑھانے میں دوسرے اساتذہ سے مختلف تھے۔ میں ان کی ہر بات اور کام پر نظر رکھتا تھا۔ اتفاق سے انہوں نے میرے ننھیال پرنوت گاؤں میں نانا ہی کے گھر کا ایک کمرہ کرائے پر لیا تھا، جس کی وجہ سے میرے ان کے ساتھ اچھے تعلقات ہو گئے۔ تعلیم میں ذہانت کی وجہ سے سب اساتذہ مجھے پسند کرتے تھے۔ میں پڑھائی کے ساتھ ساتھ اپنے دوستوں اور استادوں کی مذہبی روش پر بھی نظر رکھتا تھا۔ اپنوں کی عبادت کے طور طریقے سے تو میں واقف تھا ہی، اب مجھے اپنے ان نئے استاذ کے مذہبی طور طریقوں پر نظر رکھنی تھی۔ اتفاق سے ایک دن میں اپنے ننھیال پرنوت گیا۔ میں نے دیکھا کہ ماسٹر محمد شریف شیخ صاحب کچھ اٹھک بیٹھک سی کر رہے ہیں۔ یہ سب کچھ میں دروازے سے چھپ کر دیکھ رہا تھا۔ نانی سے پوچھا کہ ماسٹر صاحب یہ کیا کر رہے ہیں؟ پتا چلا کہ یہ نماز پڑھ رہے ہیں۔ ان کا مذہب اسلام ہے۔ یہ مسلمان کہلاتے ہیں۔ یہ ایشور (خدا) کو اسی طرح سے یاد کرتے ہیں۔ میں پھر جھانک کر دیکھنے لگا کہ ان کا دیوتا کہاں ہے؟ وہ کس کی طرف متوجہ ہیں؟ کوئی تصویر، کوئی مورتی، کوئی نقشہ جو سامنے ہو، میں اسے دیکھوں لیکن کافی دیکھ دیکھ کے بعد بھی میری سمجھ میں کچھ نہ آیا۔ اس طرح میرے لئے تحقیق کا ایک اور نیا دروازہ کھل گیا۔ نماز کا معنا و مفہوم کیا ہے؟ مسلمان نماز کیوں پڑھتے ہیں؟ ہم ہندو نماز کیوں نہیں پڑھتے ہیں؟ ہمیں کسی نے نماز کیوں نہیں سکھائی؟ مسلمانوں نے نماز کیوں سیکھی ہے؟ یہ مسلمان ۳۳ کروڑ دیوی دیوتاؤں کے عقیدت مند کیوں نہیں ہیں؟ یہ سب تو ماسٹر صاحب سے میں پوچھ نہیں سکتا تھا۔ اس وقت میں کم عمر تھا اور ماسٹر صاحب سخت مزاج کے تھے، اس لئے میرے دل کی بات میرے دل میں ہی رہ گئی۔ لیکن اس بات نے مجھے اور خاموش مزاج بنا دیا۔ ۱۹۸۵ء میں، میں نے ماڈل ہائی اسکول، بھیلہ میں نویں کلاس میں داخلہ لیا۔ یہ اسکول ہمارے لئے اس اعتبار سے نیا تھا کہ اس اسکول میں ہندو مسلم دونوں قسم کے طالب علم پڑھتے تھے۔

میری کلاس میں چار مسلمان لڑکے تھے۔ میں نے دیکھا کہ یہ جب بھی آپس میں ملتے ہیں تو السلام علیکم کہتے اور مصافحہ کرتے ہیں۔ میرے لئے یہ بھی ایک نئی چیز تھی کہ یہ لوگ آپس میں السلام علیکم اور ہمیں السلام علیکم کے بجائے آداب عرض کیوں کہتے ہیں۔ اس اسکول میں اکثریت چوں کہ ہندو طلبہ اور اساتذہ ہی کی تھی، اس کی وجہ سے یہ مسلمان طالب علم کچھ دبے دبے سے رہتے تھے۔ میں نے ان کی حوصلہ افزائی کے لئے ان کو السلام علیکم کہنا شروع کیا، اس پر ہمارے یہ مسلمان دوست بہت خوش ہوئے۔ آہستہ آہستہ مجھے انہیں السلام علیکم کہنے ہی کی عادت پڑ گئی اور اس طرح میری ان سے بے تکلفی بڑھتی گئی۔ میں نے ان سے السلام علیکم کا مطلب پوچھا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ اس کا مطلب اللہ سے دعا کرنا ہے کہ اللہ کی تم پر سلامتی ہو لیکن دریافت کرنے پر وہ قرآن کا ترجمہ وتشریح نہیں کر پائے۔ دل میں سوالوں کا ایک سیلاب تھا، جن کا جواب ڈھونڈنے کے لئے ماحول مجھے بے تاب کئے ہوئے تھا۔ ۱۹۸۶ء میں میں نے میٹرک فرسٹ گریڈ میں ۷۵۰ نمبرات میں سے ۵۰۶ نمبرات حاصل کر کے پاس کیا۔ میں نے .P.U.C میں میڈیکل سبجیکٹ لے کر داخلہ لیا۔ میرا مزاج حقیقی معبود کا متلاشی تھا۔ ذہنی پریشانی بڑھتی گئی۔ جیسے تیسے میں صرف 2+10 تک ہی پڑھ سکا۔ آگے پڑھنے کی تمنا ختم ہو گئی۔ معبود حقیقی کی تلاش کے لئے ۱۹۸۹ء سے ۱۹۹۵ء تک برابر کھوج میں لگا رہا۔ اس بیچ گورنمنٹ سروس کے لئے ایک دو بار آرڈر بھی آئے لیکن دل کی یہ کیفیت ہوتی تھی کہ اپنے سے اوپر صرف مالک حقیقی کو ہی دیکھنا پسند کرتا تھا۔ اسی خیال سے سروس جوائن ہی نہیں کرتا تھا۔

نومبر ۱۹۹۲ء میں میری شادی ہوئی، اسی دور میں میں نے فارماسسٹ (Pharmacist) کا کورس کیا۔ اپریل ۱۹۹۵ء میں میں بیاتھری گاؤں میں میڈیکل شاپ شروع کی، اس وقت اس علاقے میں ملی ٹینسی زوروں پر تھی۔ علاقہ اگر چہ کافی بڑا تھا، لیکن دکانیں صرف آٹھ دس تھیں، ان میں صرف میں ہی ہندو تھا۔ پورے علاقے پانچ فیصد ہی ہندو لوگ بستے تھے۔ ۹۵ فیصد مسلمان پورے علاقے میں آباد تھے۔ میرے ارد گرد کے مسلمان دوکان دار اذان سنتے ہی مسجد کی راہ لیتے تھے۔ میں اکیلا پورے بازار میں رہ جاتا تھا۔ کبھی فوج کبھی STF کے جوان آ کر میری دوکان کے باہر بینچوں پر بیٹھ جاتے تھے۔ ان کی زندگی بندروں کی سی لگتی تھی،

جو ملا کھاتے، جو منہ میں آیا بکتے، جسے چاہا لوٹتے، جسے چاہا مارتے پیٹتے اور جسے چاہا ستاتے۔ نہ اپنا پتا نہ اپنے پیدا کرنے والے کا پتا۔ اپنی ماں بہن کو گالی۔ دوسرے کی ماں بہن کی ایسی کی تیسی بکتے پھرتے، البتہ میں جب ان سے پوچھتا کہ فلاں شخص کیوں خاموش ہے تو جواب ملتا کہ خود اسی سے پوچھو۔ تعارف ہونے پر نام ہی سے پتا چل جاتا کہ وہ مسلمان ہے۔ میں حیران رہ جاتا کہ جس مستی سے دوسرے لوگ آرمی میں رہ رہے ہیں، یہ آدمی اس موج مستی سے کیوں دور رہتا ہے؟ میری دوکان کے ساتھ ہی نثار احمد ملک کا ٹی اسٹال کا کام تھا۔ میں نے جب ان سے لفظ مسلمان کے معنی و مطلب پوچھے تو انہوں نے بتایا کہ اللہ کی اطاعت و فرماں برداری کرنے والے شخص کو مسلمان کہتے ہیں۔ میں مطمئن ہوگیا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ مسجد میں جا کر آپ زور زور سے اذان دیتے ہیں، اذان کا کیا مطلب ہے؟ ذرا مجھے سمجھائے۔

نثار احمد ملک صاحب نے میرے کہنے سے نہ صرف نماز کے بارے میں تفصیل سے سمجھایا، بلکہ اس کا پورا ترجمہ مجھے لکھوا دیا۔ نماز میں پڑھی جانے والی ایک سورت سورۂ اخلاص کا معنی و مفہوم بھی یہی تھا۔ مجھے برسوں سے اسی کی تلاش تھی، میں جب کتابوں کا مطالعہ کرتا تھا تو وہاں کچھ توحید کے راز بھی ملتے تھے، لیکن سماج کے لوگوں کو اس کے بالکل برعکس دیکھ کر دم گھٹنے لگا تھا، لیکن آج تو میں بے حد خوش تھا، مجھے ایک نیا راز ہاتھ لگا، مجھے محسوس ہوا کہ مسلمان بھائیوں نے اس راز کو میرے آبا واجداد سے چھپائے رکھا تھا۔ اب میں نے بھائی نثار احمد صاحب سے پوچھا: اسلام آپ کا مذہب ہے۔ سنا ہے اسے قبول کرنے کے لئے کچھ کلمے (۱) پڑھنے پڑتے ہیں۔ میرے ہندو بھائی ان کلمات کا نام لینا، پڑھنا اور سننا بھی پسند نہیں کرتے ہیں۔ مجھے اچھی طرح سے یاد ہے کہ میں بچپن میں اپنی برادری میں ایک علاقے میں بطور مہمان گیا تھا۔ وہاں شام کو ہم برآمدے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ اچانک گاؤں کی مسجد سے اذان کی آواز زور زور سے آنے لگی۔ میں نے میزبان سے استفسار کیا کہ یہ کون ہے جو اتنے زور زور سے چلا رہا ہے؟ میں اذان سے واقف نہیں تھا۔ خیر، میزبان نے فوراً کانوں میں انگلیاں دیتے ہوئے کہا: حاکم سنگھ! جلدی سے کان بند کرلو۔ ہمیں اس آواز کو نہیں سننا چاہئے۔ میں نے بھی کانوں میں انگلیاں ڈال لیں تاکہ اگر یہ مصیبت ہے تو اس مصیبت سے میں بھی بچ جاؤں، لیکن دل میں سوال پیدا ہوا کہ یہ چلانے والے لوگ بھی تو انسان ہی ہیں، انہیں کچھ کیوں نہیں ہوتا؟ کیا ہمیں ہی اسے سن کر کوئی مصیبت آسکتی ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔ آج ۱۹۹۶ء میں اس اذان سے ڈرنے کا بھی پردہ فاش ہوگیا۔ جب نثار احمد ملک صاحب نے اذان کا ترجمہ کرکے مجھے بتایا۔ میں نے ان چھے کلموں کے بارے میں بھی جاننا چاہا تو انہوں نے شوق سے چھے کلمے لکھوائے اور ان کا معنی و مطلب بھی اچھی طرح سمجھایا۔

ان کلموں کو سمجھنے کے بعد میرے دل کی گتھی کھلنے لگی اور دل کی دنیا آباد ہونے لگی۔ میں نے بہت پہلے پُران میں پڑھا تھا کہ سلمال دویپ (جزیرے) میں ایک انتم (آخری) ماہرشی کلکی اوتار (۲) وشنو ویش کے گھر میں جنم لے گا۔ وہ پوری دنیائے انسانیت و دنیائے جنات کے اوتار ہوں گے۔ اونچ نیچ، گورے کالے کے بھید بھاؤ کو ختم کردیں گے۔ ایک مہاپر بھو کی عبادت کرنے کا پرچار (تبلیغ) کریں گے۔ انتم (آخری) مہارشی کلکی اوتار کی ماتا (ماں) کا نام سومتی ہوگا۔ کلکی اوتار اناروں اور کھجوروں والی جگہ میں پیدا ہوگا۔ انتم (آخری) مہارشی کلکی کی پیدائش عظیم ترین فرزند کے ہاں ہوگی۔ کلکی کی تعلیم کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ وہ ایک پہاڑی میں پرسورام سے تعلیم حاصل کرے گا۔ انتم (آخری) مہارشی کلکی شوا سے گھوڑا حاصل کرے گا۔ کلکی اپنے چار رفیقوں کے ہم راہ شیطان کو مات دے گا۔ انتم (آخری) مہارشی، کلکی اوتار فرشتوں سے امداد حاصل کرے گا۔ کلکی خوبصورتی میں لاثانی ہوگا۔ انتم (آخری) مہارشی کلکی کا جسم معطر ہوگا۔ کلکی کی یوم پیدائش سے قبل اور والدہ اس کی پیدائش کے کچھ سے (مدت) بعد اس جہانِ فانی کو خیر آباد کہیں گی۔ جگت گرو (رہنمائے عالم) کے پاس ایک برق رفتار گھوڑا ہوگا جس پر سوار ہوکر وہ زمین اور سات آسمانوں کی سیر کرے گا۔

پران تمام دنیا کو سات دویپوں (جزیروں) میں تقسیم کرتا ہے۔ عرب سلمال دویپ (جزیرے) میں واقع ہے، اس سے معلوم ہوا کہ جگت گرو یا شنز یا انتم (آخری) مہارشی، کلکی اوتار عرب میں پیدا ہوں گے۔ وشنو دویش (وشنو بھگت) کے معنی خدا (اللہ) کے ہیں، بھگت کے معنی اللہ کے بندے کے ہیں۔ اسی طرح ایشور کی یا وشنو کی بھگتی (عبادت) کرنے والے کو وشنو بھگت (اللہ کا بندہ) کہتے ہیں اور یہی معنی عبداللہ کے ہیں، جو محمد ﷺ کے والد ماجد کا نام نامی ہے۔ کلکی کی والدہ محترمہ کو سومتی کہا گیا ہے، جس کے

(۱) اسلام قبول کرنے کے لئے کم از کم دو لوگوں کی موجودگی میں صرف کلمہ شہادت اشهد ان لا اله الا الله و اشهد ان محمدا رسول الله. سمجھ کر ادا کرنا کافی ہے۔ اس کے لئے بہت سے کلموں کی ضرورت نہیں ہے۔ (مرتب)

(۲) ہندو عقیدے کے مطابق برائیوں اور ظلم کے خاتمے کے لئے خدا کا کسی مخلوق کے روپ میں زمین پر آنے کا نام اوتار واد ہے، اسلام اوتار واد کے تصور سے خالی ہے۔ وہ انسانوں کی ہدایت کے لئے رسالت کا تصور دیتا ہے۔ (مرتب)

معنی شانتی یا امن کے ہیں۔ محمد ﷺ کی والدہ محترمہ کا نام آمنہ ہے۔ محمد ﷺ اناروں اور کھجوروں والی جگہ میں پیدا ہوئے۔ محمد ﷺ کی پیدائش بھی عرب کے عظیم فرزند عبدالمطلب کے گھر میں ہوئی، جو خانہ کعبہ کی دیکھ بھال کرنے والے تھے۔ محمد ﷺ نے بھی ایک پہاڑی پر ایک غار میں جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے تعلیم حاصل کی، یعنی ان پر وحی نازل ہوئی۔ محمد ﷺ نے اللہ ذوالجلال سے براق حاصل کیا۔ محمد ﷺ نے اپنے چار رفیقوں ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ اور علی رضی اللہ عنہم کی مدد سے بت پرستی کو مٹا کر شیطان کو مات دی۔ محمد ﷺ کو جنگ بدر میں فرشتوں کی مدد حاصل رہی۔ محمد ﷺ خوبصورتی میں بے مثال تھے۔ محمد ﷺ کا جسم پاک بھی انتہائی معطر اور ان کا پسینہ انتہائی خوشبودار تھا۔ محمد ﷺ کی پیدائش بھی ۱۲ ربیع الاول کو ہوئی۔ محمد ﷺ کا بہت ہی اچھا گھوڑ سوار ہونا ثابت ہے اور آپ اپنے ہم راہ تلوار رکھا کرتے تھے۔ یہ سب باتیں میرے ذہن وقلب میں پہلے ہی سے نقش تھیں جن کو میں نے بہت پہلے پڑھا تھا، اس لئے کلمۂ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ میرے لئے سمجھنا مشکل نہ تھا، کیوں کہ میں ایکم برہما دوتیہ نست ناہی نہ نست کنچن کی مالا تو جپتا ہی تھا۔ مجھے صرف انتم (آخری) مہارشی، کلکی اوتار، جگت گرو (عالمی رہنما)، نراشنز محمد کی تصدیق چاہئے تھی، جس کے میں انتظار میں تھا، وہ مجھے محمد ﷺ کی سیرت طیبہ سے پورے طور پر حاصل ہوگئی، انتہا ہی نہیں وہ میرے اندر ایک بہت بڑا انقلاب برپا کرگئی۔

قرآن سمجھنے کے لئے میں نے قرآن مجید ہندی مترجم مع عربی متن ترجمہ مولوی فتح محمد خان صاحب جالندھری، تصحیح مولوی عبدالمجید سرور صاحب حاصل کیا۔ میں اب صبح وشام قرآن مجید کا مطالعہ سوچ سمجھ کر کرنے لگا۔ جب بھی قرآن مجید پڑھنے بیٹھتا تو مجھے ایسا محسوس ہوتا کہ اس میں مجھ سے ہی ہدایت کی راہ پر آنے کو کہا جارہا ہے اور عذاب کی دھمکی مجھے ہی دی جارہی ہے۔ ہدایت کی راہ پر آنے کے بعد نیک عمل کرنے پر جن انعامات کی خوشخبری دی جارہی ہے وہ سب مجھے ہی بتائی جارہی ہے۔ میرے دل نے میرے جسم کو کوسنا شروع کیا کہ یہ اللہ کی آخری کتاب ہے، اپنے آخری پیغمبر پر انسانیت کی فلاح و بہبود کے لئے اتاری گئی ہے، جس کے ذریعے اخروی اور ابدی زندگی سنور سکتی ہے اور اللہ وحدہ لاشریک کی خوشنودی حاصل ہوسکتی ہے۔ اس پر عمل نہیں کیا گیا تو منافقوں کے ساتھ قیامت کے دن اٹھایا جاؤں گا۔ جو بھی خدائی علم حاصل ہوا ہے، فوراً اس پر عمل کرو اور دیر نہ کر۔ اگر موت نے کسی وقت آدبوچا وقت نکل چکا ہوگا۔ تحقیق ہی ہاتھ لگے گی، عمل ہاتھ سے جاچکا ہوگا، پھر اس پروردگار کے ہاں کیا جواب دے گا؟ کئی روز تک میں اسی غور وفکر میں لگا رہا، بت پرستی کی ہر قسم کا تو میں بچپن سے ہی منکر تھا، اب صرف مجھے اپنی رفیقۂ حیات کے قلب میں اس بات کو اتارنا تھا، بے چاری معصومہ کو نہ اپنے مذہب کا پتہ تھا اور نہ کسی اور مذہب کا، اس لئے میں اسے ہر روز کچھ نہ کچھ دینی بات سنا دیتا تھا اور اسے یقین دلاتا تھا کہ یہ جو میں باتیں سناتا ہوں یہ ٹائم پاس کرنے کے لئے راجے مہاراجاؤں کے قصے کہانیاں نہیں ہیں بلکہ یہ ایک حقیقت ہے، جس پر ہر انسان کو عمل پیرا ہونا چاہئے۔ اسلام اللہ کا پسندیدہ دین ہے۔ اس مذہب کی پائے تکمیل محمد ﷺ کے ذریعہ ہوئی ہے۔ محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ ہمیں جس انتم (آخری) مہارشی، کلکی اوتار، جگت گرو (عالمی رہنما)، نراشنز وغیرہ کی آمد کا انتظار تھا وہ محمد ﷺ ہی ہیں، کیوں کہ محمد ﷺ اور کلکی اوتار بالکل ہم معنی شخصیت ہیں، جو اس دنیا میں بمقام سلمال دویپ (عرب جزیرے) میں تشریف لائے اور اس دنیائے فانی سے تشریف بھی لے گئے ہیں۔ ہمیں اس کی خبر ہی نہیں تھی۔ ہم تک اس علم کو کسی نے پہنچایا ہی نہیں ہے، اب جب کہ ہم کو اس بات کا پتہ چل چکا ہے تو ہمیں اسلام قبول کرنے میں پہل کرنی چاہئے اور پھر ان تمام اصحاب کو بھی آگاہ کرنا چاہئے جو کلکی اوتار کے ظہور کے منتظر ہیں۔ ان ہی شب وروز کے درمیان میں نے ایک رات خواب دیکھا، جو اس طرح سے ہے:

میں ایک وسیع عالی شان محل میں کھڑا ہوں، محل بے حد خوبصورت ہے، فرش پر جب نظر ڈالتا ہوں تو کیا دیکھتا ہوں کہ ان گنت ہیرے جواہرات، لعل، یاقوت، موتی اس قدر کثرت سے بکھرے پڑے ہیں کہ میرے پاؤں تلے ہی جو جگہ ہے، صرف وہی پاؤں کے فرش پر رہنے کی وجہ سے خالی ہے۔ باقی محل کا پورا فرش بھرا پڑا ہے۔ میری حیرت کی انتہا نہ رہی۔ ان چیزوں کو دیکھ کر یہ خیال بھی دل کو ڈرانے لگا کہ میں یہاں اچانک کیسے پہنچا! یہ کیا ماجرا ہے! جس کسی کا یہ محل ہے، اگر اس نے مجھے یہاں کھڑے دیکھا تو وہ میرے بارے میں کیا سوچے گا؟ میں یہاں کس راستے سے آیا ہوں! مجھے یہاں سے کس راستے سے باہر نکلنا ہے! اس محل کی یہ چمچماہٹ جو اس دنیا میں ہو ہی نہیں سکتی، تو پھر یہ کیسے اور کیوں کر ممکن ہے! میں اسی سوچ میں پریشان تھا کہ مجھے اچانک ایک سیڑھی جو مجھ سے کافی دوری پر تھی، دکھلائی دیتی ہے، میں نے سوچا: ہوسکتا ہے، باہر نکلنے کے لئے یہی مناسب راستہ ہو، لیکن وہاں کیسے پہنچا جائے، کیوں کہ پورے محل کا فرش ان چیزوں سے بھرا پڑا ہے۔ خیر ایک ترکیب ذہن میں آئی کہ نیچے جھک کر ان چیزوں کو آرام کے ساتھ ہٹایا جائے۔ صرف پاؤں رکھنے کے لئے جگہ بنائی جائے، اسی طرح آہستہ آہستہ اس سیڑھی تک پہنچ سکتا ہوں۔ میں نے ٹھیک ایسے ہی کیا، میں سیڑھی کے قریب پہنچا، اوپر والی چھت جہاں یہ سیڑھی جارہی تھی، میں جانا چاہتا تھا، لیکن دیکھا کہ سیڑھی کے ہر زینے پر یہ چیزیں بے شمار رکھی ہوئی ہیں،

سیڑھی کے دونوں کناروں پر پھولوں کے پودے ہیں، پھولوں سے روشنی کی کرنیں میرے اوپر پڑ رہی ہیں، میں اچنبھے میں پڑا ہوں کہ یہ کیا بات ہے! یہ کس کا اتنا بڑا عالی شان محل ہوسکتا ہے، جو اس قدر سجایا گیا ہے! آخیر میں اسی ترکیب سے سیڑھیاں چڑھتا گیا، جس ترکیب سے پیچھے سے آیا تھا، کچھ دیر بعد جب میں اوپر والے محل میں پہنچا تو وہاں فرش پر سبز رنگ کی بہت بڑی قالین بچھی دیکھتا ہوں۔ ایک طرف سے یہ محل خالی پڑا ہوا ہے، لیکن جب دائیں طرف نظر ڈالتا ہوں تو باریش، سفید، لمبے کپڑوں میں ملبوس بہت سارے بزرگوں کو دیکھتا ہوں، جو شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ جیسی آواز میں باتیں کر رہے ہیں۔ مجھے ان کی اس بھنبھناہٹ کی آواز نے اپنی طرف متوجہ کیا۔ میں ان کی طرف چل دیا۔ مجھے اپنی طرف آتا دیکھتے ہی وہ سب کے سب کھڑے ہوگئے۔ ان لوگوں اور ان کے امام صاحب کی دائیں طرف ایک عالی شان نشست تھی، جو تکیوں سے سجی ہوئی تھی۔ مصافحے کے بعد مجھے اس پر بیٹھنے کے لیے کہا گیا۔ میں عالی شان گدی پر ان کے کہنے کے مطابق بیٹھ گیا، پھر وہ سب لوگ بیٹھ گئے۔ امام صاحب سے مصافحے کے وقت میرے دل کی کیا کیفیت ہوئی، یہ میں لفظوں میں بیان نہیں کرسکتا ہوں۔ ان کی شکل وصورت کے دیدار سے دل پر کیا اثر پڑا، یہ بھی لفظوں میں بیان کرنا ناممکن ہے۔ گدی پر بیٹھنے سے جسم کو کیا محسوس ہوا، اس کے بھی بیان سے قاصر ہوں۔ اتنے میں آنکھ کھل گئی۔ جسم پسینے سے شرابور تھا۔ دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔ اب اس منظر کو میں ہو بہو کئی بار اپنے دماغ کی آنکھوں سے دیواروں پر بھی دیکھنے لگا، اکثر میں اسی خیال میں محو ہو کر ڈوب جاتا۔ چہرے پر داڑھی جو روزانہ میں تراشا کرتا تھا، کافی دراز ہوگئی۔ اس کی طرف کئی مہینوں تک خیال بھی نہ آیا۔ دل ان ہی بزرگوں کی صحبت ونشست میں بیٹھنے کے لئے اداس ہونے لگا۔ ان سے مصافحہ کرنے کو دل اکثر تڑپنے لگا۔ یہ میرے دل کے اندر کی بات تھی، جسے میں نے اپنی رفیقہ حیات سے بھی چھپائے رکھا تھا۔ وہ کئی بار اصرار کرتی، آپ کو کیا ہوا ہے؟ بتاتے کیوں نہیں؟ چہرے کا کیا حال بنا رکھا ہے؟ حجامت کیوں نہیں کرتے ہو؟ میں خاموش مسکراتے ہوئے بات کو ٹال دیتا۔

اسی علاقے کے میرے ایک دوست ہیں، جن کا نام محمد شریف بٹ ہے۔ یہ گاؤں بموں میں رہتے ہیں۔ میرے پاس اکثر بیٹھا کرتے تھے۔ ایک دن وہ میری دوکان میں تشریف لائے، جب کہ میں اس خواب کو اپنے دماغ کی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔ مجھے یہ ذرا بھی احساس نہیں ہوا کہ محمد شریف صاحب میرے سامنے بیٹھے ہیں۔ خیر، انہوں نے کچھ صبر کرنے کے بعد مجھے جھنجھوڑا کہ بھائی حاکم سنگھ! آپ کو کیا ہوگیا ہے؟ آپ پہلے کی طرح نہیں رہے ہیں! میں کب سے یہاں بیٹھا ہوا ہوں، آپ دوسری طرف کہیں متوجہ ہیں۔ کیا بات ہے؟ آپ سہمے کیوں لگ رہے ہیں؟ فوج یا STF کے آدمی نے کہیں ڈرایا تو نہیں ہے یا کسی ملی ٹینٹ کی طرف سے خط تو نہیں آیا ہے۔ جو بھی بات ہے، آپ مجھے اپنے دل کی بات ضرور بتا دیجئے۔ میں نے انہیں جواب دیا کہ میرا فوج یا STF یا ملی ٹینسی سے کوئی دور تک کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ میں آپ کو کیا بتاؤں! انہوں نے مجھے بہت مجبور کیا تو میں نے جو خواب دیکھا تھا انہیں سنا دیا۔ محمد شریف صاحب نے مجھے تسلی دی کہ آپ خوش قسمت ہیں، جو آپ نے ایسا خواب دیکھا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا آپ پر فضل و احسان ہے۔ میں اس کی تعبیر تو آپ کو نہیں بتا سکتا، البتہ مشورہ دے سکتا ہوں کہ ہمارے علاقے کے ایک مشہور بزرگ ہیں جن کا نام جناب غلام قادر غنی پوری صاحب ہے، ان سے اس خواب کی تعبیر پوچھ سکتے ہیں۔ آپ آج ہی رات کو میرے گھر چلیں، رات کو وہاں میرے گھر میں ٹھہریں، صبح سویرے ہی ان سے ملاقات کر کے خواب کی تعبیر پوچھ لیں۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ ہم یکم جنوری ۱۹۹۷ء کی رات کو محمد شریف بٹ صاحب کے گھر ٹھہرے۔ صبح یعنی ۲ر جنوری ۱۹۹۷ء کی صبح کو جناب غلام قادر غنی پوری صاحب کے گھر کی طرف چل دیے۔ راستے میں محمد شریف صاحب نے کہا کہ ہم جب بھی کسی خانقاہ یا مدرسے میں جاتے ہیں تو باوضو ہو کر جاتے ہیں، کیوں کہ وہاں قرآن پڑھا اور سنایا جاتا ہے۔ وہاں کے بزرگ بھی باوضو رہتے ہیں، اس لئے ہمیں بھی باوضو ہی ہو کر جانا چاہیے۔ یہ اپنے دل کا فتویٰ ہے۔ شرعی فتویٰ نہیں ہے۔ میں نے ان سے عرض کیا: ہم اچھی چیز کو ہی اپنائیں گے۔ وضو کر کے ہی جائیں گے۔ انہوں نے مجھے وضو کرنا سکھایا، بہرحال ہم باوضو ہو کر بزرگ کے گھر پہنچے۔ وہاں پر کافی لوگوں کی بھیڑ تھی۔ یکے بعد دیگرے سب فارغ ہوئے۔ ہمارا نمبر بھی آگیا۔ تعارف کے بعد میں نے اپنا خواب سنایا اور اس کی تعبیر چاہی۔ بزرگ نے سب کچھ سن کر کچھ دیر خاموشی کے بعد قرآن کی کچھ آیات لکھ دیں اور صبح وشام ان کو پڑھنے اور ہر چالیس دن کے بعد ملاقات کرنے کے لئے کہا۔ میں اس سے زیادہ ان سے اور کچھ نہیں پوچھ سکا۔ میں اس فیصلے پر پہنچا کہ میرے اس خواب کی تعبیر یہی قرآن کی آیات ہیں جن کا مجھے ورد کرنا ہے۔ ہم وہاں سے واپس لوٹ آئے۔ راستے میں میں نے محمد شریف صاحب سے پوچھا: یہ کیا ہے؟ مجھے ذرا ہندی میں لکھوایئے، میں عربی نہیں جانتا ہوں۔ انہوں نے مجھے ترتیب سے وہ سب کچھ لکھوایا جو بزرگ نے لکھ کر دیا تھا۔ جب اس کا میں نے ترجمہ پڑھا تو اس کا مضمون اللہ کی وحدانیت اور محمد ﷺ کی رسالت پر مشتمل تھا۔ بس پھر کیا تھا۔ مجھے خواب کے ذریعے سے اپنی منزل آپ مل گئی تھی، جس کی تلاش میں میں

برسوں سے بے تاب تھا۔ آج میرا وہ خواب پورا ہو چکا تھا۔ اب مجھے اسے ظاہر ہی کرنا تھا۔ میں وقتاً فوقتاً بزرگ کے پاس حاضری دیتا رہا۔ وہاں مجھے توحید کا درس بھی ملتا رہا، روح کی اصلاح بھی ہوتی گئی۔ ۲۵ر اپریل ۱۹۹۷ء کو جناب غالب قادر غنی پوری صاحب نے میرا نام ارشاد احمد رکھا۔ اب میری زندگی کی دنیا بدل گئی تھی۔ اب میں مستند اسلامی لٹریچر خرید کر پڑھنے لگا۔ جوں جوں مطالعہ کرتا گیا، میرے ایمان کی کیفیت بڑھتی گئی۔ کچھ مہینوں کے بعد میں نے چھپ کر مسلم بنے رہنا مناسب نہیں سمجھا۔ اس لئے بزرگ سے ملاقات کرنے کے بعد عرض کیا۔ مجھے کورٹ میں جا کر اپنے اسلام قبول کرنے کی قانونی کارروائی کروانی چاہئے، کیوں کہ میرے چہرے پر اب لمبی داڑھی ہو چکی تھی، لباس بھی اپنے آپ بدل گیا تھا۔ شناختی کارڈ پر جو فوٹو اور نام تھا، اب میری شکل اس سے نہیں ملتی تھی۔ ماں، باپ، بھائی، بہن وغیرہ کو بھی اپنے اس فیصلے سے آگاہ کرنا تھا۔ بس اسی غرض سے ایک دن میں اپنے گھر آیا۔ والد اور والدہ مجھے دیکھ کر بہت خوش ہوئے، میں پانچ چھے مہینوں کے بعد گھر آیا ہوا تھا۔ چہرے پر داڑھی دیکھ کر ماں نے کہا: بیٹا! وہاں کیا آپ کو حجامت بنانے کی بھی فرصت نہیں ہے؟ آپ پہلے کھانا وغیرہ کھا لیجئے اور پھر حجامت کر کے نہا لیجئے اور ذرا آرام کیجئے۔ میں نے کھانا وغیرہ کھایا، حجامت والی بات کو باتوں باتوں میں ٹال دیا۔ آرام کرنے کے بجائے ماں کے سامنے رسوئی میں بیٹھ کر ہاتھ میں تسبیح لئے اول کلمہ پڑھتا رہا۔ ماں نے پوچھا: یہ کیا پڑھ رہے ہو؟ ان کے لئے یہ کوئی نئی بات تو تھی نہیں، کیوں کہ میں بچپن سے اسی مزاج کا تھا۔ یوں بھی کبھی کبھی ان کے سامنے ایسے ہی برہم سوتر کی مالا جپا کرتا تھا۔ میں نے جواب دیا: میں پہلے ایک کم برہما دو ہے نستے ناہے نانستے کنچن کی مالا جپتا تھا، اب میں لا الٰہ الا اللہ کی تسبیح کر رہا ہوں۔ ماں کے پوچھنے پر میں نے کہا: انتم (آخری) ماہرشی، کلکی اوتار، نرانشز، جگت گرو (عالمی رہنما) جو عرب میں محمد ﷺ کے نام سے آج سے ساڑھے چودہ سو سال پہلے تشریف لائے تھے اور اس دنیائے فانی کو خیر باد کہہ کر تشریف لے بھی گئے ہیں، ہمیں ان کا پتا ہی نہیں تھا۔ مجھے کچھ مہینے پہلے ان کے بارے میں معلوم ہوا ہے۔ اب میں انہیں دنیائے فانی کا آخری نبی مانتا ہوں۔ ان کے لائے ہوئے دھرم (مذہب) کو مان چکا ہوں۔ جو جو تعلیمات انہوں نے نسلِ انسانی کو دی ہیں، انہیں تسلیم کرتا ہوں کہ اپنی طرف سے انہوں نے ایک بات بھی نہیں کہی ہے۔ سب کی سب ایشور (اللہ) کے حکم سے فرمائی ہیں، اس لئے آپ بھی ان پر ایمان لے آیئے۔ دوسروں کو بھی ان پر ایمان لانے کو کہئے اور اس پرانے دادا پڑدادا کے دین کو خیر باد کہئے، کیوں کہ ان کے ظہور کے بعد پرانے جتنے بھی ادیان ہیں، وہ منسوخ ہو چکے ہیں۔ اب جو بھی ان پر عمل کرے گا، وہ آخرت میں ناکام ہوگا اور جو بھی محمد ﷺ کے دین میں داخل ہوگا، وہ آخرت میں کامیاب اور اللہ کی خوشنودی حاصل کرے گا، یہی وہ کلکی اوتار ہیں، جگت گرو (عالمی رہنما) ہیں، نرانشز ہیں، جن کا برسوں سے بڑے گیانیوں (عالموں) اور پروہتوں (مذہبی امور انجام دینے والوں) کو انتظار ہے۔ ماں نے جواب دیا: اچھا! آپ کا دل جس راہ میں خوش رہتا ہے، قبول کریں۔ آپ سے تو ہماری کچھ پیش نہیں چلتی ہے۔ آپ جس طریقے سے بھی اس اوپر والے کی عبادت کرنا چاہتے ہیں، کریں۔ میں نے ماں سے پوچھا: مجھے نماز پڑھنی ہے۔ یہاں رسوئی میں پڑھ سکتا ہوں؟ ماں نے بخوشی اجازت دے دی۔ میں نے ماں سے کوئی صاف چادر لانے کو کہا۔ ماں نے صندوق میں سے اپنے سر کی نئی چادر نکال کر مجھے نماز پڑھنے کے لئے دیدی۔ میں نے نماز عصر، مغرب اور عشاء اسی چادر پر پڑھی۔ شام کو سب گھر والوں سے اس بارے میں تفصیل سے بات ہوئی۔ میں نے انہیں آگاہ کیا کہ اسلام قبول کرنے کے بعد میرے رہنے سہنے، کھانے پینے، عبادت کے طور طریقے آپ سے الگ ہوں گے، اس لئے آپ سب میرے ساتھ اسلام قبول کر لیجئے۔ سب نے انکار کیا کہ ہم اپنے دادا، پڑدادا کے دین سے نہیں پھر سکتے ہیں۔ آپ اپنی زندگی کو جس طرح سے گزارنا چاہتے ہیں، گزاریئے۔ ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ صرف ایک بات یاد رکھنا۔ اپنے ماں باپ کو کبھی بھی نہیں بھولنا۔ میں نے انہیں جواب دیا کہ اسلام تو مجھے آپ کی سیوا (خدمت) کرنے کا حکم دیتا ہے۔ آپ اسلام میں داخل ہوں یا نہ ہوں۔ میری پوری کوشش ہوگی کہ میں اسلام کے حکم سے آپ ہی کا بیٹا رہوں گا۔ آپ کا سیوک (خادم) اور آپ کے سکھ دکھ کا پورا خیال رکھوں گا۔

۲۷ر ستمبر ۱۹۹۸ء کو میں ماسٹر بشیر احمد صاحب گاؤں گڑ مالودا کو ساتھ لے کر بھدرواہ سیشن کورٹ روانہ ہوا۔ رات کو ہم دونوں بھدرواہ میں مولوی حفظ الرحمٰن صاحب کے مدرسے میں ٹھہرے۔ مولوی صاحب کے ہمراہ تقریباً گیارہ بجے کورٹ میں پہنچا۔ مولوی صاحب کی جان پہچان کورٹ کے جج صاحب سے اچھی تھی، اس لئے مولوی صاحب نے چپراسی کے ذریعے ایک چھوٹے سے کاغذ کے ٹکڑے پر ملنے کا سندیش (پیام) بھیجا۔ جج صاحب نے فوراً اندر سے چپراسی کو بھیجا کہ ہمیں اندر آنے دیا جائے۔ ہم تینوں جج صاحب کے پاس گئے۔ انہوں نے ہمیں گیسٹ روم میں بٹھایا اور تھوڑی دیر کے بعد خود بھی تشریف لائے۔ تعارف کے بعد میں نے اپنے آنے کی غرض بیان کی۔ جج صاحب نے تفصیل جاننی چاہی تو میں نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹے انہیں اپنے بچپن سے لے کر آج تک کے روحانی سفر کا حال سنایا۔ میری روداد سن کر جج صاحب کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ انہوں نے

تبدیلی مذہب کے متعلق سب کاغذات جلد مکمل کردیئے۔ جج صاحب نے کافی دیر تک مجھے گلے لگائے رکھا اور میری پیشانی پر بوسے دیتے رہے۔ میں جج صاحب کا یہ ہمدردی بھرا کردار دیکھ کر بہت متاثر ہوا۔ ان جج صاحب کا نام ضیاء الاسلام سہروردی صاحب ہے۔ بڑے نیک سیرت اور نیک صورت انسان ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

میں ۱۴؍مارچ ۱۹۹۹ء کی شام والی گاڑی سے باتھری سے ڈوڈہ ٹی کے لئے اہلیہ اور بچوں کے کپڑے لے کر روانہ ہوا۔ March Closing کا مہینہ تھا اس لئے کافی سارے پیسے بھی میرے پاس تھے۔ بس دیر سے ٹھاتھری اسٹیشن پر پہنچی۔ اس اسٹیشن سے STF کے دس بارہ جوان اپنے آفیسر سمیت بس میں سوار ہوئے۔ کچھ دور جانے کے بعد انہوں نے گاڑی کو روکا اور سبھی STF کے جوان نیچے اتر گئے۔ مجھے بھی گاڑی سے نیچے اترنے کو کہا۔ میں ان کی بات کو نہیں سمجھ پایا۔ خیر میں نے سوچا کہ میرے لباس کی وجہ سے شاید ان کو کچھ شک ہوا ہے، تلاشی کے بعد مجھے چھوڑ دیں گے۔ یہ سوچ کر میں گاڑی سے نیچے اترا، لیکن انہوں نے کہا کہ اپنا پورا سامان بھی نیچے اتارو۔ میں نے سامان نیچے اتارا۔ میں نے ان سے اپنی اور اپنے سامان کی تلاشی لینے کو کہا، لیکن انہوں نے تلاشی نہیں لی، بلکہ ڈرائیور کو زبردستی بس آگے سفر پر لے جانے کا حکم دیا۔ مجھ سے زبردستی سامان اٹھوا کر اپنے ساتھ رات کو فلکسو پوسٹ پر لے گئے۔ ان کا انچارج آفیسر سمپال نام کا تھا۔ جاتے ہی پوسٹ کے اندر ایک کمرے میں میرے کپڑے اتروائے گئے، پاجامہ بھی نکلوایا گیا۔ میرے دونوں ہاتھ پیچھے کی طرف پیٹھ پر خوب کس کر باندھ دیئے گئے۔ یہ سب اس آفیسر نے خود اپنے سامنے پونچھ علاقے کے کچھ سپاہیوں سے کروایا۔ ساتھ ہی وہ انتہائی گندی گندی گالیاں بکتا جارہا تھا۔ مجھ سے اب پوچھ گچھ شروع ہوئی کہ آپ کتنے ملی ٹینٹوں کو جانتے ہیں؟ کس کس کے ساتھ آپ کا تعلق ہے؟ میں نے جواب دیا کہ میں نہ کسی ملی ٹینٹ کو جانتا ہوں اور نہ کسی سے میرا کوئی تعلق ہے۔ اس پر وہ مجھے اتنا مارتے پیٹتے کہ میں درد سے چلا اٹھتا۔ میری سانس رک جاتی۔ میں ان کے بار بار پوچھنے پر یہی کہتا رہا کہ میں صرف ایک اللہ کو اور اس کے آخری رسول کو ہی جان سکا ہوں۔ اس کے علاوہ میرا کسی سے کوئی واسطہ ہے نہ تعلق۔ اس بیان پر انسپکٹر سمپال نے دو آدمیوں کو میرے اوپر مسلط کردیا، ان میں سے ایک آدمی مسلسل کافی دیر تک میری دائیں ٹانگ پکڑ کر کھینچتا رہا تو دوسرا بائیں ٹانگ بے دردی سے زور سے کھینچتا رہا، جس سے میری کمر کے نیچے والے سارے جوڑ کڑکڑا اٹھے۔ میں جب تکلیف سے چلاتا، انسپکٹر سمپال میرے منہ میں ٹاٹ ٹھونس دیتا تاکہ کوئی میری آواز باہر نہ سننے پائے اور دو آدمی میرے دونوں پاؤں کے تلووں پر زور زور سے ڈنڈے برساتے۔ جب انسپکٹر سمپال میرے منہ میں ٹاٹ ٹھونستا تو کہتا: یہ لے مسلمانوں کی جنت کے میوے کھا۔ اس کی اس بات سے مجھے معلوم ہوا کہ مجھے یہ سزا اسلام قبول کرنے پر دی جارہی ہے۔ اسی طرح سے دو گھنٹے تک ان لوگوں نے مجھ پر ظلم کیا، اس میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی، یہاں تک کہ میں بے ہوش ہوگیا۔ میری بے ہوشی میں بھی وہ مجھے مارتے پیٹتے رہے۔ اچانک جس کمرے کو بند کرکے وہ مجھے پیٹ رہے تھے، اس کے دروازے کو کسی نے زور سے کھٹکھٹایا۔ انہوں نے مجھے چھوڑ کر جلدی سے دروازہ کھول دیا، پھر وہ لوگ آپس میں کانا پھوسی کرنے لگے اور کچھ نچلی منزل کی طرف دوڑ پڑے۔ انہوں نے مجھے کچھ وقفے کے لئے اکیلا چھوڑ دیا۔ خیر کچھ دیر کے بعد وہ انسپکٹر واپس کمرے میں آیا اور میرے دونوں ہاتھ کھول دیئے، پھر وہ مجھ سے نرم نرم باتیں کرنے لگا اور پوچھنے لگا کہ کیا تو جادو جانتا ہے؟ بول تو نے کیا کیا سیکھا ہے؟ میں نے اس سے کہا کہ میں جادو وادو کچھ نہیں جانتا ہوں اور نہ ہی اس بارے میں مجھے کچھ علم ہے، بلکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی باتیں جانتا ہوں۔ یہ سن کر وہ آگے کچھ نہیں بول پایا۔ اس نے مجھے اٹھنے کے لئے کہا۔ میں اٹھ نہیں سکتا تھا، دو آدمیوں نے مجھے پکڑ کر اٹھایا اور مجھے اسی کمرے میں سہارا دے کر چلانے لگے، پھر اس انسپکٹر نے حکم دیا کہ اس کو نیچے والے کمرے میں لے جایا جائے، جہاں ان کے کچھ آدمی بھی رہتے تھے۔ مجھے وہاں لے جایا گیا، وہاں میرے پاس کوئی دودھ کا گلاس لے کر آتا، کوئی پانی کا گلاس، کوئی کھانے سے بھری پلیٹ لے کر آتا۔ مجھے کیا کھانا پینا تھا۔ میں تو اندر سے چور چور تھا، آخرکار وہ سب سوگئے اور کچھ ادھر ادھر چلے گئے۔ میرے سامنے ان ہی میں کا ایک آدمی مجھے دیکھ کر سسکیاں لے کر رو رہا تھا۔ میں نے اس سے، اس کے رونے کی وجہ پوچھی تو اس نے کہا: دراصل انہوں نے آج آپ کو ختم کرنے کا منصوبہ بنایا تھا، لیکن اللہ نے انہیں ناکام کردیا۔ میں نے اس سے پوچھا: وہ کیسے اور کیوں میری زندگی کو ختم کرنا چاہتے تھے؟ اس نے کہا: کہ آپ کو چھوڑنے کی وجہ میں بیان کرسکتا ہوں، لیکن زندگی کو کیوں ختم کرنا چاہتے تھے، یہ مجھے معلوم نہیں۔ جب آپ کو انہوں نے دو گھنٹے تک بری طرح سے مارا پیٹا، آپ کی چیخیں کمرے کو ہلا رہی تھیں کہ اچانک اس کمرے میں ایک آگ کا گولا نمودار ہوا، وہ پھٹ گیا، ہم یہاں تین چار آدمی تھے، باقی سب آپ کو مار پیٹ رہے تھے۔ جب وہ آگ کا گولا پھٹا تو چاروں طرف آگ ہی آگ ہوگئی، ہم ڈر گئے۔ ہمارے پاس جتنا پانی تھا، آگ بجھانے کے لئے آگ پر پھینکا گیا لیکن ایک عجیب بات ہوئی، ہم سب دنگ رہ گئے کہ اس پانی نے جیسے مٹی کے تیل کی طرح آگ پکڑلی، آگ اور زیادہ پھیل گئی۔ ہم سب اوپر والی منزل میں دوڑ

کر گئے، جہاں دوسرے آپ کو مار پیٹ رہے تھے۔ ہم نے زور سے دروازہ کھٹکھٹایا اور سپال صاحب کو سب معاملہ سنایا۔ وہ نفری سمیت وہاں آیا۔ بڑی مشکل سے سب نے مل جل کر آگ بجھائی ہے، یہی وجہ ہے کہ اس کے بعد انہوں نے آپ کو ہاتھ تک نہیں لگایا ہے، بلکہ آپ سے ہمدردی جتا رہے ہیں، میں خود یہ بات سن کر حیران رہ گیا اور اللہ کے حضور سجدۂ شکر میں گر پڑا۔ یہی میرا اللہ ہے جو ناممکن کو ممکن کر دکھاتا ہے۔ ہزاروں بار بھی اگر اس کی راہ میں قربان ہو جاؤں تب بھی اس کا شکر ادا نہیں کر سکتا ہوں۔ اس کا مجھ جیسے ناچیز پر بے پناہ فضل و احسان ہے۔ دوسری صبح مجھے ڈوڈہ JIC میں لاکر بند کر دیا گیا۔ یہاں پر ان دنوں مجھور یہ نام کا JIC انچارج ہوا کرتا تھا۔ بہت ظالم آدمی تھا۔ اسے بھی اس سپال انسپکٹر نے جاتے جاتے میرے سامنے بتا دیا تھا کہ یہ آدمی جادو جانتا ہے۔ اس کا خیال رکھنا۔

اس رات کو میں JIC ڈوڈہ میں نظر بند رہا۔ مجھور یہ نے کافی بدتمیزی کی۔ دوسرے دن میرا فرضی بیان اس نے خود ہی اپنی مرضی سے لکھا اور جامہ تلاشی کی رپورٹ بھی بنائی اور میرے ریمانڈ آرڈر کے لئے جج صاحب کے پاس پیشی کا منصوبہ بنایا۔ میرے جسم کے دائیں طرف کے حصے کو کچھ ہو گیا تھا۔ دایاں ہاتھ بھی ٹیڑھا میڑھا ہو گیا تھا، اس لئے برائے نام انہوں نے مجھے ڈاکٹر کو بھی دکھانا تھا، چنانچہ مجھے ہتھکڑی لگا کر پانچ سپاہیوں سمیت ڈسٹرکٹ ہاسپٹل ڈوڈہ میں تشخیص کے لئے لایا گیا۔ ایمرجنسی میں کوئی ڈاکٹر صاحب تھے، جنہیں میں نہیں جانتا تھا۔ ڈاکٹر نے پولیس انچارج کو ڈانٹا کہ اس کا کیا چیک اپ کرنا ہے۔ اس کو تو بہت زیادہ توڑ پھوڑ دیا گیا ہے، اس لئے اسے جلد از جلد ہاسپٹل میں ایڈمٹ کرو۔ یہ سن کر بھی پولیس انچارج کو رحم نہیں آیا اور بروفین کی تین چار ٹکیاں ہاسپٹل کے اندر کی دوکان سے لیں اور جج صاحب کے پاس ریمانڈ کے لئے پیش کیا گیا۔ جج صاحب جموں سائڈ کے تھے اور جے آئی سی انچارج مجھور یہ بھی جموں کی طرف کا تھا۔ مجھور یہ جج صاحب کی کرسی کے پاس ہی جا بیٹھا۔ جج صاحب میری فائل جو مجھور یہ نے تیار کی تھی، غور سے پڑھ رہے تھے۔ پوری فائل دیکھنے کے بعد انہوں نے مجھور یہ سے کہا: اس فائل میں جامہ تلاشی رپورٹ نہیں ہے۔ وہ کہاں ہے؟ مجھور یہ بار بار ان سے کہتا: جناب! اسی میں ہے، وہ پھر دیکھتے اور پھر پوچھتے، اس میں جامہ تلاشی رپورٹ کہاں ہے؟ مجھور یہ پھر کہتا: جناب! اسی میں ہے۔ اس پر جج صاحب کو کچھ شک ہوا۔ انہوں نے مجھے دیکھ کر مجھ سے پوچھا: بیٹے! بولو، یہاں کیسے پہنچے ہو؟ میں زیادہ تو کچھ بول نہیں سکتا تھا، لیکن میں نے اپنا دایاں ہاتھ جو بالکل ٹیڑھا ہو گیا تھا، مشکل سے اوپر اٹھا کر انہیں دکھایا اور عرض کیا کہ انہوں نے مجھ پر ظلم کیا ہے، جن کو حکومت نے لوگوں کی رکھوالی کے لئے گاؤں گاؤں میں تعینات رکھا ہے۔ جج صاحب میرے حال کو دیکھتے ہی مجھور یہ جے آئی سی انچارج پر انتہائی غصے میں آکر برس پڑے اور پولیس کو ہی حراست میں بند کرنے کی دھمکی دی کہ آپ لوگوں نے یہ غیر قانونی کام کیسے کیا ہے؟ میں تم سب کو اریسٹ (گرفتار) کراؤں گا۔ اسے فوراً ہسپتال میں داخل کرواؤ، اس طرح سے میں ایک مہینے کچھ دن ڈسٹرکٹ ہاسپٹل ڈوڈہ میں زیر علاج رہا، پانچ دس دن تک پولیس کے آدمی بھی میرے ساتھ دن رات ہسپتال میں رہے لیکن اس کے بعد اچانک وہ سب رفو چکر ہو گئے۔ میں نے اللہ کا شکر ادا کیا۔ اس کے بعد جناب غلام قادر غنی پوری صاحب نے مشورہ دیا کہ آپ خاص ڈوڈہ شہر میں ہی اپنا کاروبار کرو۔ یہاں ہمارے علاقے کے حالات ٹھیک نہیں ہیں، چنانچہ ڈوڈہ میں میں نے دوکان کرائے پر لے کر کاروبار شروع کیا۔ الحمدللہ ڈوڈہ کے باثر و معزز مسلمانوں نے مجھ سے بھرپور تعاون کیا اور ان کی ہمدردی و خلوص میرے شامل حال رہا۔ میں ان تمام حضرات کا بے انتہا مشکور ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

الحمدللہ ۱۹۹۹ء سے آج تک میں نے یہاں ڈوڈہ میں اپنے کاروبار کے ساتھ ساتھ کئی غیر مسلم بھائیوں تک دین کی دعوت پہنچائی۔ ان میں متعدد نے قبولیت اسلام کے بعد اپنا نام بھی بدل لیا ہے اور کئی اپنے نام بدلنے کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ میں ان سے اکثر عرض کرتا ہوں کہ مذہب اسلام رنگ و نسل، قبیلے اور علاقائیت سے ماورا مذہب ہے جو ایک منفرد فضیلت کا حامل ہے، اسی لئے جب کوئی فرد اسلام قبول کرتا ہے اور مذہب اسلام کو قریب سے دیکھتا ہے تو وہ روحانی طور پر ایک گونہ گو سکون و اطمینان و انبساط کی کیفیت محسوس کرتا ہے، اگرچہ اپنے آباؤ اجداد کے مذہب کو چھوڑنا ایک بڑا کٹھن مرحلہ اور مشکل فیصلہ ہوتا ہے، لیکن اسلام کی آفاقی تعلیمات اور اس کی وسعت نظری انسان کو اس انتخاب میں مدد کرتی ہے۔

میں اپنے دینی بھائیوں سے یہی عرض کرنا چاہوں گا کہ آپس کے مسلکی اختلافات کو اپنے درمیان سے دور کریں۔ اپنے ایمان کی نعمت کو پہچانیں، کیوں کہ ایمان کی ایک دن کی زندگی بغیر ایمان والی سیکڑوں سال کی زندگی سے افضل اور بہتر ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے جو کام سرانجام دینے کی اپنی اس امت کو تلقین کی ہے، ان کے امتی ہونے کی حیثیت سے سارے انسانوں کو اس دین کی روشنی کی طرف دعوت دیں اور منسوخ شدہ ادیان کے اندھیروں سے بھی دنیائے انسانی کو واقف کرائیں۔ خود کو ایک باعمل مسلمان بنائیں اور قرآن اور سیرت رسول ﷺ سے رہنمائی حاصل کریں۔

(بہ شکریہ میں نے اسلام قبول کیا)

قسط نمبر: ۴۶

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

مقدمات میں کامیابی، ترقی رزق، محبت و تسخیر، فتوحات اور مقبولیت عامہ کے لئے ایک نادر طریقہ

رزق اور روزی میں خیر و برکت اور آمدنی میں زبردست اضافے، باہمی تعلقات میں پختگی، لوگوں میں مقبولیت اور فتوحات عامہ کے لئے ایک ایسا طریقہ قارئین کے لئے پیش کیا جارہا ہے جو روحانی تجربات کی کسوٹی پر پورا اترتا ہے اور جس کو کرنے کے بعد حیرت انگیز نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ یہ طریقہ پوشیدہ اور مخفی خزانوں کا ایک حصہ ہے۔ جسے افادیت عامہ کے لئے نقل کیا جارہا ہے۔ اس روحانی طریقے کی ۲۸ قسطیں پیش کی جائیں گی۔ قارئین سے گزارش ہے کہ وہ اس طریقے سے اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق استفادہ کریں۔ اس مضمون کی سطر کو پوری گہرائی کے ساتھ پڑھیں تاکہ استفادہ کرتے وقت کوئی غلطی نہ ہوجائے۔

طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے طالب اپنے نام کے اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد برآمد کرے۔ مثلاً طالب کا نام تسلیم احمد ہے اور والدہ کا نام اختری بیگم ہے۔ تسلیم احمد کے اعداد ۵۹۳ اور اختری بیگم کے اعداد ۸۸۳ ہیں۔ دونوں کے مجموعی اعداد ۱۴۷۶ ہیں۔ چونکہ تسلیم احمد کے نام کا پہلا حرف ت ہے۔ اس لئے قرآن حکیم میں جتنے بھی ت استعمال ہوئے ہیں ان کی تعداد کو ۴ سے تقسیم کرکے جو اعداد برآمد ہوں گے انہیں شامل کریں گے۔ اس کے بعد قرآن حکیم میں جن سورتوں کے نام ر، ف، ت سے شروع ہوئے ہیں ان کے حروف کی کل تعداد کو شامل کریں گے۔ اس کے بعد جو اسماء الٰہی ت سے شروع ہوئے ہیں ان کے کل اعداد بھی شامل کئے جائیں گے۔ اب اس تفصیل کو دیکھیں۔

قرآن حکیم میں حرف ت کی کل تعداد ۱۱۹۹ ہے۔ ان کو ۴ گنا کیا تو کل اعداد ہوئے ۴۷۹۶۔ قرآن حکیم میں جن سورتوں کے نام ت سے شروع ہوئے ہیں ان کے نام اور حروف کی تعداد یہ ہے۔

سورۂ توبہ	۷۰۳۶۱۵
سورۂ تغابن	۷۹۷۳۱
سورۂ تحریم	۴۹۲۳۲
سورۂ تکاثر	۱۰۳۶۷۰
ٹوٹل	۹۳۶۲۵۸

ت سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی اور ان کے اعداد قمری۔

یا تواب ۴۰۹

تمام اعداد کا مجموعہ یہ ہے۔ ۴۷۹۶

۱۴۷۶

۹۳۶۲۵۸

۴۰۹

۹۴۲۹۳۹

۶۰۰

اس میں سے ۶۰۰ وضع کرکے ۴ سے تقسیم کردیں۔

۴)۹۴۲۳۳۹(۲۳۵۵۸۴

۸ / ۱۴

۱۲ / ۲۲

۲۰ / ۲۳

۲۰ / ۳۳

۳۲ / ۱۹

۱۶ / ۳

تقسیم کے بعد ۳ باقی رہے۔ ہر خانہ میں ۲۰ کا اضافہ ہوگا لیکن پانچویں خانہ میں ۲۱ کا اضافہ ہوگا۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۳۵۷۲۵	۲۳۵۷۸۵	۲۳۵۸۴۵	۲۳۵۵۸۴
۲۳۵۸۲۵	۲۳۵۶۰۴	۲۳۵۷۰۵	۲۳۵۸۰۵
۲۳۵۶۴۴	۲۳۵۸۸۵	۲۳۵۷۴۵	۲۳۵۶۸۵
۲۳۵۷۶۵	۲۳۵۶۶۵	۲۳۵۶۴۴	۲۳۵۸۶۵

وکفیٰ باللہ شھیدًا مُحَمَّدٌ رَّسول اللہ
صلّی اللہ علیہ وسلّم

یہ طریقہ محبت، دوستی اور تسخیر کا ایک بے مثال طریقہ ہے۔ اس کے ذریعہ کوئی بھی شخص اپنے روٹھے ہوئے دوست کو راضی کرسکتا ہے۔ اس عمل کی تیاری پہلے سے کرلینی چاہئے اور نقش اس وقت تیار کرنا چاہئے جب زہرہ و مشتری کی تثلیث ہو۔ اگر نقش اس وقت تیار کیا گیا تو انشاء اللہ بہت جلد اثرات ظاہر ہوں گے اور مطلوبہ مقصد میں زبردست کامیابی ملے گی۔ اس عمل کو دو سعید ستاروں کے قران میں بھی کیا جاسکتا ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ طالب کا نام مع والدہ لکھا جائے پھر طالب کے والد والدہ کے نام کے جو حروف ہوں ان کے تینوں طریقہ سے استخراج مداخل کرے اس کو مدخلِ اول کہا جائے گا۔ اس کے بعد طالب کے نام اور والدہ کے نام کے حروف کو ملفوظی کرکے اس عمل کو پھر دہرائیں اور کارروائی کرلیں اس کو ہم مدخل دوم مانیں گے۔

اس کے بعد نام کے ملفوظی حروف اور مدخل کے حروف کے کل اعداد برآمد کریں گے۔ اس کے بعد مدخل دوم کے کل حروف میں سے مکرر حروف کو حذف کرکے ایک سطر بنائیں گے اور اس سطر کو محفوظ کرلیں گے۔ بالکل اسی طرح ہمارا مقصد محبت ہے۔ محبت کے حروف اور اعداد کے ساتھ اسی عمل کو دہرائیں گے۔ اس کے مدخل اول اور مدخل دوم کے حروف سے مکرر حروف حذف کرکے ایک سطر تیار کریں گے اور اس سطر کو بھی محفوظ رکھیں گے۔

آخیر میں مطلوب کے نام اور والدہ کے نام کے حروف اور اعدد کے ساتھ ہی کارروائی کریں گے۔ اس طرح تکلیس کے بعد ہمیں ٣ سطریں ملیں گی۔

ایک سطر۔ طالب کے حروف کی

دوسری سطر۔ محبت کے حروف کی

تیسری سطر۔ مطلوب کے حروف کی

ان سطروں کو آپس میں امتزاج دیں گے اور ان کی تکلیس کرکے صدر موخر کے ذریعہ زمام برآمد کریں گے اس پوری کارروائی میں ہمیں طالب مطلوب اور محبت کے اعداد بھی موصول ہوں گے۔ تین طرح کے مداخل کے عدد حاصل ہوں گے، ان تینوں کو باہم صحیح کرکے حسب قاعدہ دو نقش تیار کریں گے، ایک بادی چال سے اور ایک آتشی چال سے۔ جو نقش آتشی چال سے بنائیں گے وہ طالب کے بازو پر بندھے گا، جو نقش بادی چال سے بنائیں گے وہ کسی پھل دار درخت پر لٹکے گا۔

کسر کے بعد جو کارروائی ہوگی اس کی آخری دو سطریں ایک کردیں گے اور پہلی سطر بھی الگ کردیں۔ یہ کل ٣ کاغذ کے پرزے ہمیں ملیں گے۔ پہلی والی سطر کا فتیلہ پہلی رات، درمیان کی سطروں کا فتیلہ دوسری رات اور آخری دو سطروں کا فتیلہ تیسری رات جلائیں۔ تینوں رات تلوں کے تیل میں کورے چراغ میں نئی روئی کے ساتھ فتیلہ روشن ہوگا اور تینوں مرکب اعداد کی مجموعی تعداد کے بعد عزیمت چراغ کے سامنے بیٹھ کر پڑھنی ہوگی۔ انشاء اللہ زبردست فائدہ ہوگا اور مطلوب بے قرار ہوکر طالب کے پاس آئے گا۔ یہ عمل بالخصوص اس وقت کرنا چاہئے جب مطلوب طالب سے روٹھ گیا ہو اور بات کرنے کے لئے اور طالب کے پاس آنے کے لئے تیار نہ ہو۔ اس عمل کو جو بے شک تیر کی طرح کام کرتا ہے لیکن اس عمل کو صرف جائز امور میں کرنا چاہئے۔

اب اس ساری تفصیل کو ایک مثال کے ذریعہ سمجھیں۔

اس مثال میں طالب حمیرہ، ماں کا نام سارا، مطلوب کا نام ندا، ماں کا نام سکینہ، مقصد محبت۔

عملِ طالب

مدخل اوّل

نام مع طالب مع والدہ: ح م ی ر س ر ا

اعداد: ٣٧٩

مدخلہ کبیر ٣٧٩
حروف ط ع ش

مدخلہ وسیط ٤٦
حروف و م

مدخلہ صغیر ١٠
ی

مدخل دوم (نام اور والدہ کے نام کو اور مداخل کے حروف کو ملفوظی کریں گے)

حا م ی م ی ا س ی ن س ی ن را ال ف طا
ع ی ن ش ی ن واو م ی م ی ا

اعداد ۱۲۷۶

مدخلہ کبیر ۱۲۷۶
حروف وع رغ

مدخلہ وسیط ۱۳۳
حروف ج ل ق

مدخلہ صغیر ۷
حرف ز

مدخل سوم (مکرر حروف کو حذف کیا گیا)

ح ا م ی س ن رل ف ط ع ش و=۸۶۴

مدخلہ کبیر ۸۶۴
حروف دس ض

مدخلہ وسیط ۹۰
حرف ص

مدخلہ صغیر ۹
حرف ط

مداخل ثلاثہ کی تخلیص: ح ا م ی س ن رل ف ط ع ش و دض ص

اعداد ۱۷۵۸

مدخل اول: عملِ مقصد محبت۔ م ح ب ت اعداد ۴۵۰

مدخلہ کبیر ۴۵۰
حروف ن ت

مدخلہ وسیط ۴۵
حروف م

مدخلہ صغیر ۹
حروف ط

مدخل دوم: محبت کو ملفوظی کر کے لکھیں گے۔

م ی م حا با تا اعداد ۵۰۴

مدخلہ کبیر ۵۰۴
حروف دش

مدخلہ وسیط ۵۴
حروف دن

مدخلہ صغیر ۹
حرف ط

مدخل سوم (مکرر حروف کو ساقط کر دیں گے)

م ی ح اب ت = اعداد ۴۶۱

مدخلہ کبیر ۴۶۱
حروف اس ت

مدخلہ وسیط ۴۷
حروف ن م

مدخل صغیر ۱۱
حروف ای

مدخل ثلاثہ کی تخلیص: م ی ح رب ت دش ن ط = اعداد ۱۰۴۳

عمل مطلوب مدخل اول: نام مطلوب مع والدہ ن داس ک ی ن ہ ب ن و اعداد ۲۵۹

مدخلہ کبیر ۲۵۹
حروف ط ن ر

مدخلہ وسیط ۳۴
حروف دل

مدخلہ صغیر ۷
حرف ز

مدخل دوم (اب نام مطلوب مع والدہ ملفوظی کر کے لکھیں گے)

ن ون دال ال ف س ی ن ک اف ی ا ن ون
با ن ون واو اعداد ۷۱۸

مدخلہ کبیر ۷۱۸
حروف ی ذ

مدخلہ وسیط ۷۹
حروف ط ع

مدخلہ صغیر ۱۶
حروف وی

مدخل سوم (اب مکرر حروف کو ساقط کر کے لکھیں گے)

ن دال ف س ی ک وہ ب اعداد ۲۶۸

مدخلہ کبیر ۲۶۸
حروف ح س ر

مدخل وسیط ۳۴
حروف دل

مدخل صغیر ۷
حرف ز

مداخل ثلاثہ کی تلخیص ن دال ف س ی ک وہ ب ح ر ز اعداد ۴۸۳

اب ہمارے پاس ۳ طرح کے اعداد اکٹھے ہو گئے۔

ان کی تفصیل یہ ہے۔ ۱۷۵۸
۱۰۲۴
۴۸۳
کل ۳۲۶۵
قانون کے وضع کیے ۳۰
پھر تقسیم کردیں گے ۴ سے
۴) ۳۲۶۵ (۸۰۸
۳۲۳۵
۳۲
۳۵
۳۲
۳

۳ باقی رہے۔ نقش میں کسر آئے گی پانچویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔

دو نقش بنیں گے ایک بادی چال سے جو پھل دار درخت پر لٹکے گا، ایک نقش بنے گا آتشی چال سے جو طالب کے بازو پر بندھے گا۔

آتشی چال سے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۱۶	۸۱۹	۸۲۲	۸۰۸
۸۲۱	۸۰۹	۸۱۵	۸۲۰
۸۱۰	۸۲۴	۸۱۷	۸۱۴
۸۱۸	۸۱۳	۸۱۱	۸۲۳

بادی چال سے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۱۱	۸۱۷	۸۱۵	۸۲۲
۸۲۳	۸۱۴	۸۲۰	۸۰۸
۸۱۸	۸۱۰	۸۲۱	۸۱۶
۸۱۳	۸۲۴	۸۰۹	۸۱۹

یہ دونوں نقش اس وقت بنیں گے جب زہرہ و مشتری کی تثلیث ہوگی یا اس وقت بنیں گے جب دو سعید ستاروں کا قران ہوگا۔

عمل کی ایک کارروائی یہاں مکمل ہو گئی۔ اب دوسری کارروائی یہ ہے کہ تینوں مداخل ثلاثہ کے تلخیص شدہ حروف اور باہم امتزل پھر تخلص کرنا ہے پھر صدر موخر کر کے کسر کے ذریعہ زمام نکالنی ہے۔ ہمارے تینوں مداخل ثلاثہ کے تلخیص شدہ حروف یہ ہیں۔

ح ام ی س ن رل ف ط ع ش و ض ص

م ی ح اب ت د ث ن ط

ن دال ف س ی ک وہ ب ح اوز

ح م ن ای دم ح ای ال س ب ف ن ت س ر دی ل ش ک ف ن و ط ط ہ ع ب ش ح ور و ز ض ص

ان حروف کی تلخیص کرنے کے بعد یہ سطر بنے گی۔

ح م ن ای دی ل س ب ف ت ر ث ک و ط ہ ع ش ز ض ص

اب ان حروف کی کسر بنانی ہے اور صدر موخر کے ذریعہ زمام نکالنی ہے جو اس عمل کا آخری مرحلہ ہے۔ دیکھئے صدر موخر کے ذریعہ زمام اس طرح نکلے گی۔ ایک حرف اُدھر سے لینا ہے اور ایک حرف ادھر سے لیکن اسے اور جب تک ہماری آخری لائن پہلی لائن سے نہ مل جائے اس وقت تک حروف اُدھر سے اور ادھر سے اٹھاتے رہیں گے حروف ۲۳ ہیں اور ۲۳ حروف کی زمام ۲۲ سطروں میں برآمد ہو جاتی ہے۔ بطور مثال کسر پیش کی جا رہی ہے۔

کسر یہ ہے۔

ح	م	ن	ا	ی	د	ی	ل	س	ب	ف	ت	ر	ث	ک	و	ط	ح	ع	ش	ز	ض	ص
ص	ح	ض	م	ز	ن	ش	ا	ع	ی	ح	د	ط	ی	و	ل	ک	س	ث	ب	ر	ف	ت
ت	ص	ف	ح	ر	ض	ب	م	ث	ز	س	ن	ک	ش	ل	ا	و	ع	ی	ی	ط	ح	د
د	ت	ح	ص	ط	ف	ی	ح	ی	ر	ع	ض	و	ب	ا	م	ل	ث	ش	ز	ک	س	ن
ن	د	س	ت	ک	ح	ز	ص	ش	ط	ث	ف	ل	ی	م	ح	ا	ی	ب	ر	و	ع	ض
ض	ن	ع	د	و	س	ر	ت	ب	ک	ی	ح	ا	ز	ح	ص	م	ش	ی	ط	ل	ث	ف
ف	ض	ث	ن	ل	ع	ط	د	ی	و	ش	س	م	ر	ص	ت	ح	ب	ز	ک	ا	ی	ح
ح	ف	ی	ض	ا	ث	ک	ن	ز	ل	ب	ع	ح	ط	ت	د	ص	ی	ر	و	م	ش	س
س	ح	ش	ف	م	ی	و	ض	ر	ا	ی	ث	ص	ک	د	ن	ت	ز	ط	ل	ح	ب	ع
ع	س	ب	ح	ح	ش	ل	ف	ط	م	ز	ی	ت	و	ن	س	د	ر	ف	ا	ص	ی	ث
ث	ع	ی	س	ص	ب	ا	ح	ک	ح	ر	ش	د	ل	ض	ف	ن	ط	و	م	ت	ز	ی
ی	ث	ز	ع	ت	ی	م	س	و	ص	ط	ب	ن	ا	ف	ح	ض	ک	ل	ح	و	ر	ش
ش	ی	ر	ث	د	ز	ح	ع	ل	ت	ک	ی	ض	م	ح	س	ف	ع	ا	ص	ن	ط	ب
ب	ش	ط	ی	ن	ر	ص	ث	ا	و	و	ز	ف	ح	س	ع	ح	ل	م	ت	ض	ک	ی
ی	ب	ک	ش	ض	ط	ت	ی	م	ن	ل	ر	ح	ص	ع	ث	س	ا	ح	و	ف	و	ز
ز	ی	و	ب	ف	ک	د	ش	ح	ض	ا	ط	س	ت	ث	ی	ع	م	ص	ن	ح	ل	ر
ر	ز	ل	ی	ح	و	ن	ب	ص	ف	م	ک	ع	و	ی	ش	ث	ح	ت	غ	س	ا	ط
ط	ر	ا	ز	س	ل	ض	ی	ت	ح	ح	و	ث	ن	ش	ب	ی	ص	د	ف	ع	م	ک
ک	ط	م	ر	ع	ا	ف	ز	د	س	ص	ل	ی	ض	ب	ی	ش	ت	ن	ح	ث	ح	و
و	ک	ح	ط	ث	م	ر	ن	ع	ت	ا	ش	ف	ی	ز	ر	ی	ن	ف	ع	ش	ت	ا
ل	و	ص	ک	ی	ح	س	ط	ض	ث	د	م	ب	ح	ز	ر	ی	ن		ع	ش	ت	ا
ا	ل	ت	و	ش	ص	ع	ک	ش	ی	ن	ج	ی	س	ر	ط	ز	ض	ح	ث	ب	د	م
م	ا	د	ل	ب	ت	ث	و	ح	ش	ض	ص	ز	ع	ط	ک	ر	ف	س	ی	ی	ن	ح
ح	م	ن	ا	ی	د	ی	ل	س	ب	ف	ت	ر	ث	ک	و	ط	ح	ع	ش	ز	ض	ص

اس کسر کی پہلی سطر، آخری کی دو سطریں اور درمیان کی ۲۰ سطریں فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں تلوں کے تیل میں نئی روئی کے ساتھ جلائے جائیں گے اور تینوں رات چراغ کے سامنے بیٹھ کر ۲۱ مرتبہ یہ عزیمت طالب پڑھے گا۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَاأَیُّهَا الْأَرْوَاحُ الْعَالِیَاتِ الطَّاهِرَاتِ الْمُوَکَّلَاتِ بِهٰذِهِ الحروف وَالتَّکْسِیْرِ وَ یَا أَیُّهَا الْأَرْوَاحَ الْعَالِیَاتِ الْأَعْوَانِ بِهٰذِهِ الْحُرُوْفِ وَالتَّکْسِیْرِ أَقْسَمْتُ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْأَعْظَمِ بِهٰذِهِ الْحُرُوْفِ وَالتَّکْسِیْرِ بِحَقِّ یَامَالِکُ یَامُغْنِیُ وَیَامُعْطِیُ مسخر القلوب (نام مطلوب مع والدہ) فی حق (نام طالب مع والدہ) أَحْضِرُوْا العجل العجل العجل الساعة الساعة الوحا الوحا الوحا.

انشاء اللہ اس عمل کے بعد روٹھا ہوا دوست بے قرار ہو کر حاضر ہوگا اور محبت کا اظہار کرے گا۔ ایک بار تاکیداً پھر عرض ہے کہ اس طرح کے فارمولے بزرگوں کا ورثہ ہے۔ ان کا استعمال ناجائز امور میں نہیں کرنا چاہئے۔ جائز مقاصد میں ان فارمولوں کا استعمال کرکے اپنے رب کی مدد حاصل کریں۔

دن کو روزہ رکھے۔ رات کو بعد نماز عشاء تازہ وضو کرکے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ایک ہی جلسہ میں ۱۲ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ہزار مرتبہ پڑھنے کے بعد ۲ رکعت نماز نفل پڑھتا جائے۔ اس طرح گویا ۲۴ رکعت نماز نفل اور ۱۲ ہزار بار بسم اللہ شریف پڑھی جائے گی۔ جب یہ عمل ختم ہو تو ۹۰ بار مندرجہ ذیل قسم آخر تک پڑھے۔ انشاء اللہ المولیٰ والکریم بڑی سے بڑی مشکل آسان ہو۔

دعائے قسم یہ ہے۔ ۹۰ بار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ۔ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا قَیُّوْمُ یَا دَآئِمُ یَا طَنْبَهُوْخُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ وَبِهَیْبَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ۔ وَبِمَنْزِلَةِ بِسْمِ اللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ۔ اِرْفَعْ قَدْرِیْ یَا اَللّٰہُ وَیَسِّرْ اَمْرِیْ یَا اَللّٰہُ وَاشْرَحْ صَدْرِیْ یَا اَللّٰہُ وَاجْبُرْ کَسْرِیْ وَاغْنِنِیْ فَقْرِیْ وَطَوِّلْ فِیْ طَاعَتِکَ عُمْرِیْ وَیَسِّرْ اَمْرِیْ وَمَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ یَا مَنْ ھُوَ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الرَّحِیْم ۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِاسْمِ الْھَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ بِاسْمِ الْجَبَرُوْتِ وَالْعَظَمَةِ وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الْمُتَّقِیْنَ ط وَاَھْلِ طَاعَتِکَ الْمُحِبِّیْنَ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ط وَنَصْرًا مُّعِیْنًا وَّمَخْرَجًا فِی الدَّارَیْنِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط بِفَضْلِکَ وَبِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

نماز قضائے حاجت

یہ وہ نماز ہے جس کو نماز اشراق کہتے ہیں اس کے لئے شرط یہ ہے کہ نماز فجر کے بعد وہیں بیٹھا ذکر الٰہی کرتا رہے اور جب طلوع آفتاب کو ۲۰ منٹ گزر جائیں تو اپنے مقصد کے لئے ۴ رکعت نماز اشراق کی نیت سے اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ والشمس، دوسری رکعت میں واللیل، تیسری رکعت میں والضحیٰ، چوتھی رکعت میں سورۂ الم نشرح پڑھ کر رکعات پوری کرے اور سلام پھیر کر اپنے مقصد کی دعا کرے۔

عمل حل المشکلات

یَا فَتَّاحُ الَّذِیْ فَتَحَ کُلَّ اَبْوَابٍ ایک سو گیارہ بار اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ ۳ یا ۷ یا ۱۱ دن میں ورنہ زیادہ سے زیادہ ۲۱ روز میں مقصد پورا ہو۔ اس کے لئے وقت بعد نماز عشاء بہتر ہے۔

بیس کا نقش ہر کام کے لئے مجرب ہے

یا دردائیل		یا بدوح	یا جبرائیل	
۲	۷	۱۱		
	۱۰	۴	۶	
	یا رحیم جو	۸	۹	۳
			یا تکفیل	

دانہ سلیمانی حاصل کرنے کا مجرب عمل

یہ عمل ہر مطلب براری کے لئے بذریعہ غیبی امداد مفید اور موثر ہے۔ چاہئے کہ اس عزیمت کو جس کے اعداد ۱۰۹۳ ہیں۔ اسی تعداد سے یہ عزیمت ۴۰ روز تک ترک حیوانات کے ساتھ پڑھے۔ جب چالیسواں دن آئے تو اس دن خالی حجرہ میں خوب لوبان وغیرہ سلگائے اور اس عزیمت کو حسب معمول پڑھے پڑھتے پڑھتے ناگاہ اس کا موکل صفرائیل جو دانہ سلیمانی کا محافظ ہے۔ اس عزیمت کا تابع ہو کر اچھی طرح ظاہر ہوگا اور سلام کرے گا۔ چاہئے کہ سوائے سلام کا جواب دینے کے اور کوئی کلام نہ کرے۔ جب تک ۱۰۹۳ بار عزیمت کی تعداد پوری نہ کرلے۔ یہاں تک کہ وہ خود کلام کرے گا اور پوچھے گا کہ تیرا کیا مقصد ہے۔ مجھ سے طلب کر اس سوال کا جواب عزیمت کی تعداد ختم کرنے کے بعد دے یعنی یہ کہے کہ میرا مقصد تمہاری تسخیر ہے۔ مجھ سے کلمہ محمدی کی قسم کے ساتھ یہ عہد کرو کہ جب میں تم کو طلب کروں فوراً حاضر ہو۔ جب یہ عہد مکمل ہوجائے تو اس موکل کو رخصت کردے اور اس عزیمت کو روزانہ ۳۹۰ بار ورد میں رکھے تا کہ عمل قائم رہے۔

عزیمت یہ ہے۔ اجب یاصفرائیل بحق یاصمد یاقیوم یارب

اگر ایک چلہ میں موکل حاضر نہ ہو تو تین چلہ تک برابر حسب معمول پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تیسرے چلہ میں ضرور ضرور مسخر ہوگا اور عہد وپیمان کرے گا۔ بعدہٗ اگر چاہے کہ کسی مطلب کے لئے موکل کو بلائے یا دانہ سلیمانی طلب کرنا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ گوشہ تنہائی میں خوب لوبان سلگائے اور غسل کرکے

عمل نمبر١:

یہ جو عمل پیش کیا جارہا ہے سیدنا محمد احمد ﷺ کے ملفوظی اعداد کا ہے اور دیگر اعداد شامل کرکے نقش کی خانہ پری ہوگی، شرف شمس میں نقش مخمس کو ساعت شمس کے وقت لکھنا ہوگا لیکن کل میزان کا مفرد عدد دیکھنا ہوگا کہ ایک بن جائے۔ اگر مفرد عدد ایک نہ بنے تو مفرد عدد ایک کرنے کے لئے جتنے بھی عدد شامل کرنے پڑیں شامل کرلیں اور کل اعداد میں ٦٠ عدد کی تفریق کرنے کے بعد بقیہ اعداد کو ٥ سے تقسیم کردیں اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش مخمس کی رفتار کے مطابق نقش پر کریں۔ اگر تقسیم کے بعد ایک بچے تو خانہ ٢١ میں ایک عدد کا اضافہ کریں۔ باقی طریقہ کار ''تحفۃ العالمین'' میں دیکھیں۔

مثال: سیدنا محمد احمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اعداد ملفوظی ١٨٠٠
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اعداد ملفوظی ١٥٥٣
وسعت رزق کے اعداد ملفوظی ١٠٥٤
اسم بدوح کے اعداد ملفوظی ٠٠٦٥
نام طالب مع والدہ کے اعداد ملفوظی ٢٧٢٧
٧١٩٤
مفرد عدد ایک بنانے کے لئے ٧ عدد کا اضافہ کیا ٧
کل میزان ٧٢٠١
تفریق ٦٠
تقسیم ٥) ٧١٤١ (١٤٢٨
٥
٢١
٢٠
١٤
١٠
٤١
٤٠
① خانہ ٢١ کسر ہے

نقش یہ بنا

٧٨٦

١٣٣٥	١٣٣٩	١٣٤٣	١٣٥٣	١٣٣١
١٣٤١	١٣٤٥	١٣٥٠	١٣٢٨	١٣٣٧
١٣٤٧	١٣٥٢	١٣٣٠	١٣٣٤	١٣٣٨
١٣٤٩	١٣٣٢	١٣٣٦	١٣٤٥	١٣٤٤
١٣٢٩	١٣٣٣	١٣٤٢	١٣٣٦	١٣٥١

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔

٨	١٢	١٦	٢٥	٤
١٤	١٨	٢٢	١	١٠
٢٠	٢٤	٣	٧	١١
٢١	٥	٩	١٣	١٧
٢	٦	١٥	١٩	٢٣

اس نقش کے چاروں طرف سیدنا محمد احمد صلی اللہ علیہ وسلم لکھ دیں اور نیچے رزق اور روزگار کے مطابق مقصود لکھ دیں انشاء اللہ یہ نقش آپ کو کامیابی سے ہم کنار کرائے گا۔

علم جفر کا ایک اور عمل

نمبر٢: شرف شمس کے وقت ساعت شمس میں نام طالب مع والدہ کے اعداد میں حروف نورانی کے اعداد سورہ شمس اور الشمس کے اعداد میں ١٢٨٧ کا اضافہ کردیں کل اعداد سے ١٦ عدد تفریق کرنے کے بعد ٤ پر تقسیم کردیں اور نقش بلا کسر بھریں۔ نقش مربع کی چال دی جاتی ہے۔

چال یہ ہے۔

٨	١٠	١٥	١
١٣	٣	٦	١٢
٢	١٦	٩	٧
١١	٥	٤	١٤

تسخیر وحب کا ایک نادر عمل

نمبر۳: تسخیر کے لئے شرف قمر میں لکھیں یا پھر عروج ماہ میں ساعت قمر میں جب کہ قمر برج ثابت میں ہو قمر و زہرہ کی تثلیث ہو قمر ہر طرح کی نحوست سے پاک ہو جب اس نقش کو مرتب کریں، نقش کی چال آتشی ہے۔ دو دو کے اضافے سے نقش پُر کرنا ہے۔ اس نقش کو اس وقت بھی لکھ سکتے ہیں جب کہ طالع وقت ذوجسدین ہو۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۶۶	۲۲	۱۳۳	۹۲
۱۳۵	۹۰	۶۸	۲۰
۸۸	۱۲۹	۲۶	۷۰
۲۴	۷۲	۸۶	۱۳۱

چال یہ ہے۔

ا	۲	۳	ح
۴	ز	ب	۵
و	ا	۸	ج
۷	و	و	۲

عمل چال معکوس

نمبر۴: نقش مربع ایک نئی چال جو کہ معکوس ہے جو کسی بھی عملیات کی کتاب میں نہ ملے گی۔

(۱) یہ چال کسی بھی ناجائز محبت کی تفریق میں کارآمد ہے۔

(۲) اور یہ چال حشرات الارض کو دفع کرنے میں بھی کام دے گی۔

چال معکوس

۲	۷	۱۲	۱۳
۱۶	۹	۶	۳
۵	۴	۱۵	۱۰
۱۱	۱۴	۱	۸

مرکزی حروف کا عمل

نمبر۵: اپنا اور والدہ کا نام لکھ کر اس کے مرکزی حروف نکالو اور پھر ملفوظی کرلو ان کے اعداد بحساب ابجد جمع کر کے اس کے استطاق سے جو عدد حاصل ہو اس کو خانہ اول میں رکھ کر مربع نقش تیار کرلو اور زعفران سے اس جھلی پر لکھو جس جھلی میں زرکوب، چاندی اور سونے کے ورق کوٹا کرتے ہیں، یہ جھلی زرکوب کے ہاں مل جاتی ہے استعمال شدہ نقش لکھنے کا وقت قمر ماہ کی چودہ تاریخ کو ساعت مشتری میں صبح ۶ بجے سے ۱۲ بجے تک لکھنے کا وقت ہے۔ جس وقت مشتری رجعت میں نہ ہو اس وقت میں لکھیں، مربع آتشی چال سے بھرا جائے گا، نقش کے چاروں طرف وہ حروف لکھ دو جو تم نے اپنے اور والدہ کے نام کے مرکز سے حاصل کئے ہیں۔

تبدیل اعداد کا عمل

نمبر۶: یہ نقش یااللہ، یافتاح کا ہے۔ دو، دو کے اضافہ سے چار خانہ پُر کرنے ہوں گے، پھر ۵ والے خانے سے اعداد کی تبدیلی شروع ہو جائے گی، اسی طرح چار چار خانہ اعداد کی تبدیلی سے پُر کئے جائیں گے، اس نقش کے چار دور ہوں گے، اول دور اسم الٰہی سے، دور دوم بھی اسم الٰہی سے، دور سوم نام طالب مع والدہ کے اعداد سے، دور چہارم مقصد کے اعداد سے پُر کرنا ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

اللہ	۷۱۴	۱۰۳۶	فتاح
۱۰۳۸	۴۸۷	۶۸	۷۱۲
۴۸۵	۱۰۳۲	۷۱۸	۷۰
۷۱۶	۷۲	۴۸۳	۱۰۳۴

وفق = ۲۳۰۵

نوٹ: مجموعی اعداد کے مطابق اسم الٰہی کا ورد کرنا ہوگا۔

حاضرات کے اکثر اعمال معمول کے ذریعے ہی کئے جاتے ہیں اور وہ بھی نابالغ بچوں کے ذریعے کیوں کہ نابالغ بچوں پر حاضرات کا نزول جلد ہوتا ہے۔ کچھ اعمال ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں بالغ افراد کو معمول بنایا جاتا ہے اور کچھ اعمال ایسے بھی ہیں جن کے ذریعے عامل خود حاضرات کا مشاہدہ کرتا ہے اور حاضرات سے ہر طرح کے امور سے آگاہی حاصل کرتا ہے۔ ایسے اعمال کو حاضرات وجودی کہتے ہیں یعنی عامل کے وجود میں حاضرات داخل ہو کر اسے انکشاف کرواتی ہے۔ کچھ حاضرات عالم خواب میں عامل کو خبر دیتی ہیں اور کچھ اعمال حاضرات کے ایسے بھی ہیں کہ حاضرات سے تحریری معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں اور کچھ اعمال سے اپنے عزیزوں سے بذریعہ خواب ملاقات کی جاتی ہے جو ایک عرصہ سے اس دنیا فانی سے نجات پا کر عالم برزخ میں روحانی ابدان کے ساتھ ابدی زندگی بسر کررہے ہیں۔

راقم الحروف کی یہ کوشش ہے کہ اس نوعیت کے تمام اعمال آپ کی خدمت میں پیش کروں تا کہ آپ اس علم عظیم سے مکمل اور جامع عظیم فائدہ حاصل کرسکیں۔

حاضرات سورۃ فاتحہ

مندرجہ ذیل عمل میری کتاب "فیضان القرآن" حصہ اول سے ماخوذ ہے۔

اس عمل میں یہ شرط ہے کہ سورہ فاتحہ پڑھ کر حضور ﷺ چاروں خلفاء راشدین اور اصحابہ النوبہ کو اس کا ثواب ہدیہ کریں۔ یعنی اس طرح شروع کریں۔

"یَا اَصحَابَ النَّوبَۃِ اَخذتُ الاذنَ مِنکُم وَ اَجَازَتکُم وَ بِاذنِکُم اَقُولُ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ۔"

آخر سورت تک ایک صاف پانی والا آئینہ بازار سے خریدا جائے اور اس آئینہ کے پیچھے یہ خاتم تحریر کی جائے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

پھر اس حاضرات کے آئینہ کو لوبان اور کزبرہ کا بخور کیا جائے اور اس آئینہ کو دیوار کے ساتھ زاویہ نظر کے مطابق لٹکا دیں اور خود چارزانوں بیٹھ کر آئینہ میں کامل یکسوئی سے دیکھیں اور سورۃ فاتحہ آمین تک تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ پڑھیں مگر شرط یہ ہے کہ ہر سو کے بعد یہ عبارت تین مرتبہ پڑھیں اور پھر آخر میں بھی تین مرتبہ پڑھیں۔ عبارت یہ ہے: اُحضُر یَا خَادِمَ ھٰذِہِ السُّورَۃِ وَاکشِفِ الحِجَابَ بَینِی وَ بَینَکَ حَتّٰی اَرَاکَ بِعَینِی وَ اُخَاطِبَکَ بِلِسَانِی۔

جب تعداد مکمل ہو جائے گی تو آئینہ میں ایک مغربی شخص ظاہر ہوگا پس جب مغربی شخص ظاہر ہو جائے تو عامل کے لئے ضروری ہے کہ اسے السلام علیکم کہے پھر اپنا مقصد ظاہر کرے۔ انشاء اللہ حاضر ہونے والا خادم ہر قسم کے امور کی سچی خبر دے گا، بغیر کسی کمی بیشی کے۔ عامل اس سے امراض کی تشخیص کرواسکتا ہے، چوری کے بارے میں اور مفرور اور پردیس گئے ہوئے مسافر کے بارے میں پوچھ سکتا ہے اور اس جیسے دیگر امور کے بارے میں بھی پوچھ سکتا ہے۔ مگر واضح رہے کہ خلاف شرع کوئی سوال نہ پوچھیں۔ اگر ایسا کیا گیا تو عمل کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور دوبارہ عمل جاری نہ ہوگا۔

حاضراتِ وجودی

یہ حاضرات ارواح کا ایک عظیم عمل ہے۔ معمول کے بغیر حاضرات کا نزول ہوتا ہے۔ حاضرات کا طریقہ یہ ہے کہ عامل روزہ سے ہو، حاضرات کی

جگہ پاک اور صاف ہو، ایک نیا آئینہ لے کر اس کی پشت پر اتوار کے روز مندرجہ ذیل خاتم لکھی جائے اور پھر اسے کزبرہ اور لوبان کا بخور دیا جائے۔ پس حاضرات کا آئینہ تیار ہے۔ خاتم یہ ہے۔

جب حاضرات کرنا چاہیں باوضو ہو کر الگ خلوت کے مکان میں جو پاک وصاف اور خوشبو سے معطر ہو، میں بیٹھ جائیں اور حاضرات کے آئینہ کو اپنے سامنے رکھ لیں۔ کزبرہ اور لوبان کا بخور روشن کریں اور مندرجہ ذیل عزیمت بار بار پڑھ کر اپنے سینے اور آئینہ پر دم کرتے ہیں۔ پس کچھ دیر کے بعد آئینہ میں آندھی سی چلتی ہوئی آپ کو معلوم ہوگی یا آئینہ میں آبشار سی گرتی ہوئی معلوم ہوگی۔ اور پھر کچھ آدمی دوڑتے ہوئے معلوم ہوں گے۔ مگر آپ عزیمت بار بار پڑھتے رہیں۔ کچھ دیر بعد اس عمل کا خادم آئینہ میں ظاہر ہوگا اور وہ السلام علیک کہے گا۔ پس عامل کے لئے لازم ہے کہ وہ جواب میں اُس ظاہر ہونے والے خادم کو کہے وَ عَلَيْكَ وَمِنْكَ وَ فِيْكَ پھر اپنے مقصد کی اس خادم سے بات کرنی چاہئے۔ انشاء اللہ وہ آپ کو تسلی بخش جواب دے گا۔ جو بھی آپ معلوم کریں گے ہر طرح کی خبر دے گا۔ اگر کسی پر اسے مسلط کرنا چاہیں تو بھی حکم کی تعمیل کرے گا۔ مگر اعمالِ شرط سے باز رہنا چاہئے۔

عزیمت یہ ہے: اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِطَامِ قَرُوْقِ قَرُوْقِ مَرْدُوْشِ مَـرْدُوْشِ وَدُوْدٌ شُكُوْرٌ غَفُوْرٌ تَـرْفَقَلْ عَفْقَلْ هَبُوْشِ اَنْزِلْ يَاشَمْهُوْرُشْ وَاكْشِفُوْا الْحِجَابَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ حَتّٰى اَرٰكُمْ بِعَيْنِيْ وَ اُخَاطِبُكُمْ بِلِسَانِيْ وَ اَسَالُكُمْ عَمَّا اُرِيْدُ لَقَدْ كُنْتُ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَائَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (سورہ ق آیت ۲۲)

وَكَذٰلِكَ نُـرِيْ اِبْـرَاهِيْـمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ (الانعام-۷۶) الوحا العجل الساعة

کسی فرد پر حاضرات مسلط کر کے پوچھنا

حاضرات کا یہ عجیب وغریب عمل اپنی مثال آپ ہے۔ اس حاضرات میں ہر قسم کی خبر بالکل درست حاصل ہو جاتی ہے۔ غائب، گم شدہ اور گریختہ کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ چوری کا پتہ لگایا جاسکتا ہے، دفینہ کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس عمل میں مندرجہ ذیل چھ اسماء کے خدام کسی بھی فرد کے بدن پر مسلط کر کے ان سے معلومات حاصل کی جاتی ہے۔ مگر عامل کے لئے ضروری ہے کہ پہلے ان اسماء کی ریاضت کرلے تب عمل جاری ہوگا۔ اس کی ریاضت کے دو طریقے ہیں۔ پہلے طریقہ ریاضت میں چھ یوم عمل روزانہ نماز عشاء کے بعد پڑھا جاتا ہے۔ پہلی رات ان اسماء کو ۵۰۹ مرتبہ، پانچویں رات ۳۶۲ مرتبہ اور چھٹی رات ۳۲۴ مرتبہ پڑھیں، عمل جاری ہوگا، روزانہ پڑھنے والے اسماء یہ ہیں:

طَرْشِ، طَارِشِ، طَارُوْشِ، اَكْمُوْشِ، اَكْمَاشِ، طَهِيْشِ.

دوسرا طریقہ ریاضت کا یہ ہے کہ ان اسماء کو نو یوم تک روزانہ ۲۸۸ مرتبہ پڑھیں۔ پس عمل جاری ہو جائے گا۔ پس جب کبھی حاضرات کی ضرورت محسوس کریں۔ کسی بالغ فرد کو وضو کرائیں اور اس کے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر مندرجہ ذیل عمل عزیمت تحریر کر کے اور اسے اپنے سامنے بٹھا کر اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر مندرجہ ذیل عمل نو مرتبہ پڑھ کر دم کریں پھر نو مرتبہ پڑھ کر دم کریں یعنی اس طرح تین بار کریں یہاں تک کہ عمل پڑھنے کی تعداد ۲۷ ہو جائے۔ اسی دوران وہ بالغ فرد خواہ مرد ہو یا عورت زمین پر گر جائے گا، جس طرح آسیب زدہ کرتا ہے اور اسے اپنی ہوش نہ رہے گی۔ ان اسماء کے خدام اُس کے بدن پر مسلط ہو جائیں گے۔ اس وقت آپ جو بھی پوچھنا چاہیں اُس سے پوچھ لیں۔ ہر طرح کے سوالوں کا درست جواب دے گا۔ ہتھیلی پر لکھنے اور پڑھنے پر دم کرنے والا عمل یہ ہے:

طَرْشِ، طَارِشِ، طَارُوْشِ، اَكْمُوْشِ، اَكْمَاشِ، طَهِيْشِ اَجِيْبُوْا بِاَخْدَامِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْبِسُوْا الْجُسَّةَ وَازْمُوْهَا اِلَى الْاَرْضِ حَتّٰى يُخَاطِبُنِيْ بِمَا اُرِيْدُ جَمِيْعَ الْاَحْوَالِ مِنْ مَرْضٍ وَسَرِقَةٍ وَدَفِيْنٍ وَ غَائِبٍ.

اور جب آپ اس خادم کو بدن سے الگ کرنا چاہیں تو سورہ اذا زلزلت الارض پڑھ کر دم کریں پس وہ واپس چلا جائے گا۔

حاضرات بذریعہ خواب

اگر کسی قسم کے مخفی امر کی خبر حاصل کرنا چاہیں یا کسی بھی مقصد کے لئے کشف چاہیں یا کسی گمشدہ کے بارے میں تفصیلاً معلوم کرنا چاہیں، غرضیکہ اس طرح کا کوئی بھی مسئلہ ہو۔ اس عمل سے بذریعہ خواب مکمل وضاحت ہو جائے گی اور ہر طرح کی درست خبر ملے گی۔ طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقش تحریر کریں اور اسے سوتے وقت اپنے تکیہ کے نیچے رکھیں اور سونے سے قبل دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ پھر ایک ہزار مرتبہ پڑھیں "یَاکٓهٰیٰعٓصٓ یَا

حمعسق" اور ہر سیکڑہ پر ایک مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ یَا کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ اَکْشِفْ لِیْ عَنْ کَذَا وَ کَذَا وَ تُسَمِّیْ حَاجَتَكَ وَ تَنَامْ۔

اور نقش یہ ہے:

کاشف	قوله	علیم
[illegible]	یا کہیعص اکشف لی عن کذا کذا بحق حمعسق	الحق
خبیر	۳۴۶	حکیم

حاضرات عالم خواب

اگر کسی عزیز رشتہ دار، کسی محبوب یا دوست، کسی گریختہ، مفرور یا غائب کے بارے میں معلوم کرنا چاہیں کہ وہ کس حال میں ہے۔ زندہ ہے یا وفات پاچکا ہے یا اپنے کسی فوت شدہ عزیز سے بذریعہ خواب کوئی امر معلوم کرنا چاہیں تو اس عمل سے لیں۔ طریقہ یہ ہے کہ نماز عشاء کے بعد الگ خلوت کے مکان میں دو رکعت نماز نفل ادا کریں۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ والشمس اور دوسری رکعت میں واللیل سات سات مرتبہ مرتبہ پڑھیں۔ پھر درود شریف لاتعداد پڑھتے پڑھتے سو جائیں مگر یاد رہے کہ یہ نقش کسی سفید کاغذ پر تحریر کر کے اپنے تکیہ میں رکھیں اور سو جائیں۔ خواب میں مکمل آگاہی ہوجائے گی، نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ا	ل	م	ص
م	ص	ا	ل
ص	م	ل	ا
ل	ا	ص	م

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ کَذَا وَ کَذَا

عالم خواب کی حاضرات

ہر طرح کے کشف اور ہر طرح کی خبر حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش ایک کاغذ پر تحریر کر کے اپنے تکیہ میں رکھیں اور سورہ فلک ۳۸ مرتبہ پڑھیں اور ہر مرتبہ آخر میں ایک مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ کَذَا وَ کَذَا مقصد پورا ہوگا نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ک	ھ	ی	ع	ص
ھ	ی	ع	ص	ک
ی	ع	ص	ک	ھ
ع	ص	ک	ھ	ی
ص	ک	ھ	ی	ع

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ کَذَا وَ کَذَا

حاضرات بذریعہ آواز

صاحب "الجواہر اللمانۃ فی استحضار ملوک الجن فی الوقت والساعۃ" تحریر فرماتے ہیں۔ اگر آپ لوگوں کی خفیہ گفتگو معلوم کرنا چاہیں یا کسی مریض کی بیماری کے بارے میں معلوم کرنا چاہیں، کسی مخفی امر کو معلوم کرنا چاہیں، دفینہ یا چوری کے بارے میں آگاہی حاصل کرنا چاہیں۔ ہر طرح کے مسائل کے بارے میں اس عمل کا خادم "جواش" آپ کو ہر طرح کی خبر دے گا۔ اس حاضرات کا طریقہ یہ ہے کہ مسلسل سات یوم روزے رکھیں اور روزانہ صبح و شام مندرجہ ذیل عمل ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اور ہر نماز کے بعد تین سو دس مرتبہ اور ان سات ایام میں صندل سرخ کا بخور بھی جلانا ہوگا۔ عمل کی ریاضت کے وقت سات دنوں میں آپ کی ریاضت مکمل ہوجائے گی۔ پھر جب کبھی آپ کسی انسان کے راز کو معلوم کرنا چاہیں یا کسی بھی مخفی امر کو معلوم کرنا چاہیں تو عمل مذکورہ تین مرتبہ آہستہ آہستہ پڑھیں۔ عمل پڑھتے وقت اپنے سر کو گھٹنوں کے درمیان رکھیں۔ پس اس عمل کا خادم "جواش" بذریعہ آواز آپ کو آگاہ کرے گا۔ یہ ایک راز ہے، کامیاب عاملین و کاملین کا اسے نااہل سے پوشیدہ رکھنا ضروری ہے، عمل یہ ہے: کَمْشِ، مَش، عَکْشِ، شملاخ اَجِبْ یَاجَوَاشْ وَاظْھَرْنِیْ عَلٰی ضَمَارِ النَّاسِ۔

حاضرات روشن ضمیری

صاحب "سِحر الکُھّان فِیْ حُضُوْرِ الْجَان" جواش کا عمل اس طرح تحریر فرماتے ہیں کہ جب آپ اس عمل کی ریاضت کا ارادہ کریں تو سات یوم روزے رکھیں اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔ عمل یہ ہے:

طَبکَش. شَمْلَاخ. کَمْش. عَکْمَش. شَمْلِیْخ اَجِب یَاخَادِمُ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَاَخْبِرْنِیْ بِمَا فِیْ جَمِیْعِ ضَمَائِرِ النَّاسِ وَاَخْبِرْنِیْ فِیْ اُذُنِیْ ضَمَائِرِ الْعَالَمِ وَاَخْبَارِهِمْ الوحا العجل الساعة.

طریقہ مندرجہ بالا عمل اول کے مطابق ہے۔ جواش آپ کو لوگوں کے باتی الضمیر سے آگاہی کرے گا۔ ہر طرح کی خبر دے گا اور آپ سب حالات مرد روشن ضمیر کی طرح سمجھ لیں گے۔

حاضرات سے تحریری جواب حاصل کرنا

یہ عمل بھی بڑا عجیب عمل ہے جسے عبدالفتاح السید الطوخی نے اپنی تصنیف ''سحر الکہان'' میں بڑی تعریف کے ساتھ تحریر فرمایا ہے۔ اس حاضرات سے آپ کسی بھی سوال کا تحریری جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ بیماری کی تشخیص کر سکتے ہیں۔ مفرور اور گریختہ کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکتے ہیں۔ ہر امر کی کامیابی اور ناکامی معلوم کریں یا کسی چوری کا پتہ لگائیں۔ دفینوں کے بارے میں انکشاف کریں یا اس جیسے دیگر امور سب کے بارے میں مکمل آگاہی ہوگی۔ عروج ماہ میں عمل روزانہ اکیس مرتبہ پڑھیں اور اکیس یوم تک بلاناغہ پڑھیں اور دوران ریاضت لوبان، کز برہ کا بخور روشن کریں۔ پھر جب بھی کسی سوال کا جواب لینا چاہیں تو اپنا سوال ایک کاغذ پر تحریر کریں اور اس کاغذ پر ایک سرخ ریشمی کپڑا لپیٹ کر کسی برتن میں رکھ دیں اور اوپر اس برتن کا سرپوش رکھ دیں اور سات مرتبہ عمل پڑھ کر سرپوش اٹھا کر کپڑے پر دم کریں۔ تین مرتبہ ایسا ہی کریں تاکہ پڑھنے کی تعداد اکیس ہو جائے۔ پھر کاغذ ریشمی کپڑے سے نکال کر دیکھیں۔ اس میں آپ کے سوال کا جواب تحریر ہوگا۔ اگر خدانخواستہ پہلی مرتبہ جواب برآمد نہ ہو تو پھر حسب سابق کریں اور بار بار کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔ عمل یہ ہے:

سَرِیْعٌ. رَفِیْعٌ. مَطِیْعٌ. هَلِیْعٌ. سَلِیْعٌ. سَلْطِیْعٌ. سَلْطَیْعٌ اَجِبْ یَا اَبَا مَعْرُوْفِ یَامُغرِبْ وَاَخْبِرْنَا عَمَّا نَسْئَلُكَ عَنْهُ بِشَمِ بَاهُول طَفْطَفَاهُوْلَ. شَمْطَلُوْش. کَهْمُوْح. اکْمِنْ اَیرخ هَذَاش. کِیْکَش. کِیْکُوش. بِحَقِّ الْخَاتَمِ وَصَاحِبِهِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اِهْبِطْ بِحَقِّ السید طحیطمغیلیال وَاَخْبِرْنَا عَمَّا نَسْئَلُكَ عَنْهُ فَاِنْ اَحْجَمْ عَلَیْكَ فَاسْاَلْ اَعْوَانَكَ السِّتَّةَ عَشَرَ الطَّیَّارَةَ اَهْیَا بِحَقِّ السَّرِیْعِ الرَّفِیْعِ الوحا العجل الساعة.

حاضرات کا آئینہ

یہ حاضرات الارواح کا بڑا پیارا عمل ہے اور مصر کے مشہور عامل عبدالفتاح السید الطوخی کا عمل ہے۔ آئینہ حاضرات میں خود عامل ارواح کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ اور ہر طرح کے سوالوں کا جواب حاصل کر سکتا ہے۔ حاضرات کا آئینہ تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک نیا شیشہ بازار سے خرید لیں اور اس کی پشت پر مندرجہ ذیل خاتم تحریر کریں۔ خاتم تحریر کرتے وقت آپ کا تازہ غسل اور وجو ہونا چاہئے۔ لوبان اور کزبرہ کا بخور جلتا رہے، خاتم یہ ہے:
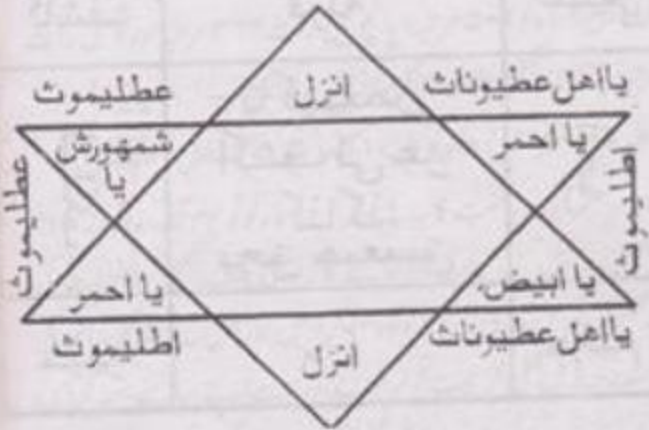
حاضرات کے لئے مندرجہ ذیل آیات کا ایک کاغذ پر تحریر کر کے اپنی پیشانی پر چپکا لیں۔ آیات یہ ہیں:

وَكَذٰلِكَ نُرِیْ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ. فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ. (الانعام ۶، ۷، ق-۲۲)

اور مندرجہ ذیل عزیمت تین تین مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر اور آئینہ پر بار بار دم کریں۔ آئینہ میں ایک خلا سا پیدا ہو جائے گا یا سوراخ بن جائے گا یا ایک دروازہ نظر آئے گا اور اس میں ایک انسان نظر آئے گا اور اشاروں میں اپنے سر سے آپ کے سلام کا جواب دے گا۔ آئینہ میں جب کوئی آدمی نظر آئے تو آپ اُسے کہیں عَلَیْكَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ وَ فِیْكَ اور پھر اپنے مقصد کے سوالات کریں، ہر ایک سوال کا تسلی بخش جواب دے گا۔ خواہ آپ اُس سے کسی مریض کی بیماری کے بارے میں پوچھیں یا کسی گریختہ کے بارے میں معلوم کریں۔ کسی گمشدہ چیز، انسان، حیوان کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہیں تو بھی مکمل آگاہی ہوگی، چاہے کسی دفینہ کے بارے میں پوچھیں۔ عزیمت یہ ہے:

اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ بِطَامِ قَرْوَقِ خَطْوَقِ مَرْذُوْقِ وَذُوْدُ شَكُوْرُ اَبْرُوْقِ عَضَافِلِ هَیدَرُوْسِ اَنْزِلُوْا یَامَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِیَّةِ اَنْزِلْ خَمَرُ اَنْزِلْ شَمْهُوْرِش وَاكْشِفُوْا لِیَ الْحِجَابَ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ حَتّٰی اَرَاكُمْ بِعَیْنِیْ وَاُكَلِّمُ بِلِسَانِیْ وَاَسْاَلُكُمْ اُرِیْدُ مِنْكُمْ لَقَدْ

كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ. (ق-۲۲)

وَكَذٰلِكَ نُرِيٓ اِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ۔(انعام:۶:۷۵) اِنَّهٗ مِن سُلَيْمَانَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ. الوحا العجل الساعة.

اور جب حاضرات سے مکمل رہنمائی حاصل کرلیں اور عمل ختم کرنا چاہیں تو یہ پڑھ کر آئینہ پر دم کریں، حاضرات واپس ہوگی۔

بِعَنْدَرُوْمِ حَنْدَرُوْمِ طَرِيْقًا نَضْرِبُ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ اِنْصَرِفْ اَيُّهَا الرُّوْحُ الرُّوْحَانِيَّةُ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَ عَلَيْكَ.

حاضراتِ وجودی بذریعہ آواز

اس عمل میں حضرات سامہ کی روح کو کسی بھی فرد پر حاضر کرکے معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ اپنی مثال آپ ہے۔ اس عمل کی ریاضت اکیس یوم تک الگ خلوت کی جگہ باپرہیز جلالی و جمالی کریں۔ عمل قابو میں آجائے گا۔ روزانہ نماز عشاء کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اور عروج ماہ میں جمعرات کے دن سے شروع کریں، عمل یہ ہے۔

هُوَ الْاَسَامَةُ سِرُّنَا هُوَ يَا كَرِيْمُ

اکیس یوم کی ریاضت کے بعد آپ اس عمل کے عامل ہوجائیں گے۔ اب عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ روزانہ پینتالیس مرتبہ اس کا ورد کرتے رہیں۔ ناغہ بالکل نہ ہو۔ کیوں کہ جس دن ناغہ ہوجائے گا اسی دن عمل باطل ہوجائے گا۔

حاضرات کا طریقہ

جب بھی ضرورت ہو، کسی بیمار یا ضرورت مند کو چارپائی پر آرام سے لٹادیں اور اس کے سرہانے مندرجہ بالا عمل پینتالیس مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ مریض غیر اختیاری طور پر نیند کی حالت میں چلا جائے گا اور خراٹے لینے لگے گا۔ جب خراٹوں کی آواز آنے لگے تب پوچھیں کہ حضرت اسامہ کی روح حاضر ہوئی ہے یا نہیں۔ جب اس کا لب ولہجہ عربی زبان میں بدل جائے تو پھر السلام علیکم کہیں۔ حضرت اسامہ کی روح عربی لب ولہجہ میں آپ کو جواب دے گی۔ اب اس روح سے مرض کی تشخیص کے بارے میں پوچھیں۔ اس کا علاج دریافت کریں۔ ہر طرح کے سوالات پوچھ سکتے ہیں، ذاتیات بھی پوچھیں گے ہر بات کا تسلی بخش جواب ملے گا۔ زیادہ سے زیادہ اکیس مرتبہ پینتالیس منٹ سے زیادہ کسی ایک فرد پر حاضرات نہ کریں۔ ایک دن میں زیادہ سے زیادہ پینتالیس آدمیوں پر عمل کرسکتے ہیں۔ بچوں پر اس کی حاضرات نہ کریں۔ اگر مجبوری ہو تو دوبارہ نہ کریں۔

تسخیر روح مثلِ ہمزاد

یہ ایک خاص عمل ہے مگر اس عمل میں یہ شرط ضروری ہے کہ اپنے استاد کی نگرانی میں ہی عمل کریں۔ اگر بغیر اجازت کے عمل کریں گے یا تو عمل میں ناکامی ہوگی یا رجعت ہوجاتی ہے۔ عروج ماہ میں جب ہفتہ کے روز منزل ہقعہ، سماک، اکلیل یا رشا ہو تو اپنے نام معہ والدہ کے اعداد قمری نکال کر ان سے اکتالیس عدد تفریق کرکے باقی اعداد کو نطق کریں اور ائیل کا اضافہ کرکے ایک اسم بنالیں اور مندرجہ ذیل عبارت کے آخر میں بحق یا کے بعد تحریر کرکے روزانہ کی مقرر کی گئی تعداد کے مطابق پڑھیں۔ عبارت یہ ہے۔

يَسْئَلُكَ فِي الْوَهَا فِي الْكَمَا يَسْئَلُكَ فِي الْوَهَا فِي الْكَمَا بِحَقِّ يَا (..................)

خالی جگہ پر اعداد نطق کرکے استخراج کردہ اسم تحریر کریں۔

صرف سات یوم کا عمل ہے۔ گوشت ہمہ قسم اور جماع سے پرہیز ہے۔ ہفتہ کی رات گیارہ بجے الگ کمرہ میں بارہ ہزار مرتبہ پڑھیں، اتوار کو اٹھائیس ہزار مرتبہ پڑھیں، سوموار کو سات ہزار مرتبہ پڑھیں، منگل کو چار ہزار مرتبہ پڑھیں، بدھ کو تیرہ ہزار مرتبہ پڑھیں، جمعرات کو تین ہزار مرتبہ پڑھیں اور پھر جمعہ کو ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔

چھٹی رات ایک روح باشکل عورت خوبصورت یا بدصورت حاضر ہوگی، کبھی بدصورت بن کر آتی ہے اور کبھی خوبصورت بن کر آتی ہے۔ اس سے کسی طرح کا خوف نہ کھائیں اور اس سے قول وقرار کرلیں اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ پس یہ روح مثل ہمزاد ہر وقت آپ کے پاس رہے گی اور ایک منٹ میں دنیا بھر کی خبریں اور حب وبغض کے کام کرے گی مگر کوئی چیز لاکر نہیں دے سکتی۔ بیمار کی بیماری اور اس کو فائدہ کرنے والی ادویات سب بتادیا کرے گی۔

یہ عمل صرف تین سال تک کام دے گا، تین سال کے بعد دوبار عمل کرنا پڑتا ہے۔ اس عمل کا بخور گوگل ہے۔ پڑھتے وقت جلائیں اور پڑھنے کا وقت رات گیارہ بجے مقرر ہے۔ اس میں کمی بیشی نہ کریں۔

عمل حاضرات عجب

حاضرات کا یہ عمل عزیزی خواجہ حافظ محمد اسحاق آف دنیاپور کا ہے اور

اپنے تاثرات میں عجب ہے۔ صرف پانچ یوم کی مختصر ریاضت سے عمل جاری ہوجاتا ہے۔ اس کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ پانچ یوم تک روزانہ نماز عشاء کے بعد ایک گلاس پانی کا بھر کر سامنے رکھ کر عمل پانچ سو مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کر کے خود پی لیا کریں۔ بعد از زکوۃ روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھا کریں۔ جب بھی ضرورت ہو سائل کی آنکھیں بند کروا کر اس پر گیارہ، گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ چند منٹوں میں سائل کی آنکھوں میں روشنی ظاہر ہوگی اور اس کے سامنے تمام حالات جو آپ پوچھیں گے مثل ٹی وی ظاہر ہوں گے۔

پڑھنے والا عمل یہ ہے:

خضر است خضر مست، جیوں تمہارا نام

تم کرو ہمارا کام بفضل اللہ اللہ اللہ

عمل حاضرات در آئینہ

اس عمل کی ریاضت نہیں ہے بڑا آسان عمل ہے۔ روزانہ ایک مرتبہ سورہ یٰسین شریف لازمی پڑھنا ہوگی۔ کبھی ناغہ نہ کریں، اس سے عمل جاری رہے گا۔ جب سورہ یٰسین پڑھنا چھوڑ دیں گے، عمل جاری نہ رہے گا۔ جب کبھی ضرورت ہو بچے اور آئینہ پر تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں، حاضرات کا نزول شروع ہوجائے گا۔ ہر طرح کے سوالات پوچھیں۔ انشاء اللہ درست جوابات ملیں گے۔ عمل یہ ہے:

یٰسین یٰسین یٰسین بِحُرمَتِ مُشکِل کُشا یٰسین تَسخِیرانی الجِنِّ وَالاِنسِ مُسَخَّر شَو

خبر بذریعہ آواز

حاضرات کے اعمال میں سے یہ عمل اپنی نوعیت کا واحد آسان اور لاثانی عمل ہے۔ مندرجہ ذیل آیت مبارکہ روزانہ سوتے وقت ایک تسبیح پڑھا کریں اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل عروج ماہ میں کسی بھی جمعرات سے شروع کریں اور اکیس یوم تک مسلسل کریں۔ پہلے ہی ہفتہ میں انشاء اللہ تعالیٰ کانوں میں آواز آنا شروع ہوجائے گی۔ جب آواز آنا شروع ہوجائے تب اپنے دل میں کسی بھی مقصد کا تصور کریں، انشاء اللہ تعالیٰ بذریعہ آواز آگاہی ہوجائے گی پھر جب بھی کسی امر سے آگاہی چاہیں تو چند مرتبہ آیت مبارکہ پڑھیں اور مقصد کا تصور کریں، بذریعہ آواز مکمل جواب ملے گا۔ یقین و اعتقاد شرط اول ہے۔

آیت مبارکہ یہ ہے: فَاَرسَلنَا اِلَیهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِیًّا. (سورہ مریم آیت ۱۷)

مستحصلۂ تجرید

لیاقت اللہ قریشی

مستحصلہ تجرید سریانی قواعد میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔ اس کے قوانین زیادہ پیچیدہ نہیں، سطر مستحصلہ ایک جدول سے حاصل ہوتی ہے جو یہاں درج کی جارہی ہے۔ آپ پہلے قوانین کو پڑھئے۔

۱- سائل اپنا سوال جس طرح اور جن الفاظ میں ادا کرے اسے من وعن اسی الفاظ میں لکھ لیں۔

۲- جو حروفاتِ سوال ہوں ان کے نیچے ان کی تعداد لکھ لیں۔

۳- اس تعداد حروف کے نیچے تکرار حرف لکھیں۔

۴- تکرار حرف کے نیچے ربعات ۱، ۲، ۳، ۴ کر کے لکھ دیں۔

۵- اب ان سب کو یعنی: سوال کا حرف + عدد مرتبہ + عدد تکرار + ربع کو جمع کریں جو حاصل جمع آئے اگر وہ ۲۸ سے کم ہے تو اسے بعینہ لکھ دیں۔ اگر ۲۸ سے زیادہ ہو تو اس عدد کو ۲۸ پر تقسیم کریں جو عدد باقی بچے وہ لکھیں۔

۶- ان عداد کو ابجد نوحی کے مراتب کے مطابق حروف میں بدل لیں۔

۷- اب ان تمام حروف کو دو حصوں میں تقسیم کر لیں۔

۸- حصہ اول کو موخر صدر اور حصہ دوم کو صدر موخر کر دیں۔

۹- پھر پوری سطر متحضرہ کو موخر صدر کر دیں۔

۱۰- اس سطرِ صدر موخر کو درج ذیل جدول کے حروف سے مرتبہ کے مطابق حرف لے کر ناطق کر لیں۔

انشاءاللہ شافی جواب استخراج ہوگا۔ جو جواب کے عین مطابق اور بمنزلہ وحی والہام ہوگا۔ ان قوانین سے ہٹ کر اگر آپ نے جواب کا استخراج کرنے کی کوشش کی تو آپ مایوس ہوں گے اور جو جواب آپ بنائیں گے وہ قابل اعتماد نہیں ہوگا۔

میں ایک مثال حل کر رہا ہوں اسے مذکورہ بالا قواعد کی روشنی میں دیکھئے آپ مستحصلہ سمجھ جائیں گے اور کوئی دشواری حائل نہیں ہوگی۔

جدول استخراج جواب

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ا	ھ	ح	ک	ن	ف	ر	ث	ض
ب	و	ط	ل	س	ص	ش	غ	ظ
ج	ز	ی	م	ع	ق	ت	ذ	غ
د	-	-	-	-	-			

مثال:

میرے ایک دوست بیمار تھے، عیادت کو حاضر ہوا تو پوچھنے لگے۔

"میرا مرض کب دور ہوگا؟"

میں نے اسی مستحصلہ سے ان کا سوال حل کیا

سوال : ''میرا مرض کب دور ہوگا''؟

حصہ اول

بسط حرفی	م	ی	ر	ا	م	ر	ض	ک
تعداد حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
تکرار حروف	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۱	۱
ربعات	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
میزان	۷	۶	۹	۱۰	۱۳	۱۲	۱۹	۱۵
حروف	ز	و	ط	ی	ل	ل	ق	س
موخر صدر	س	ز	ق	و	س	ط	ل	ی
موخر صدر تکمیل سطر	ر	س	ش	ز	خ	ق	ش	و
جواب	ش	ع	ر	ہ	ح	ص	ش	ہ

حصہ دوم

بسط حرفی	پ	د	و	ر	ہ	و	گ	ا
تعداد حروف	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
تکرار حروف	۱	۱	۱	۲	۱	۲	۲	۲
ربعات	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
میزان	۱۳	۱۷	۲۱	۲۱	۲۰	۲۴	۲۲	۲۳
حروف	م	ف	ش	ش	ر	خ	ت	ث
موخر صدر	م	ث	ف	ت	ش	خ	ش	ر
موخر صدر تکمیل سطر	ت	ل	ف	ط	ث	ل	م	ی
جواب	ت	ک	ص	ح	خ	م	ل	ی

جواب:

ش ع ر ہ — عشرہ
خ ص ش — شخص
ہ ت ک ص ح — کہ صحت
خ م — غم
ل ی — لے

تشریح : جواب کے حروف کسی تشریح کے محتاج نہیں۔ ایک ایک لفظ خوب وضاحت پیش کر رہا ہے۔ جدول کو سامنے رکھیے اور دیکھئے کہ جواب حروف جدول کے مطابق منتخب ہوئے ہیں یا نہیں۔

ایک بات کا خیال رکھیں کہ اس مستحصلہ سے اگر آپ اپنا کوئی سوال کرنا چاہیں تو اپنا نام اور والدہ کا نام لکھ کر سوال مکمل کریں۔
اگر سائل کوئی دوسرا شخص ہے تو اپنا سوال بتانے کے لئے وہ سوال کو اپنی زبان سے ادا کرے عین وہی الفاظ آپ لکھ کر سوال کی سطر بچھائیں ایسا نہ کریں کہ سائل کے الفاظ کی بجائے آپ اپنے طور پر اس کے سوال کو بامحاورہ اردو میں لکھ کر سوال حل کرنے بیٹھ جائیں۔ جواب تو برآمد ہوگا تسلی بخش نہیں ہوگا۔
آیئے ایک اور مثال حل کردوں تا کہ آپ پر مستحصلہ واضح ہو سکے۔
مثال نمبر۲: سوال: یا علیم۔ کیا لیاقت اللہ کو حج نصیب ہوگا؟

حروف سوال	ک	ی	ا	ل	ی	ا	ق	ت	ا	ل	ل	و
تعداد حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
تکرار حروف	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۱	۱	۳	۲	۳	۱
ربعات	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
میزان الاعداد	۵	۶	۸	۱۲	۹	۱۱	۱۲	۱۷	۱۴	۱۷	۲۰	۲۴
حروف مستحصلہ	ہ	و	ح	ل	ط	ک	ل	ف	ن	ف	ر	ت
صدر موخر و موخر صدر	ت	ہ	ر	و	ف	ج	ن	ل	ف	ط	ل	ک
موخر کلیم	ض	ت	ب	ہ	ظ	ر	خ	و	ا	ف	خ	ج
حروف ناطق	ظ	ر	ا	ہ	×	ش	خ	و	د	ص	خ	د

حروف سوال	ک	د	ح	ج	ن	ص	ی	ب	ہ	و	گ	ا
تعداد حروف	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
تکرار حروف	۲	۱	۱	۱	۱	۱	۳	۱	۲	۲	۳	۴
ربعات	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
میزان الاعداد	۱۸	۲۴	۲۷	۲۴	۲۴	۲	۲۶	۲۷	۱	۴	۳	۵
حروف مستحصلہ	ص	ث	ظ	خ	خ	ب	ض	ظ	ا	و	ج	ہ
صدر موخر و موخر صدر	ص	ہ	ث	ج	ظ	د	خ	ا	خ	ظ	ب	ض
موخر کلیم	د	ن	ظ	ل	ج	ف	ث	ط	ہ	ل	ص	ک
حروف ناطق	ا	ن	ظ	م	ا	ق	ی	ہ	ک	ف	ل	×

جواب: ظاہر — خوش — صد — خدا — ظن — قیام — کہ — لف

تشریح : خوش ہو جاؤ کہ مولا کریم نے بیت اللہ شریف میں قیام مقدر فرمایا ہے۔

قارئین کرام! مستحصلہ تجرید عجیب وغریب مستحصلہ ہے۔ ویسے تو علم جفر تمام کا تمام ہی انسانی عقل وفہم سے ماورئی ہے کیوں کہ اس کی زبان خداوند تعالیٰ کے کوڈ ورڈز (Code Words) ہے۔ ان کوڈ ورڈز یا خفیہ الفاظ کے معنی پر جس قدر غور کیا جائے عجیب ترین مفہوم ومطلب ذہن میں ابھرتا ہے۔
اسی مستحصلہ سے ایک مثال اور پیش کر رہا ہوں۔ دیکھئے کیسا شاندار جواب برآمد ہوا ہے؟ مجھ پر اگر کفر کا فتویٰ نہ لگے تو جو سوال میں اس مثال کے ذریعہ حل کر رہا ہوں بظاہر آپ کو حماقت معلوم ہوگا مگر جس علم پر مشتمل یہ حروف تحریر میں آرہے ہیں اس کے متعلق عوام الناس کے ذہنوں سے یہ شک دور کرنے کے لئے کہ علم جفر محض فراڈ ہے اس مثال کو حل کر رہا ہوں۔

مثال: سوال: ''کیا خدا ہے''؟

اساس	ک	ی	ا	خ	د	ا	ہ	ی
تعداد حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
تکرار حروف	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۱	۴
ربعات	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
میزان الاعداد	۵	۶	۸	۱۵	۱۱	۱۱	۱۶	۱۵
حروف مستحصلہ	ہ	و	ح	س	ک	ک	ع	س
موخر صدر رصدر موخر	س	ہ	ح	و	ک	س	ک	ع
موخر صدر کلیم	ع	س	ک	ہ	س	ح	ک	و
جواب	ن	ع	م	و	س	ی	ک	ہ

نعم سو

''نعم'' عربی میں ''ہاں'' کے معنوں میں مستعمل ہے۔ اقراری لفظ ہے، مکمل جواب بامعنی یوں سمجھئے ''سو کہے'' ''نعم'' (ہاں)
اب آپ اندازہ لگا لیجئے کہ خود اس کا بخشا ہوا علم اس کے وجود کا کس واضح انداز میں اقرار کر رہا ہے اور خود اسی کی زبان عربی میں جو اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک ہے، جس میں اس نے اپنا کلام بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود اور راہنمائی کے لئے نازل فرمایا۔ اس سے بڑھ کر اس علم کی صداقت کا کوئی اور ثبوت شاید کوئی نہ دے سکے۔
حروف مستحصلہ کی مرتبہ جدول کو سامنے رکھئے اور دیکھئے کہ یہ جواب مستحصلہ کے قواعد کے مطابق استخراج ہوا ہے یا خود ساختہ جواب ہے۔؟ فیصلہ آپ پر چھوڑ رہا ہوں۔

بات

☆ وہ بات کیوں کہتے ہو جو کر نہیں سکتے۔ (قرآن حکیم)

☆ سخت بات کرنے والوں کو میں پسند نہیں کرتا۔ (حضرت محمدؐ)

☆ مصیبت کی جڑ انسان کی بات چیت ہے۔ (حضرت ابوبکرؓ)

☆ غافل سے پہلے قلب سے پوچھتا ہے پھر منہ سے بات کہتا ہے۔ (غوث پاک)

☆ بات کم کرنا حکمت ہے۔ (حضرت محمدؐ)

☆ جاہل کے لئے سب سے اچھی بات خاموشی ہے۔ (بوعلی سینا)

☆ قلت عقل کا اندازہ بات کی کثرت سے ہوتا ہے۔ (بوعلی سینا)

☆ اچھی بات غور سے سنو، کہنے والا کوئی ہو۔ (سقراط)

مولانا حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

قسط نمبر: ۲۳

قرآن حکیم کی وہ آیات جن میں کوئی نقطہ نہیں ہے ان کے اعمال کی تفصیل قارئین کے استفادہ کے لئے پیش کی جارہی ہے۔ ہم امید کرتے ہیں صاحب صلاحیت قارئین اس سے فائدہ اٹھائیں گے اور ہمیں دعادیں گے۔

جن حضرات کو اس بات کی خواہش ہو کہ ان کا کاروبار ترقی کرے ان کے گھر میں خیر و برکت ہو اور ان کو رزق حلال وافر مقدار میں ملے۔ ان کا رب ان کی مدد کرے۔ اور آفات و مصائب سے ان کی حفاظت رہے۔ ان حضرات کو قرآن حکیم کی اس آیت سے استفادہ کرنا چاہئے۔

آیت یہ ہے۔ بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم ○ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ○

اس آیت کے اعداد یہ ہیں۔ ۲۶۷

اس آیت کا ورد صبح شام ۲۶۷ مرتبہ کریں۔

اس آیت کے حروف کو الگ الگ لکھیں۔

و ا ل ہ ک م ا ل ہ و ا ح د ل ا ا ل ا ل ا ہ و۔

ان حروف کو جو حروف مکرر ہیں ان کو حذف کرنے کے بعد دوسری سطر بنائیں۔ اس طرح۔ و ا ل ہ ک م ح د۔

ان حروف کے کل اعداد یہ ہیں۔ ۱۱۴

اس آیت کریمہ کے تین نقش بنیں گے۔ ایک نقش آتشی چال سے بنے گا۔ جو اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۶۶	۶۹	۷۳	۵۹
۷۲	۶۰	۶۵	۷۰
۶۱	۷۵	۶۷	۶۴
۶۸	۶۳	۶۲	۷۴

اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے سیدھے بازو پر باندھیں

ایک نقش آبی چال سے بنے گا۔ وہ اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۳۴	۴۱	۲۸	۳۱
۴۷	۳۲	۳۳	۲۲
۲۹	۲۶	۴۳	۳۶
۴۴	۳۵	۳۰	۲۵

تیسرا نقش بادی چال سے بنے گا وہ اس طرح کہ پہلے مکرر حروف کو حذف کرنے کے بعد جو حروف باقی رہے تھے ان کو ملفوظی کریں گے۔ اور ملفوظی کرکے ان کے اعداد برآمد کریں گے اس طرح۔

واؤ	الف	لام	یا	کاف	میم	حا	دال
۱۳	۱۱۱	۷۱	۶	۱۰۱	۹۰	۹	۳۵

اعداد کا مجموعہ ۳۹۶

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۹۴	۱۰۰	۹۷	۱۰۵
۱۰۶	۹۶	۱۰۳	۹۱
۱۰۱	۹۳	۱۰۴	۹۸
۹۵	۱۰۷	۹۲	۱۰۲

اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے کسی پھل دار درخت پر لٹکائیں یا پھر اپنے گھر میں کہیں لٹکائیں۔ ان تینوں نقوش کے استعمال کے ساتھ ساتھ مذکورہ آیت کو صبح شام ۲۶۷ مرتبہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ رزق کی راہیں کھلیں گی۔ آمدنی میں خیر و برکت ہوگی اور آفتوں اور مصیبتوں سے حفاظت رہے گی۔ بہت آسان عمل ہے اور نتائج کے اعتبار سے قوی ثابت ہوتا ہے۔ اس عمل کی برکت سے دل میں کیفیت بھی پیدا ہوتی ہے اور ایمان و یقین میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اس عمل کو سوچ سمجھ کر پوری توجہ کے ساتھ کریں اور فائدہ اٹھائیں۔

بہ سلسلہ علم الاعداد

مفرد اور مرکب اعداد کی کرشمہ سازی

کسی بھی شخص کے نام کے جب ہم اعداد برآمد کرتے ہیں تو تین طرح کے اعداد برآمد ہوتے ہیں۔ نمبر ایک نام کے مجموعی اعداد۔ نمبر ۲ نام کے مرکب اعداد۔ نمبر تین نام کا مفرد عدد۔

نام کا مفرد عدد اور نام کا مرکب عدد صاحب نام کی شخصیت اور اس کے احوال کو واضح کرتا ہے۔ ذیل میں خلیل احمد کی جو مثال دی گئی ہے اس میں نام کا مفرد عدد ۳ ہے اور مرکب عدد ۱۲ ہے۔ اسی طرح آپ اپنے نام کے دونوں عدد مفرد اور مرکب برآمد کر کے اپنی شخصیت اور اپنے احوال کا اندازہ کریں اور اپنی خوبیوں اور خامیوں پر نظر ڈالیں۔

خ	۶۰۰	ا	۱	عرف خلو
ل	۳۰	ح	۸	۶۰۰
ی	۱۰	م	۴۰	۳۰
ل	۳۰	د	۴	۶
خلیل	۶۷۰	احمد	۵۳	۶۳۶

خلیل احمد عرف خلو کے مجموعی اعداد یہ ہیں۔

۶۷۰
۵۳
۶۳۶
۱۳۵۹

ان مجموعی اعداد کا مرکب عدد ۱۸ برآمد ہوا اور مفرد عدد ۹۔

خلیل احمد عرف خلو کی شخصیت اور احوال کا اندازہ کرنے کے لئے ۹ اور ۱۸ کی تفصیل پڑھئے۔

کسی بھی شخص کے نام کے اعداد برآمد کرنے کے لئے اس کی عرفیت، اس کا گھریلو نام اور اس کا تخلص بھی شامل کرنا چاہئے۔ لیکن برادری وغیرہ کی نسبت کے اعداد شامل نہیں کرنے چاہئیں۔ جیسے انصاری، قریشی، صدیقی، خان وغیرہ۔

اعداد کیا کہتے ہیں؟ یہ جاننے کے لئے ذیل میں دی گئی تفصیل کا مطالعہ کریں۔

۱- اس عدد والے عموماً خوش قسمت ہوا کرتے ہیں، ان کی زندگی شاندار طریقے سے بسر ہوتی ہے۔

۲- اس عدد والے عجیب وغریب شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کی سب سے اہم عادت خلوت پسندی ہے۔

۳- اس عدد والے کی سب سے پسندیدہ صفت امید ویقین کا جذبہ ہے جس کا یہ اظہار کرتے ہیں۔

۴- اس عدد والے متحمل مزاج اور مضبوط ارادوں کے مالک ہوا کرتے ہیں۔ یہ کافی قابل اعتماد اور عملی انسان ہوتے ہیں۔

۵- یہ عدد علم الاعداد کے نقشے میں جملہ اعداد کے وسط میں ہے۔ اس کے حامل بڑے روشن دماغ، روشن ضمیر، روشن خیال اور باہمت ہوتے ہیں۔

۶- اس عدد سے تعلق رکھنے والے لوگ خوبصورت اشیاء اور قدرتی مناظر کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ ریاضی دان، فنون لطیفہ کے مشتاق۔

۷- اس عدد والے درویشانہ طبیعت کے مالک ہوتے ہیں، ان لوگوں میں بڑے آدمیوں کی سی باتیں ہوتی ہیں۔

۸- اس عدد کے حامل بڑے سے بڑے مرحلے قوت ارادی سے حاصل کرتے ہیں۔

۹- اس عدد والوں کی ترقی کے راستے میں کوئی چیز حائل نہیں ہوسکتی۔

۱۰- اس عدد کے لوگوں کو یقین کر لینا چاہئے کہ وہ جو چاہتے ہیں اس کو حاصل کر لینا ان کے لئے ناممکن نہیں۔ مگر اندھا دھند کسی چیز کے پیچھے پڑ جانا اور اس کے خواب دیکھتے رہنا ان کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے۔

۱۱- اس عدد والوں کو زندگی میں کئی قسم کی کشمکش سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

۱۲- اس عدد والوں کو رنج والم کے کٹھن دور کو مستقل مزاجی اور ہمت سے بسر کرنا چاہئے۔ ان کو چاہئے کہ وہ ہمت کو پست نہ ہونے دیں، صبر سے اچھے دنوں کا انتظار کریں۔

۱۳- اس عدد والوں کو اپنی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے مزید معلومات اور علم حاصل کرنا چاہئے۔

۱۴- کسی بات میں آپ بہت جلد کامیاب ہونے والے ہیں لیکن محتاط رہیں آپ کی خوشی رنج میں بدل سکتی ہے۔ برے وقت سے بروقت خبردار رہیں۔

۱۵-آپ پر عنقریب ایک مشکل امتحان آنے والا ہے جو آپ کی شخصیت سے متعلق ہے۔ ایسے وقت میں اپنے کسی مخلص دوست سے مشورہ لیں گے مگر ساتھ ہی ساتھ اپنے ذہن سے بھی کام لیں۔

۱۶-دنیا جو کہتی ہے کہنے دیں۔ وہ وقت دور نہیں جبکہ آپ کی شہرت کافی پھیل جائے گی۔ آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے۔

۱۷-ہوسکتا ہے کہ آپ کی پیچیدگیوں میں مزید اضافہ ہو جائے مگر آپ کو چٹان کی طرح اپنے ارادے پر قائم رہنا چاہئے۔ عنقریب آپ کے مالی حالات بہتر ہو جائیں گے۔

۱۸-آپ کے حالات بہت جلد سدھر جائیں گے۔ صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔

۱۹-آپ کسی واقعہ سے بڑے متاثر ہوں گے لیکن اس کے بعد آپ کو غیر متوقع خوشی نصیب ہوگی۔

۲۰-اس اثر اور صحبت سے دور رہیں جو آپ کی ہمت کو گرہن لگا دے۔ بعض اوقات آپ کے جذبات برانگیختہ ہو جائیں گے، اپنے جذبات پر قابو رکھیں۔

۲۱-اگر آپ نے اپنی عادات اور خصائل کو بروقت نہ سدھارا اور اپنے اندر ایک غیر معمولی تبدیلی پیدا نہ کی تو بہت جلد آپ مصیبت کے گہرے غار میں گر پڑیں گے۔

۲۲-کامیابی و کامرانی عنقریب آپ کے قدم چومنے والی ہے اور اس فتح کا انحصار آپ کی محنت پر ہے جو آپ لگاتار کئی سال سے کر رہے ہیں۔

۲۳-یہ ایک خطرے کی علامت ہے۔ ایک بہت بڑی مصیبت آپ کی راہ دیکھ رہی ہے جو آپ کے کسی قریب دوست کی وجہ سے پیدا ہوگی۔

۲۴-یہ ایک نہایت سازگار نشان ہے۔ آپ کے لئے ایک بہت بڑی خوشی پیدا ہونے والی ہے۔ جو محبت کے سلسلے میں ہوگی۔

۲۵-آپ کے لئے زندگی کا میدان کھلا ہے۔ عقل و ہوش سے ہر بات کا جائزہ لیں اور کوئی کام کرنے سے پہلے تین بار سوچ لیں۔

۲۶-آپ کے لئے سوائے کامیابی کے اور کچھ نہیں۔ آپ دولت، شہرت اور مسرت کے مالک بنیں گے۔

۲۸-آپ کے مستقبل میں کچھ سیاہ بادل منڈلا رہے ہیں۔ آپ پر کوئی مصیبت آئے گی لیکن کسی حقیقی دوست کی مدد سے آپ کی رہنمائی کرے گی۔

۲۹-آپ کی خواہشات اور ارادوں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے آپ کو ایک ایسے شخص کی ضرورت ہوگی جو آپ کا حقیقی دوست ہو۔

۳۰-زندگی بنانے میں ایک نسوانی ہاتھ آپ کے راستے کے پتھر اور کانٹے اٹھائے گا۔

۳۱-اپنی حالت کو بدلنے کے لئے کسی کی مدد یا سہارا نہ ڈھونڈیں، ہر بات کا اپنی ذات پر انحصار کریں۔

۳۲-اپنی ہٹ پر اڑے رہنا آپ کے لئے نقصان دہ ہے۔ اس سے آپ بہت بڑا موقع ہاتھ سے کھودیں گے۔

۳۳-آپ اپنے دوستوں اور ہم پیشہ لوگوں سے خبردار رہیں۔ ایک مصیبت آپ کے راستے میں حائل ہونے والی ہے۔

۳۴-آپ اپنے ارادے پر کاربند رہیں اور اس بات کی پرواہ نہ کریں کہ کوئی آپ پر ہنستا ہے، آپ وہ کام کرنے والے ہیں جو کوئی اور نہیں کر سکا۔ جو آپ کے لئے دولت اور مسرت کا باعث ہوگا۔

۳۵-یہ بڑا خوش نصیب عدد ہے۔ آپ بالکل نہ گھبرائیں اور اس کام پر جمے رہیں جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔

۳۶-آپ بہت جلد غصے میں آجانے سے محتاط رہیں۔ ان باتوں سے احتراز کریں جو آپ کے غصہ کو بھڑکا دینے والی ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ غصے میں آپ ایک شاندار موقع ہاتھ سے کھودیں۔

۳۷-جب تک آپ مضبوط ارادے اور بلند ہمت کو اپنے کردار میں شامل نہ کریں گے آپ ان مرحلوں میں کامیاب نہ ہو سکیں گے جو آپ کی ہمت کا امتحان لے رہے ہوں۔

۳۸-فی الحال ہر چیز آپ کی کامیابی اور خوشی کے لئے سازگار ہے۔ ہمت کر کے آگے بڑھیں۔ آپ کی منزل دور نہیں۔

۳۹-آپ کو ایک بڑے کٹھن مرحلے سے گذرنا پڑے گا اور آپ کی مالی پوزیشن گر جائے گی۔

۴۰-آپ سنہرے خواب دیکھتے رہتے ہیں جو آپ کو کچھ فائدہ نہ پہنچا سکیں گے، جب تک کہ آپ انہیں عملی جامہ نہ پہنائیں۔ اگر عمل نہ ہوتا تو تاج محل فقط خواب ہی رہتا۔

۴۱-آپ بہت جلد سفر کرنے والے ہیں۔ ان میں سے ایک سفر بحری ہوگا۔ دوسرا بری، ان کا انجام یا تو نہایت خوشگوار ہوگا یا پھر بڑا ہی ناخوشگوار۔

۴۲-آپ کو کسی باحقیقت شخص سے مدد ملنے والی ہے۔ جس کی ملاقات آپ سے غیر متوقع طور پر ہوگی۔

۴۳-آپ کے لئے شادی نہایت زبردست اثر رکھتی ہے جس کے

بعد آپ کی زندگی میں نہایت خوشگوار انقلاب آئے گا۔

۴۴-آپ زندگی میں ناکامی کا منہ دیکھنے والے ہیں جو آپ کی نسبت کے چھوٹ جانے سے سامنے آئے گی۔ بہر حال آپ کو ایک ادھیڑ عمر کی عورت سے خطرہ ہے۔

۴۵-آپ کی آئندہ زندگی میں بہت سی اداسیاں اور بے شمار دل ٹوٹنے کے واقعات۔

۴۶-آپ کے لئے خطرہ درپیش ہے کہ آپ ایک موقعہ پر جلد بازی سے کام لیتے ہوئے ایک بہت بڑے واقعہ کو غلط سمجھ لیں گے آپ کے محسوسات آپ کو صحیح سوچنے سے باز رکھیں گے۔

۴۷-آپ اپنی زندگی میں ایک ایسی محبت کریں گے جو آپ کی خوشی کی راہیں کھول دیگی۔ ممکن ہے کہ ابتداء میں آپ اسے معمولی واقعہ خیال کریں۔ مگر پھر آپ کو اس کی صحیح قدر و قیمت معلوم ہو جائے۔

۴۸-آپ ایک ننھے بچے کی آنکھ سے صبح مسرت کا منہ دیکھیں گے اور آپ کی ایک چھوٹی سی مہربانی آپ کو اندازے سے بڑا انعام دے گی۔ آپ کی ساری مرادیں برآئیں گی۔

۴۹-بہت سی کشمکش اور مایوسیوں کے بعد آپ کو فتح نصیب ہونے والی ہے۔ اپنے دوستوں کی قدر کریں وہی آپ کے عقدوں کو حل کریں گے۔

۵۰-محبت کے سلسلے میں آپ کو ایک خطرہ لاحق ہے آپ اس کا مضبوطی سے مقابلہ کریں۔ آپ کو بڑا محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔

۵۱-اگر آپ نے اپ بہترین دوستوں کی نصیحت کا مذاق اڑایا تو پھر آپ کو ایک بہت بڑے امتحان سے گذرنا پڑے گا۔

۵۲-ایک اجنبی آپ کے روزگار پر نہایت خوشگوار اثر ڈالنے والا ہے۔ اگر آپ عورت ہیں تو وہ محبت کے سلسلے میں ملاقات ہوگی۔ آپ کی گھریلو زندگی نہایت شاندار بسر ہوگی۔

۵۳-یہ آپ کے لئے ایک بے عزتی کا نشان ہے۔ اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو اپنے محبوب کے انتخاب میں بہت احتیاط سے کام لینا پڑے گا۔

اگر آپ شادی شدہ ہیں تو اپنے رفیق حیات یا رفیقہ حیات سے کوئی جھگڑا نہ کریں ورنہ پریشانی ہوگی۔

۵۴-شادی آپ کے لئے بدنصیبی کا پیغام لائے گی۔ آپ ایک ایسی عورت سے خطا کھائیں گے جو آپ سے زیادہ عمر کی ہوگی۔

۵۵-آپ کے ارد گرد پر سکون، خوشگوار گھریلو زندگی اور بہت سے بچے اور وفادار دوست ہیں۔

۵۶-ان لوگوں سے خبردار رہیں جو آپ کا مقابلہ کرتے رہتے ہیں۔ ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو بظاہر آپ کا دوست ہے مگر وہ ہر وقت کسی ایسے موقعے کی تاک میں رہتا ہے کہ آپ کو نقصان پہنچا سکے۔

آپ کے ایسے دشمن بھی ہیں جو آپ کو ہر وقت نیچا دکھانے کی سوچتے رہتے ہیں مگر ان میں سے کوئی بھی آپ کے اس دوست کی طرح خطرناک نہیں۔

۵۷-آپ کا مستقبل تاریک ہے۔ ایک عورت آپ کے لئے برا وقت لائے گی۔ اس سے آپ کی عزت وشہرت کو بڑا نقصان پہنچے گا۔ اگر اس عورت کے سلسلے میں آپ کوئی امید لگائے بیٹھے ہیں تو اسے توڑ دیں۔

۵۸-ایک آدمی جس سے آپ ابھی تک نہیں ملے آپ سے بڑا جھگڑا کرے گا اور پھر نتیجہ کے طور پر آپ کا دشمن ہو جائے گا۔ اس سے خبردار رہیں۔

۵۹-آپ کو اپنے کسی عزیز، کسی دوست کے لئے قربانی دینا پڑے گی۔

۶۰-اپنی امید کو بروئے کار لانے کے لئے آپ کو بہت بڑا خطرہ مول لینا پڑے گا۔ اگر آپ نے دانائی سے کام لیا تو تمام دشواریوں پر فتح پالیں گے اور جو چاہتے ہیں مل جائے گا۔

۶۱-آپ کے کاروبار کے سلسلے میں آپ کو ایک مصیبت پیش آئے گی۔ ایک خوفناک رقیب آپ کی قوت برداشت کا امتحان لینے والا ہے۔ اس کے نتیجے سے نکلنے کے لئے آپ کو دانش مندی اور جرأت کی ضرورت ہے۔

۶۲-آپ ایک ایسے بڑے قانونی نکتے میں پھنسنے والے ہیں جس کی وجہ سے عدالت میں آپ کی یا آپ کے نمائندہ کی حاضری ضروری ہوگی۔

اگر آپ کمزور دل اور غیر مستقل مزاج ثابت ہوں گے تو نقصان اٹھائیں گے۔

۶۳-آپ اپنی حرکات سے محتاط رہئے اور ان فیصلوں کو سوچ سمجھ کر کریں جن کا تعلق آپ کے نزدیک رہنے والوں سے ہے۔ اس بات کا خطرہ ہے کہ آپ ایک ایسا قدم اٹھا بیٹھیں گے جس کے لئے برسوں پچھتائیں گے۔

۶۴-آپ کا ایک غلط قدم اٹھ جانے سے ایک بہت بڑی ناخوشگوار صورت حال آپ کے راستے میں ہے۔ اگر آپ نے کوئی غلط فیصلہ کیا تو سب کچھ کھو بیٹھیں گے۔ اس ناخوشگوار صورت حال سے بچنے کے لئے جو بھی

قدم اٹھائیں سوچ سمجھ کر اٹھائیں۔

۶۵-ایک غیر دانش مندانہ قدم آپ کے لئے مصیبت لائے گا۔ممکن ہے کہ آپ اپنی موجودہ پوزیشن کو کچھ عرصے کے لئے کھو بیٹھیں گے۔احتیاط کریں۔

۶۶-آپ عنقریب ہی نقصان اٹھانے والے ہیں جو آپ کے قانونی پیشے سے تعلق رکھتا ہے۔

۶۷-آپ کے سر پر بہت بڑا خطرہ منڈلا رہا ہے جس سے عارضی طور پر آپ کے پروگرام تہ و بالا ہو جائیں گے۔

اس سلسلہ میں ایک پراسرار دریافت آپ کے امتحانات کا خاتمہ کردے گی اور آپ کے مسئلے ختم ہو جائیں گے۔اگر آپ نے سوچ بچار سے کام لیا تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔

۶۸-آپ کو بہت جلد کامیابی نصیب ہوگی۔بلکہ وقتی طور پر مرحلے اور مایوسیاں پیش آئیں گی۔

ان نشیب و فراز میں سب مشکلات آپ کی پیدا کردہ ہوں گی۔زود اعتباری سے بچئے، لاپرواہی نہ کریں ورنہ آپ اپنے برے دنوں کے لئے اپنے ہاتھوں سے راستہ تیار کریں گے۔

۶۹-آپ دنیا میں بڑی ترقی کرنے والے ہیں جس کا بیشتر حصہ ایک عورت کے ذریعہ ہوگا۔آپ محبت کے دوش بدوش کاروبار نہ کیجئے۔محبت اور دولت دو الگ الگ چیزیں ہیں۔

۷۰-آپ کی کامیابی کا سب سے بڑا سبب دوستی ہوگی۔جس کا سیاسیات کے عالمانہ پیشہ سے تعلق ہوگا۔خیال رکھئے کہ آپ اس کی صحبت کو زیادہ طلب سے کہیں کھو نہ دیں۔احتیاط لازم ہے۔

۷۱-آپ کے لئے زندگی میں بہت سی کٹھن راہیں ہیں جن میں سے بیشتر آپ کے بس سے باہر ہیں۔آپ اس چیز کو ضرور ذہن میں رکھیں۔آپ بڑے شوق سے اپنے دوستوں کی مدد کریں مگر کامیابی کا دارومدار آپ کی اپنی کوششوں پر ہے۔

سہل نگاری اور ڈر کو اپنے دل میں جگہ نہ دیں۔انتہائی پریشانی میں بھی مسکرایئے۔آپ کے غم کا یہی انسداد ہے۔

۷۲-آپ کو دولت کے ذریعہ ایک غم کا سامنا کرنا پڑے گا۔اگر آپ میں قربانی کا جذبہ زیادہ ہوگا تو آپ اس میں سے باہر نکل سکتے ہیں۔

۷۳-آپ ان دوستوں کی بات پر مطلق دھیان نہ دیں جو آپ کو یہ کہتے ہیں کہ زندگی کا موجودہ نظام بدل دو اور شہرت اور قسمت کے لئے کوئی راہ اختیار کریں۔

۷۴-آپ کا اپنا شخصی کاروبار اب بہت ترقی پر پہنچنے کو ہے۔

آپ کئی بار دیکھ چکے ہیں کہ آپ کے تمام پروگرام خاک میں مل جاتے ہیں۔

۷۵-آپ کو سر توڑ محنت کے سوا کامیابی مشکل ہے۔آپ دیکھتے ہیں کہ دوسرے آدمی تندہی اور سخت کام کرنے کے بغیر ہی کامیاب ہو جاتے ہیں۔آپ کے لئے یہ ممکن نہیں ہے۔آپ کو محنت اور استقلال سے کامیاب کرنا ہوگا۔

۷۶-سخت کام اور جفاکشی سے آپ مسرت اور دولت جتنی چاہیں پیدا کرسکتے ہیں۔

۷۷-آسانی سے دولت پیدا کرنے سے گریز کریں، ایسی دولت جیسے آتی ہے ویسے چلی جاتی ہے۔

۷۸-دولت وہی کام آتی ہے جو محنت سے پیدا کی گئی ہو۔آپ کے پاس روپیہ پیسہ غیر متوقع طریقے سے آرہا ہے۔اگر آپ نے اس پر غور نہ کیا تو یہی روپیہ پیسہ آپ پر براوقت لاسکتا ہے۔

۷۹-آپ جو امید ایک مدت سے دل میں لئے ہوئے ہیں وہ بہت جلد پوری ہونے والی ہے۔لیکن آپ کو اسے حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کرنا ہوگی۔کیوں کہ آپ کے راستے میں ایسے دشمن بھی ہیں جن کی آپ کو بالکل خبر نہیں ہے۔

۸۰-آپ کو ایک ایسی مصروفیت کی وجہ سے کامیابی نصیب ہونے والی ہے جس کی آپ کو امید ہی نہیں۔

یہ مصروفیت وہ نہیں جو آپ اب لئے ہوئے ہیں بلکہ چندان اشخاص سے تعلق رکھتی ہے جو آپ سے بہت چھوٹے ہیں۔کچھ دیر بعد اپنی وفاداری کا نیک انجام دیکھ لیں گے۔

۸۱-سب سے پراسرار واقعات کے نتیجے کے طور پر آپ کو خوشی نصیب ہونے والی ہے۔اگر آپ نے حیرت کو اپنے دل میں جگہ نہ دی تو آپ بہت عقل مند ثابت ہوں گے۔آپ خوش قسمتی لانے والے عناصر کی تفصیل میں نہ جائیں۔

۸۲-ہر فیصلے سے جو سمندر یا ہوا سے تعلق رکھتا ہے بہت محتاط رہیں۔غیر متوقع طور پر حادثہ ہوسکتا ہے۔اگر آپ عقل مند اور مدبر ہیں تو اس کی روک تھام کرسکتے ہیں۔

۸۳-ایک ایسا پیشہ آپ پر اثر انداز ہونے والا ہے جس میں آپ کبھی

بالواسطہ مصروف نہیں ہوئے۔ آپ اپنے ذہن کو خبردار رکھے اور انسانی معاملات کے مطالعہ کو وسیع کریں۔ یہ علم زندگی میں کسی وقت آپ کے بڑا کام آئے گا اور آپ کو اس پر عمل کرنے کی ضرورت پڑے گی۔

۸۴-ایک بڑا خوشگوار واقعہ آپ کو پیش آنے والا ہے جو آپ کی ایک مہربانی کا بدلہ ہے۔ جو کہ کبھی آپ نے کی اور اس کو آپ کا اب تک احساس نہیں۔

۸۵-آپ کے ہاتھ میں کچھ روپیہ آنے والا ہے لیکن روپیہ چوں کہ آپ کی ایمانداری کی کمائی نہ ہوگا اس لئے آپ کے کسی کام نہیں آئے گا۔ اگر آپ اس میں سے نصف خیرات کردیں تو بڑا اچھا ہوگا۔ کیوں کہ جو خطرہ منڈلا رہا ہے خیرات سے ٹل جائے گا۔

۸۶-آپ ایک ایسے اجنبی سے ملیں گے جو آپ کو نصیحت کرے گا۔ اگر آپ نے اس پر عمل کیا تو آپ ہمت اور عقل مندی کے ایک امتحان سے گزریں گے۔ اگر آپ ثابت قدم رہے تو انجام بڑا اچھا ہوگا۔

۸۷-آپ کو ایک دور دراز جگہ سے تحفہ آرہا ہے۔ اگر آپ اسے اپنے عزیزوں میں بانٹ دیں گے تو آپ کے لئے فائدہ مند ہوگا۔

۸۸-آپ کے پیش نظر جو راستہ ہے وہ بہت ناہموار ہے۔ اپنے دوستوں سے مشورہ طلب کریں۔

۸۹-ایک بڑے مدعا تک پہنچنے کے لئے آپ بہت سے اجنبی آدمیوں سے ملنے والے ہیں۔ اگر آپ نے تدبر سے کام لیا تو ایک ممتاز حیثیت کے مالک ہوں گے۔

۹۰-آپ میں جلد بازی میں اور فوراً کسی نہ کسی نتیجے پر پہنچنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ آپ ایسے ہوائی قلعے اور خیالی شیش محل بناتے ہیں جنہیں بنانے میں کامیاب ہونا مشکل ہے۔

آپ کو جو نصیحت کی جائے جو مشورہ دیا جائے اسے غور سے سنیں اور اس پر عمل کریں۔ آپ کو کسی بھی اہم معاملے کے متعلق کوئی اقدام فوری طور پر نہیں کرنا چاہئے۔

۹۱-مسئلہ کتنا ہی مشکل کیوں نہ ہو یا ماحول میں کتنا ہی تناؤ کیوں نہ ہو۔ آپ تمام مسائل کو حل کرلیں گے اور ماحول کو پرسکون بنادیں گے۔

۹۲-آپ بے چین طبیعت کے مالک ہیں۔ آپ کی مضطرب طبع کسی ایک جگہ زیادہ طویل مدت تک رہنے نہیں دیتی۔ یہ تلون مزاجی آپ کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ مستقل مزاجی پیدا کریں۔

۹۳-آپ جذباتی نہیں۔ ہر قسم کی جذباتیت سے محرز ہیں۔ خصوصاً محبت کے معاملے میں آپ کی یہ خصوصیت بڑی نمایاں ہوتی ہے۔ گھر کے پالتو جانوروں یعنی بلی، کتے یا طوطا مینا سے غیر معمولی پیار کرتے ہیں۔

۹۴-آپ ہمیشہ آگے بڑھنے کی فکر میں رہتے ہیں۔ مگر دوسروں کو نقصان پہنچا کر آگے بڑھنا پسند نہیں کرتے۔ یہی بات آپ کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اس عدد کے لوگ اکثر اپنا کاروبار شروع کردیتے ہیں۔ تاکہ ایمانداری کی ان قدروں کو تازہ کرسکیں جن کا آج کل تجارتی دنیا میں فقدان ہے۔ اپنی گھریلو زندگی میں یہ تمام طرح کی چیزیں فراہم کرتے ہیں۔

۹۵-آپ بڑی پیچیدہ شخصیت کے مالک ہیں۔ عموماً یہ تاثر دیتے ہیں کہ شرمیلے ہیں آپ ان افراد میں سے ہیں جو فقرہ کہنا اپنا دستور بنالیتے ہیں کہ یہی میری قسمت میں تھا۔ خود پر ترس کھانا ان کی بنیادی کمزوری ہے جو ان کے کردار کو تباہ کردیتی ہے۔

اگر آپ کی پیدائش کے بوقت برج سنبلہ میں قمر تھا تو آپ یہ خیال رکھیں کہ کام اور تفریح میں ایک توازن ضرور برقرار رہے اور لوگوں سے ان کی دلچسپی کے مطابق ملیں۔

۹۶-آپ بڑے فیاض ہیں۔ آپ میں ایسی فیاضی پائی جاتی ہے کہ کام خود کرتے ہیں مگر شہرت اور تعریف کا مستحق دوسروں کو بناتے ہیں۔ آپ کو زیادہ وقت تنہائی میں نہیں گزارنا چاہئے کیوں کہ تنہائی کو افسردہ بنادیتی ہے۔

۹۷-آپ بڑے خود پسند اور مغرور ہیں۔ آپ کی شخصیت پر کشش اور مقناطیسی ہے۔ بے انتہا کم وقت میں دوسروں کو متاثر کرنے کی صلاحیت آپ میں پائی جاتی ہے جو کہ ایک غیر معمولی بات ہے۔ خود پسند اور معزز ہوتے ہوئے زیادہ حساس ہونا واقعی بڑی خصوصیت ہے۔

۹۸-آپ سفر کرنا بڑا پسند کرتے ہیں۔ نئے نئے مقامات دیکھنا اور اپنے کام میں آگے بڑھنا پسند کرتے ہیں۔

آپ کسی نہ کسی وجہ سے اپنے خیالات کا اظہار آزادانہ طور پر نہیں کرسکتے۔ مجموعی طور پر آپ بڑے خوش مزاج اور ہردلعزیز ہیں اور یہی ہر دلعزیزی آپ کی شہرت وامارت کا باعث بنے گی۔

۹۹-آپ دونوں جنسوں میں بے حد مقبول ہیں۔ کیوں کہ آپ میں صحیح بات کہنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ آپ میں دوسروں کو خوش کرنے اور اپنے آپ کو پسند کروانے کی شدید خواہش ہوتی ہے۔

آپ فطرتاً تلون مزاج ہیں۔ غیر دیانت دار یا بے وفا نہیں۔ آپ کے کردار کی بنیادی چیز آپ کے نقطۂ نگاہ کی تازگی ہے۔ آپ ایسے مسائل فوراً حل کرکے رکھ دیتے ہیں جو دوسروں کو چکرا دیتے ہیں۔

☆☆☆

شوگر کا لاجواب روحانی علاج

تجربہ کیجئے اور اپنے رب کا شکر ادا کیجئے

حسن الہاشمی

شوگر کتنی بھی بڑھی ہوئی ہو۔ اس روحانی علاج کے ذریعہ اس کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔

☐ اگر آپ کو شوگر ہے اور آپ کوئی دوا لے رہے ہیں تو اس علاج کے شروع کرنے کے بعد ایک مہینہ تک دوا جاری رکھیں۔ ایک دم دوا بند نہ کریں۔

☐ دو مہینے تک واجبی پرہیز کرتے رہیں۔ خصوصیت کے ساتھ میٹھی چیزوں سے پرہیز کریں۔

☐ تین کلومیٹر تک مسلسل چہل قدمی کرتے رہیں۔ شوگر کے مریض کے لئے چلنا نہایت ضروری ہے۔ انشاء اللہ ۳ ماہ کے اندر اندر شوگر بالکل ختم ہوجائے گی اور انشاء اللہ اس کے بعد دوا اور پرہیز کی بھی ضرورت نہیں رہے گی لیکن اگر پھر بھی پرہیز جاری رکھیں تو بہتر ہے۔

صبح ناشتے سے پہلے دوپہر کے کھانے سے پہلے اور رات کو کھانے سے پہلے آدھا گلاس پانی پر ایک مرتبہ یہ آیت پڑھکر دم کریں۔ اور اس پانی کو پی لیں۔

آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۔ (سورۂ بنی اسرائیل) جب تک یہ آیت یاد نہ ہو اس کو دیکھ کر پڑھتے رہیں۔ اس نقش کو جو ذیل میں دیا ہے کالی روشنائی سے لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لیں۔ نقش باوضو اور قبلہ رو ہوکر لکھیں اور چال کا خیال رکھیں۔ اس نقش کو آتشی چال سے لکھا جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۳۱	۱۱۴۴	۱۱۴۱	۱۱۳۸
۱۱۴۲	۱۱۳۷	۱۱۳۲	۱۱۴۳
۱۱۳۶	۱۱۳۹	۱۱۴۶	۱۱۳۳
۱۱۴۵	۱۱۳۴	۱۱۳۵	۱۱۴۰

آتشی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

ایک مہینے تک اس نقش کو ایک گھنٹے پانی میں گھولنے کے بعد سونے سے پہلے رات کو پیا کریں۔ لگاتار ۳۰ نقش پینے ہیں۔ یہ نقش مثلث بھی آتشی چال سے لکھا جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۲۱	۱۵۱۴	۱۵۱۹
۱۵۱۶	۱۵۱۸	۱۵۲۰
۱۵۱۷	۱۵۲۲	۱۵۱۵

اس نقش کی آتشی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ شوگر ایک بار ہونے کے بعد پھر کبھی ختم نہیں ہوتی اور شوگر کے مریض کو عمر بھر دواؤں سے شوگر کنٹرول رکھنی پڑتی ہے وہ اس روحانی علاج پر تجربہ کرکے دیکھیں۔ اس روحانی علاج سے ہزاروں لوگ شفایاب ہوچکے ہیں اور وہ اس بات کا اعتراف کرنے پر مجبور ہیں کہ قرآن حکیم جو سرچشمۂ ہدایت ہے وہ جسمانی اور روحانی امراض کیلئے ذریعۂ شفا بھی ہے۔

عاملین سے التماس ہے کہ وہ اس روحانی علاج کے ذریعہ اللہ کے ان بندوں کی خدمت کریں جو شوگر کی وجہ سے کمزور اور ناتواں ہوگئے ہیں اور ان کی زندگی کا کیف ختم ہوچکا ہے۔ انشاء اللہ معالجین کو مایوسی نہیں ہوگی اور مرض سے شفایاب ہوکر لاکھوں لوگ انہیں دعاؤں سے نوازیں گے۔

جنات کی رہائش گاہ

رونگٹے کھڑے کردینے والی ایک خوفناک داستان
جو ایک آپ بیتی پر مشتمل ہے

ازعرفان سبحانی

دوسری قسط

میں شمیم سلمان، عبدالباسط خاں اور شنومیاں اُن سانپوں کے قریب گئے تو ہم سب کی حیرت کی انتہا نہیں رہی جب ہم نے یہ دیکھا کہ مرے ہوئے سانپ کے چاروں طرف جو سانپ موجود تھے وہ باقاعدہ رو رہے تھے اوران کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ بعض سانپ زمین پر تڑپ رہے تھے اور بعض سانپ اپنا پیر زمین پر مار رہے تھے۔ صاف محسوس ہورہا تھا کہ جیسے ماتم کررہے ہوں۔سانپوں کا یہ منظر دیکھ کر شمیم سلمان نے کہا۔

عرفان بھائی کیا سانپ ایسا کرتے ہیں؟

کیوں نہیں کرسکتے۔ جانوروں کا بھی دل ہوتا ہے، ان کے بھی احساسات ہوتے ہیں۔ میں نے جواب دیا ''سوچو اگر جانوروں کے احساسات اوران کے جذبات نہ ہوا کرتے تو پھران میں سلسلۂ نسل کیسے چلتا۔ کبوتروں کو دیکھو ان کا جوڑا ہوتا ہے اور کبوتر اور کبوتری میاں بیوی کی سی زندگی گزارتے ہیں اور ایک دوسرے سے محبت کا اظہار کرتے ہیں۔ چڑے اور چڑیا کو دیکھو دونوں ایک دوسرے کے ساتھ کس طرح محبت کا اظہار کرتے ہیں اور کس طرح دونوں ایک دوسرے سے چونچیں ملا کر بوس وکنار کرتے ہیں۔اور جب ان کا ساتھی بچھڑ جاتا ہے تو کس طرح اس کی جدائی میں بے قرار ہوجاتے ہیں۔ جانور بھی دل ودماغ رکھتے ہیں انہیں غم اور خوشی کا احساس بھی ہوتا ہے مور جب جنگل میں مارے خوشی کے ناچتا ہے تو وہ منظر دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے اور جب ناچتے ناچتے اس کی نظریں اس کے بدنما پنجوں پر پڑتی ہیں تو اس کی خوشی کافور کی طرح اڑ جاتی ہے اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوجاتے ہیں۔

یہ سب ٹھیک ہے۔ ''شنو نے کہا'' لیکن یہاں صورت حال دوسری ہے، یہاں تو ایسا لگتا ہے جیسے یہ سانپ نہیں بلکہ......

میں نے شنو کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔ تم بھی وہمی ہو اور تمہاری کھوپڑی میں وہی باتیں گھسی ہوئی ہیں جن باتوں کی تخلیق عورتیں کرتی ہیں۔ ارے بھئی تم یہ کیوں نہیں سوچتے کہ جانوروں میں بھی حس ہوتی ہے اور وہ بھی اپنے ساتھیوں اور بچوں کے لئے کچھ نہ کچھ جذبات رکھتے ہیں۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اگر کوئی شخص کوے کو مار کر کسی درخت پر لٹکا دے تو سارے کوے کائیں کائیں کرکے اسی درخت پر منڈلانے لگتے ہیں اور اپنے انداز میں آہ وفغاں شروع کردیتے ہیں۔ بے شک ان سانپوں کا ایک ساتھی مرگیا ہے یہ اس کی موت کا غم محسوس کررہے ہیں اور رو رہے ہیں۔ تڑپ رہے ہیں۔ اس کا مطلب کچھ اور نکالنا وہم اور صرف وہم ہے اور مجھے اس طرح کی سوچ و فکر سے گھن آتی ہے۔ چلو۔ میں نے شمیم سلمان کا ہاتھ پکڑ کر کہا چمگادڑوں والے کمرے میں دیکھتے ہیں۔ شاید وہاں بھوتوں کا سچ مچ کوئی قافلہ آگیا ہو۔ میرے لہجے میں طنز تھا اور ہونٹوں پر مذاق اڑانے والی مسکراہٹ۔

ہم جس وقت چمگادڑ والے کمرے کے قریب پہنچے تو ہمیں ایک عجیب طرح کی بدبو کا احساس ہوا، میں نے اپنے تینوں ساتھیوں کو معنی خیز انداز سے دیکھا۔ وہ تینوں خود مجھے حیرت سے دیکھ رہے تھے۔ اس سے پہلے ان میں سے کوئی بولتا میں نے خود ہی کہا۔ اب تم اس بدبو کو لے کر بھی وہی بات چھیڑ دوگے جس سے مجھے وحشت ہوتی ہے۔ لیکن میں خود محسوس کررہا ہوں کہ یہ بدبو کیسی ہے اور یہ بدبو اسی کمرے سے پھوٹ رہی ہے جس کا ہم جائزہ لینے کے لئے جارہے ہیں۔

ابھی ہم سوچ ہی رہے تھے کہ یہ بدبو آخر ہے کس طرح کی۔ اگر گوشت سڑنے کی ہے تو شاید ہمارا گم شدہ شکار کسی طرح اس کمرے میں پہنچ گیا ہے اور سڑ گیا ہے۔ لیکن سڑے ہوئے گوشت کی بدبو اور طرح کی ہوتی ہے۔ یہ بدبو سڑے ہوئے گوشت کی محسوس نہیں ہورہی تھی۔ یہ تو ایک عجیب طرح کا تعفن تھا جسے ہماری ناکوں نے شاید پہلی بار محسوس کیا تھا۔ ہم ابھی تک کچھ سمجھ سکے تھے کہ وہ بدبو کس چیز کی تھی۔ ہم نے اپنی زندگی میں انسان کی سڑی ہوئی لاش بھی دیکھی ہے لیکن اس کی بدبو اور طرح کی تھی۔ سڑی ہوئی غلاظتیں بھی دیکھی ہیں ان کی بدبو اور طرح کی ہوتی ہے۔ دال سڑتی ہے، کوفتے سڑتے ہیں، کچا گوشت سڑتا ہے، سبزیاں سڑتی ہیں، پھل سڑتے ہیں، ان سب سڑی ہوئی چیزوں کی بدبو الگ ہوتی ہے۔ یہ بدبو جو چمگادڑوں والے کمرے سے پھوٹ رہی تھی یہ تو عجیب طرح کی بدبو تھی جسے ہم اپنی زندگیوں میں پہلی بار محسوس کررہے تھے۔ ابھی ہم اس بدبو کے بارے میں غور ہی کررہے تھے کہ گلزار ہماری طرف دوڑتا ہوا آیا اور اس نے آکر بتایا کہ

انجمن کی طبیعت خراب ہوگئی ہے اور وہ بول نہیں پا رہی ہے۔

کیا ہوا ہے؟ میں نے حیرت سے پوچھا۔

تم ہی چل کر دیکھو۔ سب کو آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہی ہیں۔ عجیب طرح کا دورہ سا اس پر پڑا ہوا ہے۔

ہم چاروں اس کمرے کی طرف چل دیئے جہاں شہزاد بیگ اور ان کی بیوی کا قیام تھا۔

میں نے جا کر دیکھا انجمن پوری طرح سے ہوش میں نہیں تھی، وہ کچھ بولنا بھی چاہ رہی تھی لیکن بول نہیں پا رہی تھی، اس کے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں عجیب طرح سے مڑی ہوئی تھیں۔ صاف محسوس ہو رہا تھا کہ وہ کسی چیز کو دیکھ کر ڈر گئی ہے اور خوف کی زیادتی کی وجہ سے اس کی آواز بند ہوگئی ہے۔ میں نے اس کا ہاتھ سہلاتے ہوئے کہا۔ انجمن بیٹا بولو تمہیں کیا نظر آرہا ہے؟ کیا تمہیں کچھ دکھائی دیا؟ آخر کیا ہوا تمہیں؟ تمہارے کہیں درد ہے؟ تمہیں چکر آرہے ہیں؟ بے ترتیب سے سوالات میری زبان پر آتے رہے لیکن اس نے میرے کسی بھی سوال کا جواب نہیں دیا۔

میں نے شہزاد بیگ کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔ کیا اس طرح کی کیفیت اس کی پہلے بھی کبھی ہوئی ہے؟

عرفان میاں۔ بالکل نہیں۔ یہ تو ایسا پہلی بار ہو رہا ہے۔

اس کے بعد کافی دیر تک شہزاد بیگ کی بیوی انجمن کا سر سہلاتی رہی۔ لیکن اس کی حالت وہی رہی اور وہ اسی طرح آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر خود کو دیکھتی رہی۔ ہماری ٹیم میں افتخار ایک ایسا شخص تھا جسے کچھ دعائیں اور سورتیں یاد تھیں۔ اس نے بڑھ چڑھ کر انجمن پر دم کرنا شروع کیا۔ میں اگرچہ ان چیزوں کا قائل ہی نہیں تھا اور میں اس وقت یہ سمجھ رہا تھا کہ انجمن کی دماغی کیفیت کچھ متاثر ہوگئی ہے اور اس وقت اس کو کسی ڈاکٹر کو دکھانا چاہئے تھا لیکن وہاں ہم ڈاکٹر کہاں سے لاتے۔ اس لئے جب افتخار پڑھ پڑھ کر اس پر دم کرنے لگا تو میں خاموش رہا۔ ہم میں ایک شخص عبدالحمید ایسا بھی جو باقاعدہ ڈاکٹری کا پیشہ نہیں کرتا تھا لیکن اس نے ڈاکٹری کا کورس مکمل کر رکھا تھا اور اسے تھوڑا بہت تجربہ تھا۔ اس نے انجمن کی نبض وغیرہ دیکھ کر یہ کہا بظاہر تو اس کو کوئی بیماری معلوم نہیں ہوتی، پھر بھی میرے پاس ایک گولی ہے جو دماغی سکون کے لئے میں اس کو دے دیتا ہوں یہ سو جائے گی اور جب اٹھے گی تو بالکل ٹھیک ہوگی۔

عبدالحمید نے انجمن کو ایک Tablet کھلا دی اور چند منٹ کے بعد وہ سو گئی۔ اس کے سونے کے بعد ہم کئی ساتھی چمگادڑ والے کمرے کی طرف گئے۔ اس وقت ایک حیرتناک بات یہ ہوئی کہ سانپوں کا غول غائب ہوگیا۔ اب اس جگہ جہاں سانپ کی لاش پڑی ہوئی تھی وہاں کوئی سانپ نہیں تھا اور مرا ہوا سانپ بھی غائب ہوگیا تھا۔

چمگادڑ والے کمرے کے پاس جیسے ہی ہم پہنچے تو ہمیں اس بار گرمی کا احساس ہوا، ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے کمرے کے اندر آگ لگ رہی ہو اور اسی کی تپش باہر تک محسوس ہو رہی ہو۔ چلو کمرے میں چلو۔ میں ایک دم یہ کہہ کر چمگادڑوں والے کمرے میں گھس گیا۔ میرے پیچھے پیچھے عبدالباسط، شمیم، سلمان، نعیم اختر اور شنومیاں بھی کمرے میں داخل ہوگئے۔ کمرے میں کچھ بھی نہیں تھا۔ کمرے کی چھت پر بڑے بڑے چمگادڑ لٹکے ہوئے تھے۔ دیواروں پر مکڑی کے جالے لگے ہوئے تھے اور کمرے میں ایک بدبو پھیلی ہوئی تھی، کمرے کی زمین تپ رہی تھی، ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے کمرے کی زمین کے نیچے کوئی بھٹی جل رہی ہو، میں نے اپنے ساتھیوں سے فخریہ انداز میں کہا۔ دیکھ لو کمرے میں کچھ بھی نہیں ہے۔ تم لوگوں کا یہ کہنا کہ اس کمرے میں چہل پہل سی ہو رہی ہے اور کچھ انسانوں کے بولنے کی آوازیں بھی آرہی ہیں صرف وہم تھا۔ یہاں تو کوئی بھی نہیں ہے۔ لیکن ابھی میری بات پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ مجھے بھی یہ محسوس ہوا کہ جیسے کمرے میں کوئی ہنس رہا ہے؟ ہنسی کی آواز سن کر میں نے اپنے ساتھیوں کی طرف اشارہ کیا۔ وہ خود بھی حیران اور ششدر نظر آرہے تھے کیوں کہ ہنسی کی آواز انہوں نے بھی سنی تھی۔

نعیم اختر بولا۔

کمرے میں کوئی نظر نہیں آرہا ہے اور یہ ہنسنے کی آواز...... یہ تپش یہ بو بو؟...... ؟ یہ سب کیا ہے؟

وہ دیکھو...... شنو نے ایک کھڑکی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا وہ کھڑکی ہل رہی ہے۔ ہم نے اس کھڑکی کی طرف دیکھا واقعی یہ کھڑکی ہل رہی تھی جب کہ اس کے برابر والی کھڑکی بالکل ساکت تھی۔

ارے یہ بھی ایک طرح کا وہم ہے۔ میں نے کہا چلو باہر چلو۔

لیکن کھڑکی تو صاف طور سے ہل رہی تھی۔

شمیم سلمان نے کہا۔

میں بولا: ہم بہت دیر سے ہی سوچ رہے ہیں کہ اس کمرے میں کچھ ہے۔ ہماری اپنی سوچ کی وجہ سے ہمیں یہ لگ رہا ہے کہ کھڑکی ہل رہی ہے، زمین جل رہی ہے اور بدبو پھیل رہی ہے۔ ان خرافات کو دماغ سے نکالو اور شکار کی تیاری کرو۔ بچے مت بنو ورنہ یہاں سے بالکل ناکام لوٹو گے اور سننے والے ہمارا مذاق اڑائیں گے۔

اس کے بعد ہم ہال کمرے میں آگئے اور اگلے دن شکار کو جانے کے لئے پروگرام سیٹ کرنے لگے۔

اسی دوران گلزار، شمیم، نعیم اختر اور شہزاد بیگ نیل گائے کا گوشت

بنانے میں مصروف ہوگئے اور باقی سبھی لوگ نجمہ اور انجمن کے سوا ہال کمرے میں موجود رہے اور آپس میں ہنسی مذاق چلتا رہا۔ ہمارا تذکرہ جن اور بھوت ہی تھے۔ عبدالحمید کو چھوڑ کر سب ساتھیوں کا کہنا یہ تھا کہ بھوت ہر جگہ ہوتے ہیں اور بھوت کوئی بھی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ اس دوران گلزار قریشی نے بھوتوں کے کئی قصے سنائے اور نعیم اختر نے بھی بتایا کہ اس کے اپنے گھر میں بھی جنات کا اثر ہے لیکن جب سے اس کے والد نے اپنا گھر کسی مولانا سے کلوایا تب سے اثرات محسوس نہیں ہو رہے ہیں، اس کا کہنا تھا کہ رات کو ان کے گھر میں جنات کے چلنے پھرنے کی آوازیں آتی ہیں، الماری سے روپے پیسے اور زیورات غائب ہوجاتے تھے اور باورچی خانے سے اکثر کھانا پکا پکایا غائب ہوجاتا تھا، نعیم اختر نے یہ بھی بتایا کہ کئی بار ان کے برآمدے میں خون کی بارش بھی ہوئی اور کئی بار ان کی والدہ کو سوتے وقت ریشمی سی رسی سے باندھ دیا گیا۔ میں چونکہ ان باتوں پر یقین نہیں رکھتا تھا اس لئے میں ان باتوں کو سن کر بہت کوفت محسوس کر رہا تھا لیکن وقت گذارنے کے لئے ان باتوں سے برائے دکھاوا دلچسپی لے رہا تھا۔ لیکن جب میں نے نعیم کی زبان سے یہ بات سنی کہ رات کو ان کی والدہ کو رسی سے باندھ دیا جاتا تھا تو مجھے یقین نہیں آیا اور میں نے برجستہ کہا۔ یار اتنی مت پھینک کہ سمیٹنی ہی مشکل ہوجائے۔ میری بات سن کر سب چپ ہوگئے۔ میں نے شہزاد بیگ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا: بھلا یہ کیسے ممکن ہے کہ رات کو کوئی جن آکر کسی عورت کو باقاعدہ باندھ دے اور اس باندھنے سے اس کا فائدہ کیا تھا؟

اللہ کی قسم: نعیم اختر بولا ایسا ہوا تھا۔ تمہیں میرا یقین نہیں آرہا۔ جب ہم واپس ہوں گے تو میں اپنی والدہ سے تمہاری بات کراؤں گا۔ انہیں تو کسی عالم نے یہ بھی بتایا تھا کہ جنات تمہاری والدہ پر عاشق ہیں اور انہیں اپنے ساتھ لے جانا چاہتے ہیں۔

میں یہ بھی نہیں مانتا کہ جنات عورتوں پر عاشق ہوجاتے ہیں۔ کیا جنات میں لیڈیزوں کی کمی ہے جو وہ حوا کی بیٹیوں کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ اور چلو مان لو کہ جنات آپ کی والدہ پر عاشق ہوگئے تھے تو کیا عشق میں یوں باندھ کر کوئی اپنی محبوبہ کو لے جاتا ہے۔ سنا ہے کہ جنات تو انسان کو مٹھی میں یوں باندھ کر لے جا سکتے ہیں، کون ہاتھ پیر باندھ کر اپنی محبوبہ کو لے جاتا ہے۔ سنا ہے کہ جنات تو انسان کو مٹھی میں بند کر لیتے ہیں۔ میں نہیں مانتا۔ اور میرے دوستوں جب جنات کسی کو مٹھی میں بند کر لے جا سکتے ہیں تو رسیوں سے کسی کو باندھ کر لے جانے کی کیا ضرورت ہے۔

میری باتیں یوں تو سب غور سے سن رہے تھے لیکن سب کا انداز یہ بتا رہا تھا کہ انہیں میری تنقید پر اطمینان نہیں تھا۔ ایک عبدالحمید کے سوا باقی سب ساتھی میری تنقید کا برا سا مان رہے تھے۔

اور نعیم اختر تو باتوں سے باقاعدہ ناراض ہونے لگا تھا۔ میں نے موقعوں کی نزاکت سمجھتے ہوئے کہا

چلو یہ سب کچھ صحیح ہوگا اور اس دنیا میں ایسا بھی ہوتا ہوگا لیکن اگر ہم ان باتوں میں الجھ گئے اور اگر ہم نے ان جنوں اور بھوتوں کے قصوں کو زیادہ اہمیت دیدی تو ہمارے حوصلے ختم سے ہوجائیں گے اور ہمیں دُم دبا کر یہاں سے بھاگنا پڑے گا۔ اسی وقت نجمہ خان ہال کمرے میں داخل ہوئیں اور انہوں نے آکر یہ بتایا کہ انجمن کو ہوش آگیا ہے اور وہ آپ کو بلا رہی ہے، شہزاد خاں یہ سن کر نجمہ خاں کے ساتھ اپنے کمرے میں چلے گئے۔

گوشت تیار ہوگیا تھا اور اتنا ہوگیا تھا کہ اس کو ہم کھا نہیں سکتے تھے اس لئے ہم نے ضرورت کا گوشت رکھ کر باقی سب قریب میں ایک تالاب تھا اس میں ڈالنے کا پروگرام بنایا کہ صبح کو ناشتے سے پہلے ہی اس کو ٹھکانے لگا دیں گے۔

یہ رات بالکل سکون سے گذر گئی۔ انجمن بھی ٹھیک رہی اور رات کو کسی بھی طرح کا کوئی سانحہ پیش نہیں آیا۔ البتہ ایک دو کو چھوڑ کر سبھی ساتھی خوف زدہ سے رہے اور سبھی اس تعلق کے ساتھ سوئے کہ آج کی رات کچھ نہ کچھ حرکت ہو سکتی ہے۔ بریانی نجمہ خان نے بنائی اور ان کی مدد گلزار قریشی اور نعیم اختر اور شہزاد بیگ نے کی۔ ناشتے کے دوران سب خوش بخوش تھے اور رات خیریت سے گذرنے کی وجہ سے سب کو قدرے اطمینان بھی تھا اور سب کے چہروں پر ایک طرح کی شگفتگی تھی۔ انجمن بھی ہشاش بشاش نظر آرہی تھی۔ ناشتے کے بعد میں عبدالحمید اور شمیم سلمان آس پاس گھومنے کے لئے نکل گئے۔ شہزاد بیگ نجمہ اور انجمن اپنے کمرے میں چلے گئے باقی دیگر ساتھی بنگلے ہی کے بیرونی حصے میں مٹر گشت کرنے لگے۔ دوران چہل قدمی عبدالحمید نے کہا۔

عرفان یہ بنگلہ یہ ثابت کرتا ہے کہ اس کا بنانے والا بہت شوقین مزاج تھا بے شک میں نے تائید کی۔ بنگلے کے تقریباً مٹے ہوئے نقش و نگار یہ ثابت کر رہے ہیں کہ بنانے والے نے دل کھول کر اس بنگلے پر پیسہ لگایا تھا۔ لیکن یہ بات تو وہی ہے ناسب ٹھاٹ پڑا رہ جائے گا جب لاد چلے گا بنجارہ۔

جی ہاں بڑی بڑی بلڈنگیں، پھر ان کی خستہ حالت دنیا کی بے ثباتی کا جیتا جاگتا ثبوت ہیں، لوگ اپنی رہائش کے لئے اور اپنے شوق پورے کرنے کے لئے پختہ، آرام دہ اور خوبصورت مکان بناتے ہیں اپنی دیواروں کو فلک بوس کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں لیکن موت آنے پر سب کچھ اسی دنیا میں چھوڑ کر خالی ہاتھ اپنے آخری ٹھکانے کی طرف روانہ ہوجاتے ہیں۔ عبدالحمید کی باتوں میں حقیقت پوشیدہ تھی اور وہ اچھی طرح یہ ثابت کر رہے تھے کہ اس دنیا کا یہ انسان خواہ وہ کسی کچے مکان میں رہتا ہو یا کسی مضبوط ترین

حویلی میں موت کا فرشتہ اسے پکڑ ہی لیتا ہے اور پھر وہ انسان کتنا ہی بارعب ہو اور کتنے ہی دبدبے والا ہو انتہائی بے کسی اور لاچاری کی حالت میں قبرستان کی طرف رواں دواں ہو آتا ہے۔ حویلی کے گیٹ پر بھی اس کے نام کا فریم ہوتا ہے پھر اس کے مزار پر بھی اس کے نام کا کتبہ لگ جاتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ حویلی کے گیٹ پر فریم وہ خود لگاتا ہے اور اس کی قبر پر کتبہ اس کے رشتے دار لگواتے ہیں۔

اور بھائی میں نے سنا ہے: میں بولا۔ کہ اس حویلی کے جو مالک تھے وہ بہت مالدار تھے، وہ دو ہزار بیگھے زمین کے مالک تھے۔ اس بنگلے کے علاوہ ان کے اپنے دس مکان اور بھی تھے، ان کی رہائش گاہ کا جو مکان تھا وہ دس ہزار اسکوائر فٹ پر بنا ہوا تھا۔ اس میں پندرہ کمرے تھے۔ دس باتھ روم تھے، ان کے پاس بیس گھوڑے تھے، پانچ کاریں تھیں اور ازراہ ذوق انہوں نے کئی ہاتھی بھی پال رکھے تھے۔ ان کی بیویاں بھی دو تھیں اور میں نے تو یہ تک سنا ہے کہ جب ان کی بیٹیوں کی شادی ہوئی تو انہوں نے اکیس کلو سونا جہیز میں دیا اور ضرورت کی ہر چیز انہوں نے بوقت رخصت اپنی بیٹیوں کو دی۔ ان کی اولاد زیادہ نہ تھی، ایک بیوی سے صرف دو لڑکیاں تھیں اور ایک بیوی سے صرف ایک لڑکا تھا لیکن ان کے ساتھ یہ حادثہ ہوا کہ ایک سفر کے دوران ان کی ایک بیوی ایک بیٹی اس کا شوہر اور ان کا بیٹا اور اس کی بیوی ایک حادثہ کا شکار ہو گئے اور انہوں نے جائے حادثہ پر ہی دم توڑ دیا۔ نواب صاحب

یار نواب صاحب کا نام کیا تھا۔ شمیم سلمان نے پوچھا۔

نواب صاحب کا نام۔ سید بدر الزماں تھا۔ اور وہ مزاج کے اعتبار سے بہت سخت لیکن بہت فیاض اور سخی قسم کے انسان تھے۔ اس حادثے کے بعد نواب صاحب بھی چند سال ہی جئے، اس کے بعد وہ بھی دنیا سے رخصت ہو گئے اور اس کے بعد ان کی جائیداد یوں ہی تباہی و برباد ہو گئی۔ نواب صاحب میرے والد کے بہت گہرے دوست تھے اور والد صاحب بتایا کرتے تھے کہ اس فارم میں وہ مختلف دوستوں کے ساتھ آ کر کئی بار ٹھہرے ہیں لیکن اس وقت یہ فارم اور یہ بنگلہ مثل جنت معلوم ہوتا تھا۔ اس بنگلے کے چاروں طرف بہت خوبصورت پھلواری ہوا کرتی تھی اور اس کی دیکھ بھال کے لئے درجنوں ملازمین پہرے پر رہا کرتے تھے۔ نواب صاحب کے انتقال کے بعد رفتہ رفتہ ہر چیز ویرانے میں تبدیل ہو گئی، نواب صاحب کی ایک بیوی، ایک بیٹی اور داماد ابھی تک زندہ ہیں لیکن اس حادثے کے بعد اور پھر نواب صاحب کی وفات کے بعد سب بے جان ہو کر رہ گئے ہیں۔ نواب صاحب کی کتنی ہی جائیداد خرد برد ہو گئی، اس طرح کی باتوں میں کافی وقت گذر گیا۔ دوپہر کا کھانا کھا کر کچھ دیر گپ شپ رہی اور اس کے بعد میں، عبدالحمید، شہزاد بیگ، نعیم اختر اور شنو میاں شکار کے لئے روانہ ہو گئے۔ آج ہمیں ایک ایسے جنگل میں جانا تھا جو ہماری قیام گاہ سے سو کلومیٹر کے فاصلے پر تھا اور اس جنگل میں ہر طرح کے وحشی جانور موجود تھے۔ سنا تھا وہاں شیر اور چیتے بھی ہیں، ہم دو جیپوں کے ساتھ روانہ ہوئے کیونکہ ہم پر چوں کہ یہ بولیڈ سوار تھی کہ شیر زندہ پکڑنا ہے اس لئے ہم نے بڑا پنجرہ بھی ایک جیپ میں سوار کر لیا تھا لیکن شکار سے پہلے ہمیں ایک ہرن زندہ پکڑنا تھا تا کہ اس کی مدد سے ہم شیر کو گھیر سکیں۔ جس وقت ہم جنگل میں داخل ہوئے اس وقت سورج ڈھلنے لگا تھا اور شام اس دوشیزہ کی طرح خوبصورت محسوس ہو رہی تھی جو اپنی عمر کے اٹھارویں سال میں داخل ہو رہی ہو۔ ہمارے پاس کئی بڑی ٹارچیں موجود تھیں کیوں کہ بھیانک جنگل کے بھیانک اندھیرے ہم ان گاڑیوں کی مدد ہی سے جانوروں کو دیکھ سکتے تھے۔ ہماری ایک جیپ ایسی تھی کہ اس پر لوہے کی جالیاں تھیں اور اس کی چھت بھی ایک بڑے جال کی طرح تھی، اسی جیپ میں ہمیں جنگل کا دورہ کرنا تھا تا کہ ہم وحشی جانوروں کے حملے سے محفوظ رہیں۔ سورج غروب ہونے سے پہلے ہماری نظر ایک ریچھ پر پڑی۔ شنو نے کہا۔ عرفان! گھیر لو اسے۔

ریچھ پکڑ کر کیا کریں گے۔ کوئی چڑیا گھر تھوڑی کھولنا ہے۔

اسی وقت نعیم اختر نے ایک سائڈ میں اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ وہ دیکھو کتنے سارے ہرن۔

میں نے دیکھا ہرنوں کا ایک غول تھا جو ایک طرف جا رہا تھا۔ ہم نے اپنی جیپ دوڑائی لیکن یہ غول گھنے جنگل میں جا کر کہیں گم ہو گیا۔ اب اندھیرا پوری طرح پھیل چکا تھا۔ اب ہم کسی ایسے ہرن کی تلاش میں تھے جسے ہم اپنی جیپ کی تیز لائٹ کے ذریعہ اندھا کر کے اسے پکڑ لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد ہمیں دو ہرن گذرتے ہوئے نظر آئے اور ہم نے اپنی جیپ ان کے پیچھے دوڑا دی۔ ایک ہرن ہم سے بچ کر نکل گیا لیکن دوسرے کو بے سدھ کرنے میں ہم کامیاب ہو گئے اور ہم نے تھوڑی بہت جد و جہد کے بعد اسے زندہ پکڑ لیا اور تھوڑی دیر کے بعد ہم نے ایک نیل گائے کا بھی شکار کر لیا، اس کے بعد جب رات نو بجے تک ہمیں کوئی کامیابی نہیں ملی تو ہم واپس ہو گئے اور ہم نے یہ پروگرام سیٹ کر لیا کہ اگلے دن ہم شیر کا شکار کرنے کے لئے دن میں آئیں گے۔ ہم بارہ بجے کے بعد اپنی قیام گاہ پر پہنچے۔ وہاں جا کر ہمیں یہ معلوم ہوا کہ انجمن کی طبیعت پھر خراب ہو گئی تھی اور اس پر دورہ پھر پڑ گیا تھا۔ وہ کافی دیر تک اس کیفیت میں رہی لیکن پھر سو گئی۔ اس کے علاوہ اور کوئی بات سننے کو نہیں ملی۔ سب لوگ کھانے پر ہمارا انتظار کر رہے تھے، ہمارے فریش ہونے تک دسترخوان بچھ گیا تھا اور ہم سب کھانا کھانے میں مشغول ہو گئے۔ ابھی ہم کھانا کھا رہے تھے کہ دو کالے رنگ کی بلیاں ایک دوسرے کا پیچھا کرتے وقت اس کمرے میں چلی گئیں جس میں انجمن سو رہی تھی۔ ان کو کمرے میں

جاتے ہوئے دیکھ کر نجمہ بولی۔ ارے وہاں انجمن سو رہی ہے۔ اگر اس کی آنکھ کھل گئی تو وہ ڈر جائے گی۔ یہ سن کر شہزاد بیگ تیزی کے ساتھ کمرے میں گئے لیکن اگلے ہی لمحے انہوں نے مجھے آواز دی۔ عرفان! جلدی آؤ۔۔ میں ان کی آواز سن کر کمرے میں گیا تو میں نے دیکھا انجمن اپنے بستر پر بیٹھی ہوئی تھی اور اس کے بالوں سے خون ٹپک رہا تھا۔

اس کے بعد کھانا چھوڑ کر سبھی کمرے میں آگئے۔ نجمہ خان نے کہا۔ انجمن کا سر دیکھ کر کوئی چوٹ لگی ہے کیا۔ شہزاد بیگ نے اس کے سر پر اپنا ہاتھ پھیرا تو ان کا ہاتھ بھی خون سے بھر گیا لیکن انہوں نے بتایا کہ سر میں خون ہے لیکن چوٹ محسوس نہیں ہو رہی۔ انجمن اس وقت بالکل اپنے ہوش میں نہیں تھی۔ آنکھیں اس کی پھٹی ہوئی تھیں، زبان بالکل بند تھی، آنکھوں سے آنسو جاری تھے، ایسا لگ رہا تھا کہ شاید دل کا درد یا تکلیف محسوس کر رہی ہے۔ اس وقت ہم نے اس کو لٹانے کی کوشش کی لیکن اس کا بدن اینٹھا ہوا تھا اور وہ لیٹنے کے لئے تیار نہیں تھی۔ میں نے نجمہ سے کہا: بھابی جان تم جاکے کھانے کے برتن سمیٹو میں اسے لٹاتا ہوں۔ نجمہ کمرے سے باہر چلی گئی۔ اسی وقت مجھے خیال آیا کہ وہ دونوں بلیاں کہاں گئیں جو کمرے میں ایک دوسرے کا پیچھا کرتے ہوئے داخل ہوئی تھیں۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا ذرا ادھر ادھر نظر ڈالو وہ کالی بلیاں کہاں گئیں۔ عبدالباسط نے کہا۔ کمال ہے وہ بلیاں تو کہیں نظر نہیں آرہی ہیں، وہ تو اسی کمرے میں داخل ہوئی تھیں اور یہاں سے نکلنے کا تو کوئی دوسرا راستہ بھی نہیں ہے۔

پھر وہ کہاں گئیں؟ شنو نے حیرت کا اظہار کیا۔

ابھی ہم کسی نتیجے پر نہیں پہنچے تھے کہ اچانک نجمہ خان کے چیخنے کی آواز آئی۔ شہزاد خان اور نعیم اختر کمرے سے بھاگتے ہوئے باہر ہال کمرے میں گئے۔ اس کے بعد انہوں نے مجھے آواز دی۔ میں بھی ہال کمرے میں پہنچا تو دیکھا نجمہ خان بے ہوش پڑی ہیں، میں نے حیرت سے کہا یار نجمہ کو ہوا کیا؟

شاید انہیں کچھ نظر آیا ہے۔ سلمان خان نے کہا۔ لیکن یہاں تو کچھ بھی نہیں ہے۔ میں بولا۔

اس طرف سے مجھے کچھ آہٹ محسوس ہو رہی ہے۔ عبدالباسط نے کہا

کس طرف؟ میں نے پوچھا

اس طرف دیکھئے۔ عبدالباسط نے چمگادڑوں کے کمرے کی طرف اشارہ کیا۔

چلو ٹارچ اٹھاؤ میں نے کہا: اسی وقت اس کمرے کے اندر جا کر دیکھ لیتے ہیں ورنہ رات بھر وہم رہے گا۔

میں شمیم، سلمان اور شنو چمگادڑوں والے کمرے کی طرف چل دیئے۔ میں اس بات کا فیصلہ کر چکا تھا کہ میں ایک دم کمرے میں گھس جاؤں گا کیوں کہ مجھے یقین تھا کہ وہاں کچھ بھی نہیں ہے۔ میرے ساتھیوں کو صرف وہم ہو رہا ہے، ان کے دل و دماغ میں جن اور بھوت گھسے ہوئے ہیں۔ اس وقت ایک زہریلی قسم کی آواز فضا میں بلند ہوئی۔ رک جاؤ۔ پچھتاؤ گے۔

اس جنگل...... اور اس بنگلے میں جہاں دور دور تک کوئی انسان نہیں بستا تھا۔ وہاں کسی انسان کی آواز اور وہ بھی وحشت ناک قسم کی، میرے لئے یہ بات قابل حیرت تھی لیکن میں نے ایک لمحے کے لئے اپنے قدم روکے اور اس کے بعد میں اس کمرے میں داخل ہو گیا۔

جیسے ہی میں کمرے میں داخل ہوا میرے پیچھے پیچھے شمیم اور شنو بھی کمرے میں داخل ہو گئے۔ لیکن اسی وقت ایک تھپڑ کی آواز آئی اور فوراً ہی شنو کے منہ سے نکلا: مر گیا باپ رے۔

میں نے شنو کی طرف دیکھا۔ کیا ہوا؟

میرے کسی نے رپٹ مارا ہے۔

سچ سچ؟

کیا تم نے آواز نہیں سنی۔ شنو نے کہا۔ میرا تو سر بھی چکرا گیا۔ رپٹ تھا یا بم کا گولا۔ میں اس وقت ٹارچ کی مدد سے شنو کی طرف دیکھ رہا تھا کہ شمیم بولا۔ میرا کوئی دامن پکڑ کر کھینچ رہا ہے۔

یار تم لوگوں کو کیا ہو گیا۔ میں چیخا: تم سب کے سب بہت وہمی ہو۔

کمرے میں تو ہمیں کچھ بھی دکھائی نہیں دیا، ہم کمرے سے باہر نکل گئے لیکن اسی وقت میرے ہاتھ میں ٹارچ چھوٹ گئی اور میں جیسے ہی ٹارچ اٹھانے کے لئے جھکا تو مجھے کسی نے زور سے دھکا دیا اور میں زمین پر گر گیا۔

عرفان۔ خود کو سنبھالو شنو اور شمیم نے میرا ہاتھ پکڑ کر سہارا دیا۔ اس وقت؟؟ میں پھر ایک آواز گونجی۔ چلے جاؤ، پچھتاؤ گے۔

یار کون بولتا ہے یہ؟ میں نے اپنے دونوں ساتھیوں کی طرف دیکھ کر کہا۔

ابھی ہم چمگادڑوں والے کمرے کے دروازے پر کھڑے تھے کہ شہزاد بیگ کی آواز آئی۔ کیا ہوا؟ میں نے ہال کمرے کی طرف بھاگتے ہوئے کہا۔

دیکھو فرش کی طرف دیکھو۔ میں نے دیکھا پورے فرش پر تازہ تازہ خون بہہ رہا تھا جیسے ایک ساتھ کئی جانور ذبح کر دیئے گئے ہوں۔

ہم اس بہتے ہوئے تازہ بہ تازہ خون پر غور ہی کر رہے تھے کہ ایک آواز پھر گونجی۔ جان کا بدلہ جان اور خون کا بدلہ خون۔

یہ آواز میں نے بھی سنی تھی۔ میں اس آواز کو اپنے ساتھیوں کا وہم قرار نہیں دے سکتا تھا۔ (باقی آئندہ)

قیمتی اوقات کے قیمتی نقوش

تثلیث شمس و مشتری

یہ وقت بہت قیمتی ہوتا ہے اور یہ وقت سال میں ایک بار ضرور آتا ہے۔

۲۰۱۰ء میں یہ وقت جولائی کے مہینے میں پڑ رہا ہے۔ یہ وقت ۲۵ر جولائی کو شام ۴ بجکر ۴ منٹ سے شروع ہوگا اور ۲۷ جولائی تک شام ۵ بجکر ۴۸ منٹ تک رہے گا۔

اس قیمتی وقت میں جو نقش بنے گا وہ بہت قیمتی ہوگا اور اس کی روحانی تاثیر بہت مستحکم ہوگی، اس نقش کے نتائج باذن اللہ بہت جلد برآمد ہوں گے۔ یہ نقش ان لوگوں کے لئے مفید ہوگا جو تسخیر خلائق اور حصول دولت کے متمنی ہوں مثلاً ڈاکٹر لوگ، وکیل لوگ یا دوکاندار لوگ یا وہ لوگ جو اس بات کے خواہش مند ہوں کہ اہل دنیا ان سے رجوع کریں اور خلقت ان کی طرف متوجہ ہو اس طرح کے تمام لوگوں کے لئے یہ نقش انشاء اللہ تیر کی طرح کام کرے گا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ چاندی کے پترے پر یا کاغذ پر یہ نقش لکھیں۔

اس نقش کے کل اعداد ۹۵۸ ہیں۔ اس نقش کی ہر لائن کا ٹوٹل ۹۵۸ ہوگا۔ اس نقش کے اوپر نعم النصیر لکھیں۔ دائیں بائیں یاماجد، یارفیع لکھیں اور نقش کے نیچے وکفیٰ باللہ شہیدا محمد رسول اللہ لکھیں

اس نقش کی پشت پر اسم الٰہی یارحمن اور اسم الٰہی یامنعم کا نقش لکھیں۔ ان دونوں اسم کے مشترک اعداد ۴۹۸ ہیں اور ان کا نقش مخمس حسب قاعدہ بنے گا۔ پہلے جو نقش بنے گا وہ یہ ہے۔

۷۸۶

نعم النصیر

	يفعل	الله	مايشاء	و يحكم	مايريد	
	۳۵۴	۸۵	۲۶۱	۱۹۱	۶۷	
ياماجد	۲۶۲	۱۹۲	۶۸	۳۵۵	۸۱	يارفيع
	۶۹	۳۵۱	۸۲	۲۶۳	۱۹۳	
	۸۳	۲۶۴	۱۹۴	۶۵	۳۵۲	

و كفىٰ بالله شهيدا محمد رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم

جو نقش اس نقش کی پشت پر بنے گا وہ یہ ہے۔ نقش ۴۹۸ کا بنے گا۔ نقش میں کسر آئے گی اس لئے ۱۱ویں خانے میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔ نقش کے نیچے یاصمد نائیل لکھیں۔

۷۸۶

۸۷	۹۳	۱۰۰	۱۰۶	۱۱۲
۱۰۱	۱۰۷	۱۰۸	۸۸	۹۴
۱۰۹	۸۹	۹۵	۱۰۲	۱۰۳
۹۶	۹۸	۱۰۴	۱۱۰	۹۰
۱۰۵	۱۱۱	۹۱	۹۲	۹۹

یاصمد نائیل

ان دونوں نقوش کی چال یہ ہے۔

۱	۷	۱۳	۱۹	۲۵
۱۴	۲۰	۲۱	۲	۸
۲۲	۳	۹	۱۵	۱۶
۱۰	۱۱	۱۷	۱۳	۴
۱۸	۲۴	۵	۶	۱۲

اس نقش کو سبز یا زرد کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈالیں یا سیدھے بازو پر باندھیں اور ۴۰ دن تک لگاتار روزانہ "یارحمن یامنعم" سو مرتبہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ حیرت انگیز اثرات ظاہر ہوں گے۔ عقل حیران ہوگی۔

تثلیث عطارد و زحل

یہ وقت بھی بہت قیمتی ہوتا ہے۔ یہ وقت اس سال ۱۲ر فروری کو آرہا ہے۔

یہ وقت اس سال ۱۲ر فروری کو رات ایک بج کر ۱۶ منٹ پر شروع ہوگا اور ۱۳ر فروری کو رات ۱۰ بج کر ۴۵ منٹ تک باقی رہے گا۔

جن مریضوں کا علاج کسی بھی طرح ممکن نہ ہو رہا ہو اور ان کے علاج سے ڈاکٹر اور اطبا لوگ عاجز آگئے ہوں اور تیماردار تشویش میں مبتلا ہوں ان کے لئے اللہ پر کامل بھروسہ کرتے ہوئے اس عمل کو کریں۔ انشاء اللہ صحت

بحال ہوگی اور بیماری کیسی بھی ہو نجات ملے گی۔ طریقہ یہ ہے کہ بیس کلو گیہوں لائیں، اگر مریض خود خرید کر لائے تو بہتر ہے۔ اگر مریض چلنے پھرنے کے قابل نہ ہو تو اس کا کوئی بھی خونی رشتے دار گیہوں خرید کر لائے اور ان گیہوں پر ۷ مرتبہ مندرجہ ذیل دعا کو پڑھ کر دم کردے۔ اگر مریض یہ دعا خود پڑھے تو بہتر ہے۔ مجبوری میں وہی پڑھے جو گیہوں خرید کر لایا ہے۔ اس کے بعد مریض کو چت لٹادیں اور وہ گیہوں مریض کے دائیں بائیں اوپر نیچے اور مریض کے پورے جسم پر ڈالیں۔ ۵ منٹ کے بعد ان کو سمیٹ لیں اور فقیروں کو تقسیم کردیں۔ اگر فقیروں کی تعداد ۷ ہو تو بہتر ہے۔ مجبوراً ۳ فقیروں میں بھی دے سکتے ہیں۔ گیہوں اس وقت سے جس کی وضاحت اوپر کی گئی ہے خریدے جاسکتے ہیں اور تقسیم کرنے کا وقت بعد کا بھی ہوسکتا ہے لیکن مریض کے اوپر اور دائیں بائیں ڈالنے کا وقت وہی ہو جس کی وضاحت کی گئی ہے۔ یہ وقت اس سال ۱۲ فروری کو پڑ رہا ہے۔ آئندہ اس بات کا لحاظ رکھیں کہ اس عمل کو تثلیث عطارد و زحل کے وقت کرنا ہے۔

دعا یہ ہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الَّذِیْ ذَا اَسْئَلُکَ بِہِ الْمُضْطَرُّ کَشَفْتَ مَابِہٖ مِنْ ضُرٍّ وَ عَلَتْ لَہٗ فِی الْاَرْضِ وَ جَعَلْتَہٗ خَلِیْفَتَکَ عَلٰی خَلْقِکَ وَ اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُعَافِیَنِیْ فِیْ عِلَّتِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

مقابلہ شمس و زحل

کسی برائی سے کسی کو بچانے کے لئے یا دو ایسے شخصوں میں نفرت ڈالنے کے لئے جن میں ناجائز تعلقات ہوں یا جن کے آپسی تعلق کی وجہ سے لوگوں کا نقصان ہو رہا ہو یہ عمل کرنا چاہئے۔ نفرت و عداوت کے لئے یہ وقت بہت قیمتی مانا گیا ہے اور اس وقت جو عمل اس مقصد کے لئے کیا جاتا ہے اس میں زبردست تاثیر ہوتی ہے۔ یہ وقت اس سال یعنی ۲۰۱۰ء میں مارچ کے مہینے میں ۲۲ تاریخ کو پڑ رہا ہے۔

۲۲ مارچ کو اس کی شروعات صبح ۶ بجکر ۷ منٹ پر ہوگی اور ۲۳ مارچ کو یہ وقت صبح ۴ بجکر ۳۱ منٹ تک رہے گا۔

جس شخص کو کسی برائی سے بچانا ہو تو اس کا نام لکھیں اور جس برائی سے بچانا ہو اس برائی کا نام لکھیں پھر الگ الگ حروف میں سطر بنالیں، اس کے بعد اس سطر کو الٹ کر دوسری سطر بنائیں۔ یعنی جو پہلی سطر کا آخری حرف تھا اس سے دوسری سطر شروع کرکے اسی طرف سے حرف لکھتے چلے جائیں پھر اس سطر کی تکسیر جفری کریں یعنی ایک حرف ادھر سے اور ایک حرف ادھر سے کر سطریں پوری کرتے رہیں یہاں تک کہ زمام نکل آئے۔ زمام صحیح طور سے جب نکل آئے گی تو جو ہماری الٹی ہوئی سطر تھی آخیر میں بھی بالکل وہی سطر بن جائے گی اس کے بعد ان تینوں سطروں کو قینچی سے کاٹ لیں یعنی پہلی سطر آخری سطر اور درمیان کی تمام سطور۔ ان کی گندے کپڑے میں تین بتیاں بناکر سرسوں کے تیل میں مٹی کے چراغ میں ۳ دن تک جلائیں۔

پہلی سطر کی بتی پہلے دن، درمیان کی سطر کی بتی دوسرے دن اور آخری سطر کی بتی تیسرے دن جلادیں۔ یہ عمل مذکورہ اوقات میں کریں اور بتیاں اگر اس زمانہ میں جلائیں جب چاند عقرب میں ہوتا ہے تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ ایک ہی ہفتے میں نتائج برآمد ہوں گے۔

مثلاً اگر زید کو جس کی ماں کا نام نجمہ ہے شراب سے محفوظ کرنا ہو تو سطر اس طرح بنے گی۔

ز ی د ن ج م و ش ر ا ب

اب اس سطر کو اس طرح الٹ دیں گے۔

ب ا ر ش و م ج ن د ی ز

اب اس سطر کی تکسیر جفری حسب قاعدہ ہوگی۔

اگر دو شخصوں کے درمیان نفرت ڈالنی ہو تو ان کے نام مع والدہ لکھ کر پھر سطر کو الٹ کر تکسیر جفری کریں گے۔ یہ عمل انتہائی قیمتی عمل ہے جو مذکورہ اوقات میں کرنے سے تیر بہدف ثابت ہوگا۔

شرف قمر

شرف قمر کا وقت بھی بہت قیمتی ہوتا ہے۔ اس وقت جو بھی مثبت اور مفید عمل کیا جاتا ہے اس میں باذن اللہ بھرپور کامیابی ملتی ہے۔ عامل کو چاہئے کہ اچھے کاموں کے لئے اس وقت کی قدر کریں اور خدمت خلق کے لئے اس وقت کو اہمیت دیں۔

یہاں ہم حضرت کاش البرنی سے استفادہ کرکے تین عمل پیش کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ ضرورت مند حضرات ان تینوں عمل سے فائدہ اٹھائیں گے اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ ترقی، تسخیر اور فتوحات کے لئے یہ نقش تیار کریں۔

کلمات مقدسہ یہ ہے: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَفِیْعُ جَلَالُہٗ. ان کلمات کے اعداد ۵۹۳ ہیں۔ ان کلمات کا موکل جنتائیل ہے اسم الٰہی یا رفیع ہے۔

جس شخص کے لئے عمل تیار کرنا ہو اس کا نام مع والدہ اعداد نکال کر مذکورہ اعداد میں شامل کردیں اور حسب قاعدہ مربع کا نقش آتشی چال سے تیار کریں۔ اور دو نقش بنائیں۔ ایک بازو پر بندھے گا اور گھر میں لٹکے گا اور ۴۱ دن تک عمل کی مجموعی تعداد کے مطابق کلمات مقدسہ کو روزانہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ زبردست فتوحات ہوں گی۔ اپنے کاموں میں ترقی ملے گی اور

لوگوں میں مقبولیت بڑھے گی۔ خلق خدا محبت اور شفقت کا معاملہ کرنے پر مجبور ہوں گے۔ مربع کا نقش بنانے کے لئے کل اعداد میں سے ۳۰ تفریق ہوں گے۔ اس کے بعد جو اعداد باقی رہیں گے انہیں ۴ سے تقسیم کیا جائے گا۔ تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو ۱۳ ویں خانے میں اگر ۲ باقی رہیں تو نویں خانہ میں اور اگر ۳ باقی رہیں تو پانچویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔

آتشی چال یہ ہے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

مال و دولت حاصل کرنے کے لئے اس آیت سے استفادہ کریں۔
يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ اس آیت کے اعداد ۲۱۸۶ ہیں۔ موکل ھمققفضائیل ہے اور اسم الٰہی یا غنی ہے۔

اس کا نقش بھی اسی طرح بنے گا۔ طالب کے نام اور والدہ کے نام کے اعداد ان اعداد میں شامل کرکے حسب قاعدہ مربع کا نقش بنایا جائے اور دو نقش بنائے جائیں۔ ایک نقش بازو پر رہے گا اور ایک گھر میں آویزاں ہوگا۔ اس کے بعد طالب کو چاہئے کہ مذکورہ آیت کو عمل کی مجموعی تعداد کے مطابق ۲۱ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ جلد اس کے لئے دولت کمانے اور زندگی کی فراوانی کے راستے کھل جائیں گے۔

اگر کسی شخص کا کوئی کام رکا ہوا ہو یا اس کے کام بنتے بنتے بگڑ جاتے ہوں تو اس کو اس آیت سے استفادہ کرنا چاہئے۔

آیت یہ ہے: نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ اس آیت کے اعداد ۸۲۴ ہیں۔ موکل کلمائیل ہے۔ اسم الٰہی یا نصیر ہے۔

اپنے نام اور والدہ کے نام کے اعداد برآمد کرکے ان میں ۸۲۴ شامل کرلیں اور ۳۰ سے تفریق کرکے باقی اعداد کو ۴ سے تقسیم کردیں اور حسب قاعدہ آتشی چال سے نقش تیار کرلیں۔ نقش دو عدد بنائیں، ایک اپنے بازو پر باندھ لیں اور ایک نقش کو اپنے گھر میں لگالیں اور ۲۱ دن تک عمل کی مجموعی تعدد کے بعد نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ تمام بندشوں سے نجات ملے گی اور رکے ہوئے کام سب پورے ہوجائیں گے۔

قارئین کی آسانی کے لئے یہاں ہم ایک مثال دے رہے ہیں تاکہ نقش تیار کرنے میں آسانی ہوجائے۔

مثال: سلیم احمد ابن زاہدہ کے لئے بندشیں ختم کرنے کا نقش بوقت شرف قمر تیار کرنا ہے تو وہ اس طرح بنے گا۔

سلیم احمد - اعداد ۱۹۳
زاہدہ - اعداد ۳۲
آیت کے اعداد ۸۲۴
کل ۱۰۳۹
قانون کے گھٹے ۳۰
۲۵۲ (۱۰۰۹)
۸
۲۰
۲۰
۹
۸
۱

تقسیم کے بعد ایک باقی رہا نقش میں کسر ہے ۱۳ ویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۵۲	۲۶۶	۲۶۲	۲۵۹
۲۶۳	۲۵۸	۲۵۳	۲۶۵
۲۵۷	۲۶۰	۲۶۸	۲۵۴
۲۶۷	۲۵۵	۲۵۶	۲۶۱

یہ نقش دو بنیں گے اور سلیم احمد ۲۱ روز تک ۱۰۳۹ مرتبہ نِعْمَ الْمَوْلٰى پڑھیں گے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ ہر نقش کے نیچے عزیمت لکھنی ضروری ہے۔ عزیمت سے نقش کی قوت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔

جو نقش ترقی اور فتوحات کے لئے بنے گا اس کی عزیمت یہ ہوگی یارافع ارفع فلاں ابن فلاں اجب یاخمشائیل بحق لا الٰہ الا اللہ رفیع جلالہ

جو نقش حصول دولت کے لئے بنے گا اس کی عزیمت یہ ہوگی: یاغنی اغنِ فلاں ابن فلاں اجب یاھمققفضائیل بحق یغنیھم اللہ من فضلہ

جو نقش بندشیں ختم کرنے کے لئے بنے گا اس کی عزیمت یہ ہوگی یانصیر انصر فلاں ابن فلاں اجب یاکلمائیل بحق نعم المولیٰ ونعم النصیر

تینوں عزیموں میں فلاں ابن فلاں کی جگہ طالب اور اس کی ماں کا نام لکھا جائے گا۔ شرف قمر کے اوقات ہر ماہ آتے ہیں۔ ان اوقات میں اگر مذکورہ عمل کئے جائیں گے تو انشاء اللہ نتائج بہت جلد برآمد ہوں گے۔ جو لوگ خود یہ نقش نہیں بنا سکتے وہ کسی عامل کی خدمات حاصل کریں اور عاملین کو چاہئے کہ ان اوقات کا فائدہ اٹھا کر اللہ کے ضرورت مند بندوں کی مدد کریں۔

روز نامہ راشٹریہ سہارا کی ۳۱ر دسمبر ۲۰۰۹ء کی اشاعت میں ایک مراسلہ شائع ہوا ہے جس کا عنوان ہے۔ ''مسلمانوں کی سیاسی بے حسی کی عکاسی'' مراسلہ نگار کا نام محمد قسیم ہے۔ مراسلہ نگار اپنے مراسلے کی بسم اللہ اس طرح کرتے ہیں۔

''آپ کے باوقار اخبار میں آج زین شمسی کی تحریر بہ عنوان 'کاش یہ شور بلقیس بانو کیلئے بھی ہوتا' اور ایک اہم خبر اسرائیل کے جابرانہ رویہ کے متعلق صفحہ ۱۳ پر اس سرخی کے ساتھ غزہ پر اسرائیلی فوج کشی قطعی ناقابل قبول محاصرہ پر اقوام متحدہ کو تشویش۔'' شائع ہوئی ہے یہ خبر اور مضمون دونوں ہی مسلمانوں کی سیاست کی عدم بیداری اور بے حسی کی عکاسی کرتے ہیں۔

خدا ہی جانے مراسلہ نگار ہندوستان کے کس گوشے میں رہتے ہیں کہ انہیں یہ تک خبر نہیں کہ مسلمان نہ خواب غفلت کا شکار ہے اور نہ ہی اس پر بے حسی طاری ہے۔ آج کا مسلمان اس قدر چاق و چوبند ہے کہ آج سے پہلے وہ کبھی اتنا نہیں تھا۔ آج کل کے مسلمان کسی بھی چانس کو ہاتھ سے نہیں جانے دیتے اور ان کے بھائی بند جو خود بھی حسن اتفاق سے مسلمان ہی ہوتے ہیں ان کی بھرپور مدد کرتے ہیں اور یہ مدد ان کی بیداری اور ہوش مندی کا واضح ثبوت ہوتی ہے۔ ابھی چند ماہ پہلے کی بات ہے کہ دیوبند کے ایک محلے میں مسجد کے مکان میں ایک مسلمان کرائے دار تھا اس نے مسجد کے متولی کی ذرا سی غفلت کا فائدہ اٹھا کر مکان پر قبضہ کرنے کی اسکیم مرتب کر لی اور اس نے نگر پالیکا کے ملازمین سے ساز باز کر کے اپنا نام مالک کی حیثیت سے نگر پالیکا کے ریکارڈ میں درج کرا لیا۔ جب یہ بات کسی طرح طشت از بام ہوئی تو نگر پالیکا کے دیگر ملازمین جو سوئے اتفاق سے سب کے سب مسلمان تھے مسجد کے متولی کے بجائے نگر پالیکا کے اس ملازم سے اظہار ہمدردی کرنے لگے جس نے رشوت لے کر اس شخص کا نام نگر پالیکا کے ریکارڈ میں چڑھا دیا تھا۔ نگر پالیکا کے ایک ملازم سے جو شاید کسی نہ کسی درجے میں باقاعدہ مسلمان محسوس ہوتے ہیں کسی اللہ والے نے یہ کہا۔ کہ بھئی نگر پالیکا کے ملازم کو ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا اور مسجد کی جائیداد کے خلاف یہ سازش نہیں کرنی چاہئے تھی تو انہوں نے یہ جواب دے کر اعتراض کرنے والے کو لاجواب کر دیا کہ قبضہ کرنے والا ایک غریب شخص تھا اور اس نے رشوت دینے کے لئے بھی باقاعدہ قرض حاصل کیا تھا اور قرض بھی اسے کسی مہاجن سے سود پر ملا۔ اس لئے اس سے ہمدردی کرنا ضروری تھا۔ رہی مسجد کی جائیداد تو مسجد اللہ کی ہوتی ہے کسی متولی کی ملک نہیں ہوتی اور قابض بھی اللہ ہی کا بندہ تھا کوئی ایرا غیرا نہیں تھا اور اللہ میاں کے پاس مسجدوں کی اور مسجد کی جائیداد کی کوئی کمی نہیں ہے۔ یہ تھا وہ مدلل جواب جس کو سن کر اعتراض کرنے والے کے چھکے چھوٹ گئے اور اسے شرمندہ ہو کر کئی دن تک اپنا منہ چھپانا پڑا۔ یہ کوئی ایک واقعہ نہیں ہے۔ نہ جانے کتنے مسلمان دوسروں کے مکانات پر قبضہ کر رہے ہیں اور نہ جانے کتنے مسلمان رشوت لے کر اپنی دنیا سدھارنے میں لگے ہوئے ہیں۔ اور یہ سب کچھ بغیر بیداری کے نہیں ہوتا۔ اسی کو سیاست معلی کی زبان میں حکمت عملی کہتے ہیں۔ اسی طریقہ کار کو حسن سیاست بھی کہا جاتا ہے اور ایسے لوگ بفضل قسمت معاشرے میں ذکی الحس اور موقعہ شناس سمجھے جاتے ہیں۔ اتنی ساری خوبیوں کے باوجود کسی مراسلہ نگار کا یہ کہنا کہ مسلمان بیدار نہیں ہیں اور مسلمانوں پر بے حسی طاری ہے درست نہیں ہے۔

مراسلہ نگار آگے چل کر لکھتے ہیں۔

''مضمون اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان باقاعدہ لمبے عرصے تک احتجاج نہیں کر سکتے صرف چند اخباروں میں اپنی حالت زار پر افسوس کا اظہار کرتے ہیں بڑے پیمانے پر احتجاجی مہم چلانے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔''

مراسلہ نگار کھلم کھلا سفید جھوٹ بول رہے ہیں۔ کون کہتا ہے کہ مسلمان لمبے عرصے تک کوئی احتجاج نہیں کر سکتے۔ بابری مسجد ۱۹۹۲ء میں شہید ہوئی تھی اس پر آج تک احتجاج ہو رہا ہے اور وہ مسلمان جو اپنے محلے کی مسجد میں سال بھر میں ایک بار بھی آنے کی غلطی نہیں کرتے۔ جنہیں جمعہ کی نماز پڑھنے کی بھی

توفیق نہیں ہوتی وہ بھی بابری مسجد کا غم اپنے دل میں لئے پھرتے ہیں۔ اور موقعہ بہ موقعہ فرقہ پرست ہندوؤں کو گالیاں عطا کرتے نظر آتے ہیں اور ہر مسلم رہنما وہ ہر الیکشن کے موقعہ پر بابری مسجد کا ذکر ضرور چھیڑتے ہیں۔ مسلمانوں کا کونسا ایسا لیڈر ہے جو بابری مسجد کے حوالے سے اپنی آنکھیں لال پیلی نہیں کرتا اور کونسا ایسا قائد ہے جو بابری مسجد کی شہادت کا ذکر کر کے اسٹیج پر قلابازیاں کھا کر اللہ میاں کے سامنے اپنی بندگی کا اظہار نہیں کرتا۔ اس کے باوجود کسی کا یہ کہنا کہ مسلمان زیادہ لمبے عرصے تک اپنا احتجاج جاری نہیں رکھ پاتے ناواقفیت کی دلیل ہے۔

مراسلہ نگار رقم طراز ہیں۔

بلقیس معاملے پر احتجاج کیوں نہیں کر سکتے۔؟ سپریم کورٹ میں درخواست کیوں داخل نہیں کرتے۔؟

شاید مراسلہ نگار کو یہ معلوم نہیں کہ بلقیس والا کیس بہت نازک تھا۔ اس کیس میں اگر کوئی بھی مسلمان لیڈر زیادہ دلچسپی لیتا تو اسے اس بات کا ڈر تھا کہ بلقیس کہیں اسی کے گلے میں نہ لٹکا دی جائے۔ آج کل مسلم لیڈروں کا ایک بیوی کو برداشت کرنا بھی کتنا مشکل ہو رہا ہے۔ بیوی لیڈر کی ہر ایک حرکت اور ہر ایک بری عادت سے واقف ہوتی ہے۔ اس لئے لیڈر "زنا" تو آسانی سے کر لیتے ہیں لیکن نکاح کرتے ہوئے ڈرتے ہیں کیونکہ انہیں اس بات کا اندیشہ رہتا ہے کہ دو بیویاں باہمی حکمت عملی سے کہیں ان کی کرسی نہ کھسکا دیں۔ اس لئے انہوں نے بلقیس والے مسئلے میں کوئی دلچسپی نہیں لی اور رہی یہ بات کہ سپریم کورٹ میں درخواست کیوں نہیں داخل کی۔ تو بھئی مسلمانوں کے بے شمار لیڈر ایسے ہیں جو اس طرح اپنے مسلمان بھائیوں کی مدد کرتے ہیں کہ اگر مدد دائیں ہاتھ سے ہوتی ہے تو بے چارے بائیں ہاتھ کو کچھ بھی خبر نہیں ہوتی۔ ہوسکتا ہے کہ درخواست دی ہو اور جج کو اس بات کا پابند کر دیا ہو کہ وہ کسی سے نہ کہے۔ مسلم لیڈروں کو یہ معلوم ہے کہ ان کی قوم کی عقل ابھی تک بالغ نہیں ہوسکی ہے اور قوم میں اچھی باتوں کو سمجھنے کی ابھی تک اہلیت پیدا نہیں ہوسکی ہے اس لئے کچھ نیک کاموں کو چوروں کی طرح چھپ چھپ کر کرنا پڑتا ہے۔ کیا مراسلہ نگار کو یہ خبر نہیں کہ چند سال قبل جمعیۃ العلماء کے بعض وہ مخلص لیڈران کرام جو ایمان کا چمچہ اپنے منہ میں دبا کر ماں کے پیٹ سے نکلے تھے۔ بابری مسجد کا سودا آر ایس ایس کے نیتاؤں سے کر رہے تھے۔ جمعیۃ العلماء کے قائدوں پر کون شک کر سکتا ہے۔ ان کا حلیہ دیکھ کر کفار تک کلمہ شہادت پڑھنے کے لئے اپنے پر تولنے لگتے ہیں۔ ان کی نیت پر کون بے وقوف ترچھی نظر ڈال سکتا ہے۔ لیکن بدنصیبی دیکھئے کہ بے وقوف قوم جمعیۃ العلماء کے حسن نیت کا ادراک نہ کر سکی اور اس نے سودا طے ہونے سے پہلے ہی شور وغل کر دیا۔ ان حرکتوں سے سودے بھی بگڑ جاتے ہیں اور مسلمانوں کی بدعقلی پر ہندو تک بھی ماتم کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اس لئے از راہ مجبوری اب قوم کے رہبر اچھے کام بہت ڈر ڈر کر اور چھپ چھپ کر کرنے لگے ہیں تاکہ ہوا خیزی بھی نہ ہو اور نیکی کر اور کنوئیں میں ڈال والے مقولے پر بھی اس قرب قیامت میں پورا پورا عمل ہو جائے۔ ہمیں یقین ہے کہ مسلم لیڈران نے سپریم کورٹ میں درجنوں درخواستیں بلقیس والے معاملے میں لگا دی ہوں گی لیکن اپنا نام اور پتہ درج نہیں کیا ہوگا۔ تاکہ ان کے اخلاص پر شک نہ ہو سکے۔ اور کسی دیوانے کو اظہار دیوانگی کا کوئی موقعہ فراہم نہ ہو سکے۔

مراسلہ نگار نے بغیر سانس لئے یہ بھی فرمایا ہے۔

بیسٹ بیکری کیس کو کسی مسلم تنظیم نے کیوں نہیں اٹھایا اس کے برعکس سکھ عوام ۱۹۸۴ء والے معاملے پر آج بھی احتجاج اور مظاہرہ کرتے ہیں اور اب تک ہر متاثر شخص کو ۱۰ لاکھ روپے بطور معاوضہ مل چکے ہیں۔

مراسلہ نگار کو معلوم ہونا چاہئے کہ آزادی کے بعد سکھوں کے ساتھ ۱۹۸۴ء میں صرف ایک معاملہ پیش آیا۔ جس پر سکھوں نے احتجاج کیا اور پھر اس احتجاج کی شنوائی بھی ہوئی۔ اور متاثرین کو بھرپور معاوضہ بھی ملا۔ لیکن مراسلہ نگار کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ سکھوں کے ساتھ ۱۹۸۴ء میں صرف ایک ہی معاملہ پیش آیا تھا۔ مسلمانوں کے ساتھ آزادی سے اب تک ہزاروں معاملات پیش آ چکے ہیں۔ فرقہ وارانہ ہزاروں فسادات ایسے ہو چکے ہیں جن میں لاکھوں مسلمانوں کی جان، آبرو اور املاک داؤ پر لگ گئی ہے اگر حکومت ایمانداری سے متاثرین مسلمانوں کو معاوضہ دینے کا فیصلہ کرلے گی تو وہ کنگال ہو جائے گی۔ دس لاکھ تو بعد کی بات ہے اگر فی کس ایک لاکھ روپے دینے کا بھی حکومت ارادہ کرتی ہے تو اس کو امریکہ سے بھیک مانگنی پڑے گی اور امریکہ مسلمانوں کے لئے ہماری حکومت کو بھیک بھی نہیں دے گا۔ اس لئے حکومت اپنے دل میں خواہ مسلمانوں کے لئے کتنا بھی درد رکھتی ہو۔ مسلمانوں کے لئے کوئی نیک ارادہ نہیں کر سکتی۔ پھر ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ سکھوں کے عوام کو حکومت نے جو معاوضہ دیا ہے وہی معاوضہ وہ مسلم رہنماؤں کو "بطور محنتانہ" کئی بار دے چکی ہے مسلمانوں کو راجیہ سبھا کی سیٹ، مختلف نوعیتوں کے ایوارڈ، پٹرول پمپ وغیرہ کس خانے میں ڈالے جائیں گے۔ مسلمانوں کو اس بات پر سجدہ شکر ادا کرنا چاہئے کہ وہ لاکھ غریب سہی انکے رہنما تو مالدار ہیں وہ بیکار سہی ان کے لیڈروں کے پاس تو کاریں ہیں۔ جس قوم کے لیڈر اس ملک میں سر اٹھا کر جی رہے ہیں آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر باتیں بنا رہے ہیں وہ قوم غریب ہو کر بھی سرخرو ہے۔ ذرا سوچیں اگر ان کے لیڈروں کو نہ نوازا جاتا تو آج وہ اسی حال میں ہوتے جس حال میں ان کی قوم مبتلا ہے، تو کیا یہ خوش آئند بات ہوتی دیکھنے والے ہمارے رہنماؤں پر رحم کھاتے ان کی مدد کرتے اور ان

کے بچے تھرڈ کلاس اسکولوں میں پڑھ رہے ہوتے۔ ان کی بیویاں پیوند کے کپڑے پہن کر مجلسوں میں جاتیں اور ان پر اس قدر انگلیاں اٹھتیں کہ انگلیاں اٹھنے کے لئے کم پڑ جاتیں۔ اس وقت بھی قوم کی بدنامی ہوتی آج قوم کو صرف اپنا غم ہے، اپنے لیڈروں کی بدحالی کا غم نہیں ہے۔ اگر ان کی بدحالی کا غم بھی دامن گیر ہوتا تو بے چاری قوم یہ شعر گنگنانے پر مجبور ہوتی۔

اپنا بھی غم ہے ان کا بھی غم ہے
اب دل کے بچنے کی امید کم ہے

مراسلہ نگار لکھتے ہیں۔

سلام اس بہادر برادری کو جو اپنے حقوق حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ کمربستہ رہتی ہے۔ خواہ قومی سطح پر یا بین الاقوامی سطح پر پگڑی یا کرپان کا معاملہ ہو یا داڑھی کا، کئی ممالک میں وہ اپنے حقوق انسانی کو حاصل کر چکی ہے۔

بہادر تو مسلمان بھی ہیں وہ بھی کسی سے نہیں ڈرتے۔ ان کے رہنماؤں نے انہیں اس قدر بہادر بنادیا ہے کہ کسی بھی جلسے میں کھلم کھلا وہ نعرۂ تکبیر بلند کرتے ہیں اور اپنے لیڈروں کو "زندہ باد" کہہ کر اپنی شجاعت کا ثبوت پیش کرتے ہیں۔ اس ملک میں صرف سردار ہی پگڑیاں نہیں باندھتے یہ پگڑیاں اپنے بے شمار لیڈروں کے سروں پر بندھی ہوئی ہیں۔ اور کوئی لیڈر ایسا نہیں ہے جس نے اپنی حفاظت کے لئے ریوالور کا لائسنس حاصل نہ کر رکھا ہو۔ مراسلہ نگار سکھوں کی کرپان سے متاثر نظر آتے ہیں لیکن ان کی نظر مسلم لیڈروں کے ان ہتھیاروں پر نہیں ہے جو باقاعدہ حکومت سے اجازت حاصل کر کے خریدے جاتے ہیں۔ رہی داڑھیاں تو مسلمانوں کی اکثریت آج داڑھی رکھ رہی ہے اور مسجدوں اور مدرسوں سے وابستہ لاکھوں اور کروڑوں مسلمانوں کے چہرے پر لمبی لمبی داڑھیاں موجود ہیں ان سب کو نظر انداز کر کے سکھوں کی کرپان، سکھوں کی پگڑی اور سکھوں کی داڑھی کی دہائی دینا کچھ عجیب سا معلوم ہوتا ہے۔ اس سے تعصب کی بو آتی ہے اور پھر مراسلہ نگار کو یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ ہمارے لیڈر بہادر تو بہت ہیں لیکن مصلحت کو نظر انداز کر کے زندگی نہیں گزارتے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ محمود مدنی جیسے لیڈروں نے دہشت گردی کے خلاف جو اجلاس کئے اس میں رخ کچھ اس انداز کا رکھا تا کہ دہشت گردی کا شبہ صرف مسلمانوں پر ہو۔ انہوں نے کچھ مفتیوں سے اس طرح کے فتوے بھی حاصل کر لئے جن سے صاف طور پر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ جیسے دہشت گردی بگڑے ہوئے مسلمانوں کی طرف سے عمل میں آ رہی ہے۔ اس سے انہیں کئی فائدے ہوئے۔ نادان قوم کی نظروں میں وہ آخرت پرست سمجھے جانے لگے۔ ہندوستان کے فرقہ پرست وہ ہندو جو ان کے جلسے میں مسلمانوں کی بھیڑ دیکھ کر گھبرا گئے تھے انہوں نے راحت کی سانس لی اور انہوں نے محمود مدنی کو وی وی پرچش کر کے ان کو سرخرو رکھنے کی ذمہ داری نبھائی۔ فرقہ پرست سمجھ گئے کہ اس لیڈر سے ہمیں کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اس سے کچھ بھی پوچھو یہ جو بھی جواب دے گا اس کا فائدہ ہمیں ہوگا اور نقصان ہوگا تو ان مسلمانوں کو ہوگا جو دہشت گرد نہ ہو کر بھی دہشت گرد سمجھے جاتے ہیں اور جب ان کو ناکردہ گناہوں کی سزائیں ملتی ہیں تو اس سے ان کا مذہب بھی بدنام ہوتا ہے جو ہندوستان کا سب سے بڑا رقیب ہے۔ محمود مدنی کے مصلحت آمیز بیانات سے حکومت وقت بھی متاثر ہے اور وہ محمود مدنی کو کسی بھی وقت کوئی عہدہ عطا کر سکتی ہے۔ کیونکہ حکومت ایسے ہی لوگوں کی ہمہ وقت تلاش میں رہتی ہے جو زبان خود ایسی باتیں کریں جن سے اکثریت پر کوئی حرف نہ آئے اور جس سے صرف اقلیت بدنام ہو۔ محمود مدنی کو اس طرح کے کارناموں کا صلا بھی امریکہ کی ایک یونیورسٹی سے بھی حاصل ہوا ہے۔ وہ امریکہ جو مسلمانوں اور اسلام کا دشمن ہے اس کی یونیورسٹیوں کے ذمہ داروں کو ایسے لوگ عزیز لگتے ہیں جو اس طرح کی باتیں کریں جس سے شک کی سوئی مسلمانوں کی طرف گھومیں، ایسے لوگوں کی تعریف کرنے سے وہ کیوں چوکیں گے چنانچہ انہوں نے ایک مضمون کی ڈیڑھ سطر میں محمود مدنی کے لئے اچھے کلمات کا اظہار کیا ہے یہ سب باتیں ہوش مندی سے بھی تعلق رکھتی ہیں اور بہادری سے بھی انہیں سمجھنے کے لئے منوں ایمان کی اور ٹنوں عقل کی ضرورت پڑتی ہے اس سے عامۃ المسلمین چونکہ محروم ہیں اس لئے وہ ایسے لیڈروں کو سمجھ نہیں پاتے اور ان کے خلاف خواہ مخواہ تنقید کرتے رہتے ہیں۔

مراسلہ نگار کو چاہئے کہ وہ دوسری اقوام کی تعریف کرنے کے ساتھ ان مسلم لیڈروں کو بھی اپنی نظر میں رکھے جن کی دھوم امریکہ تک ہو چکی ہے۔ امریکہ کچھ بھی کہی وہ ایک ملک عظیم ہے۔

مراسلہ نگار آگے چل کر لکھتے ہیں۔

"اسرائیل کے جبر و ظلم کی لمبی داستان ہے، جس میں مسلم ممالک اور مسلم تنظیموں کے احتجاج کا کہیں ذکر نہیں ہے۔ امریکہ مسلمانوں کو دہشت گرد سمجھتا ہے مگر اسرائیل کے ظلم و ستم کے نظام میں پوری طرح شریک ہے۔"

مراسلہ نگار جس ذہنیت سے بات کر رہے ہیں اسی ذہنیت نے ہندوستان میں مسلم لیگ جیسی جماعتوں کی پرورش کی ہے۔ مراسلہ نگار کو معلوم ہونا چاہئے کہ حکمت مومن کا گمشدہ سرمایہ ہے یہ جہاں سے بھی ہاتھ لگے لے لینا چاہئے وہ امریکہ جو مسلمانوں کا جانی دشمن ہے جو اسلام کی جڑیں اکھاڑنے کی سازشیں کر رہا ہے اگر اسی امریکہ کی کسی یونیورسٹی کا کوئی متعصب پروفیسر ہمارے کسی لیڈر کی تعریف میں دروغ گوئی سے کام لے تو کیا ہم اس کو رد کر دیں۔؟ کیا ہم مسلمانوں کی اور اسلام کی خاطر کسی ایسے عہدے کو ٹھکرا دیں جو اسلام دشمن

فیکٹری سے ریلیز ہوا ہو۔؟ نہیں ہرگز نہیں۔ اگر ہم ایسا کریں گے تو ہم مصلحت کا قتل کرنے والے ہوں گے۔ اسرائیل میں یہودی رہتے ہیں یہ یہودی لاکھوں اور کروڑوں روپے ہندوستان کی ملی تنظیموں، اردو اخباروں، دینی مدرسوں کو عطا کر رہے ہیں اور لینے والے لے رہے ہیں اور اس رقم کو کار خیر میں لگا رہے ہیں تو کیا یہ سب کچھ غلط ہے۔؟ ارے بھئی یہ سمجھ داری ہے حکمت عملی اور دوراندیشی ہے۔ اسرائیل ہمارا دشمن ہے وہ اپنے خزانہ خاص سے اگر ہمیں کچھ دے رہا ہے تو اس کو لے کر خوب کھا پی کر اس کے خلاف بولنا چاہئے اس کے خلاف منصوبہ بندی کرنی چاہئے۔ اگر ہمارے لیڈر ایسا نہیں کریں گے تو دشمنی اور بڑھے گی اور ہم اور بھی پچھڑیں گے۔ اس لئے امریکہ اور اسرائیل سے کچھ نہ کچھ مسلمانوں کا تال میل رہنا چاہئے اور اگر ان دونوں ملکوں کے خلاف احتجاج ہو بھی تو صرف اردو میں ہونا چاہئے تا کہ ان کو اندازہ ہی نہ ہو کہ ان کے خلاف غل غپاڑہ ہو رہا ہے یا انہیں سلامی دی جا رہی ہے۔

مراسلہ نگار نے کیا یہ شعر نہیں سنا۔

یہ عظیم ملک ہے کچھ دوست بنائے رکھئے
دل ملے یا نہ ملے ہاتھ ملائے رکھئے

ہمارے کچھ لیڈروں نے اسلام دشمن اور مسلم دشمنی سے قطع نظر امریکہ اور اسرائیل سے نرمی برتی ہے۔ وقتاً فوقتاً یہ لوگ امریکہ اور اسرائیل مدعو کئے جاتے ہیں، دعوت بھی ہوتی ہے۔ تحائف بھی ملتے ہیں اور ان کی تعریفیں بھی کی جاتی ہیں۔ نابالغ قسم کے اعتراضات کو اہمیت دے کر اگر ہمارے لیڈر امریکہ اور اسرائیل کی "عطا" کو واپس کر دیں گے تو اس سے سراسر نقصان ہوگا اور دشمنی کی ایک نئی شق جنم لے گی۔ جو یکسر مصلحت اور منفعت کے خلاف ہوگی۔ اس لئے مسلم قوم کو کچھ بھی ہو۔ یہی کہنا چاہئے۔ لیڈر ما زندہ باد۔ قائد قوم پائندہ باد۔

مراسلہ نگار اپنے مراسلے کے آخیر میں لکھتے ہیں۔

"جب تک اسرائیل پر پابندیاں عائد نہیں ہوں گی، مسلم ممالک اقوام متحدہ کی کارروائی میں حصہ نہیں لیں گے۔ مسلم ممالک کے عوام اس بات پر احتجاج کیوں نہیں کرتے۔ کیا کربلا کا جذبہ ختم ہو گیا۔؟

حضور والا کربلا کا جذبہ ختم تو نہیں ہوا۔ لیکن واقعہ کربلا نے ہماری اور ہمارے لیڈروں کی آنکھیں ضرور کھول دی ہیں۔ واقعہ کربلا نے ثابت کیا تھا کہ ارباب حق سر کٹا تو سکتے ہیں لیکن سر جھکا نہیں سکتے۔ لیکن یہ سانحہ کربلا جس دور میں پیش آیا تھا اس دور کے مسلمان ہارنا پسند کرتے تھے لیکن کس مفاد کی خاطر دشمنوں اور قاتلوں سے ہاتھ ملا لینا ان کے بس کی بات نہیں تھی۔ دنیا جانتی ہے کہ سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جان دیدی لیکن ایک ظالم و فاسق انسان کے آگے سر تسلیم خم نہیں کیا۔ آج کل کے مسلمان اور بالخصوص آج کل کے لیڈر کسی بھی معاملے میں صرف یہ دیکھتے ہیں کہ ان کا اپنا ذاتی فائدہ کس بات میں ہے، سر جھکانے میں ہے یا سر کٹانے میں۔ اگر سر جھکا کر ان کی پانچوں تر ہو رہی ہوں تو وہ آرام سے دشمنوں کے آگے سر جھکا دیتے ہیں۔ سر کٹانا تو دور کی بات ہے۔ آج کل کے لیڈر حق کی خاطر اپنی انگلی تک شہید نہیں کرا سکتے اور کیوں کرائیں وہ جنت جو قیامت کے بعد ملے گی اس سے بہتر دنیا کی وہ خوشیاں ہیں جو آج نقد حاصل ہو رہی ہیں اس لئے ہمارے نیتا اُدھار ملنے والی جنت کے مقابلے میں نقد ملنے والی راحتوں سے سمجھوتہ کر لیتے ہیں۔ ہم اپنے رہنماؤں کی نیتوں پر بھی شک نہیں کر سکتے۔ ممکن ہے کہ وہ اس لئے کرسی کے چکر میں لگے رہتے ہوں کہ کرسی پر بیٹھیں تب ہی دشمنوں سے ڈٹ کر بات کر سکتے ہیں۔ اس لئے وہ کرسی کی خاطر قوم کے قاتلوں سے سمجھوتہ کر لیتے ہوں گے۔ اگر رہنماؤں کی نیت یہی ہے تو اس نیت کا ہمیں احترام کرنا چاہئے۔

یہ دعویٰ بھی نہیں کیا جا سکتا کہ ہمارے مسلم رہنما صرف عزت ہی بٹور رہے ہیں اور ذلت سے ان کا کوئی سروکار نہیں ہے۔ ہم نے کئی بار اپنے اچھے خاصے لیڈروں کی درگت دیکھی ہے، ان پر جوتے اور گندے انڈے بھی اچھالے گئے ہیں اس کے باوجود وہ اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہے۔ اور انہوں نے قوم کی اس حرکت بے جا کا برا نہیں مانا۔ وہ حکومت وقت کی خوشامد کرتے رہے اور راجیہ سبھا کی سیٹ کی خاطر حکومت وقت کے آگے اپنی داڑھیاں اور مونچھیں ہلاتے رہیں۔ رہنماؤں کی ان قربانیوں کو کس طرح فراموش کیا جا سکتا ہے۔ ان رہنماؤں کو واقعہ کربلا کی یاد دلانا دوراندیشی نہیں ہے۔ اگر کسی دن جوش میں آ کر یہ شہید ہو گئے تو مسلمانوں کا کیا ہوگا۔ کم سے کم ہمارے رہنما ہمیں سبز باغ اور سنہرے خواب تو دکھاتے رہتے ہیں۔ خواب کے سہارے بھی وقت کٹ جاتا ہے۔ اگر ہمیں کوئی خواب دکھانے والا بھی نہیں رہا تو پھر کیا ہوگا۔ ہم نے مانا کہ جھوٹے خوابوں کو کبھی تعبیر نصیب نہیں ہوتی اور ہم نے مانا کہ امیدوں کا فریب پچھتاوے کے سوا کچھ نہیں دیتا۔ لیکن بقول شاعر

فریب امید کے سہارے گزر تو جاتے ہیں چند لمحے
خدا برے وقت سے بچائے جو یہ بھی نہ ہوگا تو کیا کریں گے؟

(یار زندہ صحبت باقی)

کدو کے فوائد: آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کدو کھانے سے دماغ میں تقویت پیدا ہوتی ہے۔ جو لوگ کدو کا بکثرت استعمال کرتے ہیں وہ دماغی امراض سے محفوظ رہتے ہیں۔

ہاضمہ کی ترکیب: رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ گوشت کو دانتوں سے توڑ کر کھانے سے ہاضمہ درست رہتا ہے۔

قسط نمبر ۹۸

انسان اور شیطان کی کشمکش

ابی ملک کو جب زبول کے قاصد سے سکم شہر کے حالات کا علم ہوا تو وہ سکم کے شہریوں پر بڑا برہم اور پیچ و تاب کھاتا ہوا کہ کیوں انہوں نے میری اطاعت سے منہ موڑ کر ایک اجنبی اور نووارد شخص جعل بن عبد کا ساتھ دینا شروع کر دیا۔ اسی غصے اور برافروختگی کے تحت ابی ملک بذات خود ایک لشکر لے کر سکم شہر کی طرف روانہ ہوا۔ دوسری طرف جعل بن عبد ان حالات سے بے خبر تھا۔ اسے یہ بھی علم نہ تھا کہ شہر کے حاکم زبول نے ایک قاصد ابی ملک کو بھجوا کر اس کی شکایت کر دی ہے اور یہ کہ ابی ملک اپنے لشکر کے ساتھ تیزی سے سکم شہر کی بڑھ رہا ہے۔ ایک روز جعل بن عبد شہر کے حاکم زبول کے ساتھ صبح ہی صبح سکم شہر کے دروازے پر کھڑا تھا تو اس وقت ابی ملک کا لشکر شہر کے سامنے نمودار ہونا شروع ہوا۔ اس پر جعل بن عبد نے زبول کو مخاطب کر کے پوچھا۔

"اے زبول! یہ کون لوگ ہیں جو کوہستانوں کی چوٹیوں سے اتر کر سکم شہر کی طرف بڑھ رہے ہیں۔"؟

اس پر زبول نے چال چلی۔ وہ اس وقت تک جعل کو ابی ملک کے حملہ سے آگاہ نہ کرنا چاہتا تھا جب تک ابی ملک کا پورا لشکر نمودار ہو کر شہر کا گھیراؤ نہ کرے۔ اس پر اس نے جعل بن عبد کو مخاطب کر کے کہا۔ "اے ابن عبد! تو نے آج میری موجودگی میں حد سے زیادہ شراب پی لی ہے۔ اسی بناء پر تجھے کوہستانوں کے سائے بھی ایسے لگتے ہیں جیسے انسان حرکت میں ہوں۔"

اس پر جعل بن عبد نے اپنے سر کو جھٹکا۔ اپنے آپ کو سنبھالا اور کہا۔ "اے زبول! تو جھوٹ بکتا ہے، میدان کے بیچوں بیچ سے لوگ اس طرف کو بڑھ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ دائیں بائیں سے بھی تو دیکھ کس طرح مسلح لوگ سکم کی طرف آ رہے ہیں۔"

زبول جان گیا کہ جعل کو حقیقت حال کی خبر ہو گئی ہے۔ لہٰذا اس نے جعل بن عبد پر طنز کرتے ہوئے کہا۔ "اے جعل بن عبد! اب تیرا وہ منہ کدھر گیا جس سے تو کہا کرتا تھا کہ ابی ملک کون ہے کہ ہم اس کی اطاعت کریں۔ او دیکھ جس ابی ملک کی تو حقارت کیا کرتا تھا وہی ابی ملک اپنے لشکر کے ساتھ تیری سرکوبی اور گوشمالی کے لئے آن پہنچا ہے۔ اب تیری موت تیرے سر پر کھیل رہی ہے اور تو ابی ملک کی خونخواری اور اس کے انتقام سے بچ نہ سکے گا۔"

جعل بن عبد نے زبول کے منہ سے جب یہ گفتگو سنی تو اس نے فوراً اپنے دفاع کی ٹھانی۔ شہر میں داخل ہو کر اس نے شہر کے دروازے بند کر دیے اور ابی ملک کا مقابلہ کرنے کے لئے وہ سکم کے لشکر کو ترتیب دینے لگا۔ جب وہ اپنے زعم میں اپنے لشکر کی تیاریاں مکمل کر چکا تو شہر سے باہر نکل اس نے ابی ملک کا مقابلہ کیا لیکن ابی ملک کے لشکر کی تعداد بہت زیادہ تھی جس کی بناء پر جعل بن عبد کو شکست ہوئی۔ ایک بار پھر جعل بن عبد سکم شہر میں محصور ہو گیا۔ جب کہ ابی ملک نے اپنے لشکر کے ساتھ شہر کا محاصرہ کر لیا۔ کچھ دن تک جعل بن عبد شہر کے اندر محصور رہ کر حالات کا جائزہ لیتا رہا۔ اس دوران ابی ملک نے شہر کا محاصرہ تنگ سے تنگ کر دیا تھا اور اہل شہر کے لئے اس نے ہر طرح کی رسد و کمک بند کر کے رکھ دی تھی۔

جعل بن عبد نے جب دیکھا شہر کے معاملات اس کے ہاتھ سے نکلنا شروع ہو گئے ہیں تو وہ ایک رات اپنے عزیزوں اور قریبی ساتھیوں کے ساتھ نکل کر بھاگ گیا۔ دوسرے لوگوں نے بھی رات کے وقت جعل بن عبد کی دیکھا دیکھی شہر سے بھاگنا شروع کر دیا تھا۔ زبول نے اس کی اطلاع ابی ملک کو دی۔ پس جعل بن عبد تو اپنے بھائیوں اور ساتھیوں کے ساتھ بھاگ نکلنے میں کامیاب ہو گیا لیکن جو دوسرے لوگ شہر سے نکلے ان میں سے اکثر کو ابی ملک نے تہہ تیغ کر دیا۔ پھر بھی جعل بن عبد کی طرح کچھ لوگ سکم شہر سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے اور انہوں نے سکم شہر سے نکلنے کے بعد البریت کے مندر اور تحیش نام کے قلعے میں جا کر پناہ لینا شروع کر دی۔

آخر کار تنگ آ کر شہریوں نے سکم شہر ابی ملک کے حوالے کر دیا۔ ابی ملک شہر میں اپنے لشکر کے ساتھ داخل ہوا اور شہر کے اندر جس قدر لوگ تھے ان سب کو اس نے قتل کروا دیا۔ سکم شہر کو تباہ و برباد کر دیا اور ویران کرنے کے بعد ابی ملک البریت کے مندر کی طرف بڑھا۔ راستے میں جبل ضلمون سے ایک درخت کی شاخ کاٹ کر اس نے اپنے کندھے پر رکھ لی اور اپنے سارے لشکریوں کو بھی اس نے ایسا ہی کرنے کا حکم دیا۔ پس سارے لشکریوں نے ابی ملک کا اتباع کیا اور درختوں سے ایک ایک شاخ کاٹ کر انہوں نے اپنے کندھے پر رکھ لی۔

اس طرح ابی ملک اپنے لشکر کے ساتھ آگے بڑھا اور وہ تمام خشک شاخیں جو اس کے لشکری اٹھائے ہوئے تھے ان کی مدد سے اس نے البریت کے مندر کو آگ لگا دی تھی۔ اس طرح اس کے اندر جو مرد و عورتیں اور مرد پناہ

لئے ہوئے تھے وہ سب جل کر راکھ ہوگئے تھے۔ البریت کی تباہی کے بعد ابی ملک نے پھر پیش قدمی کی اور تیبض کے قلعے کا محاصرہ کرلیا تھا۔ اس قلعے کے اندر ایک بہت بڑا اور مضبوط برج تھا۔ لہٰذا مرد اور عورتیں بھاگ کر اس برج میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے تھے۔ تیبض جو ایک قلعہ ہونے کے علاوہ ایک شہر بھی تھا۔ اس میں ابی ملک کے محاصرے کے باعث خوف وہراس پھیل گیا تھا۔ جب کہ ابی ملک شہر پر آخری اور فیصلہ کن ضرب لگانے کے لئے شہر اور قلعے کی فصیل کے گرد گھوم کر ایسے کمزور حصے کو تلاش کرنے لگا تھا جہاں سے وہ حملہ آور ہوکر اپنی فتح کو یقینی بنا سکے اور شہر والوں پر قابو پاکر ان کا قتل عام کرسکے۔

ابی ملک جب اپنے محافظوں اور اپنے صلاح داروں کے ساتھ اس قلعے کے سب سے مضبوط برج کے نیچے سے گزر رہا تھا۔ جس کے اندر سکم سے بھاگ کر آنے والے مرد عورتوں نے پناہ لے رکھی تھی تو ایسا ہوا کہ ایک عورت نے ہمت اور جرأت سے کام لیتے ہوئے چکی کا ایک پاٹ اٹھا کر ابی ملک پر دے مارا۔ چکی کا یہ پاٹ ابی ملک کے سر پر لگا اور اس کی کھوپڑی کو توڑ کر رکھ دیا۔

ابی ملک نے جب دیکھا کہ ایک عورت نے اس کے سر پر چکی کا پاٹ پھینکا ہے اور یہی پاٹ اس کی موت کا باعث بن رہا ہے تو اس نے انتہائی کرب اور تکلیف دہ احساس میں اپنے ایک صلاح دار کو مخاطب کرکے کہا۔ ”اے نوجوان! تو اپنی تلوار کھینچ اور میری گردن کاٹ دے تاکہ میرے یوں مرنے کے بعد لوگ میرے حق میں یہ نہ کہتے پھریں کہ ابی ملک کو تو ایک معمولی عورت نے چکی کا پاٹ گرا کر ہلاک کردیا۔

پس ابی ملک کے اس صلاح دار نے ابی ملک پر اپنی تلوار گرائی اور اس کی گردن کاٹ کر اسے ہلاک کردیا۔ اس طرح ابی ملک کو اس کی شرارتوں کا صلہ ملا اس نے جو اپنے بھائیوں کو قتل کیا تھا، اس کی سزا کو پہنچا اور اس کے بچ نکلنے والے بھائی یوتام نے کوہستان گرزیم پر کھڑے ہوکر سکم شہر کے لوگوں کو جو لبنان کے درختوں کی حکایت سنائی تھی وہ سکم شہر والوں پر ہی پوری ہوکر رہی۔ ابی ملک کی موت کے بعد اسرائیلیوں کے ایک قاضی تولع بن فروہ نے بنی اسرائیل کے معاملات کو سنبھالا لیکن لوگوں نے اس کی نیکی کی باتوں کی طرف کوئی دھیان نہ دیا اور بت پرستی کی طرف مائل ہوتے چلے گئے۔ تولع کے بعد ایک دوسرا قاضی یاشیر اٹھا۔ اس نے بھی بنی اسرائیل کو راہ راست پر لانے کی بہتری کوشش کی۔ لیکن بنی اسرائیل خدائے واحد کو بھول کر بعل دیوتا اور عشتار دیوی کی عبادت میں لگے رہے اور اب بنی اسرائی نے کنعانیوں کے بعل اور عشتار کے علاوہ آرامیوں، موآبیوں، بنو عموں فسلتیوں اور دیگر اقوام کے دیوتاؤں کی پرستش بھی شروع کردی تھی۔

❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖

دوپہر کے وقت یوناف سرائے کے کمرے میں بستر پر لیٹا چھت کو گھور رہا تھا۔ اور سوچوں میں غرق تھا۔ ایک دم وہ چونکا اور پکارنے لگا۔ ”ابلیکا! ابلیکا! تم کہاں ہو۔“؟

ابلیکا نے فوراً اس کی گردن پر لمس دیا اور پوچھا ”کیا بات ہے؟ میرے حبیب!“

اس پر یوناف بولا۔ ”اے ابلیکا! میں نے اس خونخوار اور مافوق الفطرت چیتے کو تلاش کرنے کا ایک بہترین طریقہ سوچ لیا ہے۔“ ابلیکا نے بے تاب سی آواز میں پوچھا۔ ”وہ کیا۔“؟ یوناف بولا۔ اے ابلیکا! میں ابھی سردار مجتا کے پاس جاتا ہوں اور اس سے کہتا ہوں کہ لوہے اور لکڑی کا ایک مضبوط پنجرہ تیار کرائے جس کا ایک مضبوط دروازہ ہو اور دروازے سے باہر ایک کنڈی بھی ہو اور اس پنجرے کو غار سے باہر رکھ کر چیتے کو پیش کی جانے والی بکری اس پنجرے کے اندر باندھی جائے۔ میں اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لاکر وہاں موجود رہوں گا۔ اور کسی کو دکھائی نہ دوں گا۔ پس رات کے وقت جب وہ چیتا بکری کو کھانے پنجرے میں داخل ہوگا تو میں پنجرے کا دروازہ باہر سے بند کرکے کنڈی لگادوں گا۔ بس چیتے کو اس پنجرے سے نکلنے کے لئے اور پنجرے کی کنڈی کھولنے کے لئے انسانی روپ میں آنا ہوگا۔

اور اے ابلیکا! جب وہ چیتا کنڈی کھول کر باہر نکلنے کے لئے انسانی روپ دھارے گا تو میں اسے پہچان لوں گا کہ وہ کون ہے۔ اس کے بعد میں اس پر قابو پانے کی کوشش کروں گا۔

ابلیکا نے مسکراتی اور توصیف آمیز آواز میں کہا۔ ”اے یوناف! یہ ایک بہترین اور کارآمد طریقہ ثابت ہوگا۔“

اس کے ساتھ ہی یوناف جست لگا کر اپنے بستر سے اٹھ کھڑا ہوا اور کہا۔ اے ابلیکا! میں اب سردار مجتا کی طرف جاتا ہوں۔“ پھر یوناف اپنے کمرے سے باہر آیا اور سرائے سے نکل کر وہ بستی کی طرف جانے لگا۔

یوناف ابھی سرائے سے تھوڑی دور گیا تھا کہ اسے اپنے سامنے بستی کی طرف سے تین افراد آتے دکھائی دیئے۔ ان میں سے ایک تو مجتا تھا۔ دوسری اس کی بیٹی قرطیسہ اور تیسرا ان کے ساتھ کوئی اور جوان تھا۔ اچانک ایک طرف سے تین چار کتے نمودار ہوئے اور وہ ان پر بری طرح بھونکنے لگے۔ یوناف نے دیکھا۔ وہ کتے سردار مجتا کو نظر انداز کرتے ہوئے قرطیسہ اور اس کے ساتھ نوجوان پر ایسے انداز میں بھونک رہے تھے جیسے وہ اس نوجوان اور قرطیسہ سے اپنی جان کا خطرہ محسوس کررہے ہوں۔ یہ سماں دیکھتے ہوئے یوناف نے فوراً پکارا۔ ”ابلیکا! ابلیکا! تم کہاں ہو۔؟“

ابلیکا نے فوراً یوناف کی گردن پر لمس دیا اور پوچھا۔ ”کیا بات ہے میرے حبیب۔؟“

یوناف وہاں رک گیا اور رازداری میں اس نے کہا۔ ”اے ابلیکا!

میں نے ان مافوق الفطرت نر مادہ چیتوں کو پالیا۔ اور وہ دونوں ہمارے سامنے سردار مجتا کے ساتھ آ رہے ہیں۔ اے ابلیکا! ان کتوں کا سردار مجتا کو نظر انداز کرکے قرطیبہ اور ان کے ساتھ آنے والے جوان پر بھونکنا اس بات کا ثبوت ہے کہ کتے ان پر نہیں بلکہ ان کے اندر جو چیتے کی فطرت اور خمیر ہے اس پر اپنے لئے خطرہ محسوس کرتے ہوئے بھونک رہے ہیں اور دیکھو یہ کتے کیسے اب بھی لگاتار ان دونوں پر بھونک رہے ہیں اور مجتا کو وہ لگاتار سارے ہی نظر انداز کرتے جارہے ہیں۔

اور اے ابلیکا! گو میں اب ان دونوں کو جان چکا ہوں لیکن میں پنجرے کے اندر بکری باندھنے والی تجویز پر ضرور عمل کروں گا تاکہ میرے ان اندازوں کی تصدیق بھی ہوجائے۔

ابلیکا نے اس پر خوشی اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ "اے یوناف! تمہارے سارے ہی اندازے درست ہیں۔ اب یہ دونوں ہماری گرفت سے بچ نہ سکیں گے لیکن ہمیں قرطیبہ سے متعلق بھی غور کرنا ہوگا کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ وہ تم سے محبت کرتی ہے۔ جب ہی تو اس نے ایک بار تمہاری خاطر مادہ چیتے کی صورت میں نر چیتے پر حملہ کردیا تھا۔ میں سمجھتی ہوں یہ دونوں بہن بھائی ہیں اور سردار مجتا کی اولاد نہیں ہیں۔ اب ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ یہ دونوں آخر کیوں اور کیسے سردار مجتا کے ہاں رہ رہے ہیں۔ اے یوناف! میرے خیال میں یہی وہ نوجوان ہے جس کو مجتا نے روقاش کے نام سے تم سے متعارف کیا تھا اور کہا تھا کہ اس کا بیٹا جس کا نام روقاش ہے اور جو شکار کا بڑا شوقین ہے وہ بھی ان چیتوں پر قابو پانے کا بڑا خواہش مند ہے۔ پس ان دونوں کے ساتھ ہمیں دو مختلف جذبوں کو سامنے رکھ کر سلوک کرنا ہوگا۔"

یوناف نے ابلیکا کی اس گفتگو کا کوئی جواب نہ دیا۔ اس لئے کہ وہ تینوں چلتے ہوئے یوناف کے قریب آگئے تھے۔ یوناف نے بولنے میں پہل کرتے ہوئے کہا۔ "اے سردار مجتا! میں تو آپ ہی کی طرف جارہا تھا۔ اچھا ہوا آپ خود ہی ادھر آگئے۔ مجھے آپ سے ایک ضروری کام ہے۔ اس لئے اب سرائے ہی میں چلتے ہیں۔"

یوناف کے خاموش ہونے پر سردار مجتا نے اپنے ساتھ آنے والے نوجوان کی طرف اشارہ کرکے کہا۔ "اے یوناف! اس سے ملو یہ میرا بیٹا روقاش ہے یہ آج ہی شکار سے واپس آیا ہے۔ اور جب میں نے اس سے تمہارا ذکر کیا تو یہ فوراً تم سے ملنے کا خواہش مند ہوا۔ لہٰذا میں اسے اپنے ساتھ لے آیا ہوں۔ اس مافوق الفطرت چیتے پر قابو پانے کے لئے یہ تمہاری بہت مدد کرسکتا ہے۔"

یوناف نے ایک بار غور سے روقاش کی طرف دیکھا پھر اس سے مصافحہ کرنے کے لئے اس نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا اور پھر جونہی روقاش کا ہاتھ یوناف نے اپنے ہاتھ میں لیا تو یوں لگا جیسے اس نے کسی انتہائی خونخوار درندے کا پنجہ اپنے ہاتھ میں لے لیا ہو۔ ساتھ ہی ساتھ اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لاتے ہوئے یوناف نے اس سے درندوں جیسی بو بھی محسوس کی، پھر روقاش کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے یوناف نے کہا۔ "اے سردار مجتا مجھے تمہارے اس بیٹے روقاش سے مل کر بے حد خوشی اور اطمینان ہوا ہے، جب سے تو نے میرا اس سے غائبانہ تعارف کرایا ہے میں اسی سے متعلق سوچ رہا ہوں کہ سردار مجتا کا بیٹا کیسا شکاری ہوگا۔ اب روقاش سے مل کر میں سمجھتا ہوں کہ میرا ایک طرح سے بوجھ کم ہوگیا ہے۔"

یوناف کی اس گفتگو پر مجتا، روقاش اور قرطیبہ تینوں مسکرا کر رہ گئے پھر وہ چاروں سرائے کی طرف جارہے تھے۔

سرائے کے پاس جاکر ایک بار پھر سرائے کے کتے، روقاش اور قرطیبہ پر بری طرح بھونکے۔ اس پر روقاش نے اپنے کندھے سے لٹکتی کمان اور پشت پر بندھا تیروں کا ترکش درست کرتے ہوئے کہا۔ "میں ان کتوں کو اکثر مارتا رہتا ہوں اس لئے مجھے دیکھتے ہی یہ بھونکنے لگ جاتے ہیں۔" پھر روقاش نے بیزاری محسوس کرتے ہوئے مجتا سے کہا۔ "اے میرے باپ! میں اب اپنے شکار پر جاتا ہوں۔ یوناف کے پاس پھر کسی روز بیٹھوں گا اور کھل کر اس سے بات ہوگی۔"

اس کے ساتھ ہی روقاش نے یوناف سے مصافحہ کیا اور وہاں سے چلا گیا روقاش کے جانے کے بعد یوناف، مجتا کے قریب آیا اور رازداری سے اسے مخاطب کرکے اس نے کہا۔ "اے سردار مجتا! آج ہی لوہے اور لکڑی کا ایک پنجرہ بنواؤ۔ اس پنجرے کا ایک دروازہ ہو اور دروازے کو باہر سے بند کرنے کے لئے ایک کنڈی بھی لگی ہو۔

"اے سردار مجتا! اس پنجرے کو چیتے کی غار کے سامنے رکھواؤ اور اس پنجرے کے اندر چیتے کے لئے ایک بکری بھی باندھ دو پھر دیکھو کہ میں کیسے چیتے کی نہ صرف نشاندہی کرتا ہوں بلکہ اس پر قابو بھی پاتا ہوں۔"

اس پر مجتا نے کہا۔ "اے یوناف! میں سرائے کے مالک مریشس سے بات کرتا ہوں وہ اپنی سرائے میں کام کرنے والے لناموں سے کام لے کر آج ہی اس پنجرے کا اہتمام کردے گا اور شام تک پنجرے کو چیتے کی غار سے باہر رکھوا کر اس میں ایک بکری باندھ دی جائے گی۔"

یوناف کے جواب دینے سے قبل ہی مجتا کی بیٹی قرطیبہ نے مجتا کو مخاطب کیا اور بولی۔ "اے میرے باپ آپ مریشس سے پنجرے سے متعلق بات کریں۔ اتنی دیر تک میں یوناف کو اس کے کمرے میں لے جاکر ایک اہم موضوع پر گفتگو کرتی ہوں۔"

مجتا جب سرائے کے مالک مریشس کے کمرے کی طرف گیا تو حسین قرطیبہ نے بڑی جوانمردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یوناف کا ہاتھ تھام لیا پھر وہ

یوناف کو اس کے کمرے کی طرف لے جانے لگی۔

جس وقت بجستا کی بیٹی قرطیسہ نے یوناف کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا تھا اس وقت یوناف کو ایسا لگا تھا جیسے حسین قرطیسہ کے اس لمس سے اس پر کسی ساحرانہ عمل کی ابتدا ہوگئی ہو یا وہ آسیب زدہ فضاؤں کے اندر اڑنے لگا ہو۔ حسین قرطیسہ کے اس لمس میں طلب کی حدت، وفا کی آنچ، دھڑکتے دل کی وارفتگی اور کانپتے ہاتھوں کی لرزش تھی۔ اس لمس سے یوناف پر ایک ہیجانی کیفیت سی طاری ہوگئی تھی اور وہ ایسا محسوس کر رہا تھا گویا وہ خوابوں کی دھند اور دل آویز تخیلات میں تحلیل ہوکر رہ گیا ہو۔ یوناف چپ چاپ اس کے ساتھ ہولیا تھا۔

قرطیسہ یوناف کو اس کے کمرے میں لائی اور جب وہ دونوں ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھ گئے تب یوناف نے قرطیسہ کو مخاطب کر کے پوچھا ”اے حسین قرطیسہ! تو علیحدگی میں مجھ سے کیا کہنا چاہتی ہے اور تیرا باپ بجستا اس پر کیا سوچے گا کہ تو کیوں مجھے علیحدگی میں لے گئی ہے اور مجھ سے کیا کہنا چاہتی ہے۔؟“

اس پر قرطیسہ نے بڑی بے باکی اور دلیری کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔ ”اے یوناف! میرا باپ یا دیکھنے والے لوگ یہی کہہ سکتے ہیں کہ میں آپ سے محبت کرتی ہوں یا آپ کو پسند کرتی ہوں۔ اس بناپر علیحدگی میں لے جاکر کچھ کہنا چاہتی ہوں اور میں آپ سے یہ کہوں کہ میں ان باتوں سے ڈرتی نہیں ہوں میں نے تو اپنے باپ بجستا سے بھی کھل کر کہہ دیا ہے کہ میں آپ کو پسند کرتی ہوں ہوسکتا ہے میرے والد صاحب آپ سے میری شادی کی بات کریں۔ لہٰذا میری آپ سے استدعا ہے کہ آپ انکار نہ کریں۔ میں آپ کو یقین دلاتی ہوں میں نہ صرف آپ کی مخالف قوتوں سے آپ کی حفاظت کروں گی بلکہ آپ کے لئے ایسی وفا شعار بن کر رہوں گی جیسے جسم کے لئے اس کی روح۔“

یوناف نے غور سے قرطیسہ کی طرف دیکھا اور کسی قدر تعجب کا اظہار کرتے ہوئے اس نے پوچھا۔ ”اے قرطیسہ! کیا صرف یہی بات کہنے کے لئے تم مجھے یوں علیحدگی میں لے کر آئی ہو۔؟“

قرطیسہ بولی۔ ”نہیں ہرگز نہیں۔ یہ بات تو دوران گفتگو ضمناً نکل آئی تھی تو میں نے کہہ دیا ہے ورنہ میں تو آپ سے یہ کہنے کے لئے آپ کو علیحدگی میں لائی ہوں کہ میرے بھائی روفاش سے محتاط رہیں۔ وہ آپ کا دشمن ہے اور آپ کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

یوناف نے غور سے قرطیسہ کی طرف دیکھا اور پوچھا۔ ”تمہارا بھائی روفاش کس بناپر میرا دشمن ہے اور کیوں کر مجھے نقصان پہنچا سکتا ہے۔؟“

اس استفسار پر قرطیسہ نے مغموم آواز اور پرسوز لہجے میں کہا۔ ”وہ مجھے پسند کرتا ہے اور مجھ سے محبت کرتا ہے اور مجھ سے شادی کرنے کا خواہاں ہے لیکن اب جب اسے یہ خبر ہوئی ہے کہ میں آپ کو پسند کرتی ہوں اور آپ سے شادی کرنے کی آرزومند ہوں تو وہ آپ کا دشمن بن گیا ہے۔ وہ آپ کو نقصان پہنچا کر ہر صورت میں مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے جب کہ میں اس سے سخت نفرت کرتی ہوں۔ اسے ناپسند کرتی ہوں۔ اس لئے کہ میرا اس کا ضمیر اور میری اس کی فطرت ہی آپس میں نہیں ملتے۔“

اس انکشاف پر یوناف نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے پوچھا۔ ”اے قرطیسہ! کیا تم روفاش کی سگی بہن نہیں ہو۔؟“

قرطیسہ نے اقرار کیا۔ ”ہاں میں اس کی سگی بہن ہوں۔“

یوناف نے اس بار زور دے کر پوچھا۔ ”پھر تمہاری شادی اس سے کیسے اور کیوں کر ہوسکتی ہے۔؟“

قرطیسہ نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔ ”ان سرزمینوں کے اندر رواج اور قاعدہ ہے کہ سگے بہن بھائیوں کی بھی آپس میں شادی ہوجاتی ہے اور یہاں کے لوگ ایسا کرتے ہیں اسی بناپر روفاش بھی مجھ سے شادی کرنیکا خواہش مند ہے۔“

اس بار یوناف نے اپنا فیصلہ دیتے ہوئے کہا۔ ”تمہارا حسن اور تمہاری دلکشی ہی ایسی ہے کہ ہر کوئی تم سے شادی کا خواہش مند ہوگا۔“

یوناف کی اس گفتگو پر قرطیسہ نے چونک کر یوناف کی طرف دیکھا پھر اس نے رس اور مٹھاس سے بھرپور اپنی آواز اور چاہت و محبت سے لبریز انداز میں پوچھا۔ ”کیا ایسی خواہش کرنے والوں میں آپ بھی شامل ہیں۔“

یوناف نے اس بار کھل کر اقرار کیا۔ ”ہاں میں بھی تم سے شادی کرنے کی خواہش رکھتا ہوں۔“

انتہائی خوشی اور جذبات کے وفور میں قرطیسہ نے آگے بڑھ کر یوناف کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں لئے اور کہا۔ ”اے یوناف! آپ نے یہ اقرار کرکے میرے سارے ہی وا ہے اور میرے سارے ہی تشکرات دور کردیے ہیں۔ اب میں صرف روفاش ہی نہیں بلکہ اس جیسی اور کئی قوتوں کا مقابلہ اور سامنا کرسکتی ہوں۔ اب مجھے اپنی اور آپ کی جان کا اگر کسی طرف سے خطرہ ہے تو وہ صرف عزازیل کے ساتھی ہیں۔ جو روفاش کے ساتھ مل کر مجھے اور آپ دونوں کو نقصان پہنچانے کی ہمت اور قدرت رکھتے ہیں۔ پر دیکھیں جب تک میری جان میں جان ہے میں عزازیل اور اس کے ساتھیوں سے بھی اپنی اور آپ کی حفاظت کرنے کی کوشش ضرور کروں گی لیکن اس میں مجھے بہت کم کامیابی کی امید دکھائی دیتی ہے۔ بہر حال حالات کچھ بھی ہوں اپنی موت تک آپ کا ساتھ دوں گی۔“

حسین قرطیسہ کی اس ساری گفتگو کے جواب میں یوناف کچھ کہنے ہی والا تھا کہ قرطیسہ پھر بول پڑی۔ ”اے یوناف! یہ جو آپ نے میرے بابا کو لکڑی اور لوہے کا پنجرہ بنانے کے لئے کہا ہے اور اس پنجرے میں جو اس آدم خور چیتے

کے لئے بکری باندھیں گے تو اس کا آپ کو کیا فائدہ ہوگا۔؟ وہ چیتا بڑے آرام سے اس پنجرے میں داخل ہوگا اور بکری کھا کر نکل جائے گا۔" پھر پنجرہ بنانے کا کیا فائدہ۔؟ اور اے یوناف میں آپ کو مشورہ بھی دوں گی کہ آپ اس چیتے کا خیال ترک کردیں یہ ایک انتہائی طاقت ور اور مافوق الفطرت چیتا ہے اور آپ کسی بھی صورت اس پر قابو نہ پا سکیں گے بلکہ مجھے خطرہ ہے کہ وہ چیتا کہیں آپ کو نقصان ہی نہ پہنچادے۔ میں آپ کو یہ بھی مشورہ دوں گی کہ جب میری اور آپ کی شادی ہوجائے تو ہم کہیں دور اور گمنام سرزمینوں کی طرف نکل جائیں جہاں ہم دونوں خطرات سے دور پرسکون زندگی گزار سکیں۔"

اپنی بات کہتے کہتے قرطیبہ رک گئی۔ اچانک وہ بے حد مغموم اور اداس ہوگئی تھی۔ پھر اس نے انتہائی مایوسی میں کہا۔" پر ایسا کرنے کا کیا فائدہ۔ آپ کو لے کر میں جہاں کہیں بھی جاؤں گی یہ روفاش اور اس کے علاوہ عزازیل اور اس کے ساتھی مجھ سے انتقام لینے کے لئے وہاں پہنچ جائیں گے۔ آہ میری زندگی کس کرب اور عذاب میں مبتلا کردی گئی ہے۔ اے یوناف! میں آپ کے ساتھ شادی نہیں کرسکتی۔ میں اپنے ساتھ آپ کو بھی عزازیل اور روفاش کے انتقام کا نشانہ نہیں بنانا چاہتی۔ اے یوناف! تم یہاں سے چلے جاؤ اور مجھے یہاں روفاش اور عزازیل کے عذاب میں مبتلا رہنے کے لئے تنہا چھوڑ دو۔"

اس موقع پر قرطیبہ انتہائی اداس اور افسردہ ہوگئی تھی اس کا چہرہ اتر گیا تھا اور آنکھوں کے اندر ویرانیاں رقص کرنے لگی تھیں۔ یوناف چند ثانیوں تک قرطیبہ کی اس حالت کو غور سے دیکھتا رہا پھر اس نے بھرپور چاہت کے انداز میں قرطیبہ کا ایک ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور ہمدردی سے اسے مخاطب کرکے کہا۔

اے قرطیبہ! تو آخر عزازیل اور اس کے ساتھیوں سے اس قدر خوفزدہ کیوں ہے۔ بخدا میں جب بھی اپنے رب کا نام لے کر عزازیل کے سامنے آؤں تو اسے ذلت و پستی کا نشانہ بنا کر رکھ دوں۔ اے قرطیبہ! میں جب بھی اپنے رب کا نام لے کر کھانسوں تو عزازیل کے پاس میرے سامنے سے بھاگنے کے سوا کوئی چارہ نہ رہے۔ عزازیل سے تو میری دشمنی قدیم اور پرانی ہے اور میں جب چاہوں اسے مار بھگاؤں۔ اور رہے عزازیل کے ساتھی اور تمہارا یہ بھائی روفاش تو اے قرطیبہ! یہ سب تو میرے بائیں ہاتھ کی مار بھی نہیں ہیں۔ میں جب ان کے اندر داخل ہوں تو یہ ایسا محسوس کریں جیسے بکریوں کے اندر بھیڑیا اور چوہوں کے اندر بلی گھس آئی ہو۔ اے قرطیبہ! میری محبت اور میرا ساتھ ہوتے ہوئے تمہیں ایسے لوگوں سے خوفزدہ ہونے کی کیا ضرورت ہے۔؟"

تھوڑی دیر قبل تک جہاں حسین قرطیبہ کی حالت نگاہوں میں بکھری صدیوں کی منتشر داستانوں، جہنم کی مجبور تنہائیوں میں سلگتی آہوں اور دیک لگی روح جیسی ہورہی تھی وہاں اب اس کی حالت کرنوں کے ہجوم، خیالات کی تنویر

جمال کی لو اور اتصال کدہ جیسی ہوکر رہ گئی تھی۔ پھر اس نے اپنی تبسم بکھیرتی آواز میں پوچھا۔" آپ عزازیل اور اس کے ساتھیوں کو کیسے جانتے ہیں۔؟ اس کے علاوہ آپ نے اس چیتے کو پکڑنے کے لئے جو لکڑی اور لوہے کا پنجرہ بنانے کو کہا ہے۔ اس سے آپ کیسے کام لیں گے۔؟ پہلے آپ میرے ان سوالوں کا جواب دیں پھر میں کچھ اور آپ سے پوچھوں گی۔"

یوناف نے بھی ہلکی ہلکی مسکراہٹ میں قرطیبہ کے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔" اے قرطیبہ جہاں تک پنجرے کا تعلق ہے تو اسے اس چیتے کے غار کے سامنے رکھ کر اس میں ایک بکری باندھ دی جائے گی اور جب چیتا اس بکری کو کھانے کیلئے اس پنجرے میں داخل ہوگا تو میں اس پنجرے کا دروازہ بند کرکے باہر سے کنڈی لگادوں گا۔ اب اگر وہ چیتا مافوق الفطرت ہے تو وہ پہلے اپنی ہیئت کو چیتے سے انسان میں تبدیل کرے گا تاکہ وہ پنجرے کی دروازے کی کنڈی کھول سکے اور جب وہ ایسا کرے گا تو پھر میں دیکھ لوں گا کہ وہ کون ہے اور اس کے بعد اس سے نمٹنا میرے لئے آسان ہوجائے گا۔"

یوناف کے اس انکشاف پر قرطیبہ نے ایک زوردار قہقہہ لگایا اور کہا۔ " اے یوناف! آپ بھی کیسی بچوں جیسی باتیں کرتے ہیں اگر آپ پنجرے کا دروازہ بند کرنے کے لئے وہاں کھڑے ہوں گے تو وہ چیتا پنجرے میں بکری کے لئے داخل ہونے کے بجائے آپ کو اپنا نشانہ بنائے گا اور آپ پر حملہ آور ہوگا اس لئے کہ وہ چیتا جانور کی نسبت انسانی گوشت زیادہ پسند کرتا ہے۔ اب بتائیں وہ پنجرہ آپ کے اس مقصد کے لئے سودمند ثابت ہوسکتا ہے۔؟"

یوناف نے شوخ لہجے میں کہا۔" ہاں سودمند ہوسکتا ہے۔"

قرطیبہ نے بھی محبتوں بھری چہکتی ہوئی آواز میں کہا۔" وہ کیسے۔؟ ذرا بتائیں تو تاکہ میں بھی اس کی افادیت جان سکوں۔"

یوناف فوراً اپنی جگہ پر کھڑا ہوگیا اور غور سے اس نے قرطیبہ کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔" بتاؤں۔؟"

قرطیبہ نے زور دے کر کہا۔" ہاں بتائیں نا۔؟"

اس کے ساتھ ہی یوناف اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لایا اور قرطیبہ کی نگاہوں سے غائب ہوگیا۔ یوناف کے اس طرح غائب ہوجانے پر قرطیبہ حیرت و پریشانی سے ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔ اچانک یوناف پھر قرطیبہ کے سامنے نمودار ہوا اور اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے پوچھا۔" میں اپنی انہی قوتوں کو استعمال کرتے ہوئے اس پنجرے کا دروازہ باہر سے بند کردوں گا۔ اب بتاؤ وہ پنجرہ سودمند ثابت ہوسکتا ہے یا نہیں۔؟"

قرطیبہ نے اس بار گہری مسکراہٹ میں کہا۔" ہاں اب تو وہ پنجرہ ضرور کارگر ثابت ہوسکتا ہے۔"

پھر یوناف نے اس بار قرطیبہ پر ایک نیا انکشاف کرتے ہوئے

کہا۔ ویسے اب میں اس پنجرے کی کوئی خاص ضرورت بھی محسوس نہیں کرتا۔ اس لئے کہ میں اب ویسے بھی جان چکا ہوں کہ وہ مافوق الفطرت چیتا کون ہے۔ کہاں رہتا ہے؟ اور اس پر کیسے قابو پایا جاسکتا ہے۔"

یوناف کے اس انکشاف پر قرطیسہ بوکھلاسی گئی اور پوچھا۔ "آپ نے کیسے جان لیا کہ وہ مافوق الفطرت چیتا کون ہے اور کہاں رہتا ہے۔"؟

یوناف نے اس بار فیصلہ کن انداز میں کہا۔ "وہ مافوق الفطرت چیتا جس نے ان بستیوں کے اندر تباہی و بربادی پھیلا رکھی ہے وہ تمہارا بھائی روفاش ہے۔ اس لئے کہ سرائے سے نکل کر جب میں بستی کی طرف جارہا تھا اور تم لوگ مجھے راستے میں مل گئے تھے تو میں نے دیکھا کہ تم دونوں بہن بھائی پراسرار انداز میں بھونک رہے تھے جیسے تم دونوں سے انہیں جان کا خطرہ ہو۔ جب کہ سردار مجنتا کو وہ نظر انداز کررہے تھے پھر سرائے کے پاس آکر بھی تم دونوں پر کتے بری طرح بھونکے تھے۔ اس طرح مجھے یقین ہوگیا تھا کہ مافوق الفطرت چیتے تم دونوں بہن بھائی ہی ہو اور میرا یہ یقین اس وقت اور زیادہ پختہ ہوگیا جب تم نے میرے اس کمرے میں عزازیل کا ذکر کیا تھا اور اس سے خدشہ اور خطرہ محسوس کیا۔"

یوناف ذرا رک کر پھر کہہ رہا تھا۔ "اب میں وہ پنجرہ اس لئے بھی بنارہا ہوں کہ اس پنجرے کے پاس میں اپنی سری قوتیں استعمال کرکے سردار مجنتا کو بھی کھڑا کروں گا وہ بھی کسی کو دکھائی نہ دے گا۔ اس طرح وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لے گا کہ روفاش جسے وہ اپنا بیٹا کہتا ہے دراصل وہ مافوق الفطرت چیتا ہے جس نے ان علاقوں کے اندر تباہی و بربادی پھیلا رکھی ہے۔"

یوناف کے اس انکشاف پر قرطیسہ کی گردن جھک گئی۔ اس کا چہرہ پیلا پڑگیا جب کہ اس کی آنکھوں میں دور دور تک ویرانیاں برس رہی تھیں۔ یوناف نے چند ثانیوں بعد اپنا سامنے سر جھکائے بیٹھی قرطیسہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے قرطیسہ! تم فکرمند نہ ہو یہ جاننے کے باوجود کہ تم ایک مافوق الفطرت لڑکی ہو اور کسی بھی لمحے انسان سے چیتے کا روپ دھار کر تم جس پر چاہو حملہ آور ہوسکتی ہو لیکن میں جانتا ہوں کہ تم نے آج تک خونخواری اور آدم خوری کا مظاہرہ نہیں کیا۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تم مجھے پسند کرتی ہو اور اس کا ثبوت تم پہلے ہی اس وقت دے چکی ہو جب میں ایک روز رات گئے سردار مجنتا کی حویلی میں سرائے کی طرف جارہا تھا اور راستے میں اس چیتے نے مجھ پر حملہ کردیا تھا تو اس سے تم بھی وہاں نمودار ہوئی تھیں اور میری حمایت میں تم نے اس چیتے پر مجھے بچانے کے لئے حملہ کردیا تھا۔ اس طرح اے قرطیسہ تم نے پہلے ہی یہ بات ثابت کررکھی ہے کہ تم اپنے بھائی روفاش کی نسبت مجھے پسند کرتی ہو۔ لہٰذا میں تمہیں کسی اذیت، کسی عذاب یا کسی تکلیف اور دکھ میں نہ پڑنے دوں گا۔ میں ہر اس قوت سے تمہاری حفاظت کروں گا جس نے تمہیں نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔"

کل امر مرھون باوقا تہا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

سنہ ۲۰۱۰ء کے بہترین اوقات عملیات

حضور پرنورالرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرھون باوقاتہا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون وچراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق وتدقیق ۲۰۱۰ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا گیا ہے تا کہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثراتِ مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مدنظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت منافی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ لہٰ

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔ دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہٰذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تا کہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہو کر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۰ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں

جنوری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم جنوری	قمروعطارد	مقابلہ	۳-۱۴
۲جنوری	قمروزحل	تسدیس	۴۴-۱۵
۳جنوری	قمرومریخ	قران	۷-۱۴
۴جنوری	قمرومشتری	مقابلہ	۲۵-۳
۵جنوری	قمروزہرہ	تثلیث	۳۵-۵
۵جنوری	عطاردوزہرہ	قران	۱۹-۱۶
۶جنوری	قمروزحل	قران	۴۴-۱۸
۷جنوری	قمروشمس	تربیع	۲۰-۱۶
۷جنوری	قمرومریخ	تسدیس	۴-۱۷
۸جنوری	قمروشمس	تثلیث	۳۷-۱۱
۹جنوری	قمروعطارد	تسدیس	۵۶-۷
۱۰جنوری	قمروزہرہ	تسدیس	۴۸-۲
۱۱جنوری	قمروزحل	تسدیس	۳۷-۸
۱۲جنوری	قمرومریخ	تثلیث	۱۸-۸
۱۳جنوری	قمرومشتری	تسدیس	۱۳-۸
۱۴جنوری	قمروزحل	تربیع	۴۰-۱۹
۱۵جنوری	قمروشمس	قران	۴۱-۱۴
۱۶جنوری	قمروزحل	تثلیث	۱۲-۸
۱۷جنوری	قمرومریخ	مقابلہ	۴۲-۴
۱۸جنوری	قمرومشتری	قران	۵۱-۱۱
۲۱جنوری	قمروزحل	مقابلہ	۱۰-۹
۲۲جنوری	زہرہ وزحل	تثلیث	۳۶-۱۱
۲۳جنوری	قمروزہرہ	تربیع	۴-۲۲
۲۴جنوری	قمروعطارد	تثلیث	۳۶-۳
۲۵جنوری	قمرومشتری	تربیع	۳۸-۱۹
۲۶جنوری	قمرومریخ	مقابلہ	۵۸-۱۰
۲۷جنوری	قمرومشتری	تثلیث	۴-۲۳
۲۸جنوری	قمروعطارد	مقابلہ	۵۱-۱۷
۳۰جنوری	قمرومریخ	قران	۳۹-۱۰
۳۱جنوری	قمرومشتری	مقابلہ	۴۹-۲۳

فروری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
۲فروری	قمروعطارد	تثلیث	۴۳-۰۰
۳فروری	قمروزحل	قران	۱۹-۲
۴فروری	قمروزہرہ	تثلیث	۰۰-۶
۵فروری	قمرومشتری	تثلیث	۴۵-۵
۶فروری	قمروشمس	تربیع	۱۸-۵
۷فروری	قمرومشتری	تربیع	۳۰-۱۴
۸فروری	قمروشمس	تسدیس	۴۶-۱۹
۹فروری	قمروزحل	تربیع	۱۵-۰۰
۱۰فروری	قمرومشتری	تسدیس	۴۷-۲
۱۲فروری	قمروعطارد	قران	۹-۱۰
۱۳فروری	عطاردومریخ	مقابلہ	۵۴-۱۵
۱۴فروری	قمروشمس	قران	۲۰-۸
۱۵فروری	قمروزہرہ	قران	۲۳-۲
۱۷فروری	قمرومشتری	قران	۴۴-۷
۱۸فروری	قمروعطارد	تسدیس	۵۴-۳
۱۹فروری	قمروشمس	تسدیس	۵۰-۱۷
۲۰فروری	قمرومشتری	تسدیس	۴-۷
۲۰فروری	قمروعطارد	تربیع	۲۱-۲۱
۲۲فروری	قمرومریخ	تسدیس	۳-۴
۲۳فروری	قمروزہرہ	تربیع	۳۴-۱
۲۳فروری	قمروعطارد	تثلیث	۴۶-۱۰
۲۴فروری	قمروزحل	تربیع	۲۴-۱۰
۲۴فروری	قمروشمس	تثلیث	۳۰-۱۴
۲۵فروری	قمروزہرہ	تثلیث	۳۴-۹
۲۶فروری	قمرومریخ	قران	۴۳-۸
۲۷فروری	قمروزحل	تسدیس	۳۳-۱۱
۲۸فروری	قمروعطارد	مقابلہ	۴۴-۱
۲۸فروری	شمس ومشتری	قران	۱۳-۱۶
۲۸فروری	قمرومشتری	مقابلہ	۴۹-۲۱
۲۸فروری	قمروشمس	مقابلہ	۷-۲۲

مارچ

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم مارچ	قمروزہرہ	مقابلہ	۲-۱۸
۲مارچ	قمرومریخ	تسدیس	۱۵-۷
۳مارچ	قمرومریخ	تربیع	۴۰-۸
۴مارچ	قمروعطارد	تثلیث	۲۳-۱۶
۵مارچ	قمرومشتری	تثلیث	۲۶-۲
۶مارچ	قمروزہرہ	تثلیث	۲-۱۰
۷مارچ	قمرومشتری	تربیع	۲۹-۱۰
۸مارچ	عطاردومشتری	قران	۱۵-۷
۹مارچ	قمروزحل	تربیع	۱۷-۳
۱۰مارچ	قمروشمس	تسدیس	۱۱-۱۴
۱۱مارچ	قمرومریخ	مقابلہ	۴۸-۱۱
۱۴مارچ	شمس وعطارد	قران	۴۶-۱۸
۱۵مارچ	قمرومشتری	قران	۴۵-۲
۱۶مارچ	قمروشمس	قران	۳۰-۲
۱۶مارچ	قمرومریخ	تثلیث	۵۸-۱۴
۱۷مارچ	قمروزہرہ	قران	۳۶-۱۱
۱۸مارچ	عطاردومریخ	تثلیث	۲-۵
۱۸مارچ	عطاردوزحل	مقابلہ	۳۳-۱۶
۲۰مارچ	قمرومشتری	تسدیس	۴-۱
۲۱مارچ	قمروشمس	تسدیس	۳۲-۶
۲۲مارچ	شمس وزحل	مقابلہ	۶-۶
۲۲مارچ	قمرومشتری	تربیع	۲-۹
۲۳مارچ	مریخ وزحل	تسدیس	۲۱-۹
۲۴مارچ	قمروعطارد	تربیع	۲۳-۱۰
۲۵مارچ	قمروشمس	تثلیث	۲۵-۲۳
۲۶مارچ	قمروعطارد	تثلیث	۳۴-۲۰
۲۸مارچ	قمرومشتری	مقابلہ	۵۹-۱۸
۲۹مارچ	قمروزحل	قران	۸۵-۱۷
۳۰مارچ	قمروشمس	مقابلہ	۵۵-۷
۳۱مارچ	قمرومریخ	تربیع	۴۹-۲۲

نظراتِ کواکب علاوہ قمر

عاملین کی سہولت کے لئے

تثلیث

تاریخ	سیارے	کیفیت	وقت
۲۱جنوری	زہرہ وزحل	شروع	۴-۴۴
۲۲جنوری	زہرہ وزحل	تکمیل	دن۱۱-۳۶
۲۳جنوری	زہرہ وزحل	ختم	شام۶-۲۷
۲۳جنوری	شمس وزحل	شروع	رات۹-۵۶
۲۴جنوری	شمس وزحل	تکمیل	رات۲۱-۶
۲۵جنوری	شمس وزحل	ختم	رات۸-۱۴
۱۲فروری	عطارد وزحل	شروع	دن۳-۴
۱۳فروری	عطارد وزحل	تکمیل	صبح۷-۴
۱۳فروری	عطارد وزحل	ختم	رات۱۰-۵۵
۷مارچ	زہرہ ومریخ	شروع	صبح۲-۶
۸مارچ	زہرہ ومریخ	تکمیل	رات۱۲-۳۶
۸مارچ	زہرہ ومریخ	ختم	شام۷-۳۵
۱۷مارچ	عطارد ومریخ	شروع	شام۴-۲۷
۱۸مارچ	عطارد ومریخ	تکمیل	صبح۵-۴
۱۸مارچ	عطارد ومریخ	ختم	شام۵-۳۸
۲۰مارچ	شمس ومریخ	شروع	شام۷-۵۷
۲۱مارچ	شمس ومریخ	تکمیل	رات۱۱-۳۶
۲۳مارچ	شمس ومریخ	ختم	رات۳-۱۸

تسدیس

تاریخ	سیارے	کیفیت	وقت
۱۲فروری	مریخ وزحل	شروع	رات۱-۱۴
۱۵فروری	مریخ وزحل	تکمیل	رات۸-۵۷
۲۰فروری	مریخ وزحل	ختم	شام۴-۳۶
۱۸مارچ	مریخ وزحل	شروع	صبح۴-۵
۲۳مارچ	مریخ وزحل	تکمیل	صبح۹-۱۸
۲۷مارچ	مریخ وزحل	ختم	دوپہر۱-۳۸

قران

تاریخ	سیارے	کیفیت	وقت
۴جنوری	شمس وعطارد	شروع	دوپہر۲-۲۷
۵جنوری	شمس وعطارد	تکمیل	رات۱-۳۵
۵جنوری	شمس وعطارد	ختم	دن۱۰-۴۳
۵جنوری	عطارد وزہرہ	شروع	صبح۲-۵۷
۵جنوری	عطارد وزہرہ	تکمیل	شام۴-۱۰
۶جنوری	عطارد وزہرہ	ختم	رات۱-۴۳
۷جنوری	شمس وزہرہ	شروع	رات۱۰-۸
۱۲جنوری	شمس وزہرہ	تکمیل	رات۲-۳۵
۱۶جنوری	شمس وزہرہ	ختم	شام۷-۴
۱۳مارچ	شمس وعطارد	شروع	شام۵-۱۹
۱۴مارچ	شمس وعطارد	تکمیل	شام۶-۴۳
۱۵مارچ	شمس وعطارد	ختم	رات۷-۴۳

مربع

تاریخ	سیارے	کیفیت	وقت
۱۴جنوری	عطارد وزحل	شروع	رات۹-۱۰
۱۵جنوری	عطارد وزحل	تکمیل	شام۶-۵۰
۱۶جنوری	عطارد وزحل	ختم	رات۱۱-۶

مقابلہ

تاریخ	سیارے	کیفیت	وقت
۲۶جنوری	زہرہ ومریخ	شروع	رات۸-۸
۲۷جنوری	زہرہ ومریخ	تکمیل	دن۱۰-۵۸
۲۸جنوری	زہرہ ومریخ	ختم	رات۱-۴۸
۲۹جنوری	شمس ومریخ	شروع	صبح۸-۱۵
۳۰جنوری	شمس ومریخ	تکمیل	رات۱-۱۲
۳۱جنوری	شمس ومریخ	ختم	شام۶-۲۰
۱۳فروری	عطارد ومریخ	شروع	دن۲-۴۳
۱۳فروری	عطارد ومریخ	تکمیل	شام۳-۵۴
۱۴فروری	عطارد ومریخ	ختم	صبح۵-۴۳
۸مارچ	زہرہ وزحل	شروع	رات۷-۴۹
۹مارچ	زہرہ وزحل	تکمیل	دوپہر۱-۵۰
۱۰مارچ	زہرہ وزحل	ختم	صبح۸-۴
۱۸مارچ	عطارد وزحل	شروع	صبح۴-۵۸
۱۸مارچ	عطارد وزحل	تکمیل	شام۴-۳۳
۱۹مارچ	عطارد وزحل	ختم	صبح۴-۶

☆☆☆

نظراتِ کواکب

عاملین کی سہولت کے لئے

تثلیث

تاریخ	سیارے	وقت
۵جنوری	قمروزہرہ	۳۵-۵
۸جنوری	قمروشمس	۳۷-۱۱
۱۲جنوری	قمرومریخ	۱۸-۸
۱۶جنوری	قمروزحل	۱۲-۸
۲۲جنوری	زہرہ وزحل	۳۶-۱۱
۲۷جنوری	قمرومشتری	۴-۲۳
۴فروری	قمروزہرہ	۰۰-۲
۵فروری	قمرومشتری	۴۵-۴
۲۳فروری	قمروعطارد	۴۶-۱۰
۲۴فروری	قمروشمس	۳۰-۱۴
۲۵فروری	قمروزہرہ	۳۳-۹
۱۸مارچ	عطارد ومریخ	۲-۵
۲۶مارچ	قمروعطارد	۳۳-۲۰

تسدیس

تاریخ	سیارے	وقت
۷جنوری	قمرومریخ	۴-۱۷
۹جنوری	قمروعطارد	۵۶-۷
۱۰جنوری	قمروزہرہ	۴۸-۲
۱۱جنوری	قمروزحل	۳۷-۸
۱۳جنوری	قمرومشتری	۱۳-۸
۸فروری	قمروشمس	۴۷-۱۹
۱۰فروری	قمرومشتری	۴۷-۲
۱۸فروری	قمروعطارد	۵۲-۳
۱۹فروری	قمروشمس	۵۰-۱۷
۲۰فروری	قمرومشتری	۲-۷
۲۶فروری	قمروزحل	۳۳-۱۱
۲مارچ	قمرومریخ	۱۵-۷
۱۰مارچ	قمروشمس	۱۱-۱۳
۲۰مارچ	قمرومشتری	۴-۱
۲۱مارچ	قمروشمس	۳۶-۲
۲۳مارچ	قمروزحل	۲۱-۹

قران

تاریخ	سیارے	وقت
۳جنوری	قمرومریخ	۷-۱۴
۵جنوری	عطارد وزہرہ	۱۹-۱۶
۶جنوری	قمروزحل	۳۳-۱۸
۱۵جنوری	قمروشمس	۴۱-۱۲
۱۸جنوری	قمرومشتری	۵۱-۱۱
۳۰جنوری	قمرومریخ	۳۹-۱۰
۳فروری	قمروزحل	۱۹-۲
۱۲فروری	قمروعطارد	۹-۱۰
۱۴فروری	قمروشمس	۲۰-۸
۱۵فروری	قمروزہرہ	۲۳-۲
۱۷فروری	قمرومشتری	۴۳-۷
۲۶فروری	قمرومریخ	۴۳-۸
۲۸فروری	شمس ومشتری	۴۹-۲۱
۸مارچ	عطارد ومشتری	۱۵-۷
۱۴مارچ	شمس وعطارد	۴۶-۱۰
۱۵مارچ	قمرومشتری	۴۵-۲
۱۶مارچ	قمرومریخ	۵۸-۱۳
۱۷مارچ	قمروزہرہ	۳۶-۱۱
۲۹مارچ	قمروزحل	۸۵۱۷

تربیع

تاریخ	سیارے	وقت
۷جنوری	قمروشمس	۲۰-۱۶
۱۳جنوری	قمروزحل	۴۰-۹
۲۳جنوری	قمروزہرہ	۲۲-۴
۲۵جنوری	قمرومشتری	۳۸-۱۹
۶فروری	قمروشمس	۱۸-۵
۷فروری	قمرومشتری	۳۰-۰۰
۹فروری	قمروزحل	۱۵-۰۰
۲۰فروری	قمروعطارد	۲۱-۲۱
۲۳فروری	قمروزہرہ	۳۴-۱
۲۴فروری	قمروزحل	۲۲-۱۰
۴مارچ	قمرومریخ	۴۰-۸
۷مارچ	قمرومشتری	۲۹-۱۰
۹مارچ	قمروزحل	۱۷-۳
۲۲مارچ	قمرومشتری	۲-۹
۲۴مارچ	قمروعطارد	۲۳-۱۰
۳۱مارچ	قمرومریخ	۴۹-۲۲

مقابلہ

تاریخ	سیارے	وقت
یکم جنوری	قمروعطارد	۳-۱۴
۴جنوری	قمرومشتری	۲۵-۳
۲۱جنوری	قمروزحل	۱۰-۹
۲۶جنوری	قمرومریخ	۵۸-۱۰
۲۸جنوری	قمروعطارد	۵۱-۱۷
۳۱جنوری	قمرومشتری	۴۹-۲۳
۲۸فروری	قمروعطارد	۴۴-۱
۲۸فروری	قمرومشتری	۴۹-۲۱
۲۸فروری	قمروشمس	۷-۲۲
یکم مارچ	قمروزہرہ	۲-۱۸
۱۱مارچ	قمرومریخ	۴۸-۱۱
۱۸مارچ	عطارد وزحل	۳۳-۱۶
۲۲مارچ	شمس وزحل	۲-۶
۳۰مارچ	قمروشمس	۵۵-۷

شرف قمر

۲۳ر جنوری۔ دوپہر ایک بج کر ۵۷ منٹ سے ۲۳ر جنوری شام ۳ بج کر ۳۸ منٹ تک۔

۱۹ر فروری۔ رات ۸ بج کر ۱۶ منٹ سے ۱۹ر فروری رات دس بج کر دس منٹ تک۔

۱۹ر مارچ۔ رات ایک بج کر ۵۰ منٹ سے ۱۹ر مارچ رات ۳ بج کر ۴۲ منٹ تک قمر کو مقام شرف حاصل ہوگا۔ ان اوقات میں رزق کی ترقی، تسخیر ومحبت اور دیگر مثبت کام انجام دینے چاہئیں۔ انشاءاللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے۔

ہبوط قمر

۵ر فروری رات ۲ بج کر ۲ منٹ سے ۵ر فروری رات ۳ بج کر ۴۷ منٹ تک۔ ۴ر مارچ دن ۱۱ بج کر ۱۰ منٹ سے ۴ر مارچ دوپہر ۱۲ بج کر ۵۱ منٹ تک۔

۳۱ر مارچ۔ رات ۹ بج کر ۳۵ منٹ سے ۳۱ر مارچ رات ۱۱ بج کر ۱۶ منٹ تک قمر ہبوط میں رہے گا۔ ان اوقات میں نفرت وعداوت، کسی کو عہدے سے گرانے، کسی کے کام میں رکاوٹ پیدا کرنے اور دیگر منفی کام انجام دینے چاہئیں۔ باذن اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے۔

منفی کام کرتے وقت یہ بات ذہن میں رکھیں کہ کسی کو ناحق نہ ستائیں۔ اور کسی کی راہوں میں ناحق رکاوٹیں پیدا کرنا جرم عظیم ہے۔ منفی کام کرتے وقت اچھی طرح تحقیق کر لینی چاہئے۔ منفی کام صرف ان لوگوں کے خلاف کریں جو اللہ کے بندوں پر ظلم کر رہے ہوں اور جن کی ترقی سے ہزاروں لوگوں کا نقصان ہو رہا ہو۔ ہمارا کام وضاحت کر دینا ہے، باقی ہر شخص اپنی عاقبت کا خود ذمہ دار ہے۔

تحویل آفتاب

۱۹ر فروری رات ۱۲ بج کر ۵ منٹ پر آفتاب برج حوت میں داخل ہوگا۔

۲۰ر مارچ رات گیارہ بج کر دو منٹ پر آفتاب برج حمل میں داخل ہوگا۔

یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کیلئے قیمتی مانے گئے ہیں اپنی اہم ضروریات کیلئے اللہ کے سامنے اپنا دامن پھیلائیے۔ اور دعاؤں کے ذریعہ اللہ کی رحمتوں کو اپنے دامن میں سمیٹ لیجئے۔

منزل شرطین

۱۸ر فروری صبح ۳ بج کر ۵۵ منٹ پر۔ ۱۸ر مارچ صبح ۱۰ بج کر ۳۳ منٹ پر قمر منزل شرطین میں داخل ہوگا۔ جو لوگ حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہتے ہیں وہ ان اوقات سے فائدہ اٹھائیں۔

شرف زہرہ

۴ر مارچ دوپہر ایک بج کر ۱۸ منٹ سے ۵ر مارچ صبح ۸ بج کر ۳۳ منٹ تک زہرہ کو مقام شرف حاصل ہوگا۔ یہ وقت بہت قیمتی ہے۔ یہ وقت سال بھر میں ایک ہی بار آتا ہے۔ محبت، تسخیر، مقبولیت اور فتوحات کے نقوش بنانے کے لئے اس وقت سے فائدہ اٹھائیں۔ اس وقت میں بنے ہوئے تعویذ تیر کی طرح کام کرتے ہیں اور اللہ کے فضل وکرم سے سو فی صد مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔

ہبوط عطارد

۹ر مارچ دوپہر ۲ بج کر ۵۸ منٹ سے ۱۰ر مارچ آخر شب ۳ بج کر ۵۰ منٹ تک عطارد ہبوط میں رہے گا۔ کسی کو تعلیم سے روکنے، تعلیم کے راستے میں رکاوٹیں کھڑی کرنے، ڈاکٹروں، وکیلوں کے خلاف منفی کام کرنے کے لئے یہ وقت مؤثر مانا گیا ہے۔ اس وقت جو منفی کام ہوں گے۔ باذن اللہ جلد ان کے نتائج برآمد ہوں گے۔ لیکن یہ بات واضح رہے کہ خواہ مخواہ کسی کو پریشان کرنا اور ناحق کسی کے راستوں میں رکاوٹیں کھڑی کرنا جرم عظیم ہے۔ اور اس میں اپنی آخرت کا نقصان ہے۔ البتہ اگر کسی کی ترقی سے ملت کو کوئی خطرہ ہو تو اس کی ترقی روکنے کے لئے عمل کئے جاسکتے ہیں۔

رجعت واستقامت

عطارد: ۱۰ر فروری در برج دلو کیم ر مارچ در برج حوت اور ۱۷ر مارچ در برج حمل میں حالت استقامت میں رہے گا۔

زھرہ: ۱۱ر فروری در برج حوت ۷ر مارچ در برج حمل اور ۳۱ر مارچ در برج ثور حالت استقامت میں رہے گا۔

نوچندی جمعرات

۱۴ر جنوری، ۱۸ر فروری، ۲۵ر مارچ کو نوچندی جمعرات ہوگی۔ حروف تہجی کی زکوٰۃ نکالنے والے اور کوئی بھی عمل کی شروعات کرنے والے نوچندی جمعرات کو ملحوظ رکھیں۔ انشاءاللہ زکوٰۃ اور عمل میں خیر وبرکت ہوگی۔ اور عامل کو اپنے مقصد میں کامیابی ملے گی۔

نوچندی جمعرات روحانی عملیات میں ایک خاص دن مانا جاتا ہے، خصوصیت کے ساتھ وہ عمل جو روزگار، محبت وتسخیر، فتوحات، کامیابی سے تعلق رکھتے ہیں یا جو عمل باموکل ہوتے ہیں انہیں اگر نوچندی جمعرات سے شروع کیا جائے تو ان میں ایک خاص برکت اور اہمیت ہوتی ہے۔

ایک عجیب نقش

جو شخص اس نقش کو نوچندی جمعرات کو ساعت مشتری میں بنا کر اپنے پاس رکھے گا اس کے تمام کام انشاء اللہ ہوجائیں گے اور تمام مشکلات اور مسائل سے نجات ملے گی، قلب قوی ہوگا۔ روح میں طہارت پیدا ہوگی اور فرشتے اس کی اطاعت کریں گے۔ ذہن میں بالیدگی اور وجدان میں نکھار پیدا ہوگا، روحیں اس سے خطاب کریں گی۔ حجابات اٹھیں گے، لینے دینے، عزت بخشنے معزول کرنے جیسے معاملات میں بہت زود اثر ثابت ہوتا ہے۔ نقش کے ساتھ باوضو ہو کر اس نقش کو قبلہ رو ہو کر لکھیں۔ اور نقش لکھنے کے بعد اس دعا کو ایک بار پڑھ کر نقش پر دم کر دیں

دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِالْھَاءِ من اسمک الاعظم بالثلث العصی ولالف المقوم بالمیم الطمیس الابتر وبالسلم وبالاربعۃِ ھِیَ کالکاف بلامعصم بالھاءِ المشقوقۃِ وبالواد المعظم صورۃ اسمک الشریف الاعظم اَن تصَلِّیَ علٰی سَیِّدِنا محمد بعددِ کلِّ حرفٍ جبری بہ القلم تقضی حاجتی وھی کذا و کذا۔ اس کے بعد اپنی حاجت بیان کریں اور نقش پر دم کر دیں۔

نقش یہ ہے۔

و	ح	IIII	#	م	ĪĪĪ	✡
IIII	#	م	م	✡	و	ح
م	ĪĪĪ	✡	و	ح	IIII	#
✡	و	ح	IIII	#	م	ĪĪĪ
	IIII	#	م	ĪĪĪ	✡	و
#	م	ĪĪĪ	ĪĪĪ	و	ح	IIII
ĪĪĪ	✡	و	ح	IIII	#	م

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

قرآنی آیات کی مدد سے کوسوں دور سے بھی سانپ کا زہر اتارنے کا دعویٰ

حافظ عبدالغفور خان اب تک 250 افراد کا علاج کر چکے ہیں

ممبئی 3 جنوری (یو این آئی)

قرآن پاک کی آیات کے اثر سے کوسوں دور سانپ کا زہر اتارا جاتا ہے، اس کامیاب روحانی علاج کا ممبئی میں رہائش پذیر ایک حافظ قرآن عبدالغفور خان نے دعویٰ کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ علم انہوں نے بہت محنتوں سے حاصل کیا ہے اور متاثرہ افراد کا وہ علاج بالکل مفت کرتے ہیں۔ عبدالغفور خاں اتر پردیش کے رہنے والے ہیں اور انہوں نے لکھنؤ کے ندوۃ العلماء اور ہردوئی کے مدرسہ اشرف المدارس سے دینی تعلیم حاصل کی ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اگر کسی بھی شخص کو سانپ کاٹ لے اور وہ دنیا کے کسی بھی کونے میں ہو صرف وہاں سے متاثرہ شخص کے بازو میں بیٹھ کر کوئی ان سے موبائل پر رابطہ قائم کر لے تو وہ قرآنی آیات کا ورد کر کے ایک گلاس پانی میں وہ پورا زہر اتار لیتے ہیں نیز جوں ہی وہ اپنا ورد شروع کرتے ہیں فوراً متاثرہ شخص کی حالت میں افاقہ ہونا شروع ہو جاتا ہے اور چند منٹوں میں وہ ایک عام آدمی جیسا ہو جاتا ہے۔ سورج گرہن کے دوران اپنے عامل استاد سے انہوں نے یہ علم سیکھا ہے اور انہیں کی تاکید کی گئی ہے کہ وہ اس علاج کے عوض کوئی رقم نہ لیں نیز اگر اس علاج کے دوران انہیں رقم خرچ کرنی پڑے مثلاً فون وغیرہ کرنا پڑے تو وہ خود اس کے خرچ کو برداشت کریں۔

عبدالغفور خان پیشے سے ایک تاجر ہیں اور نایاب گھڑیوں کی تجارت کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب تک انہوں نے 250 سے زائد افراد کا کامیاب علاج کیا ہے۔ عبدالغفور کے مطابق وہ بچھو کاٹنے کا بھی علاج کرتے ہیں لیکن اس کے لئے انہیں متاثرہ شخص کے پاس جانا پڑتا ہے۔ سانپ کاٹنے کے علاج کے تعلق سے وہ مزید کہتے ہیں کہ عمل مکمل ہونے کے بعد جوں ہی وہ پانی کے گلاس پر دم کرتے ہیں پورا زہر اتر جاتا ہے۔ اس نمائندے کو انہوں نے حال ہی میں مہاراشٹر کے کولہاپور شہر میں ایک سانپ کاٹے ہوئے شخص اس کے دوست غفور کے درمیان ہوئی موبائل گفتگو کی کیسٹ سنائی جس میں سانپ کے زہر اتارنے کی مکمل گفتگو ٹیپ کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف یہ بلکہ اگر کسی شخص کے مکان یا اس کی دکان میں سانپ گھس جائے تو اس کو بھی بذریعہ موبائل گفتگو متعلقہ جگہ سے وہ نکال دیتے ہیں۔ غفور خان کے مطابق اکثر لوگ انہیں فون کرتے ہیں اور اس دوران جب وہ کسی کام میں مصروف رہتے ہیں تو فوری طور پر وضو کر کے وہ پھر اپنے موبائل سے اس شخص کو فون کر کے اس کا زہر اتارتے ہیں نیز چاہے اس کام میں اپنی ایس ٹی ڈی کرنی پڑے یا لوکل کال، اس کے اخراجات وہ خود ہی برداشت کرتے ہیں۔

اکیسویں صدی کا مسلمان اور عصری تعلیم

اسلام کے ماننے والے پوری دنیا میں کیوں رسوائی کا شکار ہیں؟ اور کیوں اپنی اہمیت کھوتے جا رہے ہیں؟ یہ ایک ایسا سوال ہے۔ جس کا حل پہلی عالمی جنگ کے بعد سے آج تک ہمارے پاس نہیں ہے۔ یہ سوال جس کا حل ہر مسلمان تلاش کررہا ہے لیکن عالم یہ ہے کہ اس سوال میں مسلمان الجھتا ہی جارہا ہے اور حل اسے کہیں نظر نہیں آتا۔ مسلمان کو اپنے تنزلی کے بارے میں سوچتے سوچتے ایک صدی بیت گئی۔ دنیا میں مسلمان ایک چمکتا ہوا ستارہ تھا لیکن آج اس کی روشنی ماند پڑ گئی ہے۔ وہ ایک روشن چاند کی مانند تھا لیکن اسے گہن لگ چکا ہے آخر کیوں؟ کیا ہمارے مذہب میں کوئی کمی ہے (نعوذ باللہ) جس کی وجہ سے ہم تنزلی کا شکار ہیں کیا اسلام دوسرے مذاہب کے ساتھ مل کر دنیا میں امن قائم کرنے سے روکتا ہے؟ کیا اسلام مسلمان کو ترقی سے روکتا ہے؟ کیا اسلام کی تعلیم بین الاقوامی نہیں ہے۔ نہیں صاحبان جب ہم اس بات پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے ہمارے دین برحق میں کہیں کوئی کمی یا خامی نہیں ہے تو حضرات آخر ہماری تنزلی کا سبب کیا ہے؟ جب ہم اس بات پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اللہ اور اللہ کے رسولؐ نے دین و دنیا کو ساتھ لے کر چلنے کی تلقین کی ہے دونوں کے ساتھ ہی میں مسلمانوں کی دنیا و آخرت میں کامیابی ہے۔ مسلمانوں کے حالت کا پتہ کرنے پر ہمیں اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ مسلمانوں کا ایک طبقہ خاصہ دین دار ہے لیکن دنیاوی تعلیم سے ناواقف اور دوسرا طبقہ خالص دنیادار اور دین کے معاملات میں بالکل کورا۔ جس کی وجہ سے بعض دفعہ وہ اللہ کے فرمان کو در گزر کر جاتا ہے جو باعث رسوائی ہے۔ اسی لئے ہمارا دینی و عصری تعلیم کو ساتھ ساتھ لے کر چلنا بے حد ضروری ہے۔ قرآن کریم میں "ربنا آتنا فی الدنیا" موجود ہے جس کو ساتھ لے کر ہی ہم دنیا میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اللہ کے رسولؐ نے جب قیدیوں کے تبادلے کا معاہدہ کیا تو مشرکین قیدیوں سے فرمایا کہ آپ کے پاس جو علم ہے وہ مسلمانوں میں منتقل کرو اور رہائی حاصل کرو۔ معاذ اللہ کیا کسی کافر کے پاس دین کا علم ہو سکتا ہے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کے رسول حضرت محمدؐ نے دنیاوی تعلیم ان سے حاصل کرنا اور مسلمانوں کو اس علم سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت سمجھا اور مسلمانوں کو یہ اشارہ دیا کہ دنیاوی تعلیم حاصل کر کر کے وہ دنیا میں سرخرو ہو سکتے ہیں لیکن یہ اس قوم کا المیہ ہے کہ اس نے دنیاوی تعلیم سے اپنے آپ کو دور رکھا جس کی وجہ سے پوری دنیا میں مسلمان پر حیرت و رسوائی کا شکار ہیں۔ اللہ کے رسولؐ نے جاہل عرب قوم کی اصلاح و تربیت کرتے ہوئے انہیں روشنی کا مینار بنا کر دنیا کے سامنے ایک مثال قائم کردی اور یہی لوگ دنیا میں جاہ و جلال کے ساتھ ایک عرصے تک دنیا کے ایک بڑے حصے پر حکمراں رہے یہی لوگ دنیا کو عدالت، شجاعت، نظم و ضبط، بہترین انتظامیہ اور اخلاق حسنہ کا درس دیتے رہے۔ انہوں نے دنیا کو سائنسی علوم سے روشناس کرایا اور دنیا میں علم و رحمت کے موتی بکھیرے، ان ہی لوگوں میں خالد بن ولیدؓ، طارق بن زیاد، محمد بن قاسم اور صلاح الدین ایوبی جیسے ماہر جرنیل گزرے۔ ان ہی میں ہمیں امام غزالی، بو علی سینا، البیرونی، عمر خیام، نظام الملک طوسی، ابن خلدون، ابن نفیس، ابن الہیثم الخورزمی، الرازی، جابر بن حیان، الفارابی، ابن رشید، ابن بطوطہ، الدریسی، احمد لاہوری جیسے لوگ پیدا ہوئے۔ جب تک مسلمان دین و دنیا کو ساتھ لے کر چل رہے تھے تب تک دنیا ان کے قدموں میں تھی، دنیا پر ان کے اثرات نمایاں تھے۔

ہم دنیا میں کامیاب و کامران ہو سکتے ہیں۔ جب کہ اللہ نے قرآن کے ذریعے مسلمانوں کو کائنات کی تخلیق کے بارے میں بتلایا اور قرآن کریم میں بہت ساری جگہ فرمایا کہ عقل والوں کے لئے نشانیاں موجود ہیں جس کا فائدہ مغربی دنیا تو اٹھا ہی رہی ہے مگر مسلمان خواب و غفلت کا شکار ہے جبکہ ہم ہی سے حاصل کئے ہوئے علم سے آج مغرب باعزت ہے اور مسلمانوں پر رعب طاری کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا، حالیہ دنوں میں امریکہ نے دو مسلم ممالک پر حملہ کیا۔ ایک افغانستان اور دوسرا عراق جہاں لڑنے والوں کی کمی نہ تھی لیکن Technology کے سامنے وہ بے بس نظر آئے۔ اگر مسلمان اللہ اور رسولؐ کے بتائے ہوئے راستے کو اپناتے اور دین اور دنیا کو ساتھ لے کر دنیا کی Technology کو اپنا کر وہ امریکہ کو کڑا جواب دے سکتے تھے۔

پچھلی صدی میں مسلمان دنیا کو متاثر کرنے میں ناکام رہے اور مسلمان دینے والے سے زیادہ لینے والے بن گئے اور آج ہم جس چیز کا استعمال کر رہے ہیں مثلاً کمپیوٹر، موبائل، ٹیلی فون، ٹی وی، ہوائی جہاز، ٹرین، کار، بس ان میں سے کسی بھی چیز کو ہم نے ایجاد نہیں کیا۔ ہم دنیا پر منحصر ہیں، دنیا کا انحصار ہم پر نہیں، جو ہماری ذلت و رسوائی کا بہت بڑا سبب ہے۔ دانشوران ملت، علمائے دین، طالب علم اس پر غور فرمائیں کہ کس طرح آخرت میں سرخرو ہوں، ہمارے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں دنیا کا جدید ترین علم ہو۔ تب ہی ہم زمانہ میں معتبر اور سرخرو ہو سکتے ہیں۔